جدید طبع، اُردو ترجمہ اور حل تمارین کے ساتھ

تَطبِیقُ القَواعِدِ العَرَبِیَّۃ

أ.د. خالق داد ملک



Azad Book Depot
Urdu Bazar Lahore

آزاد بُک ڈپو اردو بازار لاہور پاکستان

فهرس الكتاب

﴿ثانياً : الصرف﴾

مقدمة

الحمد لله ربّ العالمين، والصلاة والسلام على أشرف الأنبياء و سيد المرسلين، سيدنا محمد النبي الأمي الكريم و على آله و أصحابه أجمعين، وبعد.

فهذا كتاب متواضع قد قمت بإعداده عندما رأيت حاجة ماسة لطلاب قسم اللغة بجامعة بنجاب إلى كتاب في قواعد تطبيقية يساعدهم في استذكار دروسهم و فهم اللغة العربية التى قد أقبلوا على دراستها و التخصص فيها والتي هي لغة القرآن المجيد والسنّة النبوية المطهرة ولغة الدّين الإسلامي والعلوم الإسلامية. وقد حاولت في صياغة هذا الكتاب بالأسلوب الذي يتناسب مع قدرات أبنائي طلاب وطالبات هذا القسم، واعتمدت فيه على التسهيل والتيسير، فأعددت القواعد في أسلوب بسيط وقالب سهل آملاً أن يستفيد الطلاب قسطًا وافرًا من التمرين و التدريب على قواعد النحو والصرف، فقد اتبعت كل درس من دروس هذا الكتاب بأسئلة تطبيقية يستطيع الطلاب من خلالها تدريب أنفسهم بأنفسهم على تطبيق مادرسوا من قواعد من خلال تلك الأسئلة والتدريبات، ثم اتبعت ذلك بتدريبات عامة في نهاية الكتاب شاملة لكل دروس هذا الكتاب من أجل أن تتضاعف الفائدة لدي الطلاب الأعزاء.

وكذلك قدرأيت من واجبي ومسئوليتي تجاه طلاب ماجستير اللغة العربية بجامعة بنجاب ولاسيما الطلاب الغير منتظمين أن أسهّل لهم فهم قواعد اللغة العربية، وأمدّ إليهم يد العون والمساعدة عن طريق إمدادهم بإجابات نموذجية لأسئلة وتمارين كتاب تطبيق القواعد العربية، وقد قمت بوضع إجابات نموذجية لأسئلة كل درس من دروس هذا الكتاب، وكذلك أجبت على أسئلة التدريبات العامة، وألحقت كل ذلك في نهاية الكتاب.

ولاشك أن هذه الإجابات النموذجية سوف تساعد مساعدة كبيرة كلّ من يحاول التقدم خطوة نحوفهم قواعد اللغة العربية وتذوّقها، وكذلك تدرّب الطلاب تدريباً جيدًا على الإجابة على أسئلة القواعد العربية بصورة نموذجية و في ذلك فائدة أي فائدة.

ولاشك كذلك أن الطلاب و الدارسين حين يطالعون أو يقرأون هذا الكتاب فإنهم يكونون على علم و دراية بكل قواعد اللغة العربية نحواً و صرفًا، وهذا يجعلهم يخطون خطوة واسعة وناجحة نحوفهم و تذوق اللغة العربية.

ويعلم الله أن الهدف الأول والأخير من إعداد هذا الكتاب هو مصلحة أبنائي الدارسين بهذه الجامعة و مساعدة الراغبين في تعلّم تلك اللغة العريقة التي يكون فهمُها فهمًا للقرآن والسنة و علوم الدين الإسلامي الحنيف، وأنني قمت بهذا العمل ابتغاء مرضاة الله، راجياً منه سبحانه و تعالى أن يجعل ثوابه في ميزان حسناتي يوم القيامة، والله أسأل أن يوفّقني دائمًا إلى العمل المفيد والعلم النافع وخدمة العلم والمعرفة.

خالق داد ملك

حرفِ اوّل

الحمدللّٰہ ربّ العالمین والصّلاۃ والسّلام علی سیّد المرسلین و علی آلہ وسلم۔ اما بعد

یہ آسان کتاب میں نے اس وقت تیار کی جب میں نے دیکھا کہ یہ پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ عربی کے طلبہ کی ضرورت ہے۔ایسی کتاب کی شدید ضرورت تھی جو عملی گرائمر اور عربی زبان سمجھنے میں مدد دے، کیونکہ اسی مقصد کے لیے انھوں نے ایم۔اے میں داخلہ لیا۔عربی زبان، قرآن مجید، سنت نبوی، دین اسلام اور دیگر اسلامی علوم کی زبان ہے۔اس کتاب میں سیکھانے کا ایسا طریقہ اختیار کیا گیا ہے جو اس شعبہ کے میرے عزیز طلبہ وطالبات کی ذہنی صلاحیتوں کے مطابق ہے۔عربی گرائمر سیکھانے میں، میں نے آسان تر طریقہ چنا ہے۔میں اُمید کرتا ہوں کہ طلبہ صرف ونحو سیکھنے میں دی گئی مشقوں سے بھر پور فائدہ اٹھائیں گے۔اس کتاب میں جتنے بھی سبق ہیں، ہر سبق میں، میں نے عملی طریقہ استعمال کیا ہے۔اس سے طلبہ میں یہ صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ سوالات اور مشقوں کے ذریعے گرائمر کے اصول سمجھ جاتے ہیں۔پھر میں نے اس کتاب کے آخر میں عام مشقیں بھی دی ہیں تا کہ میرے عزیز طلاب ان مشقوں کو حل کر کے عربی گرائمر آسانی سے سمجھ سکیں۔

اسی طرح میں نے یہ اپنا فرض سمجھا کہ پنجاب یونیورسٹی کے ایم اے عربی کے ریگولر طلبہ اور پرائیویٹ طلبہ کے لیے عربی زبان کی گرائمر کو انتہائی آسان بنایا جائے۔اس مقصد کے لیے میں نے کتاب "تطبیق القواعد العربیۃ" میں ماڈل سوال و جواب کی مشقیں بنائی ہیں تا کہ وہ ان سے مدد لے سکیں۔مزید ہر سبق کے آخر میں بھی ماڈل سوالات اور ان کے جواب دیے گئے ہیں۔ہر سبق کے آخر میں جو سوالات دیے گئے ہیں ان کے جوابات کتاب کے آخری حصے میں دیے گئے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ یہ نمونے کے جوابات، عربی گرائمر سمجھنے میں بڑے معاون اور مفید ہیں۔اسی طرح عربی قواعد کے متعلق مشقوں میں دیے گئے سوالات کو حل کرنے اور ان پر پریکٹس کرنے سے آہستہ آہستہ طلبہ اپنے اندر بہتری محسوس کریں گے۔

یقیناً طلبہ وطالبات اور شائقین جب اس کتاب کو پڑھیں گے تو عربی زبان کے سارے قواعد اور صرف ونحو پر مکمل عبور حاصل کر لیں گے۔یہ ان کی عربی فہمی و زبان میں ذوق کی طرف ایک بڑا اور کامیاب قدم ہوگا اور اللہ جانتا ہے کہ اس کتاب کو تیار کرنے کا پہلا اور آخری مقصد یونیورسٹی کے سٹوڈنٹ کی مدد کرنا ہے تا کہ وہ اس مضبوط زبان کی طرف راغب ہو کر قرآن مجید، سنت، دینی و اسلامی علوم براہ راست سیکھ سکیں۔یہ کام میں نے صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی خاطر کیا ہے، یہ امید کرتے ہوئے کہ وہ قیامت کے دن اس کام کے بدلے میرا نامہ اعمال نیکیوں سے بھر دے گا۔میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے نیک کام، مفید علم اور علم وادب کی خدمت کرنے کی توفیق دے۔

خالق داد ملک

أولاً: النحو

أقسام الكلمة

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١ – مَحْمُوْدٌ مؤدّبٌ (محمود باادب ہے)

٢ – القطُّ حيوانٌ أليفٌ (بلی پالتو جانور ہے)

٣ – الأرزُّ يُزرعُ في باكستان (چاول پاکستان میں بوئے جاتے ہیں)

٤ – البابُ مفتوحٌ (دروازہ کھلا ہے)

٥ – الوفاءُ محبوبٌ (وفا پسندیدہ ہے)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١ – ذاكرَ الطلاّبُ الدرس (طالب علموں نے سبق یاد کیا)

٢ – يحضرُ الطلاّبُ صباحًا (طالب علم صبح کے وقت حاضر ہوتے ہیں)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١ – سِرْ في الطريقِ المستقيمِ (سیدھے راستے پر چل)

٢ – ذهبتُ إلى الجامعةِ (میں یونیورسٹی گیا)

٣ – خرجتُ من البيتِ (میں گھر سے نکلا)

الشرح والتحليل: (تشریح وتجزیہ)

لو تأملنا الأمثلة السابقة لوجدنا أنّ أمثلة المجموعة الأولى توضح مفهوم الاسم وأنه يطلق على الإنسان كما في المثال الأول أو الحَيوان كما في المثال الثاني أو النبات كما في المثال الثالث أو على الجماد كما في المثال الرابع، وكل هذه الكلمات تدل على ذات وقد يكون الاسم معنى يدرك بالعقل وليس بالحس كما في المثال الخامس وكل هذه الكلمات التى تدّل على ذات أو معنى ولم تدل على زمن فهي أسماء.

أما أمثلة المجموعة الثانية لو تأملناها لوجدنا أن الكلمات "ذاكرَ – يَحضرُ" دلتْ على معني وزمن، فكلمة "ذاكر" دلت على معنى وهو المذاكرة، وزمن وهو أن المذاكرة حصلت في الزمن الماضي، وكذلك كلمة "يحضر" دلت على معنى وهو الحضور، وزمن الحضور وهو الحال أوالاستقبال، وكل كلمة دلت على معنى وزمن فهي فعل.

أما أمثلة المجموعة الثالثة لو تأملناها لوجدنا أن الكلمات "في-إلى-من" لا تدل على معني في نفسها فإذا وضعت في جملة أفادتْ فكلمة "في" أفادتْ الظرفية، وكلمة "إلى" أفادتْ الانتهاء، وكلمة "من" أفادت الابتداء، كل هذا من خلال الجمل ومن هنايتبينُ لنا أن هذه الكلمات لم تدلّ على معني في نفسها وإنما دلت على معنى في غيرها، وكل كلمة لا يظهر معناها الإمع غيرها فهي حرف.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم گزشتہ مثالوں پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ پہلے گروپ کی مثالیں اسم کے مفہوم کو واضح کرتی ہیں جیسا کہ پہلی مثال میں ''انسان'' یا دوسری مثال میں ''حیوان'' یا تیسری مثال میں ''کھیتی'' یا چوتھی مثال میں ''جمادات'' ہیں۔

یہ تمام کلمات ذات پر دلالت کرتے ہیں اور کبھی اسم معنوی بھی ہوتا ہے، حسّی نہیں ہوتا جیسا کہ پانچویں مثال میں، یہ تمام کلمات جوذات پر دلالت کرتے ہیں یا معنی پر، مگر زمانے پر دلالت نہیں کرتے، یہ اسماء کہلاتے ہیں۔

جہاں تک دوسرے گروپ کی مثالوں کا تعلق ہے تو اگر ہم ان میں غور وفکر کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ لفظ ''ذاکر'' اور لفظ ''یحضر'' معنی اور وقت پر دلالت کرتے ہیں۔ پس کلمہ ''ذاکر'' مطالعہ کرنے کے معنی اور وقت پر دلالت کرتا ہے کہ وُہ مطالعہ زمانہ ماضی میں ہوا اور اسی طرح کلمہ ''یحضر'' حاضر ہونے کے معنی پر اور حاضر ہونے کے زمانے پر دلالت کرتا ہے کہ وُہ وقت زمانہ حال ہے یا مستقبل ہے۔ ہر وہ کلمہ جو معنی اور زمانہ پر دلالت کرے، ''فعل'' کہلاتا ہے۔

جہاں تک تیسرے گروپ کی مثالوں کا تعلق ہے اگر ہم ان میں غور وفکر کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ ''في- الى- من'' ذاتی طور پر کسی بامقصد معنی پر دلالت نہیں کرتے لیکن جب ان کو جملوں میں استعمال کیا جاتا ہے تو پھر بامقصد معنی کا فائدہ دیتے ہیں جیسے ''في'' نے پہلے جملے میں ظرفیت کا فائدہ دیا ہے اور ''الى'' نے انتہائے غایت کا فائدہ دیا ہے اور ''من'' نے ابتداء کا فائدہ دیا ہے اور ہر وُہ کلمہ جو اپنے غیر سے ملے بغیر اپنا معنی ظاہر نہ کرے حرف کہلاتا ہے۔

القاعدة:

تنقسم الكلمة إلى ثلاثة أقسام هي: (کلمے کی تین اقسام ہیں اور وُہ یہ ہیں):

١. الاسم، وهو كل كلمة دلت على ذات أو معنى ولم تدل على زمن مثل: خالد- الأسد- الدرة- الحائط- الصدق-

٢. الفعل، وهو كل كلمة دلت على معنى وزمن مثل: كَتَبَ- يَضْرِبُ- اِفْهَمْ.

٣. الحرف، وهو كل كلمة لاتدل على معنى كامل إلا مع غيرها مثل: عن- في- إلى- على- الباء- إن- قد- ومن هذه الأقسام الثلاثة تتكون الجملة.

المناقشة (مشق)

س ١- استخدم هذه الأسماء في جمل مفيدة من عندك.
(ان اسماء کو اپنی طرف سے مفید جملوں میں استعمال کریں۔)
خالد- النافذة- الكتاب- القلم- الكذب- القول-

س ٢- (١) سافرتُ بالطائرة (میں نے ہوائی جہاز سے سفر کیا)
(٢) لَعِبَ الولد في الشارع (لڑکا سڑک پر کھیلا)
(٣) نظرتُ إلى الوردة في الحديقة (میں نے باغ میں گلاب کے پھول کی طرف دیکھا)
(٤) جلست على الكرسي (میں کرسی پر بیٹھا)
(٥) تَحَدث خطيب المسجد عن الصوم.
استخرج الأسماء والأفعال و الحروف من الجمل السابقة.
(پچھلے جملوں میں سے افعال، اسماء اور حروف نکالیں۔)

س ٣- على- إلى- عن- من- هل- قد- إن
استخدم كل حرف من الحروف السابقة في جملة مفيدة
(پچھلے حروف میں سے ہر ایک حرف کو مفید جملے میں استعمال کریں۔)

المركب الإضافي

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١ــ جاءَ عبدُ الحميدِ و طلابُ الفصلِ (عبدالحمید اور جماعت کے طالب علم آئے)

٢ــ رأيتُ عبدَ الحميدِ و طلابَ الفصلِ (میں نے عبدالحمید اور جماعت کے طالب علموں کو دیکھا)

٣ــ سلّمتُ على عبدِ الحميدِ و طلابِ الفصلِ (میں نے عبدالحمید اور جماعت کے طالب علموں کو سلام کیا)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١ــ هذا كتابي و قلمي (یہ میری کتاب اور میرا قلم ہے)

٢ــ أمسكتُ كتابي و قلمي (میں نے اپنی کتاب اور اپنا قلم پکڑا)

٣ــ قرأتُ في كتابي و كتبتُ بقلمي (میں نے اپنی کتاب میں پڑھا اور اپنے قلم سے لکھا)

الشرح و التحليل: (تشریح وتجزیہ)

لو تأملنا أمثلة المجموعة الأولى لو جدنا أن التركيبات التي تحتها خط كل منها تركب من كلمتين، الكلمة الأولى منها أُضِيفتْ إلى الثانية، فكلمة "عبد" أُضِيفتْ إلى كلمة "الحميد" وكلمة "طلاب" أُضِيفتْ إلى "الفصل، ونلاحظ أن الكلمة الأولى وهي "عبد- طلاب" قد تغيَّرتْ إعرابيًا فجاء تْ في المثال الأول مرفوعة، وفي المثال الثاني منصوبة، وفي المثال الثالث مجرورة، أما الكلمة الثانية وهي "الحميد- الفصل" نلاحظ أنها لازمت الجر دائمًا، وكل كلمتين تغيَّرتْ الأولى بتغيير العوامل الإعرابية، ولزِمتْ الثانية الجر، فهي يطلق عليها مركّب إضافي، ونلاحظ في أمثلة المجموعة الأولي أن المضاف والمضاف إليه اسمان ظاهران، ولو تأملنا أمثلة المجموعة الثانية نجد أنّ المضاف اسم ظاهر والمضاف إليه ضمير مبني في محل جر دائماً فمثلاً: كلمة "كتاب" اسم ظاهر وأُضِيفتْ إلى الياء وهي ضمير تكلم، وكذلك كلمة "قلم" وفي هذه الحالة يكون الاسم الثاني وهو الضمير مبني في محل جر.

ترجمہ تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پہلے گروپ کی مثالوں میں غور وفکر کریں گے تو ہمیں معلوم ہوگا کہ وہ تراکیب جن کے نیچے لکیر ہے ان میں سے ہر ایک دوکلموں میں سے مرکب ہیں۔ان میں سے پہلے کلمہ دوسرے کی طرف مضاف ہے۔پس "عبد" کا کلمہ "حمید" کے کلمے کی طرف مضاف ہے اور کلمہ "طلاب"، کلمہ "فصل" کی طرف مضاف ہے۔ہم دیکھتے ہیں کہ پہلے کلمہ عبد اور طلاب اعراب کے لحاظ سے

مختلف استعمال ہوا ہے۔ پہلی مثال میں مرفوع آیا ہے۔ دوسری مثال میں منصوب آیا ہے اور تیسری مثال میں مجرور استعمال ہوا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دوسرا کلمہ حمید اور فصل یہ ہمیشہ مجرور استعمال ہوا ہے۔ دونوں کلموں میں ہر ایک اعرابی عوامل کے تبدیل ہونے سے پہلے تبدیل ہوا ہے اور دوسرے کو جر لازم آتی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ پہلے گروپ میں مضاف اور مضاف الیہ دونوں اسم ظاہر میں، اگر ہم دوسرے گروپ کی مثالوں میں غور کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ مضاف اسم ظاہر ہے اور مضاف الیہ ضمیر ہے، مبنی ہے اور محلاً مجرور ہے۔ مثال کے طور پر کلمہ "کتاب" اسم ظاہر ہے اور "ی" کی طرف مضاف ہے۔ اور جو متکلم کی ضمیر ہے وہ اس کی طرف مضاف ہے اور اسی طرح کلمہ "قلم" ہے۔

القاعدة:

المركب الإضافي هو كل كلمتين تغيّرتْ الأولى منها بتغيير العوامل وتسمى المضاف، ولَزِمت الثانية الجر دائمًا وتسمى المضاف إليه مثل :عبدالله– مدينة لاهور– نافذة الحجرة– ونلاحظ أحيانًا أنّ المضاف إليه قد يكون ضميراً مبنياً في محل جر مثل: كتابك، وكتابه، وقلمي، وقلبها.

المناقشة (مشق)

س۱– استخدم الكلمات الآتية في تكوين مركبات إضافية.

(درج ذیل الفاظ کلمات کو مرکب اضافی بنانے کے لیے استعمال کریں)

حجرة– مدينة– كتاب– حديقة– باب–

س۲– عيّن المركبات الإضافية فيما يأتي۔ (درج ذیل میں سے مرکب اضافی کی نشاندہی کریں)

۱– أبوبكر الصديق أول من أسلم من الرجال.

۲– خديجة هي أم المؤمنين۔

۳– إسلام آباد عاصمة باكستان۔ (اسلام آباد پاکستان کا دار الحکومت ہے)

۴– عبدالرحمٰن بن عوف أحد العشرة المبشرين بالجنة۔

۵– زرتُ صديقي (میں اپنے دوست سے ملا)

۶– مصباح الحجرة مضئ (کمرے کا بلب روشن ہے)

المركب التوصيفي "النعت" (صفت)

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- هذا هو الطالبُ المجتهدُ (یہی وہ محنتی طالب علم ہے)

٢- هذان هما الطالبان المجتهدان (یہی دو محنتی طالب علم ہیں)

٣- هؤلاءِ هم الطلابُ المجتهدون (یہی سب محنتی طالب علم ہیں)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- هذهِ طالبةٌ مجتهدةٌ (یہ ایک محنتی طالبہ ہے)

٢- هاتانِ طالبتان مجتهدتان (یہ دو محنتی طالبات ہیں)

٣- هؤلاءِ طالباتٌ مجتهداتٌ (یہ سب محنتی طالبات ہیں)

الشرح والتحليل: (تشریح وتجزیہ)

لو تأملنا الأمثلة السابقة لو جدنا في أمثلة المجموعة الأولى كلمات "المجتهد- المجتهدان- المجتهدون" قد تَبِعتْ الاسم الذى قبلها وهو "الطالب" في المثال الأول و "الطالبان" في المثال الثاني و "الطلاب" في المثال الثالث في الإعراب وفي التعريف وفي الإفراد والتثنية والجمع، ونلاحظ أيضا أن كلمات "المجتهد- المجتهدان- المجتهدون" قد وَضَّحتْ الاسم السابق عليها لأنه معرفة.

أما في أمثلة المجموعة الثانية نجد- أن كلمات "مجتهدة- مجتهدتان- مجتهدات". قد تَبِعتْ الاسم السابق عليها وهو "طالبة- طالبتان- طالبات" في الإعراب و في الثأنيث و في التنكير و في الإفراد والتثنية والجمع، ونلاحظ أنها خصصت الاسم السابق وهو "طالبة- وطالبتان- طالبات" لأنها نكرة، ومن خلال ذلك كله يظهرلنا أن المركب التوصيفي هو عبارة عن كلمتين الثانية منها تتبع الأولى في الإعراب وفي التعريف والتنكير و في التذكير والتأنيث وفي الإفراد والتثنية والجمع، والثانية توضح الأولى إذا كانت الأولى معرفة، وتخصصها إذا كانت نكرة.

اُردو ترجمہ، تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں میں غور وفکر کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ پہلے گروپ کی مثالوں میں "المجتهد، المجتهدان، المجتهدون" اپنے ماقبل اسم کے تابع استعمال ہوئے ہیں، معرفہ اور نکرہ ہونے کے اعتبار سے واحد، تثنیہ، جمع کے لحاظ سے اور

اعراب کے اعتبار سے۔ دوسرے گروپ کی مثالوں میں ''مجتهدة، مجتهدتان مجتهدات'' ماقبل اسماء کے موافق استعمال ہوئے ہیں۔ اعراب میں، تذکیر و تانیث میں، تعریف و تنکیر میں اور واحد، تثنیہ، جمع ہونے میں۔

القاعدة:

المركب التوصيفي هو عبارة عن كلمتين، الثانية تتبع الأولى في الإعراب و في التعريف و التنكير و التذكير والتأنيث والإفراد والتثنية والجمع، والثانية أيضاً توضح الأولى إذا كانت معرفة، وتخصصها إذا كانت نكرة.

مرکب توصیفی دو کلموں سے مل کر بنتا ہے، دوسرا کلمہ اعراب، تعریف و تنکیر، تذکیر و تانیث اور واحد، تثنیہ، جمع میں پہلے کلمے کے موافق ہوتا ہے اور دوسرا کلمہ پہلے کلمے کی وضاحت کرتا ہے۔ جب پہلا کلمہ معرفہ ہو اور دوسرا کلمہ پہلے کلمے کی تخصیص کرتا ہے جب وہ نکرہ ہو۔

المناقشة (مشق)

س ١- عيّن المركب التوصيفي فيما يأتي. (درج ذیل مرکب توصیفی کی نشاندہی کریں)

(١) دخلتُ باباً مفتوحًا

(٢) قطفتُ زهرة جميلة (میں نے ایک خوبصورت پھول توڑا)

(٣) حضرَ الطلابُ المؤدبون

(٤) قضيتُ اياماً جميلةً في باكستان (میں نے پاکستان میں خوبصورت دن گزارے)

(٥) لاهور مدينة مزدحمة

س ٢- هاتِ ما يأتي في جملة مفيدة. (درج ذیل کو مفید جملوں میں استعمال کریں)

(ا) مركباً توصيفيا مرفوعًا.

(ب) مركباً توصيفياً طرفاه نكرتان.

(و) مركباً توصيفياً مجروراً طرفاه معرفتان.

(ط) مركباً توصيفياً منصوباً.

س ٣- استخدم الكلمات الآتية في تكوين مركبات توصيفية.

(دیئے گئے کلمات کو مرکب توصیفی بنانے کے لیے استعمال کریں)

جميل - مفيد - كبير - صغير - صعب - سهل - فقير - جليل -

المركب العددي

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- حضرَ طالبٌ واحدٌ و طالبةٌ واحدةٌ. (ایک طالب علم اور ایک طالبہ حاضر ہوئی)

٢- حضرَ طالبانِ اثنانِ و طالبتانِ اثنتانِ. (دو طالب علم اور دو طالبات حاضر ہوئیں)

٣- حضرَ ثلاثةُ طلابٍ و ثلاثُ طالباتٍ. (تین طالب علم اور تین طالبات حاضر ہوئیں)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- قال تعالى: "إني رأيتُ أحدَ عشرَ كوكباً" (اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بے شک میں نے گیارہ ستارے دیکھے)

٢- قال تعالى: "فانفجرَتْ منه اثنتا عَشْرةَ عيناً" (اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے)

٣- حضرَ ثلاثةَ عَشَرَ طالباً و ثلاثَ عشرةَ فتاةً. (تیرہ طالب علم اور تیرہ دوشیزائیں حاضر ہوئیں)

الشرح و التحليل: (تشریح و تجزیہ)

لو تأملنا الأمثلة السابقة لوجدنا في أمثلة المجموعة الأولى العدد واحد واثنان يجري على القياس، أي يذكر مع المذكر ويؤنث مع المؤنث كما في المثال الأول من المجموعة الأولى. أما الأعداد من ثلاثة إلى عشرة فإنها تجرى على خلاف القياس أي تذكر مع المؤنث و تؤنث مع المذكر كما في المثال الثاني من المجموعة الأولى. أما في أمثلة المجموعة الثانية نجد أن العددين ١١، ١٢ يجريان على القياس أي يذكران مع المذكر أي "يكونان بدون تاء" و يؤنثان مع المؤنث أي "يكونان بتاء" كما في المثال الأول و الثاني من المجموعة الثانية. أما الأعداد من ثلاثة عشر إلى تسعة عشر فإنها تخالف في الصدر أي تخالف القياس يعني تذكر مع المؤنث و تؤنث مع المذكر و توافق في العجُزِ أي تذكر مع المذكر و تُؤنَّثُ مع المؤنث كما بلاحظ أن الأعداد من ثلاثة إلى عشرة يكون تمييزها جمعاً مجروراً و يكون جمع قِلّة في الغالب. أما الأعداد من "١١ إلى ١٩" يكون تمييزها مفرداً منصوباً.

اُردو ترجمہ، تشریح و تجزیہ:

اگر ہم گروپ اوّل کی مثالوں پر غور وفکر کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ عدد، واحد اثنان قیاس کے مطابق آیا ہے یعنی مذکر کے ساتھ مذکر اور مؤنث کے ساتھ مؤنث اور اعداد تین سے نو تک قیاس کے مخالف استعمال ہوتے ہیں یعنی مذکر معدود کے ساتھ مؤنث اور مؤنث کے ساتھ مذکر۔ دوسرے گروپ میں، ۱۱، ۱۲ قیاس کے مطابق استعمال ہوئے ہیں یعنی مذکر کے ساتھ مذکر اور مؤنث

کے ساتھ مؤنث اور تیرہ سے انیس تک کے اعداد قیاس کے خلاف استعمال ہوئے ہیں یعنی معدود مذکر کے ساتھ عدد مؤنث اور مؤنث معدود کے ساتھ عدد مذکر استعمال ہوتا ہے۔ تین سے نو تک اعداد کی تمیز جمع مجرور اور گیارہ سے انیس تک تمیز منصوب مفرد ہوتی ہے۔

القاعدة

١- العددان ١، ٢ يجريان على القياس دائماً أي يذكران مع المذكر ويؤنثان مع المؤنث.

٢- الأعداد من ٣-١٠ تجري على خلاف القياس دائماً أي تكون بتاء مع المذكر و بدون تاء مع المؤنث.

٣- العددان ١١، ١٢ يجريان على القياس دائماً.

٤- الأعداد من ١٣-١٩ صدرها "٣-٩" يجري على خلاف القياس و عجزها "وهو العشرة". يجري على القياس.

المناقشة (مشق)

س١- ٣ طلاب ٥ بنات ٧ أقلام ٢٣ كتاب

(اكتب الأرقام السابقة بلغة عربية صحيحة مطبقاً ما أخذت من قواعد.)

(پچھلے اعداد کو پڑھتے ہوئے قواعد کے مطابق صحیح عربی زبان میں تبدیل کریں۔)

س٢- (١) في الفصل ست طالبات وسبعة طلاب.

(٢) قرأتُ خمس قصص.

(٣) اشتريتُ تسعة عشر قلماً.

(٤) سافرتُ لمدة ست عشر يوماً.

(٥) في حجرتي سبعة كراسي.

(بيّن الصواب والخطأ في الجمل السابقة معللاً لما تقول)

(سابقہ جملوں میں غلط اور صحیح کو الگ الگ کریں اور سبب بھی بیان کریں۔)

التذكير و التأنيث

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١– محمودٌ طالبٌ مؤدبٌ (محمود باادب طالب علم ہے)

٢– فاطمةُ طالبةٌ مؤدبةٌ (فاطمہ باادب طالبہ ہے)

الجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١– حضرتْ عائشةُ (عائشہ حاضر ہوئی)

٢– ليلى طالبة نشيطةٌ (لیلیٰ ہوشیار طالبہ ہے)

٣– أسماءُ طالبةٌ مجتهدةٌ (اسماء محنتی طالبہ ہے)

الشرح و التحليل: (تشریح وتجزیہ)

لو تأملنا الأمثلة السابقة لو جدنا أنها توضح مايلي:

في أمثلة المجموعة الأولى نجد– في المثال الأول كلمة "محمود" تدل على اسم مذكر، ومن هنا نعلم أن الاسم إذا دَلَّ على ذكر فهو مذكر– و في المثال الثاني نجد كلمة "فاطمة" تدل على اسم مؤنث، ومن هنا نعلم أن الاسم إذا دَلَّ على أنثى فهو اسم مؤنث– أما أمثلة المجموعة الثانية فنلاحظ أن هناك علامات يُعرف بها الاسم المؤنث وهي تاء التأنيث كما في كلمة "عائشة" في المثال الأول أو ألف التأنيث المقصورة كما في كلمة "ليلى" في المثال الثاني و ألف التأنيث الممدودة كما في كلمة "أسماء" في المثال الثالث.

اُردو ترجمہ، تشریح وتجزیہ:

پہلے گروپ میں کلمہ "محمود" ہے جو مذکر پر دلالت کرتا ہے پس ہمیں معلوم ہوا جو کلمہ مذکر پر دلالت کرے وُہ مذکر ہوتا ہے اور "فاطمہ" مؤنث پر دلالت کرتا ہے پس جو کلمہ مؤنث پر دلالت کرتا ہے وہ مؤنث کہلاتا ہے۔ جب ہم دوسرے گروپ پر غور وفکر کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اسم مؤنث کی کچھ علامات ہیں جیسے "ۃ" کلمہ "عائشة" میں اور الف مقصوری کلمہ "لیلیٰ" میں اور الف ممدودہ کلمہ "اسماء" میں۔

القاعدة:

ينقسم الاسم باعتبار التذكير و التأنيث إلى:

١– مذكر و هو مادَلَّ على ذكر مثل: خالد و علي

٢- مؤنث وهو مادل على أُنثى مثل :سعاد و زينب

وللتأنيث علامات يُعرف بها أشهرها:

١- تاء التأنيث مثل :خديجة و حميدة

٢- ألف التأنيث المقصورة مثل :سلوى و كبرى و صغرى

٣- ألف التأنيث الممدوة مثل :أسماء و حسناء

أنواع الاسم المؤنث (اسم مؤنث کی اقسام)

١- حضرتْ عائشةُ و أسماءُ (عائشہ اور اسماء حاضر ہوئیں)

٢- قابلتُ حمزةَ و طلحةَ (میں حمزہ اور طلحہ سے ملا)

٣- رأيتُ زينبَ و سعادَ (میں نے زینب اور سعاد کو دیکھا)

٤- طلعتْ الشمسُ (سورج طلوع ہوا)

الشرح و التحليل: (تشریح و تجزیہ)

لو تأملنا الأمثلة السابقة لو جدنا أنها توضح أنواع الاسم المؤنث، ففي المثال الأول نجد كلمتي "عائشة وأسماء" كل كلمة منها دلت على مؤنث و بها أيضاً علامة من علامات التأنيث وهي التاء كما في "عائشة" وألف التأنيث الممدودة كما في "أسماء".

يعني أن الاسم إذا دل على مؤنث ولحقته علامة من علامات التانيث فإنه يطلق عليه مؤنث لفظي و معنوي. أما في المثال الثاني فنجد أن كلمتي "حمزة و طلحة" قد دلتا على مذكر و لكن لحقتهما علامة من علامات التأنيث وهي التاء وهذا يطلق عليه مؤنث لفظي فقط؛ لأن لفظه مؤنث ولكنَّ معناه مذكر لأنه يدل على ذكر. أما في المثال الثالث فنجد كلمتى "زينب و سعاد" قددلتا على مؤنث ولكن لم تلحقهما علامة من علامات التأنيث ولذلك يطلق على هذا النوع من الأسماء مؤنث معنوي فقط. أما في المثال الرابع فنجد كلمة "الشمس" دلتْ على مؤنث غير حقيقي؛ لأنه لا يلد ولا يبيضُ ولذلك يطلق عليه مؤنث مجازي.

اردو ترجمہ، تشریح و تجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور و فکر کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ وہ اسم مؤنث کی مختلف مثالوں کو واضح کرتی ہیں۔ پہلی مثال میں ہم دیکھتے ہیں "عائشہ" اور "اسماء" مؤنث پر دلالت کر رہے ہیں اور ان کے ساتھ علامت تانیث بھی موجود ہے: "عائشة" میں "ۃ" تانیث ہے اور "اسماء" میں الف مقصوری ہے۔

دوسری مثال میں ہم دیکھتے ہیں کہ ''حمزہ'' اور ''طلحہ'' مذکر پر دلالت کرتے ہیں مگر ان کے ساتھ ''ۃ'' ملی ہوئی ہے اور یہ صرف اس کے مؤنث لفظی ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

کیونکہ اس کا لفظ مؤنث ہے اور معنی مذکر پر دلالت کرتا ہے۔ تیسری مثال میں کلمہ ''زینب اور سعاد'' مؤنث پر دلالت کرتے ہیں لیکن ان کے ساتھ علامت تانیث ملی ہوئی نہیں ہے اور تانیث کی یہ قسم تانیث معنوی کہلاتی ہے۔

اور چوتھی مثال میں کلمہ ''الشمس'' مؤنث غیر حقیقی پر دلالت کرتا ہے (کیونکہ ''الشمس'' (سورج) نہ تو بچے جنتا ہے اور نہ ہی انڈے دیتا ہے۔ اسی وجہ سے اسے مؤنث مجازی کہا جاتا ہے۔

القاعدة:

للاسم المؤنث أنواع هي:

١- لفظي و معنوي وهو ما دَلَّ على مؤنث و لحقته علامة التأنيث مثل: فاطمة- ليلى- أسماء.

٢- لفظي فقط وهو ما دَلَّ على مذكر و لحقته علامة التأنيث مثل: عنترة- عبيدة- زكريا.

٣- مجازي وهو ما دَلَّ على مؤنث غير حقيقي مثل: الشمس- السماء- النار.

المناقشة (مشق)

س١- عيِّن الاسم المذكر والاسم المؤنّث فيما يأتي:
(آنے والے جملوں میں اسم مذکر اور اسم مؤنث کی نشاندہی کریں)

١- حضرَ علي إلى الجامعة. ٢- جاءتْ فتاة إلى الجامعة.

٣- زرتُ حديقة لاهور. ٤- قابلتُ خالداً.

٥- زراني عمر. (عمر مجھ سے ملا)

س٢- مثّل لما يأتي في جملة مفيدة. (درج ذیل کی مفید جملوں میں مثالیں دیجئے۔)

١- مؤنث لفظي و معنوي. ٢- مؤنث مجازي.

٣- مؤنث معنوي. ٤- مؤنث لفظي.

س٣- عيِّن علامة التأنيث فيما يأتي: (درج ذیل میں علامت تانیث کی نشاندہی کریں)

١- قال تعالى: "فيها عين "جاريةٌ". (اس میں ایک چلتا ہو چشمہ ہے)

٢- حضرتْ ليلى الدرسَ.

٣- قال تعالى: "هُنَالِكَ دعا زكريّا رَبَّهُ."

٤- عادتْ زينبُ من السّوقِ. (زینب بازار سے واپس آئی)

النكرة والمعرفة

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- عليٌ طالبٌ مجتهدٌ (علی محنتی طالب علم ہے)

٢- أنا أذاكرُ دُروسي (میں اپنے اسباق کو یاد کرتا ہوں)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- هذا كتابٌ مفيدٌ (یہ فائدہ مند کتاب ہے)

٢- رأيتُ رجلا يزرعُ حقلهُ (میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنی کھیتی بو رہا تھا)

الشرح والتحليل: (تشریح وتجزیہ)

لو تأملنا الأمثلة السابقة لو جدنا أنها توضح مايلي:

أولا- مفهوم المعرفة، فلو استعرضنا أمثلة المجموعة الأولى وجدنا- أنه في المثال الأول كلمة "علي" دَلّتْ على شخص معين معروف بهذا الاسم و كذلك كلمة "أنا" في المثال الثاني دلّتْ على شخص معين متكلم و كل كلمة دَلّتْ على معين فهي معرفة.

أما في أمثلة المجموعة الثانية فنجد كلمة "كتاب" تدُلُّ على كتاب غير معين فهي لم تدل على كتاب معين في علم معين، و كذلك كلمة "رجل" في المثال الثاني لم تدل على رجل معين، وكل اسم دلّ على غير معين فهو نكرة.

اُردو ترجمہ، تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پہلے گروپ کی مثالوں پر غور کریں تو ہم دیکھتے ہیں اس میں کلمہ "علی" ایک معین شخصیت جو اس نام سے معروف ہے، اس پر دلالت کرتا ہے اور کلمہ "انا" ایک معین متکلم پر دلالت کرتا ہے اور ہر وہ کلمہ جو معین چیز پر دلالت کرے معرفہ کہلاتا ہے۔

اور جب ہم دوسرے گروپ کی مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ان میں کلمہ "کتاب" ایک غیر متعین کتاب پر دلالت کرتا ہے اور نہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ کس علم سے تعلق رکھنے والی کتاب ہے۔

اور اسی طرح کلمہ "رجل" کسی معین آدمی پر دلالت نہیں کرتا اور ہر وہ اسم جو غیر معین چیز پر دلالت کرے نکرہ کہلاتا ہے۔

القاعدة:

ينقسم الاسم باعتبار التعريف والتنكير إلى قسمين هما:

(١) المعرفة وهي مادلتْ على شئ معين و أقسامها هي:

١- الضمير مثل: أنا – أنت – هو.

٢- العلم مثل: محمود – خالد – بكر.

٣- اسم الإشارة مثل: هذا – هذه – هؤلاء.

٤- اسم الموصول مثل: الذي – التي – الذين.

٥- المعرف بـ ال مثل: الرجل – الكتاب.

٦- المضاف إلى قسم من الأقسام السابقة مثل:

كتابي – كتاب محمود – كتاب هذا – كتاب الذي – كتاب الرجل.

(ب) النكرة وهي ما دلت على شئ غير مُعيَن مثل:

كتاب – رجل – قلم.

المناقشة (مشق)

س١- عيّن النكرة والمعرفة فيما يأتي: (درج ذیل میں سے معرفہ اور نکرہ کی نشاندہی کریں)

١- هي طالبة مؤدبة. (یہ باادب طالبہ ہے)

٢- قال تعالى: "وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى"

٣- هذه مدينة جميلة. (یہ خوبصورت شہر ہے)

٤- قال تعالى: "محمودٌ رسولُ اللّٰهِ".

٥- قال تعالى: "قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِيْنَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا"

س٢- هات ما يأتي في جملة مفيدة: (درج ذیل کو مفید جملوں میں استعمال کریں)

١- اسما معرفة يكون علماً.

٢- اسما معرفة يكون ضميراً.

٣- اسما نكرة لمؤنث.

٤- اسما معرفة يكون اسما موصولاً.

س٣- خاطب بهذه العبارة المفردة المؤنثة والمثنى والجمع بنو عيهما.

(اس عبارت کو واحد مؤنث، تثنیہ اور جمع میں تبدیل کریں)

هذا هو الطالب الذي فاز في الامتحان. (یہ وہی طالب علم ہے جو امتحان میں کامیاب ہوا)

المعرب والمبني

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- جاء محمودٌ (محمود آیا)

٢- رأيتُ محموداً (میں نے محمود کو دیکھا)

٣- سلمتُ على محمودٍ (میں نے محمود کو سلام کیا)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- يسعدُ الفائزُ بنجاحِهِ. (جیتنے والا اپنی کامیابی کے سبب خوش نصیب ہوتا ہے)

٢- لن يسعدَ طالبٌ بفشلِهِ. (طالب علم اپنی ناکامی سے کبھی خوش نہیں ہوگا)

٣- لم يسعدْ أحدٌ بالفشل. (کوئی بھی ناکامی کے ساتھ خوش بخت نہیں ہوگا)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- جاء هذا وهؤلاءِ (یہ اور وہ سب آئے)

٢- رأيتُ هذا و هؤلاءِ (میں نے اسے اور انھیں دیکھا)

٣- سررتُ من هذا وهؤلاء (میں اس سے اور ان سے خوش ہوا)

الشرح والتحليل: (تشریح وتجزیہ)

لو تأملنا الأمثلة السابقة لو جدنا أنها توضح مايلي:

أولا- في أمثلة المجموعة الأولى نجد كلمة "محمود" قد جاء ت مرفوعة في المثال الأول؛ لأنها وقعت فاعلاً، و منصوبة في المثال الثاني؛ لأنها وقعت مفعولاً به، وجاء ت مجرورة في المثال الثالث لدخول حرف الجر عليها، وهكذا نلاحظ أن الكلمة قد تغيَّر آخرها بسبب تغيير موقعها في الجملة، وكل كلمة يتغير آخرها بسبب تغيير موقعها في الجملة، فهى معربة ونلاحظ أن هذه الكلمة اسم- أما في أمثلة المجموعة الثانية فنلاحظ أن كلمة "يسعد" أيضاً قد تغيَّر آخرها بسبب تغيير العوامل عليها فقد جاء آخرها مرفوعاً في المثال الأول لتجردها من الناصب والجازم، وجاء منصوباً في المثال الثاني لدخول حرف النصب و مجزومًا في المثال الثالث لدخول حرف الجزم "لم" ولذلك فهي معربة لتغيير آخرها، ولكنها في هذه المرة فعل مضارع، ومن هنا نلاحظ أن الإعراب يدخل الأسماء و الفعل المضارع فقط.

أمافي امثلة المجموعة الثالثة فنلاحظ أن كلمات "هذا- هؤلاء" لم يتغير آخرها مع ان العوامل قد تغيَّرتْ، وكل كلمة لم يتغير آخرها بتغيير العوامل الداخلة عليها فهي مبنية، والبناء يدخل الأسماء مثل:"هذا- وهؤلاءِ" ويدخل أيضاً الأفعال مثل:"ضربَ- اضربْ" ويدخل الحروف مثل:إلى- إنَّ- قدْ- هلْ.

اُردو ترجمہ،تشریح و تجزیہ:

جب ہم پہلے گروپ کی مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ پہلی مثال میں کلمہ "محمود" مرفوع آیا ہے۔دوسری مثال میں مفعول بنا ہے، اس لیے منصوب آیا ہے، اور تیسری مثال میں مجرور آیا ہے کیونکہ حرف جر کے داخل ہونے کی وجہ سے وہ مجرور ہے۔اسی طرح ہم دیکھتے ہیں کہ ہروہ کلمہ جس کا آخر جملے میں کلمے کے مقام کے مختلف ہونے کی وجہ سے مختلف ہوجائے معرب کہلاتا ہے۔ہم دیکھتے ہیں کہ دوسرے گروپ میں کلمہ "یسعد" کا آخر عوامل کے مختلف ہونے سے تبدیل ہوگیا ہے۔پس پہلی مثال میں مرفوع آیا ہے کیونکہ وہ نواصب اور جوازم سے خالی ہے۔دوسری مثال میں منصوب آیا ہے کیونکہ اس پر حرف نصب داخل ہوا ہے۔تیسرے گروپ میں ہم دیکھتے ہیں کہ "هذا" اور "هؤلاءِ" کا آخر عوامل کے بدلنے سے تبدیل نہیں ہوا۔ہروہ کلمہ جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے تبدیل نہ ہو وہ مبنی کہلاتا ہے۔مبنی اسم بھی ہوسکتا ہے جیسے،هذا، هؤلاء،اور مبنی فعل بھی ہوسکتا ہے جیسے ضَرَبَ۔ اِضْرِبْ۔نیز تمام حروف مبنی ہیں۔جیسے إنَّ۔ قَدْ۔ هَلْ۔ إلى۔

القاعدة:

تنقسم الكلمة من ناحية الإعراب والبناء الى قسمين:

١- المعرب وهو كل اسم او فعل مضارع تغيَّر آخره بتغيير العوامل الداخلة عليه مثل: الكتاب- الرجل- بالنسبة للاسم- ويَكتبُ- يزرعُ- بالنسبة للفعل.

٢- المبني هو كل كلمة اسماً أوفعلاً أو حرفاً لَزِمَ آخرها حالة واحدة مع اختلاف العوامل الداخلة عليها مثل الأسم:هذهِ- أنا- هؤلاء و مثال الفعل: كَتبَ- حضَر- اكتبْ و مثال الحرف:هلْ- قدْ- إنْ- إلى-

أنواع الإعراب هي (اعراب کی قسمیں یہ ہیں):

١- الرفع ويشترك فيه الأسماء والأفعال مثل:محمودٌ يقومُ.

٢- النصب ويشترك فيه الأسماء والأفعال أيضاً مثل:إنَّ محموداً لنْ يقومَ.

٣- الجر ويختص بالإسماء مثل:زيدٌ في الدارِ.

٤- الجزم و هو يختص بالأفعال مثل:لم يقمْ محمودٌ.

أنواع البناء هي:

١- البناء على الفتح ويدخل الأسماء مثل:أينَ- أنتَ- والأفعال مثل:حضرَ- كتبَ

والحروف مثل: إنَّ- كأنَّ.

٢- البناء على السكون ويدخل الأسماء مثل: هذا- أنا والأفعال مثل اضرب- اكتب والحروف مثل أجَلْ بمعنى نَعَمْ.

٣- البناء على الضم ويدخل الأسماء مثل: حيثُ ونحنُ والحروف مثل: منذُ عندما تستعمل حرف جرٍ.

٤- البناء على الكسر ويدخل الأسماء مثل هؤلاءِ- أنتِ- هذه ويدخل الحروف مثل: إنْ- إلى.

المناقشة (مشق)

س١- عيِّن المبني والمعرب من الأسماء فيما يأتي:
(درج ذیل معرب و مبني اسماء کی نشاندہی کریں۔)

١- حضر الطالبُ المؤدب

٢- أنا أجتهدُ في دروسي (میں اپنے اسباق میں محنت کرتا ہوں)

٣- أنت طالبة مؤدبة.

٤- جاء الذي قابلتُه بالأمس (وہ شخص آیا جس سے میں کل ملا تھا)

س٢- عيِّن المبني والمعرب من الأفعال فيما يأتي. (درج ذیل معرب و مبني افعال کی نشاندہی کریں)

(١) حضرتُ إلى الجامعة صباحًا.

(٢) أسافرُ إلى باكستان في الأسبوع القادم. (اگلے ہفتے میں پاکستان کا سفر کروں گا)

(٣) ذاكرْ دروسَكَ باهتمام.

(٤) يفرحُ الطالبُ بنجاحه. (طالب علم اپنی کامیابی سے خوش ہوتا ہے)

س٣- بيِّن كلاًّ من الاسم والفعل والحرف و عيِّن منه المعرب والمبني فيما يأتي:
(درج ذیل میں سے ہر اسم، فعل اور حرف کو واضح کریں اور معرب اور مبنی کی نشاندہی کریں)

(١) إنَّ الإنسانَ لجهول. (بے شک انسان ناواقف ہے)

(٢) المجتهد يذاكر دروسه بانتظام.

(٣) لا تؤخر عمل اليوم إلى الغد. (آج کا کام کل پر نہ چھوڑو)

(٤) كتب المعلّم الدرسَ على السبورة. (استاد نے بورڈ پر سبق لکھا۔)

المنصرف وغير المنصرف

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- محمودٌ طالبٌ أمينٌ (محمود ایک امانت دار طالب علم ہے)

٢- قرأتُ كتاباً مفيداً (میں نے ایک مفید کتاب پڑھی)

٣- سلّمتُ على عالمٍ جليلٍ (میں نے ایک بڑے عالم کو سلام کیا)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- جاء رمضانُ المباركُ (رمضان المبارک آیا)

٢- رأيتُ أسماءَ (میں نے اسماء کو دیکھا)

٣- مررتُ بمساجدَ كثيرةٍ (میں بہت سی مساجد کے قریب سے گزرا)

الشرح والتحليل: (تشریح وتجزیہ)

لو تأملنا الأمثلة السابقة لوجدنا أنها توضح ما يلي:

في المجموعة الأولى نجد أن كلمات "محمودٌ- كتاباً- عالم" قد جاءتْ منوّنة الآخر سواء كان هذا التنوين في حالة الرفع كما في "محمودٌ" أو في حالة النصب كما في "كِتاباً" أو في حالة الجر كما في "عالمٍ" وكل كلمة نون آخرها يطلق عليها منصرفة أي منوّنة- أما في أمثلة المجموعة الثانية فنجد أن كلمات "رمضانُ- أسماءَ- مساجدَ" قد جاءتْ بدون تنوين سواء في حالة الرفع كما في كلمة "رمضان" أو في حالة النصب كما في كلمة "أسماء" أو في حالة الجر كما في كلمة "مساجد" وكل كلمة لم ينوّن آخرها يطلق عليها ممنوعة من الصرف أي من التنوين.

اُردو ترجمہ:

جب ہم پہلے گروپ کی مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ کلمہ محمود، کتاب، عالم تنوین کے ساتھ استعمال ہوئے ہیں۔ پس ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں تنوین ہو وُہ منصرف ہوتا ہے۔ اور دوسرے گروپ میں کلمہ "رمضان" اسماء، مساجد" تنوین کے بغیر استعمال ہوئے ہیں پس ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں تنوین نہ ہو وُہ غیر منصرف ہوتا ہے۔

القاعدة:

ينقسم الاسم باعتبار التنوين و عدمه إلى:

١- المنصرف وهو المنوّن مثل: محمودٌ- عليٌ

٢- الممنوع من الصرف وهو الذي لاينوّن مثل: معاهد- مدارس- حمزة.

ما يمنع من الصرف لعلة واحدة

(جوایک سبب کے باعث غیر منصرف ہو جاتا ہے)

الأمثلة (مثالیں):

١- زرتُ مساجدَ و رأيتُ مصابيحَ منيرة. (میں نے مساجد دیکھیں اور روشن چراغ دیکھے)

٢- جاءَتْ ليلى. (لیلیٰ آئی)

٣- سلّمتُ على أسماءَ و حسناءَ. (میں نے اسماء اور حسناء کو سلام کیا)

الشرح والتحليل: (تشریح وتجزیہ)

لو تأملنا الأمثلة السابقة لو جدنا أنها توضح أنّ الاسم يمنع من الصرف لعلة واحدة وهذه العلة قد تكون صيغة منتهى الجموع كما في المثال الأوّل، وصيغة منتهى الجموع هي كل جمع تكسير بعد ألف الجمع حرفان مثل "مساجد- معاهد" أوثلاثة أحرف أوسطها ساكن مثل: "مصابيح- مفاتيح" وقد تكون لعلة هي ألف التأنيث المقصورة كما في كلمة "ليلى" وقد تكون هذه العلة هي ألف التأنيث الممدوة كما في كلمتي "أسماء- حسناء".

اُردو ترجمہ، تشریح وتجزیہ:

جب ہم پچھلی مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک سبب جس کی وجہ سے اسماء غیر منصرف ہوتے ہیں۔
اول: جمع منتهی الجموع: یعنی ہر وہ جمع مکسر کہ اس کے الف جمع کے بعد دو حرف ہوں جیسے مساجد اور معاهد۔
یا پھر الف جمع کے بعد تین حروف ہوں اور درمیان والا ساکن ہو۔ جیسے مصابیح اور مفاتیح اور کبھی وُہ سبب الف مقصورہ بھی ہوتا ہے جیسے کہ کلمہ "لیلی" میں ہے۔ اور کبھی وُہ سبب الف ممدودہ بھی ہوتا ہے جیسے کہ مثال میں کلمہ "اسماء" اور "حسناء" ہے۔

القاعدة:

يمنع الاسم من الصرف لعلة واحدة في ثلاثة مواضع هي:

١- صيغة منتهى الجموع وهي كل جمع تكسير بعد ألف الجمع حرفان أوثلاثة أحرف أوسطها ساكن مثل مساجد- مدارس- سجاجيد- دنانير.

٢- إذا كان الأسم مختوماً بألف التأنيث المقصورة مثل: ليلى- سلمى- كبرى- صغرى.

٣- إذا كان الأسم مختوماً بألف التأنيث الممدودة مثل: صفراء- خضراء- بيضاء.

ما يمنع من الصرف لعلتين

أولاً: ما يمنع من الصرف مع العَلمية (جوعلمیت کے ساتھ غیر منصرف ہوتا ہے)

الأمثلة: (١) حضرتْ فاطمةُ وسعادُ (فاطمہ اور سعاد حاضر ہوئے)

(٢) جاء أحمدُ و أمجدُ (احمد اور امجد آئے)

(٣) قابلتُ عثمانَ و عمرانَ (میں عثمان اور عمران سے ملا)

(٤) زرتُ بعلبكَ و حضرَ موتَ (میں نے بعلبک اور حضرموت کو دیکھا)

(٥) زارني إبراهيمُ و إسماعيلُ (مجھے ابراہیم اور اسماعیل ملے)

(٦) قرأتُ كتاباً عن عمرَ بنِ الخطابِ. (میں نے حضرت عمر بن خطابؓ کے متعلق ایک کتاب پڑھی)

الشرح و التحليل (تشریح وتجزیہ):

لو تأملنا الأمثلة السابقة لو جدناها توضح أن الاسم يمنع من الصرف لعلتين إحداهما العلمية والعلة الأخرى قد تكون التأنيث كما في كلمتي "فاطمة و سعاد" في المثال الأول، وقد تكون وزن الفعل كما في كلمتي "أحمد و أمجد" في المثال الثاني، وقد تكون زيادة الألف والنون كما في كلمتي "عثمان و عمران" في المثال الثالث، وقد تكون التركيب المزجي كما في كلمتي "بعلبك و حضر موت" في المثال الرابع، وقد تكون العجمي كما في كلمتي "إبراهيم و اسماعيل" في المثال الخامس وقد تكون العدل كما في كلمة "عمر" في المثال السادس.

اُردو ترجمہ،تشریح وتجزیہ:

جب ہم پچھلی مثالوں میں غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ بعض اسم علمیت کے بعد ایک اور سبب کے ملنے سے غیر منصرف بنتے ہیں اور دوسرا سبب کبھی تانیث ہوتا ہے جیسے کہ پہلی مثال میں ''فاطمہ اور سعاد'' ہیں اور کبھی دوسرا سبب وزن فعل ہوتا ہے جیسے دوسری مثال میں کلمہ ''احمد اور امجد ہے''۔اور کبھی وہ سبب الف اور نون زائدتان ہوتے ہیں جیسے کہ کلمہ ''عثمان اور عمران'' ہیں تیسری مثال میں۔کبھی وہ سبب مرکب منع صرف ہوتا ہے جیسے چوتھی مثال میں ''بعلبک اور حضرموت'' ہے۔کبھی وہ سبب عجمی ہوتا ہے۔جیسا کہ پانچویں مثال میں کلمہ ابراہیم اور اسماعیل ہے اور کبھی وہ سبب عدل ہوتا ہے جیسا کہ چھٹی مثال میں کلمہ ''عمر'' ہے۔

القاعدة:

يمنع الأسم من الصرف للعلمية مع علة آخرى في ستة مواضع هي.

١- العلمية والتأنيث مثل: عائشة – سعاد

٢- العلمية ووزن الفعل مثل: يزيد – يحي – يعلى

٣- العلمية مع زيادة الألف والنون مثل: عثمان- عمران

٤- العلمية مع التركيب المزجي مثل: بورسعيد- معدي كرب

٥- العلمية والعجمي مثل: إسحاق- يعقوب- ثمود

٦- العلمية والعدل مثل: عمر- قُزَح- ثُعَل

ثانياً: ما يمنع من الصرف مع الوصفية

(جو وصفیت کی بناء پر غیر منصرف ہوتا ہے)

الأمثلة (مثالیں):

١- حضرَ الطلاّبُ ثُلاثَ و رُباعَ. (تین تین اور چار چار طالب علم حاضر ہوئے)

٢- قال تعالى: "فَرَجَعَ مُوسىٰ إلى قَوْمِهِ غَضبانَ أَسِفًا"

(حضرت موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف غصے کی حالت میں افسوس کرتے ہوئے لوٹے)

٣- اشتريتُ قلماً أحمرَ. (میں نے سرخ قلم خریدا)

الشرح والتحليل (تشریح وتجزیہ):

لو تأملنا الأمثلة السابقة نجد أنها توضح- أنّ الاسم يمنع من الصرف أي من التنوين للوصفية مع علّة أخرى وهذهِ العلة قد تكون العدل كما في كلمة "ثُلاثَ و رُباعَ" في المثال الأول و قد تكون زيادة الألف والنون كما في كلمة "غضبان" في الآية الكريمة في المثال الثاني، وقد تكون وزن الفعل كما في كلمة "أحمر" في المثال الثالث.

اُردو ترجمہ، تشریح وتجزیہ:

اگر ہم مذکورہ مثالوں پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ اسم جو وصفیت کے ساتھ ایک اور سبب کے ملنے سے غیر منصرف ہوتا ہے وہ سبب کبھی عدل ہوتا ہے جیسا کہ کلمہ "ثلاث اور رباع" ہے اور کبھی وہ سبب الف نون زائدتان ہوتے ہیں جیسا کہ کلمہ "غضبان" ہے دوسری مثال میں اور کبھی وہ سبب وزن فعل ہوتا ہے جیسا کہ کلمہ "احمر" تیسری مثال میں ہے۔

القاعدة:

يمنع الإسم من الصرف للوصفية مع علة أخرى في ثلاثة مواضع هي:

١- الوصفية والعدل مثل "ثُلاث- رُباع" و كلمة أُخَر" جمع أُخَرى بفتح الخاء.

٢- الوصفية وزيادة الألف والنون بشرط الاّيكون المؤنث مختوماً بالتاء مثل: "غضبان- عطشان- جوعان".

٣- الوصفية و وزن الفعل و بشرط ألّا يكون المؤنث مختوماً بالتاء أيضًا مثل:
أخضر - أصفر - أسهل - أعلم.

قاعدة أخرى:

إعراب الممنوع من الصرف.

يرفع الممنوع من الصرف بالضمّة بدون تنوين مثل: "هذهِ مساجدُ" وينصب بالفتحة بدون تنوين مثل: "زرتُ مساجدَ" ويجر بالفتحة نيابة عن الكسرة بدون تنوين كما في قول الله تعالىٰ: "لقد نصرَكُمُ اللّٰهُ في مواطنَ كثيرة" بشرط الايضاف أويقترن بـ ال فإذا أُضِيفَ أو اقترن بـ ال جُرَّ بالكسرة مثل: مررت بمساجدِكُمْ - مررتُ بالمساجدِ.

المناقشة (مشق)

س١- عيِّن المنصرف والممنوع من الصرف فيما يأتي.
(درج ذیل میں سے منصرف اور غیر منصرف کی نشاندہی کریں)
(١) ذاكرتُ مع خالد.
(٢) قال تعالى: "أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ".
(٣) قال تعالى: "إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى اٰدَمَ وَ نُوْحاً وَّ اٰلَ إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِيْنَ".
(٤) زرتُ مكة والبيتَ الحرام. (میں نے مکہ اور خانہ کعبہ دیکھا)

س٢- إبراهيم - جهنم - مدين - يثرب - قحطان - أخضر - عزيزة - معابد.
الكلمات السابقة ممنوعة من الصرف فما سبب منع كل كلمة من الكلمات السابقة من الصرف. (سابقہ تمام کلمات غیر منصرف ہیں ان میں سے ہر ایک کے غیر منصرف ہونے کا سبب کیا ہے؟)

الضمير

الأمثلة (مثالیں):

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- أنا مؤمنٌ – نحنُ مؤمنون. (میں مومن ہوں۔ہم مومن ہیں)

٢- ذاكرتُ الدرسَ – ذاكرنا الدرسَ (میں نے سبق یاد کیا۔ہم نے سبق یاد کیا)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- أنت مومنٌ (تو (مرد) مومن ہے) ٢- أنتِ مؤمنةٌ (تو (عورت) مومنہ ہے)

٣- أنتما مؤمنان (تم دومرد مومن ہو) ٤- أنتما مؤمنتان (تو دوعورتیں مومنہ ہو)

٥- أنتُم مؤمنونَ (تم سب مرد مومن ہو) ٦- أنتُنَّ مؤمناتٌ (تم سب عورتیں مومنہ ہو)

٧- ذاكرتُ الدرسَ. ذاكرتُما الدرسَ. (میں نے سبق یاد کیا۔تم دونوں نے سبق یاد کیا)

ذاكرتُم الدرس. ذاكرتُنَّ الدرس. (تم سب مردوں نے سبق یاد کیا۔تم سب عورتوں نے سبق یاد کیا)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- هوَ مؤمنٌ (وہ ایک مرد مومن ہے) ٢- هي مؤمنةٌ (وُہ ایک عورت مومنہ ہے)

٣- هما مؤمنان (وہ دومرد مومن ہیں) ٤- هما مؤمنتان (وُہ دوعورتیں مومنہ ہیں)

٥- هم مؤمنون (وہ سب مرد مومن ہیں) ٦- هُنَّ مؤمناتٌ (وُہ سب عورتیں مومنہ ہیں)

٧- أكرمتهُ (میں نے اس ایک مرد کی عزت کی)، أكرمتُها (میں نے اس ایک عورت کی عزت کی)

أكرمتهُما (میں نے ان دونوں کی عزت کی)، أكرمتهُمْ (میں نے ان سب کی عزت کی)

أكرمتهُنَّ (میں نے ان سب عورتوں کی عزت کی)

الشرح والتحليل: (تشریح وتجزیہ)

لو تأملنا الأمثلة السابقة لوجدنا أنها توضح ألفاظ الضمير، ففي أمثلة المجموعة الأولى نجد– أن للتكلم ضميرين هما "أنا" للمفرد المتكلم كما في المثال الأول و "نحنُ" لجماعة المتكلمين أو المتكلم المعظم نفسه مثل – نحن رئيس الجمهورية– أما في أمثلة المجموعة الثانية فنجد أنها توضح ضمائر الخطاب، فالضمير "أنتَ" يستعمل للمفرد المخاطب والضمير "أنتِ" يستعمل للمفردة المؤنثة المخاطبة، والضمير "أنتما" يستعمل للمثنى بنوعيه "المذكر و المؤنث"

والضمير "أنتم" يستعمل لجمع الذكور، والضمير "أنتن" يستعمل لجمع الإناث– أما في أمثلة المجموعة الثالثة فنجد ضمائر الغيبة فالضمير "هو" يستعمل للمفرد المذكر الغائب، والضمير "هي" يستعمل للمفردة المؤنثة الغائبة، والضمير "هما" يستعمل للمثنى الغائب بنوعيه "المذكر والمؤنث" والضمير "أنتم" يستعمل لجمع الذكور الغائبين، والضمير "هنّ" يستعمل لجمع الإناث الغائبات، وكل الضمائر تأتي منفصلة وقد تأتي متصلة كما في المثال الثاني في الجموعة الأولى والسابع في المجموعة الثانية والسابع أيضاً في المجموعة الثالثة.

اُردو ترجمہ، تشریح و تجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ متکلم کے لیے دو ضمیریں ہیں۔ انا: واحد متکلم کے لیے نحن: تثنیہ اور جمع متکلم کے لیے اور دوسرے گروپ میں جو مثالیں ہیں ان میں ضمیر "انت" مفرد مخاطب مذکر کے لیے اور "انت" مفرد مخاطب مؤنث کے لیے اور "انتما" تثنیہ مذکر و مؤنث کے لیے اور "انتم" جمع مذکر کے لیے اور "انتن" جمع مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

تیسرے گروپ میں غائب کی ضمائر استعمال ہوئی ہیں پس ضمیر "ھو" مفرد مذکر غائب کے لیے ہے اور "ھی" مفرد مؤنث کے لیے اور "ھما" تثنیہ مذکر و مؤنث غائب کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ضمیر "ھم" جمع مذکر غائب کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ضمیر "ھن" جمع مؤنث غائب کے لیے استعمال ہوتی ہے اور بسا اوقات ضمائر متصل ہوتی ہیں جیسا کہ گروپ اول کی دوسری مثال ہے اور بسا اوقات ضمائر منفصل آتی ہیں جیسا کہ دوسرے گروپ کی مثال اوّل ہے۔

القاعدة:

الضمير هو مادلّ على متكلم مثل "أنا" أو مخاطب مثل "أنت" أو غائب مثل "هو" و للضمير ثلاثة أقسام هي:

١– ضمائر المتكلم وهي "أنا" للمفرد المتكلم مثل:
"أنا مجتهد" و "نحن" لجماعة المتكلمين أو المتكلم المعظم نفسه مثل: "نحن مجتهدون"– "نحن رئيس قسم اللغة العربية". (ہم شعبہ عربی کے سربراہ ہیں)

٢– ضمائر الخطاب و لها خمسة ألفاظ هي:
(١) "أنت" للمفرد المذكر المخاطب مثل– انت مجتهد.
(٢) "أنت" للمفردة المخاطبة مثل– انتِ مجتهدة.
(٣) "أنتما" للمثنى المخاطب بنوعيه مثل– انتما مجتهدان– انتما مجتهدتان.
(٤) "أنتم" لجمع الذكور المخاطبين مثل– انتم مؤدّبون.
(٥) "أنتن" لجماعة الإناث المخاطبات مثل– أنتنَّ مؤدبات.

٣- ضمائر الغيبة هي:

(١) "هو" للمفرد الغائب مثل- هو مؤدّبٌ.

(٢) "هي" للمفردة المؤنثة مثل- هيَ مجتهدةٌ.

(٣) "هما" للمثنى الغائبينَ أو الغائبَتَين مثل: هما مجتهدان- هما مجتهدتان.

(٤) "هُمْ" لجمع الذكور الغائبين مثل: هُمْ مجتهدونَ.

(٥) "هنّ" لجمع الإناث الغائبات مثل: هُنَّ مجتهداتٌ.

المناقشة (مشق)

س١- ضع ضميراً مناسبا في المكان الخالي فما يأتي: (درج ذیل خالی جگہ پر مناسب ضمیر لگائیں)

(١) .... مجتهدة

(٢) .... نشيط

(٣) .... كسولات

(٤) .... مؤدّبان

(٥) .... نشيطون

س٢- أنت الذي فزت في الامتحان:

اجعل هذه العبارة للمفردة المؤنثة والمثنى والجمع بنو عيهما

(اس عبارت کو مفرد، تثنیہ مؤنث غائبہ اور حاضرہ میں تبدیل کریں)

س٣- هات مايأتي في جملة مفيدة: (ذیل کو مفید جملوں میں استعمال کریں)

(١) ضميرا متكلما للمفرد المخاطب

(٢) ضميرا غائبا للمثنى المذكر

(٣) ضميرا مخاطبا لجمع الإناث

(٤) ضميرا متكلما للمعظم نفسه

اسم الإشارة

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

۱– هذا طالبٌ مجتهدٌ (یہ محنتی طالب علم ہے)

۲– هذه طالبةٌ مجتهدةٌ (یہ محنتی طالبہ ہے)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

۱– هذان طالبان مجتهدان (یہ دو محنتی طالب علم ہیں)

۲– هاتان طالبتان مجتهدتان (یہ دو محنتی طالبات ہیں)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

۱– هؤلاءِ طلابٌ مجتهدون. (یہ محنتی طالب علم ہیں)

۲– هولاءِ طالباتٌ مجتهداتٌ. (یہ محنتی طالبات ہیں)

الشّرح والتحليل: (تشریح وتجزیہ)

لو تأملنا الأمثلة السابقة لوجدناها توضح ألفاظ اسم الإشارة، ففي أمثلة المجموعة الأولى نجد لفظ "هذا" يشاربه للمفرد المذكر و نجد لفظ "هذه" يشاربه للمفردة المؤنثة كما في المثالين الأول والثاني من أمثلة المجموعة الأولى و نجد أيضاً أن لفظ "هذان" يشاربه للمثنى المذكر و لفظ "هاتان" يشاربه للمثنى المؤنث كما في أمثلة المجموعة الثانية ونجد لفظ "هؤلاء" يشاربه للجمع بنوعيه كما في أمثلة المجموعة الثالثة.

اُردو ترجمہ، تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں میں غور وفکر کریں تو ہمیں اسماء اشارات کے بارے میں معلومات ملتی ہیں۔ پہلے گروپ کی مثالوں میں لفظ "ھذا" مفرد مذکر کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوا ہے اور "ھذہ" کے ساتھ مفرد مؤنث کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور "ھذان" کے ذریعے تثنیہ مذکر کی طرف اور "ھاتان" کے ساتھ تثنیہ مؤنث کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔

اور "ھولاء" کے ذریعے مذکر ومؤنث دونوں کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔

القاعدة:

اسم الإشارة هو اسم يعين مسماه بواسطة إشارة حسية أو معنوية وله خمسة ألفاظ هي:

۱– "هذا" ويشار به للمفرد المذكر مثل– هذا الرجل محبوبٌ.

٢- "هذه" ويشار به للمفردة المؤنثة مثل- هذه البنتُ مؤدبةٌ.

٣- "هذان" ويشار به للمثنى المذكر مثل- هذان الولدانِ نشيطان.

٤- "هاتان" ويشار به للمثنى المؤنث مثل- هاتان الطالبتان مؤدبتان.

٥- "هؤلاء" ويشار به للجمع بنوعيه "المذكر والمؤنث" مثل- هؤلاءِ الأولادُ مؤدبونَ- هؤلاء البناتُ مؤدباتٌ.

المناقشة (مشق)

س١- ضع اسم إشارة مناسبا في المكان الخالي فيما يأتي.

(درج ذیل خالی جگہ پر مناسب اسماء اشارہ لگائیں)

(١) .... الطالب مؤدب

(٢) .... البنتان مؤدبتان

(٣) .... المرأة مشهورة

(٤) .... الغرفة جميلة

(٥) .... الرجال مخلصون

س٢- هذا هو الرجل الذي يحترمه الناس ويحبه أصدقاؤه.

اجعل العبارة السابقة للمفردة المؤنثة والمثنى والجمع بنو عيهما.

(سابقہ عبارت میں مفرد مؤنث، تثنیہ اور جمع کو ان کی انواع کے مطابق لائیں۔

س٣- مثّل لمايأتى في جملة مفيدة: (درج ذیل کی مفید جملوں میں مثالیں دیجئے)

(١) اسم إشارة يشار به للمفرد المذكر

(٢) اسم إشارة يشار به لجمع المذكر

(٣) اسم إشارة يشار به للمثنى المذكر

(٤) اسم إشارة يشار به للمفردة المؤنثة

الاسم الموصول

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- جاء الذي أكرمتهُ (وہ آدمی آیا جس کی میں نے عزت کی)

٢- جاءتْ التي أكرمتُها (وہ عورت آئی جس کی میں نے عزت کی)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- جاءَ اللذان أكرمتُهُمَا (وہ دو آدمی آئے جن کی میں نے عزت کی)

٢- جاءتْ اللتان أكرمتُهُما (وہ دو عورتیں آئیں جن کی میں نے عزت کی)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- جاء الذين أكرمتُهُمْ (وہ مرد آئے کہ جن کی میں نے عزت کی)

٢- جاءتْ اللائي أكرمتُهُنّ (وہ عورتیں آئیں کہ جن کی میں نے عزت کی)

٣- جاءتْ اللاتي أكرمتُهُنّ (وہ عورتیں آئیں کہ جن کی میں نے عزت کی)

الشرح والتحليل: (تشریح وتجزیہ)

لو تأملنا الأمثلة السابقة لوجدنا أنها توضح ألفاظ الاسم الموصول، ففي أمثلة المجموعة الأولى نجد- أن لفظ "الذي" يستعمل للمفرد المذكر و لفظ "التي" يستعمل للمفردة المؤنثة، وفي أمثلة المجموعة الثانية نجد- أن لفظ "اللذان" يستعمل للمثنى المذكر و لفظ "اللتان" يستعمل للمثنى المؤنث، وفي أمثلة المجموعة الثالثة نجدْ- أن لفظ "الذين" يستعمل لجمع الذكور كما هو واضح في المثال الأول من أمثلة المجموعة الثالثة، أما لفظا "اللائي واللاتي" فيستعملان لجمع الإناث.

اردو ترجمہ تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہم پہلے گروپ میں دیکھتے ہیں کہ لفظ "الـذي" مفرد مذکر کے لیے استعمال ہوا ہے اور لفظ "التـي" مفرد مؤنث کے لیے استعمال ہوا ہے اور دوسرے گروپ میں "الـذان" تثنیہ مذکر کے لیے استعمال ہوا ہے اور لفظ "اللتان" تثنیہ مؤنث کے لیے استعمال ہوا ہے۔ اور تیسرے گروپ میں لفظ "الـذين" جمع مذکر کے لیے استعمال ہوا ہے اور لفظ "اللائي" اور "اللاتي" جمع مؤنث کے لیے استعمال ہوئے ہیں۔

القاعدة:

الاسم الموصول هو ما احتاج إلى صلة وعائد "ضمير" يعود على الاسم الموصول ويطابقه في الإفراد والتثنية والجمع والتذكير و التأنيث".

وللاسم الموصول سبعة ألفاظ هي (اسم موصول کے سات الفاظ ہیں):

١- "الذي" للمفرد المذكر مثل- الذي يذاكر دروسه ينجح.

٢- "التي" للمفردة المؤنثة مثل- التي تذاكر دروسها تنجح.

٣- "اللذان" للمثنى المذكر مثل- اللذان يذاكران دروسهما ينجحان.

٤- "اللتان" للمثنى المؤنث مثل- اللتان تذاكران دروسهما تنجحان.

٥- "الذين" لجمع الذكور مثل- الذين يذاكرون دروسَهم ينجحون.

٦- "اللائي" لجمع الإناث مثل- اللائي يذاكرن دروسهن ينجحن.

٧- "اللاتي" لجمع الإناث أيضاً مثل- اللاتي يذاكرن دروسهنّ ينجحن.

ملاحظة:

نلاحظ في كل الأمثلة السابقة وجود جملة بعد الإسم الموصول، وهذه الجملة تسمى صلة الاسم الموصول، ونلاحظ أيضاً أن الجملة التي تقع بعد الاسم الموصول مشتملة على ضمير يعود على الاسم الموصول ويطابقه في الإفراد والتثنية والجمع والتذكير والتأنيث ويسمى هذا الضمير العائد.

نوٹ: ہم پچھلی مثالوں میں اسمِ موصول لگ جانے کے بعد جملے کی حالت دیکھتے ہیں۔ اس طرح کے جملے کو صلہ اسم الموصول کہتے ہیں۔ نیز ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ اسمِ موصول کے بعد کا جملہ ضمیر پر مشتمل ہوتا ہے جو اسمِ موصول کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ یہ ضمیر واحد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث میں اپنے اسمِ موصول کے مطابق ہوتی ہے۔

المناقشة (مشق)

س١- ضع اسماً موصولاً مناسباً فيما يأتي: (درج مناسب اسم موصول لگائیے)

(١) الرجل .... يحترم الناس محبوب.

(٢) الطالبة .... تذاكر تتفوق.

(٣) الطالبات .... يجتهدن يتفوقن.

(٤) الرّجال .... يخلصون لهم ثواب عظيم.

(٥) البنتان .... رأيتهما مؤدّبتان.

س٢- الرجال الذي يخلص في عمله له ثواب عظيم.

اجعل هذه العبارة للمفردة المؤنثة والمثنى والجمع بنوعيهما.

(اس عبارت کو واحد مؤنث، تثنیہ اور جمع میں تبدیل کریں)

س٣- مثل لما يأتي في جملة مفيدة: (درج ذیل کو مفید جملوں میں استعمال کریں)

اسم موصول للمفرد المذكر

اسم موصول لجمع الذكور

اسم موصول لجمع الإناث

اسم موصول للمثنى المذكر

اسم موصول للمثنى المؤنث

المبتدأ والخبر

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- زيدٌ قائمٌ. (زید کھڑا ہے)

٢- الزيدان قائمان. (دو زید کھڑے ہیں)

٣- الزيدون قائمون. (سب زید کھڑے ہیں)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- الباكستانيون تاريخُهُم عريقٌ. (پاکستانیوں کی تاریخ عمدہ ہے)

٢- الطالبُ خطّهُ جميلٌ. (طالب علم کا خط خوبصورت ہے)

٣- الطلاّبُ يذاكرون دروسهم. (طالب علم مل کر اپنا سبق یاد کرتے ہیں)

٤- الطالباتُ يجتهدن في تحصيلِ العلمِ. (طالبات تحصیل علم میں محنت کرتی ہیں)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- الجَنَّةُ تحت أقدامِ الأمّهاتِ. (جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے)

٢- الطائرُ فوقَ الغصنِ. (پرندہ ٹہنی پر ہے)

٣- زيدٌ في الدار. (زید گھر میں ہے)

الشرح والتحليل: (تشریح وتجزیہ)

لو تأملنا الأمثلة السابقة نجد- أنّ كل مثال مركّب من اسم في بداية الجملة يسمّى مبتدأ مرفوعاً، وبعده كلمة مخبربها عنه و تسمى خبراً، و نلاحظ التطابق بين المبتدأ والخبر في الإفراد كما في المثال الأوّل، والتثنية كما في المثال الثاني، والجمع كما في المثال الثالث، ونلاحظ أن نوع الخبر في المجموعة الأولى مفرد.

أما في المجموعة الثانية فنلاحظ أن الخبر جملة اسمية كما في المثالين الأول والثاني أو جملة فعلية كما في المثالين الثالث والرّابع. أما في المجموعة الثالثة فنلاحظ أن الخبر في المثالين الأول والثاني ظرف، وفي الثالث والرابع نلاحظ أن الخبر جار و مجرور، والظرف والجار والمجرور هو ما يطلق عليه شبه الجملة، ومن هذا كله يَتَبيَّنُ لنا أن الخبر قديكون مفرداً كما في أمثلة المجموعة الأولى، وقديكون الخبر شبه جملة "الظرف والجار والمجرور" كما في أمثلة

المجموعة الثالثة.

اُردو ترجمہ، تشریح و تجزیہ:

اگر ہم مذکورہ مثالوں پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ ہر مثال مبتدا اور خبر سے مرکب ہے۔ پہلا اسم مبتدا ہے اور اس سے جملے کی ابتداء کی گئی ہے اور اس کے بعد والا جملہ اس کلمہ کی خبر ہے جو اس ابتداءِ اسم کے بارے میں خبر دیتا ہے۔ اور مبتداء اور خبر تذکیر و تانیث میں اور واحد، تثنیہ اور جمع میں موافق ہوتے ہیں۔ اور خبر جملہ فعلیہ بھی ہوسکتی ہے، جملہ اسمیہ بھی ہوسکتی ہے اور ظرف بھی ہوسکتی ہے اور جار مجرور بھی ہوسکتی ہے اور شبہ جملہ بھی ہوسکتی ہے۔ جیسا کہ اوپر والی مثالوں میں واضح ہے۔

القاعدة:

المبتدأ هو الاسم المرفوع الذي يقع في أول الجملة.

الخبر هو الجزء الذي تتم به مع المبتدأ الفائدة.

أنواع الخبر هي:

١- مفرد مثل- زيدٌ قائمٌ.

٢- جملة "اسمية أوفعلية" مثل- الطلاب جاجُتُهمْ ماسةٌ للقواعد- الطلاب يجتهدون-

٣- شبه جملة وهو الظرف و الجار والمجرور مثل- الحمد للّه- يدُ اللّهِ مع الجماعةِ.

وجملة الخبر لا بد لها من رابط يربطها بالمبتدأ وهذا الرابط قد يكون في الغالب الضمير مثل- محمود أخلاقهُ مهذبةٌ. وقديكون إعادة المبتدأ بلفظه مثل قوله تعالى: "الحاقة ما الحاقةُ" وقد يكون الرابط اسم الإشارة مثل قوله تعالى: "ولباس التقوى ذٰلكَ خيرٌ" و قديكون الرابط العموم مثل- "زيدٌ نِعمَ الرّجلُ" و أحياناً لاتحتاج جملة الخبر إلى رابط و ذلك إذا كانت نفسَ المبتدأ في المعنى مثل قوله تعالى: "قل هو اللّه أحدٌ".

المناقشة (مشق)

س١- عَيِّن المبتدأ والخبر فيما يأتي. (درج ذیل مبتداء اور خبر کی نشاندہی کریں)

١- البابُ مفتوحٌ.

٢- الطلابُ غائبونَ.

٣- قال تعالى: "القارعةُ ما القارعةُ"

٤- الرّجلُ يزرع الحقلَ.

٥- العلمُ في الكتبِ.

س٢- بيّن نوعَ الخبر فيما يأتي: (درج ذیل خبر کی قسم بتائیے)

١- قال تعالى: "و اَنْ تصوموا خيرُ لَّكُمْ".

٢- القرآنُ كتابٌ مقدّسٌ.

٣- البَركةُ في البكور. (صبح جلدی اٹھنے میں برکت ہے)

٤- لاهورُ طرُقُها مزدحمةُ. (لاہور کی سڑکیں بھیڑ والی ہیں)

٥- الشّمسُ تشرقُ في الصباح.

س٣- أعرب العبارةَ الآتية مستخدماً ما درستَ من القواعد.

(آنے والی عبارت کو پڑھتے ہوئے قواعد کے مطابق اعراب لگائیں)

طلابُ قسم اللّغة العربيّة يحبّون العلم.

(شعبہ عربی کے طلبہ علم سے محبت کرتے ہیں)

حروف الجر

الأمثلة (مثالیں):

١- خرجتُ من البيتِ.	(میں گھر سے نکلا)
٢- ذهبتُ إلى الجامعة.	(میں یونیورسٹی گیا)
٣- ابتعدتُ عن اللصوصِ.	(میں چوروں سے دور ہو گیا)
٤- صعدتُ على الجبلِ.	(میں پہاڑ پر چڑھ گیا)
٥- الطلابُ في الفصلِ.	(طلباء کمرہ جماعت میں ہیں)
٦- رُبَّ قليلٍ خيرٌ من كثيرٍ.	(بسا اوقات تھوڑی نیکی بھی بہت زیادہ ہوتی ہے)
٧- أنت تتفوقُ بالمذاكرةِ.	(تو مذاکرے کے سبب ممتاز ہو گیا ہے)
٨- محمود كالأسد.	(محمود شیر کی طرح بہادر ہے)
٩- الدارُ لزيدٍ.	(گھر زید کے لیے ہے)
١٠- واللّٰهِ لأجتهدنَّ.	(اللہ کی قسم میں ضرور محنت کروں گا)
١١- باللّٰهِ لن أقصر.	(اللہ کی قسم میں کمی نہیں کروں گا)
١٢- تاللّٰهِ لأخبرنّكَ.	(اللہ کی قسم میں ضرور تجھے خبر دوں گا)

الشرح والتحليل (تشریح و تجزیہ):

لو تأملنا الأمثلة السابقة لوجدنا أنها تُبيِّنُ عملَ حروفِ الجرِ، وأنها حروف تختص بالدخول على الأسماء، فتجر آخرها، فمثلاً حرف الجر "مِنْ" قد دخل على اسم وهو "البيت" فجره مع ملاحظةِ أنَّ "من" تفيد الابتداء أي أنك بدأتَ الخروج من البيت، وفي المثال الثاني دخلت "إلى" على اسم هو "الجامعة" فجرته وأفادت الانتها، و في المثال الثالث دخلت "عن" على اسم هو "اللصوص" فجرته أيضا و أفادت المجاوزة، وفي المثال الرابع دخلت "على" على اسم هو "الجبل" فجرته وأفادت الاستعلاء، وفي المثال الخامس دخلت "في" على اسم هو "الفصل" فجرتهُ وأفادت الظرفية، وفي المثال السادس دخلت "رُبّ" على اسم هو (قليل) فجرته و أفادت التقليل و في. المثال السابع دخلت "الباء" على اسم هو "المذاكرة" فجرته و أفادت السببية، وفي المثال الثامن دخلت "الكاف" على اسم هو "الأسد" فجرته و أفادت التشبيه، و في المثال التاسع

دخلت "اللام" على اسم هو "زيد" فجرته و أفادت المِلكية- أما "الواو والباء والتاء" فقد دخلت على لفظ الجلالة وهو "الله" فجرَتهُ و أفادت القسم.

اُردو ترجمہ، تشریح و تجزیہ:

مذکورہ مثالیں حروف جارہ کے عمل کے بارے میں وضاحت کرتی ہیں۔ یہ ایسے حروف ایسے ہیں جو اسماء پر داخل ہوتے ہیں اور انہیں جر دیتے ہیں۔ مذکورہ مثالوں میں سے پہلی مثال میں حرف جر "مِن" ہے اور دوسری میں "إلی" ہے اور تیسری مثال میں "عن" ہے، چوتھی میں "علی" ہے اور پانچویں میں "في" ہے اور چھٹی میں "رُبّ" اور "من" ہے، ساتویں میں "ب" ہے اور آٹھویں میں "ك" ہے اور نویں میں "ل" ہے، دسویں میں "و" ہے اور گیارویں میں "ب" ہے۔ بارہویں مثال میں حرف جر "ت" ہے اور ہر ایک نے اپنے مابعد کو جر دی ہے۔

القاعدة:

حروف الجر تدخل على الأسماء فتجرها و هذه الحروف هي:

١- مِنْ و تفيد الإبتداء مثل- خرجتُ من مصرَ.

٢- إلى و تفيد الإنتهاء مثل- ذهبتُ إلى السوقِ.

٣- عنْ و تفيد المجاوزة مثل- رميتُ السهمَ عنِ القوسِ.

٤- على و تفيد الاستعلاء مثل- المجاهدون على الجبال.

٥- في و تفيد الظرفية مثل- الكتابُ في الحقيبةِ.

٦- رُبَّ و تفيد التقليل مثل- رُبَّ فقيرٍ أجودُ من غَنِيٍّ

٧- الباء و تفيد السببية مثل- المهملُ يرسبُ بالإهمالِ

٨- الكاف و تفيد التشبيه مثل- "أصحابي كالنّجومِ"

٩- اللام و تفيد الملك مثل- الكتابُ لِعليٍّ

١٠- الواو و تفيد القسم مثل- واللهِ لأذاكرنَّ دروسي

١١- باء القسم تستعمل الباء للقسم أيضاً مثل- باللّه لأكرمنّكَ

١٢- التاء و تفيد القسم مثل- تاللهِ لأعودنَّ إلى وطني

المناقشة (مشق)

س١- استخرج حرف الجر والاسم المجرور فيما يأتي.
(درج ذیل میں سے حرف جر اور اسمِ مجرور نکالیئے)

١- عدتُ من الجامعة. (میں یونیورسٹی سے واپس آیا)

٢- ابتعدتُ عن المنحرفين.

٣- نظرتُ إلى الزهرة.

٤- لاتؤخر عمل اليوم إلى الغد. (آج کا کام کل پر مت چھوڑ)

٥- المعلّمُ كالوالد (استاد باپ کی مانند ہے)

٦- والله لا يذهبُ العرفُ بينّ الله والنّاس.

س٢- ضع حرف جر مناسباً في المكان الخالي فيما يأتي: (درج ذیل خالی جگہ پر مناسب حرفِ جر لگائیں)

(١) ذهبتُ .... صديقي.

(٢) سرتُ .... الطريق.

(٣) الأطفالُ .... الملائكة.

(٤) الحديقةُ .... المدينة.

(٥) سافرتُ .... القطار.

س٣- كتاب- حديقة- صاحب- جامعة- مكتبة.
أدخل على كل كلمة من الكلمات السابقة حرف جر في جملة من عندك.
(پچھلے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر کے ان پر حروف جر داخل کیجئے)

إنّ وأخواتها

الأمثلة (مثالیں):

١- إنَّ زيداً قائمٌ. (بے شک زید کھڑا ہے)

٢- علمتُ أنَّ الامتحانَ قريبٌ. (مجھے معلوم ہے کہ امتحان نزدیک ہے)

٣- كأنَّ زيداً أسدٌ. (گویا کہ زید شیر ہے)

٤- ليتَ الشّبابَ دائمٌ. (کاش جوانی دائمی ہوتی)

٥- لعلّ محمودًا مجتهدٌ. (کاش محمود محنتی ہوتا)

٦- خالدٌ زكيّ لكنّهُ كسولٌ. (خالد ذہین ہے لیکن وہ سست ہے)

الشرح والتحليل (تشریح وتجزیہ):

لو تأملنا الأمثلة السابقة لو جدنا أنها توضح عمل الحروف الناسخة التي يطلق عليها "إن و أخواتها" فهي حروف تدخل على الجملة الاسمية فتنصب المبتدأ و تجعله اسماً لها و ترفع الخبر و تجعله خبراً لها كما هو واضح من خلال الأمثلة- أما من ناحية معاني هذه الحروف فالحرفان "إنَّ و أنّ" يفيدان التّوكيد والفرق بين "إنَّ" المكسورة الهمزة و "أنَّ" المفتوحة الهمزة "إنَّ" المكسورة الهمزة تكون في أول الكلام و أما "أنَّ" المفتوحة الهمزة فلابد أن يسبقها كلام- أما "كأنّ" فإنها تفيد التشبيه كما في المثال الثالث- أما "لكنّ" فتفيد الاستدراك والاستدراك نفي ما يتوهم ثبوته أو إثبات مايتوهم نفيه كما هو واضح في المثال السادس الخاصب 'لكنَّ' فعندما نقول "خالد زكي" يتوهم السامع ثبوت النشاط له، فعندما نقول لكنهَّ كسول تكون قد نفيت ما يتوهم ثبوته و أثبت مايتوهم نفيه- أما "ليتَ" فتفيد التمنى و "لعلَّ" تفيد الترجى كما هو واضح من المثالين الرابع والخامس.

(اُردو ترجمہ: تشریح وتجزیہ):

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور وفکر کریں تو ہمیں اِنّ واخواتھا کے عمل کے بارے میں پتہ چلتا ہے۔

پس یہ ایسے حروف ہیں جو جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتداء کو اپنا اسم ہونے کی حیثیت سے نصب اور خبر کو اپنی خبر ہونے کی حیثیت سے رفع دیتے ہیں۔ اِنّ اور اَنّ تاکید کا فائدہ دیتے ہیں اور اِنّ جملے یا کلام کے شروع میں آتا ہے اور اَنّ جملے یا درمیان کلام استعمال ہوتا ہے۔ اور "کانّ" تشبیہ کا فائدہ دیتا ہے۔ اور "لکن" استدراک کا فائدہ دیتا ہے۔ اور استدراک سابقہ کلام سے پیدا ہونے والے وہم کو دور کرنے کو کہتے ہیں۔ اور "لیت" تمنی کے لیے ہے اور "لعل" امید کے لیے ہے۔

القاعدة:

إنَّ و أخواتها حروف ناسخة تدخل على الجملة الإسمية فتنصب المبتدأ وتجعله اسمًا لها و ترفع الخبر و تجعله خبراً لها، وهذه الحروف هي:

١- "إنّ" و تفيد التوكيد و تقع في أوّل الكلام مثل:
إنّ محمودًا جالسٌ. (بے شک محمود بیٹھا ہے)

٢- "أنّ" و تفيد التوكيد أيضاً و يسبقها كلام مثل- علمتُ أنَّ علياً فاهمٌ.

٣- "كأنّ" و تفيد التشبيه مثل- كأنَّ المعلمَ أبٌ.

٤- "ليت" و تفيد التمنى مثل- ليتَ الشّبابَ يعودُ. (کاش جوانی لوٹ آئے!)

٥- "لعلّ" و تفيد الرجاء مثل- لعلَّ اللّهَ يَرحمُنَا.

٦- "لكنّ" و تفيد الاستدراك وهو تعقب الشئ بنفي مايتوهم ثبوته أو إثبات مايتوهم نفيه مثل- محمود عالمٌ لكنّهُ فاسقٌ. (محمود عالم ہے مگر گنہگار ہے)

المناقشة (مشق)

س١- استخرج الحرفَ النّاسخَ واسمُه وخبرهُ فيما يأتي:
(درج ذیل میں سے حروف ناسخ اور اس کا اسم اور اس کی خبر نکالیں)

١- إنّ اللّهَ معنا. (بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے)

٢- علمتُ أنّ الصديقَ و فيٌّ. (مجھے معلوم ہے کہ دوست وفادار ہے)

٣- قال تعالى: "لعلّي أبلغُ الأسبابَ"

٤- قال تعالى "يا لَيْتَنِي كُنْتُ تُراباً"

٥- ليتَ الأيّامَ الجميلة تعودُ. (کاش! اچھے دن لوٹ آتے)

٦- إنّ أخاكَ من واسَاكَ

س٢- أدخلْ إنَّ أو إحدى أخواتِها على الجمل الآتية وغيّر ما يلزم:
(درج ذیل جملوں پر إنّ اور اس کی اخوات داخل کریں اور جہاں ضروری ہو تبدیلی بھی کریں)

١- الطلابُ مجتهدونَ. ٢- أبوك رحيمٌ.

٣- ذو العلم عزيزٌ. ٤- أخوكَ حاضرٌ.

٥- الشارعُ مزدحمٌ ٦- الطريقُ واسعٌ

س٣- احذف الحرفَ الناسخ فما يأتي و غيّر مايلزم:
(درج ذیل حرف ناسخ ختم کریں اور ضروری تبدیلی کریں)

١- إنّنا مخلصون في علمنا.

٢- إنّ الشّمسَ ساطعةٌ.

٣- علمتُ أنّكَ مسافرٌ.

٤- إنّ محمودًا صاحبك.

٥- ليتَ الصديقين مخلصان.
(کاش! دونوں دوست مخلص ہوتے)

كان و أخواتها

الأمثلة (مثالیں):

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- كانَ زيدٌ قائماً. (زید کھڑا تھا)

٢- ظلَّ البابُ مفتوحاً. (دروازہ کھلا رہا)

٣- أمسى المريضُ متألماً. (مریض نے تکلیف کی حالت میں شام کی)

٤- أضحى الطلابُ متفوقين. (طلاب نمایاں ہوگئے)

٥- باتَ المريضُ ساهراً. (مریض نے بیدار ہو کر رات گزاری)

٦- أصبحَ محمودٌ نشيطاً. (محمود صبح تک چوکس رہا)

٧- صارَ الماءُ بخاراً. (پانی بھاپ بن گیا)

٨- ليستْ القواعدُ صعبةً. (قواعد مشکل نہیں رہے)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- مازالَ الطريقُ طويلاً. (راستہ ہمیشہ لمبا رہا)

٢- ما انفكَ محمودٌ جالساً. (محمود ہمیشہ بیٹھا رہا)

٣- ما فتئَ عليٌّ مسافراً. (علی ہمیشہ مسافر رہا)

٤- مابرحَ الشارعُ مزدحماً. (راستہ ہمیشہ پر ہجوم رہا)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- قال تعالى: "وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَادُمْتُ حَيًّا"
(اور اس نے مجھے تاکیدی حکم دیا نماز کا اور زکوٰۃ کا، جب تک میں زندہ رہوں)

٢- لا أسيرُ ما دام الشارعُ مزدحماً. (میں نہیں چلوں گا جب تک راستہ پر ہجوم رہے گا)

الشرح و التحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة لو جدنا أنها توضح لنا عمل كان و أخواتها، ففي أمثلة المجموعة الأولى- نجد ثمانية أفعال هي على حسب ترتيب الأمثلة "كان- ظلّ- أمسى- أضحى- بات- أصبح- صار- ليس" قد دخلت على الجملة الاسمية، فرفعت المبتدأ و جعلته اسماً لها، ونصبت

الخبر و جعلته خبراً لها، ففي المثال الأول نجد- أن الجملة كانت قبل دخول كان "زيدٌ قائمٌ" فزيد مبتدأ و قائم خبر و كلاهما مرفوع، فعندما دخلت كان، صار زيد اسماًلها مرفوعاً، وصار قائم خبراً لها منصوباً، وهكذا بقية أمثلة المجموعة الأولى وهذه الأفعال ترفع المبتدأ و تنصب الخبر دون قيد أوشرط.

أما في أمثلة المجموعة الثانية فإننا نجد- الأفعال حسب ترتيب الأمثلة "زال- انفك- فتئ- برح" قد دخلت أيضاً على الجملة الاسمية فرفعت الاسم و نصبت الخبر إلا أنها كما نلاحظ من أمثلة المجموعة الثانية تعمل هذا العمل بشرط أن يتقدم عليها؛ نفيٌ أو شبهُ النفيِ.

أما في أمثلة المجموعة الثالثة فنجد فعلاً واحداً هو "دام" وهو أيضاً يرفع المبتدأ و ينصب الخبر كما هو واضح في مثالي المجموعة الثالثة ولكن نلاحظ أنه يتقدم عليه دائماً "ما" المصدرية الظرفية ومن هنا ندرك أن "كان و أخواتها" من ناحية العمل تنقسم إلى ثلاثة أقسام: القسم الأول يعمل بدون شروط وهي أفعال المجموعة الأولى، والقسم الثاني يعمل بشرط أن يتقدم عليه نفى أو شبه النفي. أما القسم الثالث فإنه يعمل هذا العمل بشرط أن يتقدم عليه "ما" المصدرية الظرفية وهو فعل واحد كما هو واضح في المجموعة الثالثة.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور وفکر کریں تو ہمیں "کان" اوراس کے ملحقات کے عمل کے بارے میں پتہ چلتا ہے۔پس پہلے گروپ میں بالترتیب آٹھ افعال ناقصہ استعمال ہوئے ہیں۔ کان، ظل، امسی، اضحی، بات، اصبح، صار، لیت اور یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور اپنے اسم کو رفع اور اپنی خبر کو نصب دیتے ہیں جیسا کہ پہلے گروپ کی پہلی مثال میں فعل ناقص کے داخل ہونے سے قبل "زید قائم" تھا مبتداء اور خبر تھے اور دونوں مرفوع تھے۔مگر جب ان پر فعل ناقص داخل ہوا تو فعل ناقص نے مبتداء کو اپنا اسم بنا کر اسے رفع دے دیا اور "قائم" کو اپنی خبر بنا کر اسے نصب دے دیا۔اور دوسرے گروپ میں فعل ناقص۔زال۔ انفك۔ متئ۔ برح استعمال ہوئے ہیں اور یہ افعال "ما" کے بغیر استعمال نہیں ہوتے بلکہ ان کے شروع "ما" لازماً آتی ہے۔اور تیسرے گروپ میں فعل ناقص "دام" استعمال ہوا ہے اور ان سب افعال ناقصہ کا عمل ایک جیسا ہے کہ اپنے اسم کو دفع اور اپنے خبر کو نصب۔پاس معلوم ہوا افعال ناقصہ بھی تین قسم کے ہیں۔

(۱) وہ افعال ناقصہ جو بغیر کسی شرط کے استعمال ہوتے ہیں جیسے کہ پہلے گروپ کی مثالیں۔

(۲) وہ افعال ناقصہ جو اس شرط کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں کہ ان سے قبل "ما" نافیہ آئے جیسا کہ دوسرے گروپ کی مثالیں۔

(۳) تیسری قسم میں ایک ہی فعل ناقص شامل ہے اور وہ دام ہے۔اس کی شرط یہ ہے کہ اس سے قبل "ما" مصدریہ ظرفیہ لگایا جائے جیسا کہ تیسرے گروپ کی دونوں مثالوں سے واضح ہے۔

القاعدة:

"كان و أخواتها" أفعال ناسخة ناقصة تدخل على المبتدأ فترفعه و تدخل على الخبر فتنصبه وتنقسم من ناحية الشرط لعملها إلى ثلاثة أقسام:

١- القسم الأول ما يعمل بدون شرط وهو ثمانية أفعال هي:
كان- ظلّ- أمسى- أضحى- بات- أصبح- صار- ليس.

٢- القسم الثاني ما يعمل بشرط أن يتقدم عليه نفي أوشبه، وشبه النفي هو النهي والاستفهام، وهو أربعة أفعال هى: زال- انفك- فتئ- برح.

٣- القسم الثالث ما يعمل بشرط أن يتقدم عليه "ما" المصدرية الظرفية وهو فعل واحد: "دام".

المناقشة (مشق)

س١- استخرج الفعل الناسخ وعيِّن اسمه وخبره فيما يأتي:
(درج ذیل میں سے فعل ناسخ نکالئے اوراس کے اسم اور خبر کی نشاندہی کیجئے۔)

١- قال تعالى: "وكانَ اللّٰهُ غفوراً رحيماً".

٢- صار العجين خبزاً. (گندھا ہوا آٹا روٹی بن گیا)

٣- لن أساعدك مادُمتَ مهملاً.

٤- ليستْ القواعدُ صعبةً.

٥- ظلَّ الجُوّباردا. (موسم سرد رہا)

س٢- أدخلْ على الجمل الآتية كانَ أو إحدى أخواتها و غيرّ ما يلزم:
(درج ذیل جملوں پر کان یا اس کی بہنوں میں سے کوئی ایک لفظ لگائیے اور ضروری تبدیلی کیجئے)

١- محمودٌ مؤدبٌ. ٢- الشمسُ ساطعةٌ.

٣- الشوارعُ مزدحمةٌ. ٤- الضبابُ كثيفٌ.

٥- باكستانُ دولةٌ قويةٌ. (پاکستان مضبوط ملک ہے)

أفعال المقاربة والرجاء والشروع

الأمثلة (مثالیں):

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- كادت الشّمسُ تشرقُ (قریب ہے کہ سورج روشن ہوجائے)

٢- كَرَبَ الشّتاءُ ينقضِي (قریب ہے کہ موسم سرما ختم ہوجائے)

٣- أوشكَ محمودٌ أنْ يأتيَ (قریب ہے کہ محمود آجائے)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- حرىَ الهواءُ أنْ يعتدلَ (امید ہے کہ ہوا معتدل ہوجائے)

٢- اخلولقتْ السّماءُ أنْ تُمطِر (امید ہے کہ آسمان بارش برسادے)

٣- عسى زيدٌ أنْ يقومَ (قریب ہے کہ زید کھڑا ہوجائے)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- أنشأَ الطالبُ يكتبُ (طالب علم نے لکھنا شروع کیا)

٢- طَفِقَ محمودٌ يسرعُ (محمود نے لپکنا شروع کیا)

٣- بدأ الولدُ يلعبُ (لڑکے نے کھیلنا شروع کیا)

٤- جَعَلَ السائقُ يسيرُ (ڈرائیور نے چلنا شروع کیا)

٥- أخذَ الجوُ يعتدِلُ (فضا معتدل ہونا شروع ہوگی)

٦- هبَّ الجيشُ يُقاتل الأعداءَ (لشکر نے دشمنوں سے لڑنا شروع کردیا)

الشرح والتحليل:

الأمثلة السابقة لوتأملناها لوجدنا أنها توضح- أن أفعال المقاربة أيضاً ترفع المبتدأ وتنصب الخبر إلا أن خبرهذه الأفعال لايكون إلا جملة فعلية فعلها مضارع، و أمثلة المجموعة الأولى توضح القسم الأول من هذه الأفعال، وهو أفعال المقاربة، وهي تفيد قرب وقوع الخبر- أما أفعال المجموعة الثانية فإنها توضح القسم الثاني من هذه الأفعال وهو أفعال الرجاء أي رجاء وقوع الخبر- أما أمثلة المجموعة الثالثة فهي تفيد الشروع في الخبر كما نلاحظ أن من هذه الأفعال مايكثر اقتران خبره "بأن" وهما الفعلان "أشك-عسى" ومنها ما يقل اقتران خبر بأن و هما الفعلان

"كاد- كرب" ومنها ما يجب اقتران خبره بأن وهما الفعلان "حرى- اخلولق" ومنها ما يمتنع اقتران خبره بأن وهو كل أفعال الشروع.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں افعال مقاربہ اور افعال رجاء اور افعال شروع کے عمل کے متعلق معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ افعال مقاربہ اپنے اسم کو رفع دیتے ہیں اور اپنی خبر کو نصب دیتے ہیں اور ان کی خبر جملہ فعلیہ ہوتی ہے۔

پہلے گروپ میں وارد مثالیں افعال مقاربہ کی ایک قسم کے بارے میں وضاحت کرتی ہیں اور یہ افعال وقوع خبر کے قریب کا فائدہ دیتے ہیں۔ دوسرے گروپ کی مثالیں ہیں وہ اس کی دوسری قسم افعال رجاء کے متعلق وضاحت کرتی ہیں اور یہ افعال وقوع خبر کی رجاء کا فائدہ دیتے ہیں۔

تیسرے گروپ کی مثالیں وہ کسی کے کوئی کام شروع کرنے کے متعلق خبر دیتی ہیں اور انہی افعال کو افعال شروع بھی کہتے ہیں۔ ان افعال میں سے جن کی خبر اکثر "ان" کے ساتھ مل کر آتی ہے وہ فعل "اوشك اور عسى" ہیں جن کی خبر کبھی کبھی "ان" کے ساتھ مل کر آتی ہے اور وہ فعل "كاد" اور "كرب" ہیں اور ان افعال میں سے جن کی خبر لازماً "ان" کے ساتھ مل کر آتی ہے وہ "حرى" اور "اخلولق" ہیں اور ان میں سے وہ افعال جن کی خبر ہمیشہ "ان" کے بغیر آتی ہے وہ تمام افعال شروع ہیں۔

القاعدة:

كاد و أخواتها أفعال ناسخة ناقصة تدخل على الجملة الاسمية فترفع المبتدأ وتجعله اسماً لها، وتنصب الخبر وتجعله خبراً لها، إلا أن خبرها لا يكون إلا جملة فعلية فعلها مضارع، وتنقسم من ناحية المعنى إلى ثلاثه أقسام:

١- مايفيد المقاربة و أفعاله هي: كاد- كرب- أوشك

٢- مايفيد الرجاء و أفعاله هي: عسى- حرى- أخلولق

٣- ما يفيد الشروع وهو بقية أفعال هذا الباب و تنقسم هذه الأفعال من ناحية اقتران خبرها بأنْ- إلى أربعة أقسام:

١- ما يكثر اقتران خبره بأنْ وهما الفعلان: "عسى- أوشك"

٢- ما يقلّ اقتران خبره بأنْ و هما الفعلان "كاد- كرب"

٣- مايجب اقتران خبره بأنْ وهما الفعلان "حرى- أخلولق"

٤- ما يمتنع اقتران خبره بأنْ وهو كل أفعال الشروع.

ملاحظة الذي يتصرف من هذه الأفعال يعني "يأتي منه الماضي والمضارع والأمر، يعمل غير الماضي منه عمل الماضي بمعنى انه يرفع المبتدأ و ينصب الخبر و يكون له من أحكام الخبر ما للفعل الماضي مثل: يوشك محمودٌ أنْ يأتي.

المناقشة (مشق)

س۱– عيّن الفعل الناسخ و بيّن اسمَه و خبَره فيما يأتي:
(درج ذیل فعل ناسخ کی نشاندہی کریں اور اس کا اسم اور خبر واضح کریں)

۱– عسى المريضُ أن يشفى.

۲– قال تعالى: "يكادُ زيتُها يُضيُ".

۳– أنشأ المقصرُ يجتهدُ.

٤– كادتْ الشمسُ تغيبُ.

۵– حرى الولُد أن يكتبَ.

٦– طَفِقَ عليُ يأكلُ.

س۲– أدخل على كل جملة من الجمل الآتية كاد أو إحدى أخواتها و غيرّ ما يلزم:
(درج ذیل جملوں پر کاد یا اسی گروپ کے دوسرے الفاظ میں سے کوئی ایک لفظ لگائیے نیز جہاں ضروری ہو تبدیلی کیجئے)

القمرُ يسطعُ – المعلّمُ يشرحُ– المهملُ يرسبُ– الباكستانيوّن ينتصرون– الطلاّبُ يغيبونَ.

س۱– أكمل الجمل الآتية بخبر مناسب. (آنے والے جملوں کو مناسب خبر کے ساتھ مکمل کریں)

۱– أنشأ الولدُ ____________

۲– عسى الموعدُ ____________

۳– أوشكُ القطارُ ____________

٤– حرى الطبيبُ ____________

۵– كادتْ الفتياتُ ____________

٦– طفق الشارعُ ____________

الفاعل

الأمثلة (مثالیں):

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- حضرَ محمودٌ الدرسَ (محمود سبق میں حاضر ہوا)

٢- فازَ عليٌ في الامتحانِ (علی امتحان میں کامیاب ہوا)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- انكسرَ المصباحُ (چراغ ٹوٹ گیا)

٢- انفتح البابُ (دروازہ کھل گیا)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- حضرتُ الدرسَ (میں سبق میں حاضر ہوا)

٢- خرجنَا من الجامعةِ (ہم یونیورسٹی سے نکلے)

الشرح و التحليل:

الأمثلة السابقة لو تأملناها نجد أنها توضح مفهوم الفاعل، ففي المجموعة الأولى نجد- أن اسمي "محمود و علي" كل منهما اسم مرفوع وقع بعد فعل، وقد قام محمود بالحضور، ووقع الفوز من علي، وكل اسم مرفوع يقع بعد فعل فهو فاعل، والفاعل قد يقع منه الفعل كما في أمثلة المجموعة الأولى فالحضور وقع من محمود، والفوز قد وقع من علي، وقد يتصف الفاعل بالفعل كما في اسمي "المصباح والباب" في المجموعة الثانية، فالمصباح لم يُحِدثُ الكسر وإنما اتصف به، وكذلك الباب لم يُحْدِثُ الفتح وإنما اتصف به، ونلاحظ أن الفاعل في أمثلة المجموعتين الأولى والثانية كان اسماً ظاهراً، وقديكون الفاعل ضميراً كما في أمثلة المجموعة الثالثة، ففي المثال الأول من المجموعة الثالثة نلاحظ أن الفاعل هو "تاء المتكلم" وفي المثال الثاني نلاحظ أن الفاعل هو "نا الفاعلين" وهي ضمير تكلم أيضاً.

تشریح وتجزیہ:

اگر پچھلی مثالوں پر غور کریں تو فاعل کے بارے میں معلومات ملتی ہیں۔ پس پہلے گروپ میں "محمود اور علی" ہر ایک مرفوع ہے اور فعل کے بعد آیا ہے۔ ہر وہ اسم جو فعل کے بعد واقع ہو اور مرفوع ہو وہ فاعل کہلاتا ہے۔ فعل کبھی فاعل سے صادر ہوتا ہے جیسا

کہ پہلے گروپ کی مثالوں میں واضح ہے۔ کبھی فاعل فعل کے ساتھ متصف ہوتا ہے۔ جیسا کہ دوسرے گروپ کی مثالوں میں واضح ہے۔ فاعل کبھی اسم ظاہر کی بجائے اسم ضمیر ہوتا ہے جیسا کہ تیسرے مجموعے کی مثالوں سے ظاہر ہے سام میں "ت" واحد متکلم کی ضمیر فاعل ہے اور "نا" جمع متکلم کی ضمیر فاعل ہے۔

القاعدة:

الفاعل اسم مرفوع يقع منه الفعل أو يتصف به، والفاعل قديكون اسماً ظاهراً مثل: جاء زيد– وقد يكون ضميراً مثل: الطلاب فهموا الدرس– فالفاعل هنا هو واو الجماعة وهي ضمير، ونلاحظ أن الفاعل قديكون اسما مؤولا بالصريح مثل: يسرني أن تنجح– فالفاعل هنا هو "أن تنجح" ويؤول منه مصدر، وهو النجاح، فيكون التقدير "يسرني نجاحك".

المناقشة (مشق)

س۱– عيّن الفاعلَ فيما يأتي: (درج ذیل میں سے فاعل کی نشاندہی کریں)

۱– فَهِمَ الطلاّبُ الدرس.

۲– سافرَ الصديقان.

۳– قطفتُ الزهرتين. (میں نے دو پھول توڑے)

٤– أشرقتْ الشمسُ.

۵– الطالبان فهما الدرسَ. (دو طالب علموں نے سبق سمجھا)

٦– ذاكرْ دروسَك.

س۲– اجعل كل كلمة من الكلمات الآتية فاعلاً في جملة من عندك:

(آنے والے کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کو اپنے پاس سے مفید جملے بناتے ہوئے فاعل بنا کر استعمال کریں۔)

الصديقان– اجتهادك– العمال– الشباك– الباب– المعلم– الطلاب– الرئيس.

س۳– مثل لما يأتي في جملة مفيدة: (درج ذیل کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔)

۱– فاعل مرفوع بالألف. ۲– فاعل مرفوع بالواو.

۳– فاعل ضمير مخاطب. ٤– فاعل ضمير غائب.

۵– فاعل جمع تكسير. ٦– فاعل ضمير مخاطبة.

نائب الفاعل

الأمثلة (مثالیں):

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- كتبَ الطلابُ الدرسَ. (طلباء نے سبق لکھا)

٢- كرّمتْ الدولةُ المتفوقينَ. (حکومت نے ممتاز آدمیوں کو انعامات سے نوازا)

٣- يَكتبُ الطلابُ الدرسَ. (طلباء سبق لکھتے ہیں)

٤- تُكرِّمُ الدولهُ المتفوقينَ. (حکومت ممتاز شخصیات کا احترام کرتی ہے)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- كُتِبَ الدّرسُ (سبق لکھا گیا)

٢- كُرِّمَ المتفوقونَ (ممتاز ہونے الوں کی تکریم کی گئی)

٣- يُكتَبُ الدرسُ (سبق لکھا جاتا ہے)

٤- يُكَرَّمُ المتفوقونَ (ممتاز ہونے والوں کی تکریم کی جاتی ہے)

الشرح و التحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة لوجدنا أنها توضح مفهوم نائب الفاعل، ففي أمثلة المجموعة الأولى نجد كلمات "الدرس- المتفوقين- الدرس- المتفوقين" هي أسماء منصوبة لأنها وقعت مفعولاً به- أما نفس الكلمات في المجموعة الثانية فقد جاء ت مرفوعة بعد حذف الفاعل من الجمل التي وقعت فيها هذه الكلمات لأنها صارت نائبة عن الفاعل، ونلاحظ أن صورة الفعل قد تغيرت بعد حذف الفاعل، ففي المثالين الأول والثاني من المجموعة الثانية نجد - أنه قد ضُمَّ أول الفعل الأول والثاني وكُسِرَ ما قبل الآخر، ومن هنا تعرف أنه عند حذف الفاعل و وقوع المفعول به موقعه فإنّنا نغيِّرّ في صورة الفعل الماضي فنضم أوله ونكسر ما قبل آخره كما في المثالين الأول والثاني من المجموعة الثانية- أما في المثالين الثالث والرابع فإنه قد ضُمَّ الحرف الأول وفُتِحَ الحَرف ما قبل الأخير في الفعل لأنه مضارع، وكل فعل مضارع عند حذف الفاعل فإننا نضم أوله ونفتح ما قبل آخره.

تشریح وتجزیہ:

پہلے گروپ میں لفظ الـدرس اور متـفـوقـیـن حالت نصب میں ہیں کیونکہ یہ مفعول بہ واقع ہوئے ہیں اور یہی دو الفاظ دوسرے گروپ میں مرفوع استعمال ہوئے ہیں کیونکہ اب وہ نائب فاعل ہیں۔

القاعدة:

نائب الفاعل هو الاسم المرفوع الذي حذف فاعله فأقيم مقامه و أخذ أحكامه.

١- تغير صورة الفعل عند حذف الفاعل، فإذا كان الفعل ماضياً ضُمَّ أوله و كُسِرَ ما قبل آخره، وإذا الفعل مضارعاً ضُمَّ أوله وفُتِحَ ما قبل آخره.

٢- يأخذ نائب الفاعل أحكام الفاعل من الرفع ومن تأنيث الفعل إذا كان نائب الفاعل مؤنثاً ومن صيرورته عمدة بعد ان كان فضلة.

المناقشة (مشق)

س١- استخرج نائب الفاعل من الجمل الآتية: (آنے والے جملوں میں سے نائب فاعل نکالیں)

١- كُتِبَ الدّرسُ
٢- يُساقُ المجرمون إلى السجن
٣- عُوقِبَ المذنبُ
٤- كُسِرَ المصباحُ
٥- صِيمَ رمضان
٦- أنتم تحاسبون على أعمالكم

س٢- احذف الفاعل واجعل المفعول نائباً عنه و غير ما يلزم فيما يأتي:
(فعل کو حذف کر کے مفعول کو نائب الفاعل بنائیں اور ضروری تبدیلی بھی کریں)

١- باع محمودٌ قلمَهُ.
٢- كافأتُ الطالبَ المجتهدَ.
٣- امتحن المدرسُ طلابَه.
٤- أعطيت الفائز جائزةً.
٥- نسقَ العاملُ الحديقةَ.
٦- ساعدَنَا المدرسُ.

س٣- مثل لما يأتي في جملة مفيدة. (درج ذیل کی مفید جملوں میں مثالیں دیں)

١- نائب فاعل مرفوع بالواو
٢- نائب فاعل مرفوع بالألف
٣- نائب فاعل مرفوع بالضمة
٤- نائب فاعل ضمير مخاطب
٥- نائب فاعل ضمير غائبات
٦- نائب فاعل جمع تكسير

المفعول المطلق

الأمثلة (مثالیں):

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- ضربتُ خالداً ضرباً. (میں نے خالد کو خوب مارا)

٢- فهِمتُ الدرسَ فهماً. (میں نے سبق کو خوب سمجھا)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- ضربتُ خالداً ضرباً شديداً. (میں نے خالد کو شدید مارا)

٢- جاهدتُ في المعركةِ جِهادَ الأبطالِ. (میں نے جنگ میں بہادروں کی طرح لڑائی کی)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- دقّتْ الساعةُ دقةً. (گھڑی ایک دفعہ بجی)

٢- دقتْ الساعةُ دقتينِ. (گھڑی دو دفعہ بجی)

٣- دقتْ الساعةُ دقاتٍ. (گھڑی کئی دفعہ بجی)

الشرح والتحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة نجد - أنها توضح مفهوم المفعول المطلق، وأنه يكون مصدراً مؤكداً لعامله كما في كلمتي "ضرباً وفهماً" في أمثلة المجموعة الأولى ويكون مصدراً مبيناً لنوع عامله كما "ضرباً شديداً- جهاد الأبطال" في أمثلة المجموعة الثانية ويكونُ المصدر مبيناً لعدد مرّات عامله كما في كلمات "دقة - دقتين- دقات" في أمثلة المجموعة الثالثة.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں مفعول مطلق کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ مفعول مطلق وہ مصدر ہوتا ہے جو اپنے عامل (فعل) کی تاکید کرتا ہے جیسا کہ پہلے گروپ کی مثالوں میں "ضربا اور فهما" ہے اور وہ مصدر اپنے عامل نوع کو بھی واضح کرتا ہے جیسا کہ مثال میں ہے "ضربا اور شديدا" اور اسی طرح وہ اپنے عامل کے عمل کی تعداد کے متعلق بتاتا ہے جیسا کہ تیسرے گروپ کی مثالوں سے واضح ہے۔

القاعدة:

المفعول المطلق هو المصدر المنصوب المؤكد لعامله "فعله" أو المبين لنوع عامله أو

المبين لعدد مرات عامله.

أنواع المفغول المطلق:

١- مؤكد لعامله وذلك إذا جاء المصدر بدون وصف أو إضافة مثل: فَرِحَ الفائزُ فَرَحاً.

٢- المبين لنوع عامله وذلك إذا جاء المصدر موصوفاً مثل - فرح الفائز فرحاً شديداً - أو مضافاً مثل - سِرْتُ سيرَ المتوضعِ.

٣- المبين لعدد مرات حصول عامله وذلك إذا دَلَّ على عدد مرات حصول الفعل مثل: أكلتُ أكلة - أكلتُ أكلتينِ - أكلتُ أكلاتٍ.

المناقشة (مشق)

س١- استخرج، المفعولَ المطلقَ و بيّن نوعَه فيما يأتي.
(آنے والے جملوں میں مفعول مطلق نکالیں اور اس کی قسم بیان کریں)

١- مشيتُ مشيةَ المتعدلِ.
٢- ذاكرتُ مذاكرة.
٣- جلسَ محمودٌ جلستين.
٤- أكرمتُ الضيفَ إكرامَ حاتم.
٥- سررتُ سروراً شديداً.
٦- اسع في الأرضِ سعياً.

س٢- اجعل كل مصدر من المصادر الآتية مفعولاً مطلقاً في جملة من عندك:
(آنے والے تمام مصادر میں سے ہر ایک کو اپنے ایک مفید جملے میں مفعول مطلق بنا کر استعمال کریں)

اجتهاد- فهم- حفظ- مشاهدة- خصام- سعادة- تأخر.

س٣- ضع في المكان الخالي مفعولاً مطلقاً مناسبا مستخدماً كل أنواع المفعول المطلق.
(خالی جگہ پر مفعول مطلق کی ہر ایک قسم کو استعمال کرتے ہوئے مناسب مفعول مطلق لگائیں)

١- سرتُ في الحديقة ....

٢- صبرتُ على الأذى ....

٣- سار القطار ....

٤- أحببتُ ابني ....

٥- شربتُ اللبن ....

٦- نظرتُ إلى المريض ....

مرة للفعل "نعبدُ" ومرة للفعل "نستعينُ".

تشریح وتجزیہ:

مفعول بہ وُہ ہے کہ جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ پہلی مثال میں "الکتاب" مفعول بہ ہے اور منصوب ہے اس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہے۔ اسی طرح پہلے گروپ میں الزھرتین۔ المتفوقین۔ اخاک مفعول بہ ہے۔

مفعول بہ کبھی اسم ظاہر کی بجائے ضمیر ہوتا ہے اور وُہ ضمیر متصل بھی ہو سکتی ہے جیسا کہ دوسرے گروپ کی مثال اول سے واضح ہے اور مفعول بہ ضمیر منفصل بھی ہو سکتی ہے جیسا کہ دوسرے گروپ کی مثال ثانی سے واضح ہے۔

القاعدة:

المفعول بـه هو اسم منصوب فضلة "يمكن الاستغناء عنه" قد وقع عليه فعل الفاعل، ويكون اسماً ظاهراً مثل – ضربتُ المهملَ – ويكون ضميراً مثل – أكرمتُكَ.

المناقشة (مشق)

س١- عيِّن المفعولَ به و بيِّن علامةَ نصبِه فيما يأتي:

(آنے والے جملوں میں مفعول بہ کی نشاندہی کریں اور اس کی علامت نصب کو بھی واضح کریں)

زرتُ الطبيبَ – شاهدتُ التلفازَ – زار محمودٌ باكستانَ – هزمَ المسلمون أعداءَ هم.

قال تعالى "ويُضِلُّ اللّٰهُ الظّالمين".

س٢- اجعل كل كلمة من الكلمات الآتية مفعولا به في جملة من عندك:

(آنے والے تمام کلمات کو اپنے جملے میں مفعول بہ بنا کر استعمال کریں)

الحديقة – القاضي – لاهور – الولد – الدّرس – الفصل – الكتاب.

س٣- مثل لما يأتي في جملة مفيدة: (جو نیچے دیا گیا ہے اس کو مفید جملے میں استعمال کریں)

١- مفعول به منصوب بالياء.

٢- مفعول به يكون ضميراً متصلاً.

٣- مفعول به يكون منصوباً بالكسرة.

٤- مفعول به يكون جمع مذكر سالم.

المفعول فيه "الظرف"

الأمثلة (مثالیں):

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- ذهبتُ إلى الجامعةِ صباحاً. (میں صبح کے وقت یونیورسٹی گیا)

٢- ذاكرتُ دروسي ليلاً. (میں نے اپنے سبق رات کو یاد کیے)

٣- قضيتُ في لاهور شهراً. (میں لاہور میں ایک مہینہ رہا)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- سارتُ الغواصةُ تحتَ الماءِ. (آبدوز پانی کے نیچے چلی گئی)

٢- جلسَ الطلابُ أمامَ المُعلمِ. (طلباء اُستاد کے سامنے بیٹھے)

٣- يقفُ الطائرُ فوقَ الغصنِ. (پرندے ٹہنی کے اوپر ٹھہرتے ہیں)

الشرح و التحليل:

لوتأملنا الأمثلة السابقة نجد أنها توضح مفهوم المفعول فيه "الظرف" فالكلمات "صباحاً- ليلاً- شهراً" هي أسماء منصوبة دلت على زمن حصول الفعل كما هو واضح في أمثلة المجموعة الأولى، وكذلك كلمات "تحت- أمامَ- فوق" هي أسماء منصوبة دَلَّت على مكان حصول الفعل كما هو واضح في أمثلة المجموعة الثانية، وكل اسم دَلَّ على زمان أومكان حصول الفعل فهو مفعول فيه.

تشریح وتجزیہ:

پہلے گروپ میں کلمات "صباحا، لیلا اور شھرا" منصوب ہیں اور حصول فعل کے زمانے پر دلالت کرتے ہیں اور اسی طرح دوسرے گروپ میں تحت، امام اور فوق۔ منصوب ہیں اور حصول فعل کی جگہ پر دلالت کرتے ہیں۔

پس ہر وُہ اسم جو حصول فعل کی جگہ یا زمانہ پر دلالت کرے مفعول فیہ یا ظرف کہلاتا ہے۔

القاعدة:

المفعول فيه "الظرف" هو الاسم المنصوب الذي يدّل على زمان أو مكان حصول الفعل.

المناقشة (مشق)

س١- استخرج المفعول فيه و بيّن نوعه فيما يأتي:

(آنے والے جملوں میں سے مفعول فیہ نکالیں اور اس کی قسم بیان کریں)

١- ذاكرتُ دروسي عصراً. ٢- سافرتُ فجراً.

٣- وقفتُ خلفَ سورِ الجامعةِ. ٤- جلسَ المعلمُ أمامَ الطلابِ.

٥- صعدَ الجنودُ فوقَ الجبلِ. ٦- ذهبتُ إلى الحديقة مساءً.

س٢- اجبْ عن كل سؤالٍ فيما يأتي بجملة تشتمل على مفعول فيه:

(آنے والے ہر سوال کا ایسے جملے میں جواب دیں جو مفعول فیہ پر مشتمل ہو)

١- متى تذهبُ إلى الجامعة؟

٢- أينَ يقفُ المعلّمَ؟

٣- متى تتناولُ طعامَ العَشاءِ؟

٤- أي يومٍ تُعطّلُ فيه الأعمالُ؟

٥- كم ساعةً تذاكرُ في اليومِ؟

٦- متى تذهبُ إلى مدينتِكَ؟

س٣- ضع مكانَ النقط مفعولاً فيه مناسباً فيما يأتي:

(درج ذیل خالی جگہ پر مناسب مفعول فیہ لگائیں)

١- وقفَ الطلّابُ .... المعلم.

٢- أقمتُ في باكستانَ ....

٣- تغرد الطيورُ .... الأغصان.

٤- وقفتُ السفينةُ .... الشاطئِ.

٥- جلستُ .... الحديقة.

٦- سرتُ ....

س٤- اجعل كلَّ اسمٍ من الأسماءِ الآتية مفعولاً فيه في جملة من عندِكَ.

(آنے والے تمام اسماء کو اپنے جملے مفید میں مفعول فیہ بنا کر استعمال کریں)

ميل- نهار- شتاء- صيف- اسبوع- يوم- ساعة.

المفعول لأجله

الأمثلة (مثالیں):

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- قامَ الطلّابُ احتراماً للمُعلّمِ. (طلباء استاد کے احترام کے لیے کھڑے ہوگئے)

٢- بَكيتُ من خوفٍ. (میں ڈر کی وجہ سے رو دیا)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- ضربتُ ابني للتأديبِ. (میں نے اپنے بیٹے کو ادب سکھانے کے لیے مارا)

٢- ضربتُ ابني التأديبَ. (میں نے اپنے بیٹے کو ادب سکھانے کے لیے مارا)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- اجتهدتُ ابتغاءَ العلمِ. (میں نے علم حاصل کرنے کے لیے محنت کی)

٢- اعتذرتُ لطلبِ العفوِ. (میں نے معافی طلب کرنے کے لیے معذرت کی)

الشرح والتحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة نجد- أنها توضح مفهوم المفعول لأجله، وأنه مصدر قلبي يُذْكَرُ لَبيان سبب حصول فعله، ويشاركه في فاعله، وفي زمانه، وهذا المصدر قديكون مجرداً من ال والإضافة كما في كلمتي "احتراماً- خوف" وحكمه الإعرابي أنه يكثر نصبه كما في المثال الأول، وَيقلُّ جرُّهُ كما في المثال الثاني- أما أمثلة المجموعة الثانية فنجد المصدر فيها مقترناً بال كما في كلمتي "للتأديب- التأديب" وهذا النوع يكثر جرّه كما في المثال الأول، وَيقلُّ نصبه كما في المثال الثاني- أما أمثلة المجموعة الثالثة فتوضح النوع الثالث من أنواع المفعول لأجله وهو المضاف كما في كلمتي "ابتغاء العلم- لطلب العفو" وهذا النوع حكمه أنه يجوز فيه النصب كما في المثال الأول، ويجوز فيه الجر كما في المثال الثاني، فالنصب والجر في هذا النوع متساويان.

تشریح وتجزیہ:

مفعول لہٗ وہ فعل ہے جو حصول فعل کے سبب کو واضح کرتا ہے اور کبھی "اضافت" اور "الف لام" کے بغیر بھی استعمال ہوتا ہے جیسا کہ پہلے گروپ میں "احتراما اور خوف" ہے اور یہ اکثر طور پر منصوب ہوتا ہے جیسا کہ پہلے گروپ کی پہلی مثال میں ہے۔ اور کبھی کبھی یہ مجرور ہوتا ہے جیسا کہ پہلے گروپ کی دوسری مثال سے واضح ہے۔ جو دوسرے گروپ کی مثالیں ہیں ان

میں مصدر کے ساتھ ''ل'' ملا ہوا ہے اور مفعول لاجلہ کی یہ قسم اکثر مجرور ہوتی ہے جیسا کہ پہلی مثال سے واضح ہے اور کبھی کبھی منصوب ہوتی ہے جیسا کہ دوسری مثال سے واضح ہے۔ جو تیسرے گروپ کی مثالیں ہیں وہ مفعول لاجلہ کی ایک اور قسم کو واضح کرتی ہیں اور مفعول لاجلہ کی یہ قسم مرکب اضافی ہوتی ہے۔ جیسا کہ ابتغاء العلم اور ''طلب العفو'' اور مفعول لاجلہ کی اس قسم کی اعرابی حالت نصب کے ساتھ بھی جائز ہے۔

جیسا کہ پہلی مثال سے واضح ہے اور ''جر'' کے ساتھ بھی جائز ہے۔ جیسا کہ دوسری مثال سے واضح ہے، اس میں ''نصب'' اور ''جر'' برابر ہیں۔

القاعدة:

المفعول لأجله هو المصدر القلبي "من" أفعال القلب مثل الخوف. "والراهبة والرغبة والخشية". الذي يذكر لبيان سبب حصول الفعل، ويشاركه في فاعله وفي زمانه.

وأنواع المفعول لأجله ثلاثة هي:

١- المجرد من ال والإضافة وحكمه الإعرابي أنه يكثر نصبه وَيقلُّ جرُّهُ مثل- رُفِعتُ الأعلام احتفالاً بالنصر- بكيتُ من خوفٍ.

٢- المقترن بال وحكمه الإعرابي أنه يكثر جرّه ويقلّ نصبه مثل- ضربتُ ابني للتأديبِ- ضربتُ ابني التأديبَ.

٣- المضاف وحكمه الإعرابي أنه يستوى فيه النصب والجرّ مثل: قوله تعالى: "يجعلون أصابعهم في آذانهم من الصّواعق حذرَ الموت"- جلستُ في الفصل لحبِّ العلم.

المناقشة (مشق)

س ١- استخرج المفعولَ لأجله و بيِّن نوعَه فيما يأتي:

(آنے والے جملوں سے مفعول لاجلہ نکالیں اور اس کی قسم بھی واضح کریں)

١- قال تعالى: "يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْ آذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ".

٢- رُفِعتْ الاعلامُ احتفالاً بالنصر.

٣- قال تعالى "وَلَا تَقْتُلُوْا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ".

٤- عطفتُ على الفقير للرحمة.

٥- جلستُ في سريري طلباً للراحة.

٦- اجتهدتُ في دروسي رغبةً في التفوق.

س ٢- اجعل كل مصدر من المصادر الآتية مفعولاً لأجله في جملة من عندك:

(آنے والے تمام مصادر کو اپنے جملوں میں مفعول لاجلہ بنا کر استعمال کریں)

رغبة- خشية- إجلال- احترام- طمع- رجاء- عرفان- مجاملة.

س ٣- مثل لما يأتي في جملة مفيدة: (درج ذیل کی مفید جملے میں مثال دیں)

١- مفعول لأجله يكثر نصبه.

٢- مفعول لأجله يستوي فيه النصب والجر.

٣- مفعول لأجله يكثر جرّه.

المفعول معه

الأمثلة (مثالیں):

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- سارَ محمودٌ والشارعَ. (محمود سڑک کے ساتھ ساتھ چلا)

٢- عدتُ من الجامعةِ والغروبَ. (میں شام کے وقت یونیورسٹی سے واپس آیا)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- حضرَ المُعلّمُ والطلابَ. (استاد طلباء کے ساتھ حاضر ہوا)

٢- حضرَ المُعلمُ والطلابُ. (استاد طلباء کے ساتھ حاضر ہوئے)

الشّرح والتحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة- لوجدنا أنها توضح مفهوم المفعول معه، ففي أمثلة المجموعة الأولى نجد كلمتي "الشارع- الغروب" اسمين منصوبين قد سُبِقَا بواو تفيد المصاحبة، وهذه الواو مسبوقة بفعل، وكل اسم منصوب سُبِقَ بواو تفيد المصاحبة، ولايمكن عطفه على ما قبل الواو، يُطلَقُ عليه مفعول معه- أما في المجموعة الثانية فنجد أن كلمة "الطلاب" قد تكررت في المثالين الأول والثاني، ونجد أنها سُبِقت أيضاً بواو ولكن هذا الاسم يمكن عطفه على ما قبل الواو، وفي هذه الحالة إذا قُصِدَتْ المصاحَبة تكون الواو واوالمصاحبة، ويُنْصَبُ الاسم كما هو واضح في كلمة "الطلاب" في المثال الأول من المجموعة الثانية، وإذا لم تُقصَدُ المصاحبةُ وجب العطف على ما قبل الواو، وتكون الواو في هذه الحالة للعطف كما هو واضح في كلمة "الطلاب" في المثال الثاني من المجموعة الثانية.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہم جانتے ہیں کہ پہلے گروپ میں "الشارع اور الغروب" دو منصوب کلمے ہیں اوران سے قبل "واؤ" ہے جو مصاحبت کا فائدہ دی رہی ہے۔ گویا ہر وہ اسم جس سے قبل واؤ ہو اور وہ مصاحبت کا فائدہ دے تو اس واؤ کے ذریعے عطف بھی ممکن نہ ہو تو اُسے مفعول معہ کہتے ہیں۔

اور دوسرے گروپ میں کلمہ "الطلاب" ہے اور دونوں مثالوں میں آیا ہے اور اس سے قبل واؤ بھی ہے جس کے ذریعے عطف بھی ممکن ہے۔ پس ایسی حالت میں اگر مصاحبت کا ارادہ کیا جائے تو واؤ کے بعد آنے والے اسم کو نصب دیا جائے گا۔ اور وہ

مفعول ہوگا جیسا کہ دوسرے گروپ کی پہلی مثال سے واضح ہے اور اگر مصاحبت کے معنی کا ارادہ نہ کیا جائے تو پھر واؤ عاطفہ مانی جائے گی۔ جیسا کہ دوسرے گروپ کی دوسری مثال سے واضح ہے۔

القاعدة:

المفعول معه هو اسم منصوب فضلة يقع بعد "واو" تفيد المصاحبة، وهذه الواو مسبوقة بفعل، مثل– سارَ محمودٌ والطريقَ– أو اسم فيه معنى الفعل مثل– أنا سائرٌ والطريقَ.

وللاسم الواقع بعد الواو ثلاثة أحوال هي:

١– وجوب النصب و ذلك إذا امتنعت مشاركته لما قبل الواو في إحداث الفعل مثل– استيقَظْتُ والفجرَ– فإنه يَمتنع أن يشارك الفجرُ الفاعلَ وهو التاء في الاستيقاظ.

٢– جواز النصب والعطف على ما قبله وذلك إذا أمكَنَ أن يشاركَ الاسمُ ما قبل الواو في إحداث الفعل، ففي هذه الحالة إذا قُصِدتْ المصاحبةُ نُصِبَ الاسم و تكون الواو للمصاحبة، وإذا لم تُقصَدْ المصاحبةُ عُطِفَ الاسم على ما قبل الواو و تكون الواو في هذه الحالة للعطف مثل:

سار القائدُ والجنودَ– سار القائدو الجنودُ.

٣– امتناع النصب ووجوب العطف وذلك إذا وجب أن يشارك الاسمُ الواقع بعد الواو الاسمَ الواقع قبلَ الواو في إحداث الفعل، وذلك في الأفعال التي تقتضي المشاركة مثل: تشاجر زيدٌ و عمروٌ– تسابقَ محمودٌ و خالدٌ.

المناقشة (مشق)

س ١- استخرج المفعولَ معه و بيّن حكمه الإعرابي فيما يأتي:
(درج ذیل میں سے مفعول معہ نکالئے اور اس کا اعرابی قاعدہ بھی واضح کیجئے)

١- ذاكرتُ والمصباحَ

٢- جاءَ الابُ والأبناء

٣- سرتُ والجبلَ

٤- حضرَ الرئيسُ والحراس

٥- تناولتُ الغداءَ والظهرَ

٦- أنا خارجُ والصباحَ

س ٢- اجعل كل كلمة من الكلمات الآتية مفعولاً معه في جملة من عندك:
(آنے والے کلمات میں سے ہر ایک کلمے کو اپنے جملے میں مفعول معہ بنا کر استعمال کریں)

العصر- الطريق- النجم- الفجر- الشارع

س ٣- مثل لما يأتي في جملة مفيدة: (درج ذیل کی مفید جملوں میں مثالیں دیں)

١- اسم يجب نصبه على المعية.

٢- اسم يجب عطفه على ما قبله.

٣- اسم يجوز نصبه على المعية ويجوز رفعه على العطف.

ظنّ و أخواتها

الأمثلة (مثالیں):

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- ظننتُ زيداً قائماً (میں نے زید کو کھڑا گمان کیا)

٢- حَسِبْتُ محمودًا جالساً (میں نے محمود کو بیٹھا گمان کیا)

٣- زَعَمْتُ القواعدَ صعبةً (میں نے قواعد کو مشکل گمان کیا)

٤- خِلتُ علياً أخاكَ (میں نے علی کو تیرا بھائی خیال کیا)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- عَلِمْتُ الحياةَ كفاحاً. (میں نے جانا کہ زندگی جہد وجہد کا نام ہے)

٢- رأيتُ المطرَ ساقطاً. (میں نے بارش کو گرتے ہوئے دیکھا)

٣- وجدتُ الصديقَ وفياً. (میں نے دوست کو وفادار پایا)

٤- دريتُ الطلابَ حاضرينَ. (میں نے طلباء کو حاضر پایا)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- صَيَّرتُ الماءَ بخاراً. (میں نے پانی کو بخارات بنادیا)

٢- قال تعالى "فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً منثوراً" (ہم نے اسے اڑائی ہوئی روئی بنادیا)

٣- قال تعالى "وَاتَّخذ اللّٰهُ إبراهيمَ خليلاً" (اللہ تعالیٰ نے ابراهیم کو خلیل بنایا)

٤- وَهَبَنِي اللّٰهُ فداكَ. (مجھے اللہ نے تجھ پر فدا بنایا)

٥- قال تعالى: "وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ".
(اور ہم چھوڑ دیں گے اس دن ان کے بعض کو وہ ایک دوسرے میں گھس جائیں گے)

الشرح والتحليل:

الأمثلة السابقة لو تأملناها- لو جدنا أنها توضح عمل "ظن و أخواتها" و كذلك أقسام أفعالها، فهي أفعال تدخل على الجملة الاسمية فتنصب المبتدأ، وتجعله مفعولاً أولاً لها، وتنصب الخبر و تجعله مفعولاً ثانياً لها، وهذه الأفعال تنقسم إلى أفعال "قلوب" و أفعال "تحويل" و أفعال "القلوب" تنقسم إلى أفعال "رجحان" وهي تفيد ترجيح حصول الخبر، ومنها: "ظن- حسب-

زعم- خال" كما هو واضح في أمثلة المجموعة الأولى، وأفعال "يقين" وهي تفيد تيقن حصول الخبر، ومن هذه الأفعال "علم- رأى- وجد- درى" كما هو واضح في أمثلة المجموعة الثانية- أما القسم الثاني من أقسامِ "ظن" وهو أفعال "التحويل" فمنه "صَيَّرَ- جعل- اتَّخذَ- وهبَ- تَرَكَ".

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں 'ظــن' اور اس کے ملحقات کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ یہ ایسے افعال ہیں جو جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتدا کو نصب دے کر اپنا مفعول اول بنا لیتے ہیں اور خبر کو نصب دے کر اپنا مفعول ثانی بنا لیتے ہیں۔ یہ دو قسم کے ہوتے ہیں: (۱) افعال قلوب (۲) افعال تحویل: اور پھر افعال قلوب بھی دو قسم کے ہوتے ہیں افعال رجحان، افعال یقین۔

(۱) افعال رجحان: یہ افعال خبر کے حصول کی ترجیح کا فائدہ دیتے ہیں اور ظن حسب، زعم، خال، اسی قسم میں سے ہے۔ جیسا کہ پہلے گروپ کی مثالوں سے واضح ہے۔

(۲) افعال یقین: یہ افعال حصول خبر کے یقین کا فائدہ دیتے ہیں اور "علم" "رای" "وجد" "درای" اسی قسم میں سے ہیں۔ جیسا کہ دوسرے گروپ کی مثالوں سے واضح ہے۔

افعال "ظن" ایک اور قسم افعال تحویل ہے اور "صیّر، جعل، اتخذ، هب، ترك" اسی قسم میں سے ہیں۔

القاعدة:

ظنَّ وأخواتها أفعال ناسخة تدخل على الجملة الأسمية، فتنصب المبتدأ وتجعله مفعولاً أولاً لها، تنصب الخبر وتجعله مفعولاً ثانياً لها، وتنقسم أفعال هذا الباب إلى قسمين هما:

١- أفعال قلوب. ٢- أفعال تحويل- وتنقسم أفعال القلوب إلى:

(أ)- أفعال الرجحان ومنها: "ظن- حسب- زعم- خال".

(ب)- أفعال اليقين ومنها "عَلِمَ- رَأى- وَجَدَ- درى".

أما القسم الثاني وهو أفعال التحويل فمنه: "صيَّر- جَعَلَ- اتَّخذَ- وَهَبَ- تَرَكَ".

ملاحظة: من الظواهر الموجودة في أفعال القلوب المتصرفة "أي التي يأتي منها الماضي والمضارع والأمر" ظاهرتان هامتان هما:

١- ظاهرة الإلغاء وهو إبطال عمل أفعال القلوب المتصرفة في اللفظ والمعنى بسبب توسطها بين المبتدأ والخبر أو تأخرها عنهما مثل- زيدٌ ظننتُ قائمٌ- زيدٌ قائمٌ- ظننتُ- وحكم الإلغاء جائز.

٢- ظاهرة التعليق وهو إبطال العمل في اللفظ دون المعنى بسبب اعتراض ماله صدارة الكلام

بينها وبين المبتدأ والخبر مثل – ظننتُ أزيدٌ قائمٌ – ظننتُ ما زيدٌ قائمٌ – علمتُ لزيدٌ قائمٌ.

ومن خلال الأمثلة يتضح أن من الأشياء التي لها صدارة الكلام أي ابتداء الكلام الاستفهام مثل – هل – الهمزة – النفي – لام الابتداء – لام القسم.

ملاحظة ثانية: المتصرف من هذه الأفعال يعمل غير الماضي منه عمل الماضي مثل – أظنُّ زيداً قائماً – ظُنَّ زيداً قائماً.

المناقشة (مشق)

س ١– عيِّن الفعلَ النّاسخَ ومفعوليه فيما يأتي:

(درج ذیل میں سے فعل ناسخ اور اس کے مفعولوں کی نشاندہی کریں)

١– علمتُ الامتحانَ قريباً.

٢– صيّرتُ الطينَ خزَفاً.

٣– حَسِبتُ القواعدَ سهلةً.

٤– وجدتُ العلمَ نافعاً. (میں نے علم کو فائدہ مند پایا)

٥– زَعَمتُ القطارَ قادماً.

٦– ظننتُكَ مخلصاً. (میں نے آپ کو مخلص جانا)

س ٢– أدخل على كل جملة من الجمل الآتية ظنَّ أو إحدى أخواتها وغيِّرما يلزم:

(آنے والے جملوں میں سے ہر ایک پر ''ظن'' یا اس کے اخوات میں سے کوئی ایک داخل کرتے ہوئے ضروری تبدیلی بھی کریں)

الصديقُ وفيٌ – العلمُ نورٌ – السماءُ صافيةٌ.

الشمسُ ساطعةٌ – العدلُ أساسُ المُلْكِ.

س ٣– احذف الناسخ في كل جملة من الجملِ الآتية وغيّر مايلزمُ:

(آنے والے جملوں میں سے ہر ایک جملے سے فعل ناسخ کو ختم کردیں اور ضروری تبدیلی بھی کریں)

وجدتُ محمودًا أخاك – علمتُ الطلابَ فاهمين – رأيتُ الصلحَ خيراً – ظننتُكَ مهملاً – زَعَمتُكَ مهذّباً.

الحال

الأمثلة (مثالیں):

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- حضرَ محمودٌ ضاحكاً. (محمود ہنستا ہوا آیا)

٢- ضربتُ المهملَ جالساً. (میں نے بیٹھتے ہوئے مہمل کی مثال دی)

٣- سررتُ من الطّالبِ مجتهداً. (میں محنتی طالب علم سے خوش ہوا)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- استيقظتُ والشمسُ ساطعةٌ. (میں اس وقت بیدار ہوا جب سورج روشن تھا)

٢- حضرتُ والبابُ مغلقٌ. (میں آیا تو دروازہ بند تھا)

٣- جاء خالدٌ يسرعُ. (خالد جلدی کرتے ہوئے آیا)

٤- أقبل عليٌّ يضحكُ. (علی ہنستا ہوا متوجہ ہوا)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- وقفَ المعلّمُ أمامَ الطلاّبِ. (اُستاد طلباء کے سامنے کھڑا ہوا)

٢- يَستمعُ الطلابُ في هدوءٍ. (طلباء سکون کے ساتھ سنتے ہیں)

الشرح والتحليل:

لو تأمنا الأمثلة السابقة وجدنها توضح مفهوم الحال، ففي أمثلة المجموعة الأولى نجد كلمات "ضاحكاً- جالساً- مجتهداً" كل منها اسم يدل على الحدث وصاحبه "فضاحكاً" تدل على الضحك ومن اتصف بالضحك" و "جالساً" تدل على الجلوس ومن اتصف بالجلوس، و "مجتهِداً" تدل على الاجتهاد ومن اتصف بالاجتهاد، و كل اسم دل على الحدث وصاحبه فهو وصف. ونلاحظ أن كلمات "ضاحكاً- جالساً- مجتهداً" كل منها وصفُ فضلة نكرة منصوب بيَّن هيئة صاحبه وقت حدوث الفعل، فإذا قلت مثلاً "أقبل محمودٌ" فإن السامع لايدري على آية حال هو أقبلَ فإذا قلت ضاحكاً، وضحت هيئة محمود وقت الإقبال، و كل وصف نكرة فضلة منصوب بيَّن هيئة صاحبه وقت حصول الفعل فهو حال و نلاحظ أن الحال قد جاء مفرداً "ليس جملة ولاشبه

جملة" في أمثلة المجموعة الأولى، وقد يقع الحال جملة اسميه كما في جملتي "والشمس ساطعةٌ– والبابُ مغلقٌ" في المثال الأول والثاني من المجموعة الثانية، وقد يكون جملة فعلية كما في جملتي "يسرعُ– يضحكُ" في المثالين الثالث والرابع من أمثلة المجموعة الثانية. ونلاحظ في الجمل التي تقع حالاً وجود رابط يربط بين جملة الحال و صاحب الحال، وهذا الرابط قديكون الواو كما في المثالين الأول والثاني من مجموعة الثانية، و قد يكون الضمير كما في المثالين الثالث والرابع؛ لأن التقدير :يسرع هو أي خالد ويضحك هو أي علي، وقديكون الرابط الواو والضمير معاً مثل– جاء محمودٌ وهو ضاحكٌ– فالرابط هنا هو الواو والضمير معاً. وقد يقع الحال شبه جملة وهو الظرف مثل "أمامَ الطلابِ" أو الجار والمجرور مثل "في هدوء" و ذلك كما في المثالين الأول والثاني من أمثلة المجموعة الثالثة.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں حال کے متعلق معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ پس پہلے گروپ کی مثالوں میں "ضاحكا، جالسا، مجتهدا" حال واقع ہوئے ہیں۔ پس حال وہ ہوتا ہے جو فاعل یا مفعول کی حالت کو بیان کرے یا فاعل اور مفعول دونوں کی حالت بیان کرے۔ پہلے گروپ کی پہلی مثال "حضر محمود ضاحكا"

اس میں ضاحکا حال ہے کیونکہ وہ فاعل کی حالت کو واضح کرر ہا ہے کہ حاضر ہونے والا جب آیا تو وہ کس حال میں تھا؟ حال اسم مفرد بھی ہوسکتا ہے۔ جیسا کہ پہلے گروپ کی مثالوں سے واضح ہے اور حال جملہ اسمیہ بھی ہوسکتا ہے۔ جیسا کہ دوسرے گروپ کی پہلی اور دوسری مثال دونوں سے ظاہر ہے اور حال جملہ فعلیہ بھی ہوسکتا ہے جیسا کہ دوسرے گروپ کی اور تیسری مثال اور چوتھی مثال سے ظاہر ہے۔ حال کبھی ظرف بھی ہوتی ہے۔ جیسا کہ تیسرے گروپ کی پہلی مثال میں "أمام الطلاب" سے ظاہر ہے۔ یہ ظرف ہے اور جملے میں واقع ہوئی ہے۔ کبھی جار مجرور بھی حال واقع ہوتا ہے۔ جیسا کہ تیسرے گروپ کی دوسری مثال سے واضح ہے۔

القاعدة:

الحال هو وصف فضلة نكرة منصوب يبيّنُ هيئة صاحبه وقت حدوث الفعل وأنواعه ثلاثة هي:

١– مفرد وهو ما ليس جملة ولا شبه جملة مثل:

حضرتُ الجامعةَ راكباً.

٢– جملة وتكون هذه الجملة جملة اسمية مثل:

حضرَ الطلابُ و هم نشيطون– أو جملة فعلية مثل:

قوله تعالى:"وجاء وا أباهم عشاءً يَبْكُونَ". (شام کو وہ روتے ہوئے اپنے باپ کے پاس آئے)

وإذا كان الحال جملة "اسمية أو فعلية" فلا بُدّ من وجود رابط، وهذا الرابط قد يكون

الواو، وقد يكون الضمير، وقد يكون الرابط الواو والضمير معاً.

٣- شبه الجمل وهو الظرف مثل: يرابطُ الجيشُ فوقَ الجبلِ- والجار والمجرور مثل- مضى محمودٌ على عجلٍ.

المناقشة (مشق)

س١- استخرج الحالَ وصاحبه و بيّن نوع الحال فيما يأتي:
(آنے والے جملوں میں سے حال اور ذوالحال دونوں کو نکالیں اور اس کی قسم کی بھی وضاحت کریں)

١- دخل الجنود المعركة واثقين من النصر۔

٢- ذاكرتُ دروسي متحمساً.

٣- قال تعالى: "اِنْفِرُوْا خِفَافًا و ثِقَالاً"

٤- قال تعالى: "فَرَجَعَ مُوسى إلى قومِهٖ غضبانَ أسفاً"

٥- جاء خالد يحملُ كُتبَه. (خالد اپنی کتابیں اٹھاتے ہوئے آیا)

٦- قال تعالى: "فَخَرَجَ مِنهَا خَائفاً يَترَقَّبُ".

٧- قال تعالى: "كما أخرَجَكَ رَبُّكَ مَنْ بَيْتِكَ بِالْحقِّ وَ إنَّ فَرِيقًا من المؤمنين لَكَارِهُوْنَ".

س٢- أكملِ الجملَ الآتية بحال مناسبة. (آنے والے جملوں کو مناسب "حال" لگا کر مکمل کریں)

١- أقبل الفائزُ ....

٢- عادَ القائدُ ....

٣- بُعِثَ محمودٌ ﷺ .... إلى مكارم الأخلاق.

٤- خَرجَ الطلابُ ....

٥- حضرتُ إلى الجامعةِ ....

٦- نظرتُ إلى العصفور ....

س٣- مثّل لما يأتي في جملةٍ مفيدة: (جو نیچے آ رہا ہے اس کی مفید جملوں میں مثال دیں)

١- حال مفرد ٢- حال جملة اسمية

٣- حال جملة فعلية ٤- حال شبه جملة

التمييز

الأمثلة (مثالیں):

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- معي ثلاثونَ روبيةً. (میرے پاس تیس روپے ہیں)

٢- اشتريتُ كيلوتفاحاً. (میں نے ایک کلوسیب خریدے)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- امتلأ الإناءُ ماءً. (برتن پانی سے بھر گیا)

٢- باكستانُ أجملُ البلادِ خضرةً. (پاکستان سب سے زیادہ خوبصورت سرسبز ہے)

الشرح والتحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة- لوجدنا أنها توضح مفهوم التمييز، ففي أمثلة المجموعة الأولى نجد- أن كلمتي "روبيةً- تفاحاً" كلٌّ منها اسم فضلة نكرة منصوب قدَ بَيَّنَ المرادَ من اسم مبهم سابق؛ لأنك لو قلت: معي ثلاثون، فإن السامع أو القاريُ لا يدري نوع الثلاثين، أهي من الروبيات أو من الدولارات أو من الجنيهات. فإذا قلت- معي ثلاثون روبيةً- فإن كلمة "روبيةً" قد وضَّحت إبهام الثلاثين و بيَّنَتْ المراد منها. وهكذا في المثال الثاني، وكل اسم فضلة نكرة منصوب بيّنَ إبهام اسم سابق فهو تمييز مفرد.

أما في أمثلة المجموعة الثانية فنجد- أن كلمتي "ماءً- خضرةً" كلٌّ منها أيضاً اسم نكرة منصوب فضلة غير مسبوق هذه المرة باسم مبهم ولكنه مسبوق بجملة مبهمة سابقة؛ لأنك إذا قلت- امتلأ الإناءُ- لا يُعرَف بأي شئ امتلأ الإناء بالشاي أم اللبن أم بأي شئ آخر. فإذا قلتَ "امتلأ الإناءُ ماءً" فإن كلمة "ماءً" بيّنت الشيءَ الذي امتلأ به الإناء، وهو الماء، فزال بذلك إبهام الجملة السابقة. وهكذا في المثال الثاني، وكل اسم فضلة نكرة منصوب بيّن إبهام جملة سابقة فهو تمييز نسبة.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں "تمیز" کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ پہلے گروپ میں "روبية اور تفاحا" دونوں کلمے اسم ہیں اور اپنے ماقبل مبہم اسم کی مراد کو واضح کرتے ہیں۔ کیونکہ اگر کہا جائے کہ میرے پاس تیس ہیں تو معلوم نہیں کہ وہ تیس کیا ہیں؟ روپے ہیں یا پیسے ہیں یا مکان ہیں یا کیا ہے؟

جب کہ یہ کہا گیا کہ میرے پاس تیس روپے ہیں تو بات واضح ہوگی کہ وہ تیس روپے ہیں۔ پس ہر وہ اسم جو زائد ہو، نکرہ ہو، منصوب ہو اور اپنے ماقبل اسم کے ابہام کو دور کرے اسے تمیز ''مفرد'' کہتے ہیں۔ اسی طرح دوسرے گروپ میں ''ماء اور خضرۃ'' ہے۔ جو اپنے ماقبل جملے کے ابہام کو دور کر رہے ہیں۔

کیونکہ اگر کہا جائے کہ ''امتلاء الاناء'' کہ برتن بھر گیا۔ تو بھی معلوم نہیں ہے کہ برتن کس چیز سے بھر گیا ہے؟ چائے سے بھرا، دودھ سے بھرا، یا کسی اور چیز سے بھرا؟ مگر جب یہ کہا گیا کہ ''برتن پانی سے بھر گیا'' تو ابہام دور ہو گیا۔

پس ہر ''وہ اسم جو زائد ہو، نکرہ ہو، منصوب ہو اور ماقبل جملے کے ابہام کو دور کرے اسے ''تمیز نسبی'' کہتے ہیں۔

القاعدة:

التمييز هو اسم فضلة نكرة منصوب مبين لإبهام مفرد أو إبهام نسبة في جملة سابقة.

وينقسم التمييز إلى قسمين:

١- تمييز مفرد و هو كل اسم فضلة نكرة منصوب بيّنَ إبهام اسم سابق مثل- اشتريتُ خمسينَ كتاباً.

٢- تمييز نسبة و كل اسم فضلة نكرة منصوب بيّنَ إبهام نسبة مثل- قوله تعالى "أنا أكثرُ مِنْكَ مالاً وأَعَزُّ نَفَراً."

المناقشة (مشق)

س ۱- عيّن التمييز و بين نوعَةَ فيما يأتي: (تمیز کی نشاندہی کریں اور اس کی قسم کی وضاحت بھی کریں)

۱- عندي فدانٌ أرضاً.

۲- اشتريتُ كيلو برتقالاً.

۳- امتلأ الفصلُ طلاباً. (کلاس طلباء سے بھر گئی)

٤- عندى إردبٌ قمحاً.

٥- طاب زيدٌ نفساً.

٦- قال تعالى "واستعلَ الرأسُ شيباً".

۷- قال تعالى "وفجّرنا الأرضَ عيوناً". (ہم نے زمین سے چشمہ نکال دیا)

س ۲- اجعل كل اسم فيما يأتي تمييزاً في جملة مفيدة:

(درج ذیل کو مفید جملوں میں تمیز بنا کر استعمال کریں)

برتقال- عنب- تفاح- متر- نعجة- رجل- كتاب- قلم.

س ۳- أكمل الجمل الآتية بتمييز مناسب: (آنے والے جملوں کو مناسب تمیز لگا کر مکمل کریں)

۱- حَسُنَ الشتاءُ ....

۲- طابتْ باكستانُ ....

۳- معي خمسةَ عشرَ ....

٤- زرعتُ الأرضَ ....

٥- معي خمسةُ ....

٦- محمودٌ أكثرُ مِنكَ ....

أسلوب الاستثناء

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- حضر الطلابُ إلاَّ محمودًا. (محمود کے سوا طلباء حاضر ہوئے)

٢- ما حضرَ الطلابُ إلاَّ محمودًا. (سوائے محمود کے طلباء حاضر نہیں ہوئے)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- حضرَ القومُ إلاَّ حماراً. (قوم حاضر ہوئی سوائے گدھے کے)

٢- ماحضرَ القومُ إلاَّحماراً. (قوم حاضر نہیں ہوئی سوائے گدھے کے)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- ماحضرَ إلاَّ محمودٌ. (محمود کے سوا کوئی حاضر نہیں ہوا)

٢- ما جاءَ إلاَّ حمارٌ. (سوائے گدھے کے کوئی نہیں آیا)

الشرح و التحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة نجد أنها توضح مفهوم الاستثناء، ففي أمثلة المجموعة الأولى نجد- أنّ كلمة "محمودًا" قد جاءتْ مخالفة لما قبلها- وهو الطلاب- في الحكم، فقد ثبت الحضور لجميع الطلاب في المثال الأول، و نُفِيَ عنهم في المثال الثاني، لأنك إذا قلت- حضر الطلاب- أفاد ذلك حضور جميع الطلاب و منهم محمودٌ، فإذا أردتَ أن تخرج محمودًا لأنه لم يَحْضُرْ قلتَ- حضر الطلابُ إلا محمودًا. وإذا قلتَ- ما حضرَ الطلابُ- أفاد ذلك نفي الحضور عن جميع الطلاب ومنهم محمود، فإذا أردتَ أن تُخرِجَ محمودًا لأنه حضر قلتَ- ما حضر الطلابُ إلا محمودًا- فمحمود مخالف للطلاب في الحكم بواسطة إلاَّ و هو فرد منهم.

أما في أمثلة المجموعة الثانية فنجد- أن كلمة "حماراً" اسم مسبوق بإلاَّ مخالف لما قبلها. وهو القوم فيما ثبت لهم من الحضور في المثال الأول، و فيما نُفِيَ عنهم في المثال الثاني، والحمار في المثالين ليس بعض القوم. وفي أمثلة المجموعة الثالثة نجد- أن كلمتي "محمود- حمار" كل منهما اسم مسبوق بإلاَّ ولم يُذكَر قبل إلاَّ ما يتعلق به الفعل فما قبل "إلاَّ" كلام ناقص منفي يحتاج إلى ما بعد إلاَّ ليتعلق به الفعل دون غيره. فإذا قلتَ "ماحضر- ماجاء" فإن الكلام حينئذ يكون ناقصاً؛ لأنك لم تذكر ما نُفِيَ عنه الفعل، فإذا قلتَ- ماحضر إلا محمودٌ- ماجاء إلا حمارٌ- أفاد الكلام إثبات الفعل لما بعد إلاَّ دون غيره.

وكل أسلوب اشتمل على حكم مثبت أو منفي و أُخرِجَ من هذا الحكم بواسطة إلاَّ أو إحدى أخواتها فهو أسلوب استثناء.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں استثناء کے حوالے سے معلومات حاصل ہوتی ہیں پس پہلے کلمے میں ''محمود'' حالت نصبی میں ہے جبکہ اس کا ماقبل ''طلاب'' حالت رفعی میں ہے۔ پہلی مثال میں تمام طلباء کے حاضر ہونے کو ثابت کیا گیا ہے۔ جبکہ دوسری مثال میں ان کے حاضر ہونے کی نفی کی گئی ہے۔ کیونکہ جب آپ ''حضر الطلاب'' کہیں گے تو یہ تمام طلباء کے حاضر ہونے کو ثابت کرے گا اور جب ان میں سے ''محمود'' کو خارج کرنا چاہیں گے تو آپ کہیں گے۔ ''حضر الطلاب الامحمود'' اور جب آپ ''ماحضر الطلاب'' کہیں گے تو یہ تمام طلباء کی حاضری کی نفی کرے گا۔ اور جب آپ ان میں سے محمود کو اس کے حاضر ہونے کی وجہ سے تمام الگ کرنا چاہیں تو کہیں گے ''ماحضر الطلاب الامحمود'' دوسرے گروپ کی پہلی مثال میں ''حمار'' کی غیر حاضری کو ثابت کیا گیا ہے اور دونوں مثالوں میں ''حمار'' قوم کو کوئی فرد ہونے کی حیثیت نہیں رکھتا اور تیسرے گروپ میں ہم دیکھتے ہیں کہ ''الا'' سے قبل کوئی ایسی شئے ذکر نہیں کی گئی کہ وُہ فعل جس کے متعلق کہا جائے کہ الا سے ماقبل کلام ناقص ہے اور الا کے مابعد جو کلام ہے اس کی محتاج ہے تا کہ الا سے ماقبل واقع ہونے والا فعل اس کے متعلق ہو سکے۔ ہر وُہ اسلوب جو مثبت یا منفی حکم پر مشتمل ہو اسے ''الا'' یا اس کے ملحقات میں سے کسی کے ذریعے اس کے حکم سے خارج کر دیا جائے گا تو اس اسلوب تو اسلوب استثناء کہتے ہیں۔

القاعدة:

١- الاستثناء هو الإخراج بإلاَّ أو إحدى أخواتها من حكم سابق.

٢- المستثنى هو المخرج بإلاَّ أو إحدى أخواتها من حكم سابق.

٣- المستثنى منه هو المُخْرَجُ منه بإلاَّ أو إحدى إخواتها.

أدواتُ الاستثناء:

هي "إلاَّ- غير- سوى- ليس- لايكون- خلا- عدا- حاشا".

(أ) ويكون أسلوب الاستثناء تاماً إذا ذُكِرَ المستثنى والمستثنى منه مثل- اشتريتُ الكتبَ الإكتاباً.

(ب) ويكون أسلوب الاستثناء ناقصاً إذا لم يُذكَرُ المستثنى منه ويسمى استثناءً مفرَّغاً ولايكون الإمنفياً.

ويكون الاستثناء إما متصلاً وإما منقطعاً.

فالاستثناء المتصل هو ما كان فيه المستثنى بعض المستثنى منه مثل- حضرتْ الطالباتُ إلاَّ فاطمةَ- ففاطمةُ بعضُ الطالبات.

والاستثناءُ المنقطع هو ما كان المستثنى ليس بعض المستثنى منه مثل- حضر القومُ إلاحماراً- فالحمارُ ليس بعض القوم.

المستثنى بإلاَّ

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- قابلتُ الأصدقاءَ إلاَّ صديقاً. (میں نے دوستوں سے ملاقات کی سوائے ایک دوست کے)

٢- اشتريتُ الكتبَ إلاَّ قلماً. (میں نے کتابیں خریدیں سوائے قلم کے)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- ماغابَ الطلابُ إلاَّ محمودًا أو محمودٌ. (طلباء غائب نہیں ہوئے سوائے محمود کے)

٢- ما وصلتْ الطائراتُ إلاَّ قطاراً أو قطارٌ. (جہاز نہیں پہنچے سوائے ایک ریل گاڑی کے)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- مازاد المالُ إلاَّ نقصاً. (مال زیادہ نہیں ہو مگر کم ہوا)

٢- ماتقدمَ المهملون إلاَّ تأخراً. (چھوڑنے والے آگے نہیں بڑھے مگر تاخیر میں)

المجموعة الرابعة (چوتھا گروپ)

١- ماذا كر إلاَّ محمودٌ. (نہیں مذاکرہ کیا مگر محمود نے)

٢- ما قرأتُ إلاَّ القواعدَ. (میں نے سوائے قواعد کے کچھ نہیں پڑھا)

٣- ما ذهبتُ إلاَّ إلى الجامعةِ. (میں یونیورسٹی کے سوا کہیں نہیں گیا)

الشرح والتحليل:

لوتأملنا الأمثلة السابقة– نجد أنها توضح حكم المستثنى بإلاَّ، ففي أمثلة المجموعة الأولى نجد– أن كلمتي "صديقاً– قلماً" كل منهما مستثنى بإلاَّ منصوب بعد كلام تام؛ لأنّ المستثنى منه مذكور في كلام موجب؛ لأن ما قبل إلاَّ كلام مثبت غير منفي والاستثناء متصل في المثال الأول؛ لأنّ الصديق بعض الأصدقاء، والإستثناء منقطع في المثال الثاني؛ لأن القلم ليس بعض الكتب– وكل مستثنى بإلاَّ بعد كلام تام موجب سواء أكان متصلاً أو منقطعاً فهو مستثنى واجب النصب– أما في أمثلة المجموعة الثانية فنجد– أن كلمتي "محمودًا– القطار" كل منهما مستثنى بإلاَّ يجوز نصبه على الاستثناء واتباعه للمستثنى منه في إعرابه والكلام قبل "إلاَّ" تام منفي والاستثناء متصل في المثال الأول منقطع في المثال الثاني. وكل مستثنى بإلاَّ بعد كلام تام منفي إن

كان متصلاً يجوز فيه النصب على الاستثناء والاتباع للمستثنى منه، وإن كان منقطعاً قيل: يجب نصبه، وبهذا قال أهل الحجاز، وقيل: يجوز فيه النصب على الاستثناء والاتباع للمستثنى منه، وبهذا قال التميميون.

أما في أمثلة المجموعة الثالثة فنجد– أن كلمتي "نقصاً– تأخراً" كل منهما مستثنى بإلاَّ منصوب بعد كلام تام منفي وهو منقطع، والعامل في المثالين لايصح أن يتسلط على الاستثناء، والاتباع للمستثنى منه، و بهذا قال التميميون.

أما في أمثلة المجموعة الثالثة فنجد– أن كلمتي "نقصاً– تأخراً" كل منهما مستثنى بإلاَّ منصوب بعد كلام تام منفي وهو منقطع، والعامل في المثالين لايصح أن يتسلط على المستثنى، فلايصح أن تقول– "زادَ النقصُ– تقدمَ التأخرُ" وكل مستثنى بإلاَّ بعد كلام تام منفي إذا كان منقطعاً فهو واجب النصب إذا لم يصح تسليط العامل على المستثنى.

أما في المجموعة الرابعة فنجد– أن كلمات "محمود– القواعد– الجامعة" كل منها مستثنى بإلاَّ بعد كلام منفي ناقص، والكلمة الأولى فاعل مرفوع، والثانية مفعول منصوب، والثالثة مخفوض بالحرف، فكل منها معرب على حسب ما يقتضيه العاملّ وكل مستثنى بإلاَّ بعد كلام ناقص ولايكون إلاَّ منفياً فهو يعرب على حسب ما يقتضيه العامل.

تشریح و تجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ پہلے گروپ میں کلمہ "صدیقا اور قلما" مستثنیٰ بالا ہیں اور منصوب ہیں اور کلام تام کے بعد واقع ہوئے ہیں کیونکہ مستثنیٰ منہ کلام موجب میں مذکور ہے۔ کیونکہ "الا" کا ماقبل مثبت ہے اور پہلی مثال میں مستثنیٰ متصل ہے کیونکہ صدیق اور اصدقاء کا بعض ہے۔ دوسری مثال میں مستثنیٰ منقطع ہے کیونکہ "قلم" کتب، کا بعض نہیں ہیں۔

ہر مستثنیٰ بالا جو کلام تام موجب کے بعد آئے خواہ وُہ مستثنیٰ منقطع ہو یا متصل تو اس مستثنیٰ پر نصب واجب ہے۔

پس دوسرے گروپ کی مثالوں میں کلمہ "محمود اور قطار" دونوں مستثنیٰ بالا ہیں۔ پس استثناء کی بنیاد پر ان کا نصب بھی جائز ہے۔ مستثنیٰ منہ والا اعراب بھی جائز ہے۔ اور "الا" سے قبل جو کلام ہے وُہ تام اور منفی ہے۔ پہلی مثال میں مستثنیٰ متصل ہے اور دوسری مثال میں منقطع ہے۔ ہر وہ مستثنیٰ بالا جو کلام تام منفی کے بعد آئے اگر وُہ متصل ہوگا تو اس میں استثناء کی بنیاد پر نصب بھی جائز ہے اور مستثنیٰ منہ والا اعراب بھی جائز ہے۔ اگر وُہ منقطع ہو تو کہا گیا ہے کہ:

۱ اس کا نصب واجب ہے۔ اور یہی بات اہل حجاز نے کہی ہے۔

۲ اور کہا گیا ہے اس میں استثناء کی بنیاد پر نصب بھی جائز ہے اور مستثنیٰ منہ والا اعراب بھی۔ یہی بات تمیمیوں نے کہی ہے۔

پس تیسرے گروپ میں کلمہ "نقصا اور تاخرا ہیں دونوں مستثنیٰ بالا ہیں اور منصوب ہیں، کلام تام کے بعد منفی واقع ہوتے ہیں اور مستثنیٰ منقطع ہے۔ دونوں مثالوں پر عامل کا مستثنیٰ پر تسلط درست نہیں ہے۔

○ ہر وُہ مستثنیٰ بالا جو کلام تام منفی کے بعد واقع ہو وُہ منقطع ہو اور عامل کا مستثنیٰ پر تسلط درست نہ ہو تو اس کا نصب واجب ہے۔

چوتھے گروپ میں کلمہ "محمودٌ" "القوعد اور الجامعةُ" ان میں سے ہر ایک مستثنیٰ بالا اور کلام منفی ناقص کے بعد واقع ہوا ہے۔ پہلا کلمہ فاعل مرفوع ہے، دوسرا مفعول منصوب ہے اور تیسرا مجرور بحرف جر ہے۔
ہر مستثنیٰ بالا جو کلام ناقص کے بعد آئے اور وہ منفی ہو تو اس کا اعراب عامل کے موافق ہوگا۔

القاعدة:

١- المستثنى بإلاَّ يجب نصبه في حالتين هما:

(أ) إذا كان الكلام تاماً موجباً سواء كان الاستثناء متصلاً أو منقطعاً مثل – حضرَ الطلابُ إلا محمودًا– حضرَ الطلابُ إلا كتاباً.

(ب) إذا كان الكلام تاماً منفياً والاستثناء منقطع ولايصح تسليط العامل على المستثنى مطلقاً. مثل – مازاد المالُ إلا نقصاً.

٢- ثانياً يجوز في المستثنى بإلاَّ النصب على الاستثناء والاتباع للمستثنى منه في حالتين هما:

(أ) إذا كان الكلام تاماً منفياً والاستثناء متصل مثل – ماحضر الطلابَ إلاَّ محمودًا أو محمودٌ.

(ب) إذا كان الكلام تاماً منفياً والاستثناء منقطع وأمكن تسليط العامل فالتميميون يجيزون فيه النصب على الاستثناء والاتباع للمستثنى منه. أما الحجازيون فيوجبون النصب على الاستثناء.

٣- ثالثاً يعرب المستثنى بإلاَّ على حسب مواقعه في الجملة في حالة واحدة إذا كان الكلام ناقصاً ولايكون إلا منفياً ويسمى استثناءً مُفَرَّغاً.

المستثنى بغير وسوى

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- قابلتُ الأصدقاءَ غيرَ محمودٍ. (میں دوستوں کو ملا سوائے محمود کے)

٢- اشتريتُ الكتبَ سوى قلمٍ. (میں نے کتابیں خریدیں علاوہ قلم کے)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- ماحضر الطلابُ غيرَ محمودٍ. (طلباء حاضر نہیں ہوئے محمود کے علاوہ)

٢- ما وصلتُ الطائراتُ سوى قطارٍ. (طیارے نہیں پہنچے ایک ریل گاڑی کے علاوہ)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- مازادَ المالُ غيرَ نقصٍ. (مال زیادہ نہیں ہوا نقص کے علاوہ)

٢- ما تقدم المهملون سوى تأخُّرٍ. (چھوڑنے والے نہیں بڑھے تاخیر کے علاوہ)

المجموعة الرابعة (چوتھا گروپ)

١- ماجاء غيرُ محمودٍ. (محمود کے علاوہ کوئی نہیں آیا)

٢- ما قرأتُ سوى القواعدِ. (میں نے کچھ نہیں پڑھا سوائے قواعد کے)

٣- ماذهبتُ إلى غيرِ الجامعةِ. (میں یونیورسٹی کے علاوہ کسی طرف نہیں گیا)

الشرح و التحليل:

الأمثلة السابقة لوتأملنها نجد- أنها توضح حكم المستثنى بغير وسوى، فنجد الكلمات "محمود- قلم- محمود، قطار- نقص- تأخر محمود- القواعد" كل منها مستثنى بغير و سوى مجرور، و كل مستثنى بغير أو سوى حكمه الجر لإضافة غير أو سوى إليه و أما غير و سوى فتأخذان حكم المستثنى بإلاَّ.

١- فيحب نصب غير و سوى.

(أ) إذا كان الكلام تاما موجبا سواء أكان متصلا أو منقطعاً.

(ب) إذا كان الكلام تاما منفيا والمستثنى منقطع ولايصح تسليط العامل على المستثنى.

٢- ويجوز نصب غير وسوى على الاستثناء والاتباع للمستثنى منه.

(أ) إذا كان الكلام تاماً منفياً متصلاً (ب) أما إذا كان الكلام تاماً منفياً منقطعاً فالتميميون يجيزون فيه النصب على الاستثناء والاتباع للمستثنى منه. أما الحجازيون فيوجبون النصب.

۳- ثالثاً نعرب غير و سوى على حسب موقعها من الجملة إذا كان الكلام ناقصاً منفياً ويُسَمّى استثناءً مُفَرَّغاً.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہم جانتے ہیں کہ وہ "غیراورسوی" کے ذریعے استثناء کے حکم کو واضح کرتی ہیں۔ پس ان میں کلمہ "محمود، قلم، قطار، نقص، تاخر، محمود، القواعد، ہرایک کلمہ غیراورسوی کے ذریعے مستثنیٰ ہے اور مجرور ہے اور ہر مستثنیٰ جو غیراور سوی کے ذریعے ہو اس کا اعراب جر ہے۔ کیونکہ غیراورسوی اس کے طرف مضاف ہوتے ہیں۔

(۱) پس غیراورسوی پر بھی مستثنیٰ بالا کا حکم لاگو ہوتا ہے۔ پس "غیراورسوی" کا نصب واجب ہے۔

(i) جب کلام تام ہو، موجب، ہوچاہے متصل ہو یا منقطع ہو۔

(ii) جب کلام تام ہو، منفی ہو، مستثنیٰ منقطع ہو اور عامل کا مستثنیٰ پر تسلط درست نہ ہو۔

(۲) غیراورسوی کا نصب جائز ہے اور مستثنیٰ منہ والا اعراب بھی جائز ہے۔

(i) جب کلام تام ہو، منفی ہو اور متصل ہو۔

(ii) جب کلام تام ہو، منفی ہو اور منقطع ہو تو تمیمیوں کے نزدیک اس کا نصب بھی جائز ہے اور مستثنیٰ والا اعراب بھی جائز ہے۔ اور حجازیوں کے نزدیک اس صورت میں نصب واجب ہے۔

(۳) جب کلام ناقص اور منفی ہو تو ہم "غیراورسوی" کو جملہ کے مطابق اعراب دیں گے۔

المستثنى بليس ولايكون

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

۱- حضرتْ الطالباتُ ليستْ فاطمةَ. (طالبات حاضر ہوئیں فاطمہ نہیں)

۲- كُوفِئَ المجتهدون ليس خالدا. (محنت کرنے والوں کو انعام دیا گیا خالد کو نہیں)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

۱- حضرتْ الطالباتُ لاتكونُ فاطمة. (طالبات حاضر ہوئیں فاطمہ نہیں)

۲- كُوفِئَ المجتهدون لا يكونُ خالداً. (محنت کرنے والوں کو انعام دیا گیا خالد کو نہیں)

الشرح والتحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة نجد- أنها توضح حكم المستثنى بليس ولايكون، فالكلمات "فاطمة- خالدا" كل منها مستثنى بليس في أمثلة المجموعة الأولى، ومستثنى بلايكون في أمثلة المجموعة الثانية. وكل مستثنى بليس أوبلايكون فهو منصوب دائما.

و"ليس" و "لايكون" فعلان ناقصان يرفعان الاسم وينصبان الخبر، والمستثنى بهما منصوب على أنه خبرهما، واسمهما ضمير مستتر يعود على اسم الفاعل أو اسم المفعول المفهوم من الفعل السابق فالتقدير مثلاً في المثال الأول: حضرتْ الطالباتُ ليست هي أي الحاضرة فاطمة ولاتكون هي الحاضرة فاطمة، ويصح أن يكون اسمهما ضميراً عائدا على البعض المفهوم من الكل السابق، والتقدير حينئذ: حضرتْ الطالباتُ ليستْ هي أي بعض الحاضرات فاطمة. و كُوفِئَ المجتهدون لا يكون هو أي بعض المكافئين خالدا.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں "لیس" اور "لایکون" کے ذریعے مستثنیٰ کا حکم معلوم ہوتا ہے اور لیس اور لایکون کے ذریعے مستثنیٰ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

القاعدة:

المستثنى بليس ولايكون منصوب دائماً. ليس ولا يكون فعلان ناقصان يرفعان الاسم وينصبان الخبر، والمستثنى بهما منصوب على أنه خبرهما، واسمهما ضمير مستتر يعود على اسم الفاعل المفهوم من الفعل السابق إذا كان الفعل مسنداً للفاعل أو على اسم المفعول المفهوم من الفعل السابق إذا كان الفعل مسنداً للمفعول، ويجوز أن يكون اسمهما ضميراً عائداً على المفهوم من الكل أو العموم السابق.

المستثنى بخلا وعدا و حاشا

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- ذاكرتُ دروسي خلا درساً. (میں نے اپنے اسباق کا مذاکرہ کیا سوائے ایک سبق کے)

٢- قابلتُ أصدقائي عدا محمودًا. (میں اپنے دوستوں سے ملا سوائے محمود کے)

٣- حضرَ الطلابُ حاشا علياً. (طلباء حاضر ہوئے سوائے علی کے)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- ذاكرتُ دروسي خلا درسٍ. (میں نے اپنے اسباق کا مذاکرہ کیا سوائے ایک سبق کے)

٢- قابلتُ أصدقائي عدا محمودٍ. (میں اپنے دوستوں سے ملا سوائے محمود کے)

٣- حضر الطلابُ حاشا عليٍ. (طلباء حاضر ہوئے سوائے علی کے)

الشرح و التحليل:

الأمثلة السابقة لو تأملناها لوجدنا أنها توضح حكم المستثنى بخلا وعدا و حاشا فنجد الكلمات "درساً- محمودًا- عليًا" كل منها اسم منصوب في أمثلة المجموعة الأولى، و مجرور في أمثلة المجموعة الثانية، ومن ذلك نفهم أن المستثنى بخلا وعدا و حاشا يجوز نصبه ويجوز جرّه.

فينصب المستثنى بخلا وعدا وحاشا على أنها أفعال تفيد الأستثناء، والمستثنى بهذه الأفعال واجب النصب على أنه مفعول به، والفاعل ضمير مستتر وجوباً يعود على اسم الفاعل أو اسم المفعول المفهوم من الفعل السابق، ويصح أن يعود على البعض المفهوم من الكل السابق فالتقدير: ذاكرتُ دروسي خلا هو أي المُذَاكَر أو البعض درساً. وهكذا في بقية الأمثلة. أما في المجموعة الثانية فإنّ خلا وعدا وحاشا حروف جر والمستثنى بهذه الحروف مجرور، وكل أداة من هذه الأدوات إذا كان المستثنى بها منصوباً فهي فعل ماضي وإذا كان المستثنى بها مجروراً فهي حرف جرّ.

تنبيه: يجوز نصب المستثنى بخلا وعدا وحاشا وجرّه إذا لم تتقدم على خلا و عدا "ما" المصدرية" فإذا تقدمت على خلا وعدا "ما" المصدريه فهما فعلان؛ لأن "ما" المصدريه لا تدخل إلا على الأفعال و في هذه الحالة يتعين أن يُنصبَ المستثنى بخلا وعدا في حالة تقدم "ما" المصدرية عليهما على المفعولية. أما حاشا فلا تتقدم عليها "ما" المصدرية إلا قليل، ومنع سيبويه

تقدم "ما" المصدرية على حاشا.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں حاشا، خلا، عدا کے ذریعے مستثنیٰ کا حکم معلوم ہوتا ہے۔ پس کلمہ "درسا، محمود، علی" ان میں سے ہر ایک پہلے گروپ میں منصوب ہے اور دوسرے گروپ میں مجرور ہے۔

اور اس سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ "حاشا، خلا، عدا" کے ذریعے مستثنیٰ کا نصب بھی جائز ہے اور جر بھی جائز ہے۔

القاعدة:

المستثنى بخلا وعدا وحاشا يجوز نصبه، وفي هذه الحالة تكون خلا وعدا وحاشا أفعالا ماضية، ويكون المستثنى بكل منها مفعولاً به والفاعل ضمير مستتر.

ويجوز جرّ المستثنى بخلا وعدا و حاشا، وفي هذه الحالة يكون كل منها حرف جرّ، والمستثنى مجرور بهذا الحرف، هذا مالم تتقدم على خلا وعدا "ما" المصدرية، فإذا تقدمت "ما" المصدرية عليهما فهما فعلان ويجب نصب المستثنى بعد هما في هذه الحالة.

أما تقدم "ما" المصدرية على "حاشا" فهو قليل ومنعه سيبويه.

المناقشة (مشق)

س۱- استخرج المستثنى وبيِّن حكمَه الإعرابي مع ذكر السبب فيما يأتي:
(آنے والے جملوں میں مستثنیٰ نکالیں، اس کا اعرابی حکم اور اس کا سبب بھی بیان کریں۔

۱- فَهِمتُ المواد إلاَّ مادة. ۲- حضر الطلابُ إلاَّ طالباً.

۳- ماحضرَ إخواني إلا ّ أخٌ. ٤- نجحتْ الطالباتُ خلا المهملة.

۵- قال تعالى "لايَعْلَمُ الغيبَ إلاَّ اللّٰهُ". ٦- مازرتُ أحداً إلا علياً.

۷- ما سررتُ إلاَّ من محمود. ۸- رأيتُ الطلابَ عدا خالد.

س۲- ضع مستثنى مناسبا في المكان الخالي فيما يأتي:
(آنے والے جملوں میں خالی جگہ پر مناسب مستثنیٰ لگائیں)

۱- نجحَ الطلابُ إلا ّ ....

۲- رأيتُ الأساتذةَ ماعدا..........

۳- كتبتُ دروسى إلاَّ..........

٤- ماجاء ني أحد إلاَّ..........

۵- سلمتُ على زملائي لايكونُ ....

٦- ماسررتُ إلاَّ من ....

۷- ما رَفَعَ الأممُ إلاَّ ....

س۳- بيِّنْ سبب وجوب نصب المستثنى بإلاَّ في الآيات الكريمة الآتية:
(آنے والی آیات کریمہ میں مستثنیٰ بالا کے نصب کے واجب ہونے کا سبب بیان کریں)

۱- قال تعالى "وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لا وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا".

۲- "فما حصَدْتُم فذروه في سُنْبُلِهِ إلا قليلاً مما تاكُلون".

۳- "فشربوا منه إلا قليلاً منهم".

س٤- مثّل لمايأتي في جملة مفيدة: (جو نیچے آ رہا ہے اس کی مفید جملے میں مثال بیان کریں)

۱- مستثنى بإلاَّ يجوز فيه النصب والاتباع للمستثنى منه.

۲- مستثنى يجوز نصبه ويجوز جرّه.

۳- مستثنى واجب النصب.

٤- مستثنى واجب الرافع.

۵- مستثنى يكون خبراً لأداة استثناء.

نواصب الفعل المضارع

الأمثلة (مثالیں):

١- أحبُّ أن أفهمَ قواعدَ اللغة العربية. (میں پسند کرتا ہوں کہ میں عربی زبان کے قواعد سمجھوں)

٢- لن أقصّرَ في واجبي. (میں اپنے واجبات میں کمی نہیں کروں گا)

٣- عبدتُ اللّٰهَ كي أنالَ ثوابَه. (میں نے اللہ کی عبادت کی تاکہ اس کا ثواب پاؤں)

٤- ذاكرتُ لأنجحَ. (میں نے مذاکرہ کیا تاکہ میں کامیاب ہو جاؤں)

٥- سأذاكرُ، إِذَنْ تنجح. (عنقریب میں مذاکرہ کراوں گا تب تو کامیاب ہو جائے گا)

الشرح والتحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة نجد- أنها توضح لنا الحروف التي تنصب الفعل المضارع، ففي الأمثلة نجد أنَّ الأفعال "أفهمَ- أقصرَ- أنالَ- أنجحَ- تنجح" كل منها فعل مضارع منصوب وقد سبقه حرف من الأحرف الناصبة للمضارع وهي "أنْ- لنْ- كي- لام التعليل- إذنْ" ولو جُرِّدَ المضارع من هذه الأحرف لزال نصبه، وكل فعل مضارع مسبوق بحرف من هذه الأحرف فهو منصوب، وناصبه الحرف الذي سبقه، وكل حرف من هذه الأحرف له معنى خاص به يدل عليه وهي كما يلي:

١- "أنْ" وهي حرف مصدري ونصب واستقبال: مصدري لأنه يؤول مع الفعل بمصدر. ونصب لأنه ينصب الفعل المضارع واستقبال لأنه يجعل المضارع. خالصاً للزمن المستقبل بعد أن كان في الأصل صالحا للزمن الحاضر والمستقبل.

٢- "لنْ" وهي حرف نفي ونصب واستقبال: نفي لأنه ينفي حصول الفعل. ونصب لأنه ينصب الفعل المضارع. واستقبال لأنه ينفي حصول الفعل في المستقبل فقط.

٣- "كي" وهي حرف مصدري ونصب: مصدري لأنه يؤول مع الفعل بمصدر. ونصب لأنه ينصب الفعل المضارع.

٤- "لام التعليل" وهي حرف تعليل ونصب: تعليل لأنه يعلل سبب حصول الفعل. ونصب لأنه ينصب الفعل المضارع.

٥- "إِذَنْ" وهي حرف جواب وجزاء ونصب: جواب لأنه يقع في جواب كلام سابق. وجزاء

لأن ما بعده يكون جزاء على ماسبقه. ونصب لأنه ينصب الفعل المضارع ويشترط لنصب المضارع بإذن ثلاثة شروط هي:

(١) أن تكون مصدرة "تقع في أول الكلام".

(٢) أن يكون الفعل بعدها مستقبلاً "أي في الزمن المستقبل".

(٣) ألاّ يفعل بينها و بين الفعل بفاصل.

فإن فُقِدَ شرط من هذه الشروط لم تنصب "إِذَنْ" الفعل المضارع.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں ان حروف کے متعلق معلومات ملتی ہیں جو فعل مضارع کو نصب دینے والے ہیں۔

پس مثالوں میں کلمہ "افهم، اقصر، انال، انجح، تنجح" ان میں سے ہر ایک فعل مضارع ہے اور منصوب ہے کیونکہ ان میں سے ہر ایک سے قبل فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف میں سے کوئی نہ کوئی حرف موجود ہے۔ اور وہ "ان، لن، کی، لام تعلیل، اذن" ہیں۔ ہر وہ فعل مضارع کہ جس سے قبل پچھلی مذکورہ حروف میں سے کوئی حرف ہو تو وہ منصوب ہوگا۔

اور اگر فعل مضارع سے ان حروف نواصبہ کو زائل کر دیا جائے تو فعل مضارع سے بھی نصب زائل ہو جائے گا۔

القاعدة:

ينصب المضارع إذا سبقه حرف من الأحرف الآتية:

أن– لن– كى– لام التعليل– إذن– ويشترط لنصب المضارع بإذن–

أن تكون مصدرة وأن يكون الفعل بعدها مستقبلاً وألايفصل بينها وبين الفعل بفاصل.

المناقشة (مشق)

س ١- استخرج الأفعال المنصوبة وعيِّن أداة النصب وعلامته فيما يأتي:

(درج ذیل افعال منصوبہ نکالیے، عامل ناصب اور اس کی علامت کی وضاحت کیجئے)

١- قال تعالى "فَرَدَدْنَاهُ إلى أُمِّهِ كي تقرَّ عينُهَا ولا تَحْزَنَ".

٢- قال تعالى "لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِيْنَ حَتّي يَرْجِعَ إلينا موسىٰ".

٣- قال تعالى "لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ".

٤- ذاكر كي تتفوق.

٥- أُصلّي لأفوز برضوان اللّٰه.

٦- لن أذهبَ إلى الجامعة اليومَ. (آج میں یونیورسٹی ہرگز نہیں جاؤں گا)

س ٢- ضع في المكان الخالي من الجمل الآتية حرف نصبٍ مناسباً.

(درج ذیل جملوں میں خالی جگہ مناسب حرف نصب سے پر کریں)

١- يؤسفني .... تقصرَ في دروسك.

٢- أُسْرِعُ .... ألحقَ القطار.

٣- استمعتُ للمُعلّمِ .... أفهمَ الدرس.

٤- ذهبتُ إلى الجامعة مبكراً .... أجلسُ أمام المعلم.

٥- أجتهدُ .... تفوز آخر العام.

س ٣- أن- لن- كي- إذن- لام التعليل.

استعمل كل حرف من الأحرف السابقة في جملة من عندك مشتملة على فعل مضارع منصوب بحرف من هذه الأحرف.

(پچھلے حروف میں سے ہر حرف کو اپنی طرف سے ایسے جملے میں استعمال کریں جو فعل مضارع پر مشتمل ہو اور وہ فعل مضارع ان حروف کے ذریعے منصوب ہو)

س ٤- مثل لمايأتي في جملة مفيدة: (درج ذیل کی مفید جملے میں مثال دیں)

١- مضارع منصوب بأنْ.

٢- مضارع منصوب بكي.

٣- مضارع منصوب بإذن.

٤- مضارع منصوب بلام التعليل.

العطف

أولاً: عطف البيان

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- أقسمَ باللّٰه أبو حفصٍ عمرُ (ابوحفص عمر نے اللہ کی قسم اٹھائی)

٢- قابلتُ اليومَ محموداً أخاكَ (میں آج تیرے بھائی محمود سے ملا)

٣- ذهبتُ إلى المُعلّمِ خالدٍ (میں استاد خالد کی طرف گیا)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- هذه جائزةٌ ساعةٌ للناجح (یہ گھڑی کا انعام کامیاب ہونے والے کے لیے ہے)

٢- سَمِعْتُ الآنَ صوتاً غِناءً (ابھی میں نے مترنم آواز سنی)

٣- قال تعالى "يُسقى من ماءٍ صديدٍ" (اللہ نے فرمایا: پیپ نما پانی پلایا جائے گا)

الشرح والتحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة لوجدنا- أنها توضح مفهوم عطف البيان، فالكلمات "عمر- أخاك- خالد" كل منها اسم فضلة جامد "غير مشتق أي لم يؤخذ من غيره" تابع لما قبله في إعرابه رفعاً ونصباً وجراً، وقد دل على المقصود بالاسم المعرفة السابق عليه فهو موضح لهذه المعرفة، فكلمة "عمر" وضّحت المقصود بكلمة "أبو حفص" وهكذا وكل تابع جامد وضّح معرفة سابقة سابقة فهو عطف بيان. وفي المجموعة الثانية نجد- أن الكلمات "ساعة- غناء- صديد" كل منها اسم فضلة جامد تابع لما قبله في إعرابه رفعاً و نصباً و جراً، وقد دلّ على المقصود بالاسم النكرة السابق بَيْنَ الأفراد الكثيرة التي تصلح لها النكرة عند الإطلاق، فكلمة "جائزة" تشمل الجائزة من الكتب، ومن الأقلام، ومن الساعات وغير ذلك، فإذا قلنا "جائزة ساعةٌ" فإن كلمة ساعة حصرت المقصود بكلمة جائزة في نوع معين هو الجائزة من الساعات دون غيرها، فقلّ بذلك الأشتراك في النكرة، وأصبحت خاصة بنوع معين. وكل تابع جامد خصص نكرة سابقة فهو عطف بيان.

تشریح و تجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں عطف بیان کے حوالے سے معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ پس کلمات، عمر،

اخاك، خالد۔ پس ان میں سے ہر ایک اسم زائد ہے اور جامد ہے۔ یعنی غیر مشتق ہے (اس کے غیر سے نہیں لیا گیا) اور اعراب میں اپنے ماقبل کے تابع ہے۔

پس ہر جامد تابع جو سابق معرفہ کی وضاحت کرے عطف بیان کہلاتا ہے۔ دوسرے گروپ میں کلمات، ساعات، غیثا، صدید، ان میں سے ہر ایک اسم زائد ہے پھر جامد ہے اور اپنے ماقبل سے اعراب میں موافق ہے۔ ان میں سے ہر ایک اپنے سے قبل نکرہ کی تخصیص کرتا ہے۔ پس ہر وہ تابع جو جامد ہو اور ماقبل نکرہ کی تخصیص کرے اُسے عطف بیان کہتے ہیں۔

القاعدة:

عطف البيان هو التابع الجامد الذي يوضح متبوعه إذا كان معرفة ويخصصه إذا كان نكرة.

ثانياً: عطف النسق

١- حضر اليوم خالدٌ و محمودٌ	(آج خالد اور محمود حاضر ہوئے)
٢- جاء محمودٌ فخالدٌ	(محمود آیا پھر خالد آیا)
٣- قابلتُ محموداً ثم خالداً	(میں محمود سے ملا پھر خالد سے ملا)
٤- احترم الناس حتى أعداءَك	(اُس نے لوگوں کا احترام کیا حتی کہ تیرے دشمنوں کا)
٥- محمودًا قابلتَ أم علياً	(تو محمود سے ملا یا علی سے)
٦- اذهبُ اليوم أوغداً	(وُہ آج گیا یا کل)
٧- لاتضربْ محمودًا لكنْ علياً	(تو محمود کو نہ مار بلکہ علی کو مار)
٨- حضرَ محمودٌ بل خالدٌ	(محمود حاضر ہوا بلکہ خالد حاضر ہوا)
٩- حضر محمودٌ لا خالدٌ	(محمود حاضر ہوا خالد نہیں)

الشرح و التحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة لوجدنا- أنها توضح مفهوم عطف النسق، فالكلمات "محمود- خالد- خالد- خالداً- أعداءك- علياً- غداً- علياً- خالد- خالد" أسماء تبعت ما قبلها في الإعراب رفعاً و نصباً و جراً بواسطة حرف توسط بينها و بين متبوعها، ففي المثال الأول "خالد" توسطت الواو بين خالد و محمود فجعلته تابعاً في الإعراب لخالد و مشاركاً له في الفعل، وهكذا بقية الأمثلة. وكل تابع توسط بينه و بين متبوعه حرف من حروف العطف فهو عطف نسق، ويُطلَق على ما قبل حرف العطف معطوف عليه، و مابعد حرف العطف يطلق عليه معطوف، و حروف العطف هي:

١- "الواو" وهي تفيد مطلق الجمع بين المعطوف و المعطوف عليه.

٢- "الفاء" وهي تفيد الترتيب والتعقيب.

٣- "ثم" وهي تفيد الترتيب مع التراخي.

٤- "حتى" وهي تفيد التدرج والغاية.

٥- "أم" وهي تفيد طلب التعيين.

٦- "أو" وهي تفيد التخيير أو الإباحة.

٧- "لكن" وهي تفيد الاستدراك و يَشترَطُ أن يتقدم عليها نفي أو نهي.

٨- "بل" وهي تفيد الإضراب، وإذا تقدم على "بل" نفي أو نهي فإنها تكون مثل – "لكن" في إفادة الاستدراك. أما إذا كانت في كلام موجب "مثبت" أو سبقَتْ بأمر فإنها تفيد الإضراب".

٩- "لا" وهي تفيد النفي.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں عطف نسق کے متعلق معلومات حاصل ہوتی ہے۔پس کلمات "محمود، خالد، خالدا، اعداك، عليا، غدا، عليا، خالد، خالد "اعراب میں اپنے ماقبل کے تابع ہے۔پس مثال میں خالد ہے اور پھر "واو" ہے اور پھر "محمود" ہے اور اُس "و" نے پھر "محمود" کو اعراب میں خالد کے تابع کردیا ہے۔اور فعل میں اس کو شریک کردیا ہے۔اور اس طرح باقی مثالیں ہیں۔پس پر وہ تابع کہ اس کے اور متبوع کے درمیان حروف عطف میں سے کوئی حرف ہو۔تو اس عطف کو عطف نسق کہتے ہیں،حرف سے قبل ہوا سے معطوف علیہ بعد جو حرف عطف کے بعد ہوا سے معطوف کہتے ہیں۔

القاعدة:

عطف النسق هو تابع يتوسط بينه و بين متبوعه أحد حروف العطف و حروف العطف هي "الواو – الفاء – ثم – حتى – أم – أو – لكن – بل – لا".

المناقشة (مشق)

س ١- عيِّن المعطوف و المعطوفَ عليه و حرفَ العطفِ فيما يأتي:
(آنے والے جملوں میں سے معطوف اور معطوف علیہ اور حروف عطف کی نشاندہی کریں)

١- جاء زيدٌ و عمروٌ.
٢- أكلتُ السمكةَ حتى رأسَهَا.
٣- تزوجُ زينبَ أو عائشةَ.
٤- أمحمودًا قابلتَ أم علياً.
٥- لاتصاحبْ الأشرارَ لكنْ الأخيارَ.
٦- ما محمودٌ غنيٌ لكنْ كريمٌ.
٧- قابلتُ اليومَ الطلابَ ثم الطالباتِ.
٨- اقرأ صفحةً أو صفحتين.
٩- اسكنْ أنتَ و زَوْجُكَ الجَنَّةَ.
١٠- أكرمتُ المُجْتَهِدينَ لا المُهْمِلِيْنَ.

س ٢- مثل لما يأتي جملة مفيدة: (درج ذیل کی مفید جملوں میں مثالیں دیں)

١- معطوف مرفوع بالواو. ٢- عطف بيان موضح متبوعه.
٣- معطوف مجرور. ٤- عطف بيان مخصص متبوعه
٥- معطوف منصوب بالألف. ٦- معطوف منصوب بالكسرة

س ٣- ضع حرف عطف مناسبا في الأماكن الخالية فيما يأتي:
(درج ذیل خالی جگہوں میں موزوں حرف عطف لگایئے)

١- يبطئُ القطار .... يقف.
٢- أكرمتُ الطلاب .... السفهاء.
٣- يأتي رمضان .... شوال.
٤- تقدم القائدُ .... الجنود.
٥- أخالدا شاهدت .... علياً.
٦- يَبْنِي العصفورُ عشّهُ .... يبيض.
٧- ماجاءَ محمودٌ .... أخوه.
٨- ذهبتُ إلى اسلام آباد .... لاهور.

المنادى

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- يا محمودُ اجتهدْ. (اے محمود کوشش کر)

٢- أيا فاطمةُ اجتهدي. (اے فاطمہ کوشش کر)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- هيا طالبُ اجتهدْ. (اے طالب علم کوشش کر)

٢- أيْ طالبةُ اجتهدی. (اے طالبہ کوشش کر)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- أمتكلماً اسكتْ. (اے بات کرنے والے خاموش ہوجا)

٢- يا متكلمين اسكتوا. (اے بولنے والو! خاموش ہوجاؤ)

المجموعة الرابعة (چوتھا گروپ)

١- يا طلابَ العلم اجتهدوا. (اے طالب علموں محنت کرو)

٢- يا عبدَ الحميدِ اجتهدْ. (اے عبدالحمید محنت کر)

المجموعة الخامسة (پانچواں گروپ)

١- يا مذاكراً دررسه أبشرْ بالنجاح. (اے اپنے سبق کو دیاد کرنے والے کامیابی کے ساتھ خوش ہوجا)

٢- يا مهملا درسه اجتهدْ. (اے اپنے سبق کو چھوڑنے والے! کوشس کر)

الشرح والتحليل:

الامثلة السابقة توضح أن ما بعد حروف النداء وهي "يا- أيا- أي- هيا- الهمزة" في جميع الأمثلة مطلوب إقباله، وكل مطلوب إقباله بواسطة حرف من حروف النداء فهو منادى، وللمنادى خمسة أنواع هي: العلم المفرد و حكمه الإعرابي أنه يُبْنَى على ما كان يرفع به قبل النداء كما في كلمتي "محمود و فاطمة" في أمثلة المجموعة الأولى. وقديكون المنادى نكرة مقصودة كما في كلمتي "طالب- طالبة" في أمثلة المجموعة الثانية وحكمه الإعرابي أنه يبنى على ما كان يرفع به قبل النداء مثل العلم المفرد. وقديكون المنادى نكرة غير مقصودة كما في كلمتي

"متكلما– متكلمين" في أمثلة المجموعة الثالثة وحكمه الإعرابي النصب. وقد يكون المنادى مضافاً كما في "طلاب العلم– عبدالحميد" في أمثلة المجموعة الرابعة وحكمه الإعرابي النصب. ولا يكون المنادى شبيها بالمضاف كما في "مذاكراً دراسه– مهملاً درسه" في أمثلة المجموعة الخامسة وحكمه الإعرابي النصب أيضا. والمقصود بالشبيه بالمضاف هو ماتصل به شئ من تمام معناه.

تشریح وتجزیہ:

حروف نداء پانچ ہیں۔یا۔ أیا۔ ھیا۔أي اور ہمزہ مفتوحہ(أ).

پچھلی مثالوں میں ہمیں حروف نداء اور منادی کے حوالے سے معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ مذکورہ پانچ حروف کو حروف نداء کہتے ہیں۔اور جن پر داخل ہوں اسے منادی کہتے ہیں۔ منادی کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) کبھی منادی مفرد علم ہوتا ہے اور اس کا اعرابی حکم رفع ہے جیسا کہ پہلے گروپ میں "محمود اور فاطمہ" ہیں۔

(۲) کبھی منادی نکرہ مخصوصہ ہوتا ہے اور اس کا اعرابی حکم بھی رفع ہے جیسا کہ دوسرے گروپ کی مثالوں میں "طالب اور طالبة" ہے۔

(۳) کبھی منادی نکرہ غیر مقصودہ ہوتا ہے اس کا اعرابی حکم "نصب" ہے جیسا کہ تیسرے گروپ کی مثالوں میں "متکلما اور متکلمین" ہے۔

(۴) اور کبھی منادی مضاف ہوتا ہے اور اس کا اعرابی حکم نصب ہے جیسا کہ چوتھے گروپ کی مثالوں میں "طلاب العلم اور عبدالحمید" ہے۔

(۵) اور کبھی منادی مشابہ مضاف ہوتا ہے اور اس کا اعراب بھی "نصب" جیسا کہ پانچویں گروپ کی مثالوں میں "مذاکرا درسه اور مهملا درسة" ہے۔

القاعدة:

المنادى هو المطلوب إقباله بواسطة يا أو إحدى أخواتها. وحروف النداء هي: "يا– أيا– هيا– أي– الهمزة".

أنواع المنادى خمسة هي:

١– علم مفرد و حكمه الإعرابي أنه يُبْنَى على ما كان يرفع به قبل النداء، فإذا كان يرفع بالضمة بُنِيَ على الضم مثل– يا زيدُ– وإذا كان يرفع بالألف بُنِيَ على الألف مثل– يا زيدان– وإذا كان يرفع بالواو بُنِي على الواو مثل – يا زيدون.

٢– النكرة المقصودة وحكمها الإعرابي أيضاً أنها مثل العلم أي تُبْنَى على ما كانت ترفع به قبل النداء فإذا كانت تُرفَعُ بالضمة بُنِيتْ على الضم مثل– يا رجلُ– وإذا كانت ترفع بالألف بُنِيتْ على الألف مثل– يارجلان– وإذا كانت ترفع بالواو بُنيتْ على الواو مثل–

يارجيلون.

٣- النكرة غير المقصودة وحكمها الإعرابى النصب. مثل- قول الأعمى: يا رجلاً خذ بيدي.

٤- المضاف و حكمه النصب مثل- ياغلامَ زيدٍ أقبلْ.

٥- الشبيه بالمضاف وحكمه الإعرابي النصب مثل- يا طالعاً جبلاً أسرعْ.

ملاحظة (نوٹ):

المنادى يُبنى في حالتين إذا كان علماً مفرداً وإذا نكرة مقصودة، ويُعرَبُ في ثلاث حالات إذا كان نكرة غير مقصودة و كذلك إذا كان مضافاً أو شبيهاً بالمضاف، وهو في هذه الحالات الثلاث معرب وحكمه الإعرابي النصب.

المناقشة (مشق)

س١- عيِّن المنادَى و بيِّن نوعه وحكمَه الإعرابي فيما يأتي:

(درج ذیل میں سے منادی کی نشاندہی کریں، اس کی قسم بھی بتائیں اوراس کے اعراب کا سبب بھی بیان کریں)

١- يا عجولاً تريث.

٢- يا طالبان أنصتا.

٣- أيا قائدا الجيش تقدم.

٤- يا مسافراً إلا باكستان أسرع.

٥- يا غافلاً انتبه.

٦- يا عبدالله افهم الدرس.

٧- يا عبدالقدير تذوق اللغة العربية.

س٢- خاطب بالعبارة الآتية غير المفرد و بيِّن علامة إعراب المنادَى في كل حالة:

(درج ذیل عبارت غیر مفرد میں بدلواور منادی کی ہر حالت اعرابی سبب بتائیے)

يا طالبَ العلم لا تُهملْ دروسك.

س٣- مثل لما يأتي في جملةٍ مفيدة: (درج ذیل کی مفید جملوں میں مثالیں دیں)

١- مُنادَى مبني على الضم.

٢- منادَى مفرد منصوب.

٣- مُنادَى مبني على الألف.

٤- مُنادَى منصوب بالياء.

٥- مُنادَى مبني على الواو.

٤- مُنادَى مبني على ضم مقدر.

التوكيد اللفظي

١- حضر حضرَ الطّلّابُ. (طلباء حاضر ہوئے حاضر ہوئے)

٢- كتبَ كتبَ محمودٌ الدرس. (لکھا لکھا محمود نے سبق)

٣- أكلتُ الأرزَ الأرزَّ. (میں نے چاول چاول کھائے)

٤- حصدتُ القمح القمح. (میں نے گندم گندم کاٹی)

٥- نعمْ نعمْ فهمتُ القواعد. (ہاں ہاں میں نے قواعد سمجھے)

٦- إنّ عليا إنّ عليا مؤدبٌ. (بے شک علی بے شک علی باادب ہے)

الشرح والتحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة نجد- أنها توضح مفهوم التوكيد اللفظي، فالكلمات "حضر- كتب- الأرز- القمح- نعم- إن" كل منها أُعيدتْ بلفظها و معناها و قُصِدَ من إعدتها تقوية معنى اللفظ فَي نفس المخاطب حتى يثبُتَ في ذهنه أو تنبيه السامع حتى لا ينسي أو ليُصِغي إلى المتكلم أو ليهتم بالحديث. والأول والثاني من هذه الكلمات اسم، والثالث والرابع فعل، والخامس والسادس حرف. وكل اسم أو فعل أو حرف أُعيد بلفظه ومعناه أو حتى بمعناه دون لفظه مثل- حصدتُ القمحَ البُر- جلس قعد محمودٌ- نعمْ جير ذا كرتُ الدرسَ. وقُصِدَ من إعادته تقوية معناه أو تنبيه السامع ليُصِغي أو ليهتم حتى لاينسى، فالأول منها مؤكّد، والثاني توكيد لفظي يتبع المؤكَّد في الإعراب دون البناء.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں تاکید لفظی کے حوالے سے معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ پس ان مثالوں میں کلمات۔حضر۔ کتب۔ الارزّ۔ القمح۔ نعم۔ ان۔ تاکید کے لیے مکرر استعمال ہوئے ہیں۔ پس اس تاکید کو تاکید لفظی کہتے ہیں۔ یادرہے کہ تاکید لفظی میں ایک حرف اسم یا فعل کو مکرر لایا جاتا ہے یا پھر اس سے ہم معنی ساتھ ملا دیا جاتا ہے۔ مثلاً: "حصدت القمح القمح" درست ہے۔ لفظ مکرر لا کر بھی درست ہے۔

القاعدة:

التوكيد اللفظي هو إعادة اللفظ الأول "اسماً أو فعلاً أو حرفا" بلفظه و معناه أو بمعناه فقط لتقويته حتى يَثْبُتَ في ذهن المخاطب. واللفظ الأول مؤكَّد، والثاني توكيد يتبع المؤكَّد في الإعراب دون البناء.

والغرضُ من التوكيد اللفظي هو تقوية معنى اللفظ أو خوف نسيانه أو حَمْل المخاطب على الإصغاء أو حمل المخاطب على الاهتمام.

التوكيد المعنوي

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- قابلني رئيسُ القسم نَفسُه. (مجھے صدر شعبہ خود ملا)

٢- رأيتُ الطالبين أعينَهُما. (میں نے دو طلباء کو اپنی دونوں آنکھوں سے دیکھا)

٣- سررتُ من الطلابِ أنفسِهِم. (میں ان طلباء کے بالکل پاس سے گزرا)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- حضرَ الطالبان كلاهُمَا. (دونوں طلباء ہی حاضر ہوئے)

٢- قابلتُ الصديقتين كلتيهمَا. (میں دونوں سہیلیوں سے ہی ملی)

٣- ذهبتُ إلى المحمودين كليهِمَا. (میں دونوں محمودوں کی طرف گیا)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- حضرتُ الطلابُ كلُّهُمْ. (میں تمام دوستوں کے پاس آیا)

٢- زرتُ الأصدقاءَ أجمعين. (میں نے تمام دوستوں کی زیارت کی)

٣- استمعتُ إلى الطلابِ كُلِّهِم أجمعين. (میں نے تمام دوستوں کی بات سنی)

الشرح والتحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة لوجدنا أن كلمات "نفسه- أعينهما- أنفسهم" كل منها اسم فضلة تابع لما قبله في تعريفه و إعرابه رفعاً و نصباً وجراً و ذُكِر تأكيداً لما قبله؛ لأنك إذا قُلتَ- قابلني رئيسُ القسم- فقد يتوهم السامع أن الذي قابلك هو وكيل رئيس القسم أو سكريتر مكتبه، فإذا قلتَ- قابلني رئيسُ القسم نفسُه- فإن كلمة "نفسه" أفهمت السامع أن الذي قابلك هو رئيس القسم نفسه لا وكيله ولا أحد أتباعه، وهكذا فالتاكيد بالنفس ومثلها العين تأكيد معنوي لرفع ما قديتوهمه المخاطب من احتمال إرادة مضاف إلى المؤكَّد و يُؤكَّدُ بلفظ النفس والعين المفرد والمثنى والجمع مذكراً مؤنثاً مثل- جاء محمودٌ نفسُه أوعينُه- جاء ت عائشةُ نفسُها او عينُها-

جاء المحمودان أنفسُهما أو أعينُهما- جاءت الفاطمتان أنفسُهما أو أعينُهما- جاء الزيدون أنفسُهم أو أعينُهم- جاءت الطالباتُ أنفسُهن أو أعينُهن- و نلاحظ أن لفظ النفس والعين دائماً مضاف إلى ضمير مطابق للمؤكد إفراداً وتثنية و جمعاً و تذكيراً و تأنيثاً كما نلاحظ أن المثنى والجمع أُكِّدا بالنفس والعين مجموعين على وزن أفعُل.

وفي المجموعة الثانية نجد الكلمات "كلاهما- كليهما- كلتيهما" كل منها اسم تابع لما قبله في تعريفه وفي إعرابه رفعاً ونصباً وجراً، وقد ذُكِر تأكيدا لما قبله؛ لأنك إذا قلت- حضر الطالبان- فقد يتوهم السامع أن الذي حضر هو أحد الطالبين، فإذا قلتَ- حضر الطالبان كلاهما- فإن كلمة كلاهما أفهمتُ السامع أن الذي حضر هو الطالبان الاثنان لا أحدهما، وهكذا فالتوكيد بكلا و كلتا توكيد معنوي لدفع ما قد يتوهمه المخاطب من أن المراد بعض المؤكّد، ويُؤكّد بكلا المثنى المذكر، وبكلتا المثنى المؤنث مضافين إلى ضمير المؤكَّد. ونلاحظ أن كلا وكلتا تُرفَعان بالألف وتُنصبان و تجران بالياء مثل المثنى بشرط أن يكونا مضافين إلى ضمير، فإن أضيفا إلى اسم ظاهر فإنهما يعرفبان بحركات مقدرة على الألف مثل- جاء ني كلا الرجلين و كلتا المرأتين- رأيتُ كلا الرجلين وكلتا المرأتين- مررتُ بكلا الرجلين و كلتا المرأتين.

وفي المجموعة الثالثة نجد- أن الكلمات "كلهم- أجمعين- كلهم أجمعون" كل منها اسم تابع لما قبله في تعريفه وفي إعرابه رفعاً ونصباً وجراً، وقد ذكر تأكيداً لما قبله؛ لأنك إذا قُلتَ- حضر الطلابُ- فقد يفهم السامع أن الذي حضر بعض الطلاب، فإذا قلتَ- حضرت الطلاب كلهم- فإن كلمة "كلهم" أفهمت السامع أن جميع الطلاب قد حضروا لا البعض منهم فقط. وهكذا فالتوكيد "بكل" و "أجمعين" و مثلهما "جميع" و "عامة" توكيد معنوي لدفع ما قد يتوهمه المخاطب من أن المراد بعض المؤكد. ويُؤكَّد بكل و جميع وعامة الجمع مطلقاً مذكراً أو مؤنثاً مثل- حضرَ الطلابُ كلُّهُمْ أو جميعُهُمْ أو عامتُهُمْ- حضرتْ الطالباتُ كلُّهنّ أو جميعُهنّ أو عامتُهُنّ- ويؤكد بأجمع وأجمعون جمع المذكر فقط مثل- جاء القوم أجمعُ- جاء الزيدون أجمعون- و يؤكد بجُمَع و جَمْعَاء جمع المؤنث فقط مثل- جاءت الفاطماتُ جُمعُ- جاءت القبيلةُ جمعاءُ. ويجوز أن تؤكد بكل و أجمع أو إحدى أخواتها معاً بشرط أن تتقدم كلٌّ مثل- جاء الطلابُ كلهُمْ أجمعون- جاءت الطالباتُ كلُّهنّ جُمَعُ- حضرتْ العائلةُ كلها جمعاءُ ولابُدَّ من إضافة كل وجميع وعامة إلى ضمير مطابق للمؤكد.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں تاکید معنوی کے حوالے سے معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ پس پہلے گروپ میں کلمات ''نفسہ، اعینھما ، نفسھم '' تاکید معنوی ہے کیونکہ اس میں لفظ مکرر نہیں لایا گیا۔ تاکید معنوی کے مخصوص الفاظ ہیں جو ہم بعد میں نیچے ذکر کریں گے۔ اسی طرح دوسرے گروپ میں کلمات ''کلاھما، کلیتھما، کلیھما '' تاکید معنوی ہیں اور سامع کے ذہن میں پیدا ہونے والے وہم کو دور کر کے تاکید کا معنی دیتے ہیں۔

اور تیسرے گروپ میں کلمات ''کلھم اجمعین، کلھم اجمعین '' تاکید معنوی ہے۔ تاکید معنوی کے لیے عموماً درج ذیل الفاظ استعمال ہوتے ہیں:

نفس، عین، کلا، کلتا، کل، اجمع، اکتع، ابتع، اوران کا اعراب مؤکد کے موافق ہوتا ہے۔

القاعدة:

التوكيد المعنوي هو تابع لدفع ما قد يتوهمه المخاطب ويكون بألفاظ مخصوصة تتبع المؤكَّد في تعريفه وفي إعرابه.

وللتوكيد المعنوي قسمان:

الأول ما يرفع احتمال إضافة إلى المؤكد وألفاظه:النفس والعين، ويؤكّد بهما المفرد المثنى والجمع مذكراً ومؤنثاً، ولابد من إضافتهما إلى ضمير يطابق المؤكَّد، ويجمعان مع المثنى والجمع على وزن أفْعُل.

ثانياً ما يرفع احتمال إرادة البعض من المؤكَّد وألفاظه: كلا وكلتا، ويؤكّد بكلا المثنى المذكر، ويؤكّد بكلتا المثنى المؤنث. أما كُلٌ وجميع وعامة فيؤكَّدبها الجمع مذكراً ومؤنثاً. واجمع وأجمعون و يؤكّد بها جمع المذكر. وجُمَعُ وجمعاءُ ويؤكَّدبها جمع المؤنث. ويجوز أن يؤكّد بكل و أجمع وأجمعون أو جمعاء بشرط أن تتقدم كلُّ على أجمع أو إحدى أخواتها ولا بُدّ من إضافة كلا وكلتا وكل و جميع و عامة إلى ضمير المؤكَّد يطابق في الإفراد والتثنية والجمع والتذكير والتأنيث.

المناقشة (مشق)

س١- استخرج المؤكّد والتوكيد و بين اللفظي منه والمعنوي في الجمل الآتية:
(آنے والے جملوں میں سے موکداور تاکید نکالیں اوران میں سے تاکید لفظی اور تاکید معنوی کو واضح کریں)

(١) قال الشاعر

فأَينَ إلى أينَ النجاةُ ببغلتي
أتاكِ أتاك اللاحقون احسبي احسبي

(٢) قال تعالى "كلا إذا دكت الأرضُ دكاً دكاً"

(٣) إن القواعد إن القواعد سهلة.

(٤) نعم نعم حضر المعلمُ.

(٥) عادت الطالباتُ كلهنّ.

(٦) رأيتُ محموداً نفسَهُ. (میں نے محمود کو خود دیکھا)

(٧) لاتضيع وقتك كلّه في اللعب.

(٨) حضر الطلابُ كلُّهم أجمعون. (سبھی کے سبھی طلباء آئے)

(٩) رأيتُ الولدين كليهما.

(١٠) زملاؤك جميعهم كرماءُ. (آپ کے سب ساتھی اچھے ہیں)

س٢- ضع لفظ توكيد معنوي مناسب في المكان الخالي من كل جملة من الجمل الآتية:
(آنے والے جملوں میں سے ہر ایک جملے میں خالی جگہ پر مناسب تاکید معنوی لگائیں)

١- الطلاب .... مؤدبون.

٢- محمود .... سمع هذا الكلام.

٣- الطالبات .... مؤدبات.

٤- الطالبان .... ناجحان.

٥- قابلتي المعلم ....

٦- فتحت النوافذ ....

س٣- اجعل كل لفظ من الألفاظ الآتية توكيداً مرفوعاً مرة و منصوباً مرة ثانية و مجروراً مرة ثالثة:
(آنے والے الفاظ میں سے ہر لفظ کو پہلی مرتبہ مرفوع تاکید بنائیں اور دوسری مرتبہ منصوب اور تیسری مرتبہ مجرور تاکید بنائیں)

كلهم- جميعهم- أنفسهم- نفسه- عينه- أنفسهما- أعينهما- عامتهم.

جمع التكسير

اقرأ (پڑھیے):

(١)

عبّأ فتية من الشباب القمح في أكياس الحنطة، وسارعوا بها إلى المطحنة والمخبز، وتناولوا بعض أرغفة ووزّعوها على العمال مع أكؤس من الشراب.

ترجمہ: نوجوان میں سے بعض نوجوانوں نے گندم کو گندم کے تھیلوں میں ڈالا اور اسے جلدی سے چکی اور تندور پر لے گئے۔ انھوں نے کچھ روٹیاں کھائیں جن کو انھوں نے پانی کے گلاس کے ساتھ کارکنوں کو پیش کیا تھا۔

(٢)

خذ مفاتيح الدار، واصعد على السطح لترى الكواكب والنجوم، و تشاهد المنازل الجديدة، والبيوتات القديمة.

ترجمہ: گھر کی چابیاں پکڑ اور چھت پر چڑھ تا کہ تو ستارے دیکھے، جدید عمارتیں دیکھے اور پرانے گھر دیکھے۔

(٣)

أنا عربي من قوم عرب من أبناء الشعب العربي، نأكل القمح والتمر.

ترجمہ: میں عربی ہوں، عرب قوم سے ہوں، عربی قوم کی اولاد میں سے ہوں۔ ہم گندم اور کھجور کھاتے ہیں۔

الشرح والتحليل:

إذا نظرتَ إلى الكلمات التي تحتها خط في الفقرة الأولى: (فتية، أكياس، أرغفة، أكؤُس) وجدتها جميعاً جمع تكسير؛ لأن كلاًّ منها يدلُّ على أكثر من اثنين، وقد تغيرت صورة مفردها حين الجمع فالمفرد هو (فتى – كيس – رغيف – كأس) ولو حاولتَ أن تتعرف على أوزان هذه الجموع لوجدتها (فِعلَة – أفعَال – أفعِلة – أَفْعُل)، و تعرف هذه الأوزان: بِ (جموع القِلّة) لأنها تدل على العدد "من ٣ – إلى – ١٠".

أما الكلمات التي تحتها خطان في الفقرة الثانية (مفاتيح – كواكب – نجوم – منازل – بيوتات)، فهي أيضاً جمع تكسير؛ لأنها تدل على أكثر من اثنين أولاً، ولأن صورة مفردها تغيرت حين الجمع ثانياً، غير أن هذه الجموع، وعلى هذه الأوزان، وأوزان أخرى غيرها، تستخدم لتدل على الأعداد التي تزيد على العشرة، ولذا عرفت باسم (جموع الكثرة)، وأوزانها كثيرة، معظمها سماعي، أي

عرفناه عن طريق السماع، وليس عن طريق قاعدة معينة قياسية.

وإذا عُدتَ إلى الفقرة الثالثة وجَدتَ اسمين تحتَ كل منهما خط واحد، هما: قوم. شعب، وهما اسمان مفردان لأنهما يثنيان، ويجمعان كبقية الأسماء الأخرى، إلا أنهما يدلان على أكثر من اثنين، ولكنهما ليسا جمعين، ويطلق على كل منهما: (اسم جمع) لأنه يتضمن معنى الجمع ولكن لا مفرد له من لفظه.

أما الأسماء التي تحتها خطان في الفقرة نفسها: (عرب، قمح، تمر) فالواحد منها (عربي- قمحة- تمرة) ولو قارنا بينها لو جدنا أن ما يميز الواحدة عن الأخرى إما حرف التاء المربوطة كما في: (قمح، قمحة و تمر، تمرة) وإما (ياء النسب) كما في (عرب، عربي). و كل كلمة من هذا النوع تسمى (شبه الجمع).

تدبر الآن كلمة (بيوتات) في الفقرة الثانية، تجد أنها جمع لِ (بيوت) والتي هي بدورها جمع لِ (بيت) ولهذا سُمِّيتْ: (جمع الجمع).

تشریح وتجزیہ:

جمع مکسر وہ جمع ہے جس میں واحد کا صیغہ سلامت نہ رہے۔ جب آپ پہلے گروپ میں ان الفاظ کو دیکھیں گے کہ وہ جمع مکسر ہیں کیونکہ ان میں سے ہر ایک ''دو'' سے زیادہ پر دلالت کرتا ہے اور اس کی واحد کی صورت بھی تغیر پذیر ہے۔
''فتية، أكياس، أرغفة، أكوس'' یہ جمع مکسر ہیں کیونکہ ان کی واحد کی صورت جمع میں سلامت نہیں رہی اور ان کی واحد بالترتیب مندرجہ ذیل ہے:
''فتى، كيس، رغيف، كاس'' اور دوسرے گروپ میں بھی جن الفاظ کے نیچے دو خط ہیں وہ بھی جمع مکسر ہیں۔ تیسرے گروپ میں جن کے نیچے دو خط ہیں وہ شبہ جمع ہیں کیونکہ عرب کے ہاں ''القمح اور التمر'' کی واحد عربی ''قمحة، تمرة'' ہے۔ ان کی واحد اور جمع کے درمیان تائے مربوطہ کے ذریعے فرق کیا جاتا ہے اور ہر وہ کلمہ جو اس قسم کا ہو اس کو شبہ جمع کہتے ہیں۔ اسی طرح تیسرے گروپ میں جن الفاظ کے نیچے ایک خط ہے ''قوم، شعب'' ان کو اسم جمع کہتے ہیں۔ یہ اسماء واحد ہیں لیکن جمع کا فائدہ دیتے ہیں یعنی دو سے زیادہ پر دلالت کرتے ہیں۔ اور ان کا واحد نہیں ہے اس لیے انہیں اسم جمع کہتے ہیں۔
حالانکہ ان کی تثنیہ اور جمع بھی استعمال کی جاتی ہے۔

القاعدة:

جمع التكسير هو مادلّ على أكثر من اثنين، أو اثنتين، بتغيير صورة مفردة عند الجمع،

وهو قسمان:

(أ) جمع قلة، هو ما دلّ على العدد من (٣-١٠) و يأتي على أوزان أربعة هي: (أَفْعُلٌ و أَفْعالٌ وَ أَفْعِلَةٌ وَ فِعْلَةٌ)

(ب) جمع كثرة و أوزانه سماعية، تدلّ على العدد من " ١١ فما فوق" ومن أوزانه– فُعْل مثل حُمْر– فُعَّال مثل صُنَّاع– فُعُول مثل جُدُود– فَعَلة مثل قَتَلة– أفعِلاء مثل أنبياء– فَوَاعِل مثل كَوَاعِب– فُعَلاء مثل فُرقاء– مَفَاعِل مثل مَعَالِم– مَفَاعِيل مثل مَقَادِير– فُعَّل مثل رُكَّع– فِعَال مثل كِرَام– فِعَل مثل عِبَر.

(ج) قد يجمع الجمع للدلالة على الكثرة و يسمى (جمع الجمع).

(د) اسم الجمع هو اسم يتضمن معنى الجمع و لا مفرد له من لفظه.

(ﮪ) شبه الجمع هو كل جمع يفرق بينه و بين مفرده (بالتاء أو بياء النّسب).

المناقشة (مشق)

س١– استخرج كل جمع تكسير فيمايلي: (درج ذیل میں سے جمع مکسر نکالیئے)

١– قال تعالى "يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ".

٢– والذين كفروا و كذبوا بآياتنا أولئكَ أصحابُ الجحيم.

٣– فأما الذين آمنوا و عملوا الصالحاتِ فيوفيهم أجورَهُمْ.

٤– والملائكةُ يشهدون و كفى باللّٰهِ شهيداً.

٥– "ربّنا فاغفرلنا ذنوبنا". (اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو معاف فرما)

٦– أو كالذي مرعلى قرية وهي خاوية على عروشها.

٧– "كُتِبَ عليكم القصاصُ في القتلى".

س٢– اجمع ما يلي جمع تكسير. (درج ذیل کی جمع مکسر بنائیں)

صحن، مائدة، ملعقة، سكين، جيل، واد، سهل، قصر، قاض، شريف، نعمة، اب، أم، أمة، سحابة، أمر، بدر، نجم، عظم، سرير، خروف، بقرة، ثوب.

س٣– ميّز جمع القلة و جمع الكثرة فيمايلي. (درج ذیل جمع قلت و جمع کثرت الگ الگ کریں)

بحور، أحمال، أبحر، عظام، صبية، دعائم، أقبية، أفية، أنوار، أستان، حروب، مساجد، أعمدة، قصص، أبرياء، كتب، صحائف، أقلام، نقوش، شفاه، حراب، قمصان، أحذية، جدر.

س٤– هاتِ جمعاً واحداً على كل وزن ممايلي: (درج ذیل میں سے ہر ایک کے وزن پر ایک جمع لائیں)

فُعَّل، فُعول، أفْعِلَة، مَفاعيل، أفعال، فَعْلى، فُعُل.

س٥- ميّز الجمع و اسم الجمع و شبه الجمع فيمايلي:
(آنے والے الفاظ میں سے جمع، اسم جمع اور شبہ جمع الگ کریں)

شعير، شعائر، فرس، ورد، أفراس، شجر، طلبة، دول، فرق، جيش، صف، زيتون، تفاح، أتربة، أحجار، مواسير.

س٦- هاتِ أكثر من جمع لكل مفرد فيمايلي:
(آنے والے الفاظ میں سے ہر لفظ کی ایک سے زائد جمع لائیں)

كاتب، نفس، شهر، سيد، حصان، رغيف، سطر، غلام، فتى، كريمة، عجيبة، نجيبة، كبيرة، صغيرة.

س٧- هاتِ وزن كل جمع فيما يلي: (آنے والی ہر جمع کا وزن لائیں)

مخازن، مراجيع، سُفُن، صواري، طغاة، فؤوس، أختام

أسلوب التعجب

اقرأ (پڑھیے):

١- ما أجمل موقع هذا الوطن الحبيب. (اس پیارے وطن کا کتنا پیارا محل وقوع ہے!)

٢- أكرِمْ برجاله. (اس کے آدمی کس قدر باعزت ہیں!)

٣- ما أشدَّ تعلق المسلمين بكشمير. (مسلمانوں کا کشمیر کے ساتھ تعلق کتنا مضبوط ہے!)

٤- ما أحقَّ أنْ تظل مأساته أمام العالم. (وہ کس قدر حقدار ہے کہ اس کی برائیاں دنیا کے سامنے رہیں!)

٥- ما أقبَح أن يتآمر الهندو كي الغاشم لا حتلال هذه الأرض.
(کتنا برا ہے کہ ظالم ہندو اس سرزمین پر قبضہ کرنے کے لیے سازش کر رہے ہیں!)

٦- ما أقبح أن يُعتدي على شعب في أرضه. (کتنا برا ہے کہ کس قوم پر اس کی زمین پر زیادتی کی جائے!)

٧- أحسِنْ بألا ينسي العالم غضبة الكشميري في هذه الأيام.
(کتنا ہی اچھا ہو کہ آج دنیا کشمیریوں کا غم وغصہ نہ بھولے!)

الشرح والتحليل:

الأساليب السابقة يُستعمل كلَّ منها للتعبير عن الدهشة والتعجب لصفة قوية بارزة في شيءٍ ما حُسْنًا أو قُبْحًا بواسطة صيغتين قياسيتين جاء تا على وزن (ما أفعَلَهُ أَفعِلْ بِهِ) فهي أساليب للتعجب، ونلاحظ صوغها على النحو التالي:

في المثال (١) جاء ت صيغة (ما أَفعَله) من الفعل (جَمُلَ) مباشرة، إذ توافرت فيه الشروط ويشترط للتعجب بإحدى هاتين الصيغتين (ما أَفْعَلهُ–وأَفْعِلْ به) من الفعل مباشرةً أن يكون: (ثلاثياً– غير ناقص، فلا يُتعجب من كان و أخواتها– مثبتاً غير منفي– مبنياً للمعلوم متصرفاً غيرَ جامد فَلا يُتعجب من مثل: نعم، عسى، ليس، الوصف منه على وزن أفعل الذي مؤنثه فعلاء).

وفي المثال (٢) جاء ت صيغة (أَفعِل بهِ) من الفعل (كَرُمَ) مباشرة، إذ توافرت فيه الشروط.

وفي المثال (٣) لم تأت صيغة (ما أَفعَله) من الفعل (تَعلَّقَ) مباشرة، لأنه (غير ثلاثي) وجائت من فعل آخر مساعد توافرت فيه الشروط و هو (شَدَّ) ثم جئنا بالمصدر الصريح للفعل بعدها.

وفي المثال (٤) لم تأت صيغة (ما أَفعَله) من الفعل (ظَلَّ) مباشرة لأنه (ناقص) وجاءت من فعل آخر مساعد هو (حقَّ) ثم جئنا بالمصدر المؤول من (أنْ و الفعل) بعدَها.

وفي المثال (٥) لم تأتِ صيغة (ما أفعَله) من الفعل (تتآمر) مباشرة لأنه (غير ثلاثي) وجاءت من فعل آخر مساعد هو (قَبُح) ثم جئنا بالمصدر المؤول من (أن و الفعل) بعدها.

وفي المثال (٦) لم تأت صيغة (ما أفعَله) من الفعل (يُعتدَى) مباشرة لأنه (مبني للمجهول) وجاءت من فعل آخر مساعد هو (قَبُحَ) ثم جئنا بالمصّدر المؤول من (أنْ و الفعل) بعدها.

وفي المثال (٧) لم تأت صيغة (أَفعل بِهِ) من الفعل (يَنْسَى) مباشرة لأنه (منفي) وجاءت من فعل آخر مساعد هو (حَسُنَ) ثم جئنا بالمصدر المؤول من (أنْ والفعل) بعدها.

وهكذا نلاحظ أن صيغتي التعجب (ما أَفعَله وأَفعِل بِهِ) تصاغان من الفعل مباشرة إذا كان: (ثلاثياً، تاماً، مثبتاً، مبنياً للمعلوم، متصرفاً، ليس الوصف منه على وزن أفعل الذي مؤنثه فعلاء) وإذا لم تتوافر فيه هذه الشروط فإنها تصاغ من فعل آخر مساعد- تتوافر فيه هذه الشرط- ثم نأتي بعده بالمصدر للفعل الفاقد للشروط صريحاً أو مؤولاً- أما إذا كان الفعل (مبنياً للمجهول أو منفياً) فإننا نأتي بالمصدر المؤول فقط. بعد صيغة التعجب.

ملاحظة: ○ هناك صيغٌ أخرى للتعجب (غير قياسية) سُمِعَتْ عن العرب مثل- سُبحان اللّٰه- للّٰه دَرُّهُ- و مثل الاستفهام الذي يحمل معنى التعجب مثل- قوله تعالى: "كَيْفَ تكفرُونَ باللّٰهِ و كُنْتُمْ أمواتاً فَأَحْيَاكُمْ".

○ المصدر الصريح: اسم دل على حدث ويشتمل على حروف الفعل مثل- (أرجو انتصارَ جيشنا على الأعداء):

والمصدر المؤول: يتكون من (أنْ والفعل) ويقع موقع المصدر الصريح في الجملة مثل- أرجو أنْ ينتصرَ جيشنا على الأعداء.

تشریح وتجزیہ:

پچھلے تمام اسلوب حیرانی اور تعجب کے اظہار کے لیے ہیں۔ وہ دو قیاسی صیغوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور وہ دو قیاسی صیغے مندرجہ ذیل دو اوزان پر استعمال ہوتے ہیں۔

۱ "ما افعلہ" ۲ "افعل بہ" اور تعجب کے یہ صیغے ہر اس فعل سے بنائے جاسکتے ہیں جس میں مندرجہ ذیل شرائط پائی جاتی ہیں۔ وہ فعل ہو۔ ثلاثی۔ مثبت۔ تام۔ معروف۔ متصرف۔ اور اس میں صفت کا صیغہ ایسا نہ ہو جو کہ افعل کے وزن پر ہو اور اس کی مؤنث "فعلاء" کے وزن پر ہو۔

اگر کسی فعل میں یہ شرائط پوری نہ ہوں تو ہم اس فعل سے تعجب کا اظہار کرنے کے لیے کسی دوسرے مناسب امدادی فعل سے کہ جس میں مذکورہ شرائط پوری ہو رہی ہوں تعجب کا صیغہ استعمال کر کے جس فعل سے ہم تعجب کا اظہار کرنا چاہتے ہیں اس کا مصدر مؤول یا مصدر صریح ذکر کردیں گے۔

مثال:

١ ما أروع أن ينتصر الجيش على الاعداء.

٢ ما أروع انتصار الجيش على الاعداء.

القاعدة:

أ- أسلوب التعجب أسلوب يُسْتَعمل للتعبير عن الدهشة والتعجب لصفة قوية بارزة في شيءٍ ما (حُسناً أو قُبْحاً) بواسطة صيغتين قياستين هما (ما أَفعَله- أفعِل بِهِ)

ب- طريقة صوغهما:

١- تُصاغ هاتان الصيغتان من الفعل مباشرة إذا كان:

ثُلاثيا- مثبتاً- تاماً- مبنياً للمعلوم- متصرفاً- ليس الوصف منه على وزن أفعل الذي مؤنثه فعلاء.

مثل:(ما أجملَ السماءَ وَقْتَ الغروبِ)- (أَجمِلْ بالسماء وَقْتَ الغروبِ).

٢- وإذا لم تتوافر هذه الشروطُ في الفعل توصَّلنا إلى التعجب منه بالإتيان بصيغة التعجب من فعل آخر مساعد مستوفٍ للشروط، وجئنا بعدَها بمصدر الفعلِ صريحاً أو مؤوَّلاً.

مثل- ما أروَعَ أن ينتصرَ الجيش على الأعداء- ما أروَعَ انتصار الجيش على الأعداء.

٣- أما اذا كان الفعل مبنياً للمجهول أو منفياً، توصَّلنا إلى التعجب منه بالطريقة السابقة، وجئنا بمصدر مؤول فقط بعد صيغة التعجب.

مثل- ما أجمل أن يُقَالَ الحقُّ- ما أَضرَّ ألاَّ يصدق الموظفُ.

المناقشة (مشق)

س ١- عيّن صيغة التعجب فيما يأتي: (درج ذیل میں سے صیغہ تعجب کی نشاندہی کریں)

١- ما أحسن معا لجتَك لهذه المشكلة.

٢- ما أشدَّ حرارة الجو اليوم. (آج کتنا گرم موسم ہے!)

٣- ما أقبح ألا يهتمَّ الطالب بدروسه.

٤- أعظمْ بأنْ يكونَ المسلم ورعاً.

٥- أجمِلْ بأن يكون الولدُ مطيعاً لوالده.

٦- ما أَجْمَلُ قصّة قرأتَها؟ (تو نے کتنا خوبصورت افسانہ پڑھا!)

٧- ما أفظعَ أنْ تعتدي روسيا على الشعب الشيشاني.

٨- ما أشقى من يستعين بغير اللّٰه.

س ٢- عيّن صيغة التعجب والمتعجب منه فيما يأتي كما في المثال التالي:

(درج ذیل جملوں میں صیغہ تعجب اور متعجب کی نشاندہی کریں جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال:	المتعجب منه هو
ما أحسن الاستقامة.	حسن الاستقامة
١- أَجْمِل بأن يُقتدى بالعلماء الصالحين.	....
٢- ما أعظمَ أن يُضحى المسلمُ في سبيلِ دينه.	....
٣- ما أقبح أن تُهمِل الأُمُّ طفلها.	....
٤- ما أروعَ انتصارَ جيشنا على الأعداء.	....
٥- ما أعذبَ ماء النيل.	....
٦- أحسن بأن يقال الحق دائماً.	....
٧- ما أجدر الأَننسي قضية القدس و كشمير	....

س ٣- حوّل أساليب التعجب التالية إلى جمل غير تعجبية و غير ما يلزم كما في المثال:

(آنے والے اسالیب تعجب کو غیر تعجبی جملوں میں تبدیل کریں اور لازم آنے والی تبدیلی بھی کریں جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال	الجملة الجديدة
ما أكثَر الإخوان حين تَعدُّهُم.	يكثُر الإخوان حين تعدهم

١- ما أجمل الخلقَ الحسنَ. ....

٢- أكرِمْ بالعربيِّ. (عربوں کا احترام کرو) ....

٣- ما أضرَّ ألاّ تنتفع بوقتك. ....

٤- ما أوسعَ خيالَ الشباب. ....

٥- ما أقبحَ ألاَّ تتمسك بالفضيلة. ....

٦- ما أنفعَ أن تُنفق مالك على الفقراء. ....

٧- ما أجملَ هذه الزهرةَ. (یہ پھول کتنا خوبصورت ہے!) ....

٨- أجدرْ بأن تُسترد كشمير من الهندوس. ....

○ نموذج لإعراب صيغتي التعجب. (تعجب کے دونوں صیغوں کے اعراب کانمونہ)

١- (ما أجمل النصر) ما: تعجبية، اسم نكرة مبتدأ، أجملَ: فعل ماض مبني على الفتح، والفاعل ضمير مستتر تقديره (هو) يعود على (ما) والجملة من الفعل والفاعل خبر (ما).
والنصر. مفعول به.

٢- (أجملْ بالنصر) أجمل: فعل ماض جاء على صورة الأمر مبني على السكون للتعجب، والباء: حرف جر زائد، النصر: فاعل مرفوع بضمة مقدرة، منع من ظهورها انشغال المحل بحركة حرف الجر الزائد.

المقصور و المنقوص و الممدود

اقرأ (پڑھیے):

١- جاء الفتي يحمل في يده العصا، فالتقى بمصطفي، وسارا معاً.

٢- نطقَ القاضي بالحكم على الجاني، فأسمع القاضيَ و الدانيَ.

٣- يؤمن العلماءُ بقضاءِ اللّهِ وقدرِهِ، و يقدمون دعاءَهُ على كل دعاءٍ.

الشرح و التحليل:

الأسماء التي تحتها خط في العبارة الأولى هي أسماء معربة، انتهى كل منها بحرف (الألف وهو أحد حروفه الأصلية، وقد جاء فاعلاً مرفوعاً في الجملة الأولى، ومفعولاً به منصوباً في الجملة الثانية، و مجروراً بحرف الجر في الجملة الثالثة، ولو بحثنا في آخرها عن علامات الرفع والنصب والجر التي تلحق آخر الأسماء المعربة وهي: (الضمة والفتحة والكسرة) لما وجدناها، وسبب ذلك استحالة نطق أي حركة تلحق حرف الألف، ولذا تكون جميع علامات الإعراب الثلاث مقدرة عليه، وكل اسم معرب آخره ألف لازمة أي: (من الحروف الأصلية وليست زائدة) يُسَمَّى: (اسماً مقصوراً).

تأمل الآن الأسماء التي تحتها خطان في الفقرة الثانية: (القاضي، الجاني، القاضي، الداني) تجد أنها أسماء معربة، قد انتهى كل منها بحرف الياء والتي هي من الحروف الأصلية للكلمة، وقد جاء الاسم الأول منها فاعلاً مرفوعاً، والثاني مجروراً بحرف الجر، أما الثالث فهو منصوب لأنه مفعول به، والرابع تابع لاسم منصوب أيضاً، ولو بحثنا عن علامات الإعراب على آخر كل منها لوجدنا أن الضمة والكسرة لم تظهرا على آخر الاسم: (القاضي، الجاني) ولذا فَهُما حركتان مقدرتان على الآخر بسبب الثقل في اللفظ، أما الفتحة فقد ظهرت على آخر (القاضيَ والدانيَ)، وكل اسم معرب آخره (ياء) لازمة قبلها كسره يُسَمَّى اسماً (منقوصاً).

أما الأسماء التي تحتها خط في العبارة الثالثة: (العلماء، قضاء، دعاء). فهي أيضاً أسماء معربة، قد انتهى كلٌّ منها بألف زائدة بعدها همزة، وكل اسم من هذا النوع يُسَمَّى اسماً (ممدوداً). ولو تأملنا موقع هذه الأسماء من الإعراب لوجدنا أن (العلماء) جاءت فاعلاً مرفوعاً بضمة ظاهرة، والثاني (قضاء) جاء مجروراً بكسرة ظاهرة، أما (دعاء) فقد جاءت مفعولاً به و منصوباً بفتحة

ظاهرة أيضاً.

تشریح وتجزیہ:

اسم مقصور ہراس اسم معرب کو کہتے ہیں جس کے آخر میں ''الف لازم'' ہو (یعنی حروف اصلیہ میں سے) اوراس پر تینوں اعراب آسکتے ہوں۔ جیسا کہ جملہ اوّل میں ''فتی، عصا، مصطفی'' کلمات اسماء مقصورہ ہیں۔

(۲) اسم منقوص ہراس معرب اسم کو کہتے ہیں کہ جس کے آخر میں ''یائے لازم'' ہواوراس ''یائے لازم'' سے قبل کسرہ ہو، اس میں رفع اور جر کی حالت میں اعراب مقدر ہوتا ہے۔ نصب کی حالت میں ''فتحہ'' ظاہری ہوتا ہے۔

جیسا کہ دوسری مثال میں خط کشیدہ ''القاضي، الجاني، القاصي، الداني'' الفاظ ہیں۔

(۳) اسم ممدود ہراس معرب اسم کو کہتے ہیں کہ جس کے آخر میں ''ء'' اور ماقبل ''الف'' زائد ہو۔ اوراس پر اعراب کی تینوں حرکاتیں آسکتی ہو۔ جیسا کہ تیسری مثال میں خط کشیدہ ''العلماء، بقضاء، دعاء'' الفاظ ہیں۔

القاعدة:

١- الاسم المقصور هو كل اسم معرب آخره ألف لازمة، قبلها فتحة، و تقدر عليه كل حركات الإعراب الثلاث: (الضمة والفتحة والكسرة) مثل- جاء الفتى- رأيتُ الفتى- سلمتُ على الفتى.

٢- الاسم المنقوص هو كل اسم معرب آخره ياء لازمة قبلها كسرة، ويرفع ويجر بحركات مقدرة، ويُنصب بالفتحة الظاهرة مثل- جاء القاضي- رأيتُ القاضيَ- سلمتُ على القاضي.

٣- الاسم الممدود هو كل اسم معرب آخره همزة قبلها ألف زائدة وتظهر عليه كل حركات الإعراب الثلاث. مثل:

جاءتْ أسماءُ- رأيتُ أسماءَ- سلّمتُ على أسماءَ.

ملاحظة: الحرف اللازم في الكلمة هو أحد حروفها الأصلية، أي ليس مزيداً فيها.

المناقشة (مشق)

س ١- ما حركة الإعراب المقدّرة على كل اسم مقصور تحته خط فيما يلي؟
(آنے والے ہر اسم مقصور کہ جس کے نیچے خط ہے اس کے تقدیری اعراب کی حرکت کیا ہے؟)

١- سلمتُ من الأذى، وانتصرتُ على العِدى.

٢- اليد العُليا خيرٌ من اليد السفلي. (اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے)

٣- اللهمَّ إني أسألك الهدى و التُّقي و العفاف و الغِني.

٤- نِلْتَ على يديك المُنى.

٥- رِضا الناس غايةٌ لا تُدرك.

٦- ندى و سلمي شقيقتان. (ندی اور سلمی دو سگی بہنیں ہیں)

٧- نحتفل غداً بذكرى الاستقلال.

س ٢- بيِّن حركة الإعراب الظاهرة، والمقدرة على كل اسم منقوص تحته خط:
(ہر اسم منقوص جس کے نیچے خط ہے اس کے تقدیری اور ظاہری اعراب کی حرکت واضح کریں)

١- على الباغي تدور الدوائر.

٢- من طلب العلاء سَهِر الليالي. (جو بلندیاں چاہتا ہے وہ راتوں کو جاگتا ہے)

٣- نادى المنادي، ودعا الداعي، أن حيَّ على العمل.

٤- سرتُ جانب الوادي.

٥- يقع النادي على الشارع الكبير.

س ٣- عيِّن المنقوص، والمقصور، والممدود، و بين علامة الإعراب في الجمل الآتية:
(آنے والے جملوں میں سے اسم منقوص، مقصور اور ممدود کی نشاندہی کریں اور علامات اعراب بھی واضح کریں)

١- لا تتَّبع الهوى. (اپنی خواہش کی پیروی مت کر)

٢- مأوى المتقين الجنّة، و مأوى الكافرين النار.

٣- يرعى الراعي الغنم. (چرواہا بکریوں چراتا ہے)

٤- ليكن الهدف السّامي وطلب المعالي من أهم أهدافك.

٥- هل رأيت المصلّي في المسجد.

٦- ارتفع البناءُ. (عمارت بلند ہوگئی)

٧- أمطرت السّماء فأكثِرْ من العطاء.

س٤- هاتِ اسماء منقوصاً من كل فعل مما يأتي، ثم ضعه في جملة مفيدة:

(آنے والے جملوں میں سے ہر ایک فعل کا اسم منقوص لائیں اور پھر اسے مفید جملے میں استعمال کریں)

قضٰى- علا- نهى- هدى- اهتدى- اقتدى- غزا.

نموذج للإعراب:

(أ) أَجِبْ دَعوةَ الداعِي:

أَجِبْ: فعل أمر مبني على السكون، والفاعل ضمير مستتر تقديره (أنت).

دَعوةَ: مفعول به منصو بالفتحة الظاهرة وهو مضاف.

والداعي:مضاف إليه مجرور بالكسرة المقدّرة على الآخر.

(ب) أُحبُّ سُكنَى القرى:

أحب:فعل مضارع مرفوع بالضمة الظاهرة، والفاعل ضمير مستتر تقديره (أنا).

سكنى:مفعول به منصوب بفتحة مقدرة على الآخر وهو مضاف.

القرى:مضاف إليه مجرور يكسرة مقدرة على الآخر.

اَلنَّسَب

اقرأ (پڑھیئے):

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- سعيدٌ طالبٌ باكستاني. (سعید پاکستانی طالب علم ہے)

٢- حضرَ سعيدٌ من بلده الإسلامي. (سعید اپنے اسلامی ملک سے حاضر ہوا)

٣- وصلَ سعيدٌ إلى المملكة العربية السعودية. (سعید مملکت سعودی عرب پہنچا)

٤- قابلَ سعيدٌ طلابا منهم الهندي والتايلندي والصيني.

(سعید طلباء سے ملا ان میں سے بعض ہندوستانی، تھائی لینڈ اور بعض چینی تھے)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- توَجَّهَ سعيدٌ للصلاة في الحرم المكي قبل بدء العام الدراسي.

(پڑھائی کا سال شروع ہونے سے پہلے سعید مکہ کے حرم شریف نماز کے لیے گیا)

٢- شعر سعيد بالسعادة وهو يدخل المبنى الجامعي.

(سعید نے سعادت محسوس کی کہ جب وہ یونیورسٹی کہ عمارت میں داخل ہو رہا تھا)

٣- قابلَ سعيدٌ طلابا منهم الأوغندي والامريكي والأوروبي.

(سعید طلباء کو ملا ان میں سے بعض یوگنڈا کے رہنے والے تھے، بعض امریکی اور بعض یورپی تھے)

الشرح والتحليل:

تأمل الجمل السابقة في المجموعة (أ) تجد أنها تحتوي على أسماء منسوبة بزيادة ياء مشددة مكسور ما قبلها في آخر الاسم المنسوب اليه.

ففي الجملة الأولى "سعيد طالب باكستاني" "باكستاني" اسم منسوب بزيادة الياء المشددة (يّ) آخر المنسوب إليه و هو "باكستان".

وفي الجملة الثانية "اسلامي" اسم منسوب بزيادة الياء المشددة (يّ) في آخر الاسم المنسوب إليه وهو "الاسلام".

وفي الجملة الثالثة الاسمان "العربية والسعودية" منسوبان بزيادة الياء المشددة (يّ) في آخر الاسمين المنسوب إليهما وهما "عرب" و "سعود" حيث أصبحتا بعد النسبة: "عربي" و

"سعوديّ" ثم لحقت في آخرهما تاء التأنيث فأصبحا، "عربية" و "سعودية".

وفي الجملة الرابعة (الهنديّ – التايلندي – الصيني) أسماء منسوبة بزيادة الياء المشددة (يّ) في آخر الأسماء المنسوب اليها وهي "الهند" و "تايلند" و "الصين".

وهكذا فالنَّسب هو زيادة ياء مشددة (يّ) مكسور ما قبلها على آخر الاسم المنسوب إليه.

وإذا أردنا تأنيث المنسوب ألحقنا بآخره تاء التأنيث.

والآن تأمل الجمل في المجموعة (ب) تجد أنها تحتوي على أسماء منسوبة بزيادة ياء مشددة (يّ) في آخر الاسم المنسوب إبعد حذف تاء التأنيث أو الألف من نهايته:

ففي الجملة الأولى: "المكّي" و "الدراسي" اسمان منسوبان إلى "مكة" و "الدراسة" بزيادة الياء المشددة (يّ) بعد حذف تاء التأنيث من آخرهما.

وفي الجملة الثانية: "الجامعي" اسم منسوب إلى "الجامعة" بزيادة الياء المشددة بعد حذف التاء من آخره.

وفي الجملة الثالثة: "الأوغنديُّ" و "الأمريكيُّ" و "الأوروبيُّ" – أسماء منسوبة الى "أو غندا" و "أمريكا" و "أوروبا" بعد حذف الألف من آخرها.

وهكذا فمن الملاحظ أننا نحذف تاء التأنيث من آخر الاسم المختوم بها عند النسبة إليه و كذلك الألف المقصورة إذا كانت رابعة فأكثر.

تشریح وتجزیہ:

کسی جگہ یا شے کے ساتھ نسبت کو ظاہر کرنے کے لیے اس اسم کے آخر میں "ی" مشدد لگا دیتے ہیں اور اس سے ماقبل کو کسرہ دے دیتے ہیں۔ جیسا کہ پہلے گروپ کی مثالوں میں باکستان سے باکستانی اور اسلام سے پہلے اسلامی ہیں وغیرہ۔

اور اگر کسی اسم کے آخر میں "ۃ" ہو تو نسبت کے وقت اسے حذف کر دیتے ہیں جیسا کہ دوسرے گروپ کی پہلی مثالوں میں "مکة" سے "مکي" ہے۔ اسی طرح اگر کسی اسم میں الف چوتھی جگہ یا اس کے بعد ہو تو اسے بھی نسبت کے وقت حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسا کہ دوسرے گروپ کی تیسری مثال میں "أمریکا" سے "أمریکی" ہے۔

القاعدة:

١- النسب زيادة ياء مشددة (يّ) مكسورُ ما قبلها على آخر الاسم المنسوب إليه مثل: هذا طالب باكستانيٌّ.

٢- تُحذف تاء التأنيث من آخر الاسم عند النسبة إليه، و كذلك الألف إذا كانت رابعةً فأكثر مثل: (صلَّيتُ في الحرم المكّي – في الشركة مهندس أمريكي).

المناقشة (مشق)

س ١- عيّن الاسم المنسوب في الجمل التالية. (آنے والے جملوں میں اسم منصوب کی نشاندہی کریں)

١- اطمأنت الشرطة إلى كلام السائح الأمريكيّ

٢- صدر مرسوم عن الديوان الملكي يقضي بافتتاح جامعة جديدة.

٣- أثبت الجنودُ الوطنيون شجاعةً في الدفاع عن البلاد.

٤- عينت الشركةُ مهندساً كهربائيا جديدا.

٥- يوم الاثنين هو أول أيام العام الهجريّ الجديد.

٦- يحفظُ المسلمُ كثيراً من الآيات القرآنية.

٧- هذه ترجمةُ حرفية للنصّ. (یہ متن کا لفظی ترجمہ ہے)

٨- عُقدَ مؤتمرٌ بترولِيٌّ في بغداد. (پٹرولیم کانفرنس بغداد میں ہوئی)

س ٢- حوّل إلى اسم منسوب كما في المثال: (اسم منصوب بنائیں جیسا کہ پہلی مثال میں ہے)

المثال:

الأستاذ من أهل دمشق .... الأستاذُ دمشقيٌّ

١- الطلبة من العراق ....

٢- القصة لكاتب من المغرب ....

٣- اشترت الدولة سلاحا من فرنسا ....

٤- الطبيب الجديد من السودان ....

٥- الخادمة من الحبشة ....

٦- لبستُ ثوبا من القطن (میں نے کاٹن کے کپڑے پہنے) ....

٧- زار سائح من كندا الآثار التاريخية ....

٨- جلست الى جانب صديق من الجزائر ....

س ٣- انسب إلى الأسماء التالية: (درج ذیل اسماء کی نسبت بنائیں)

بغداد	....	قمر	....
صناعة	....	نفط	....
مكة	....	اليونان	....
الكويت	....	سويسرا	....

طب .... زراعة ....

أفغان .... جامعة ....

س٤- بين المنسوب إليه لكل اسم من الأسماء المنسوبة التالية:

(درج ذیل اسماء منسوبہ میں سے ہر ایک اسم کا منسوب الیہ واضح کریں)

الفلسفيّ .... سياحيّ ....

مذهبيّ .... عائليّ ....

نقديّ .... قاهريّ ....

لبنانيّة .... حريريّ ....

غانيّ .... جمهوريّة ....

ما الحجازية العاملة عمل ليس

المجموعة الأولى (پہلاگروپ)

١- الطريقُ طويلٌ. (راستہ لمبا ہے)

٢- الكتابُ مفيدٌ. (کتاب فائدہ مند ہے)

٣- القواعدُ سهلةٌ. (قواعد آسان ہیں)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- ما الطريقُ طويلًا. (راستہ لمبا نہیں ہے)

٢- ما الكتابُ مفيداً. (کتاب فائدہ مند نہیں ہے)

٣- ما القواعد سهلةً. (قواعد آسان نہیں ہیں)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- ما إنْ الطريقُ طويلٌ. (راستہ لمبا نہیں ہے)

٢- ما الكتابُ إلاّ مفيدٌ. (کتاب مفید ہے)

٣- ما سهلةٌ القواعدُ. (قواعد آسان نہیں ہیں)

الشرح والتحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة لوجدناها توضح عمل "ما" فهي مثل "كان و أخواتها" في أنها تدخل على الجملة الاسمية فترفع المبتدأ و تجعله اسماً لها، وتنصب الخبر و تجعله خبراً لها، وهي تشبه الفعل الناسخ "ليس" في إفادة النفي ولكنها حرف وليستْ فعل. وفي أمثلة المجموعة الأولى نرى الجملة الاسمية قبل دخول "ما" و كل جملة منها مكونة من مبتدأ وخبر. وفي أمثلة المجموعة الثانية نرى هذه الجمل بعد دخول "ما" وكل مبتدأ فيها قد أصبح اسم "ما" مرفوعاً و كل خبر قد أصبح خبر ما منصوباً. وفي أمثلة المجموعة الثالثة نرى "ما" وقد بطل عملها في المثال الأول لاقترانها "بإنْ" الزائدة. وفي المثال الثاني من نفس المجموعة بطل عملها لاقتران خبرها بإلّا. وفي المثال الثالث بطل عملها لتقدم الخبر على الاسم، وهكذا يتضح أنها ترفع المبتدأ وتنصب الخبر بشرط ألا يقترن اسمها "بإنْ" الزائدة يعني لايقع بعد "ما" وقبل الاسم "إنْ" الزائدة، وألا يقترن خبرها بإلّا، وألا يتقدم خبرها على اسمها.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں "ما" جو "لیس" کا عمل کرتی ہے اس کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

یہ "ما" جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے۔ اور مبتداء کو "رفع" دیتا ہے اور اسے اپنا اسم بنالیتا ہے اور خبر کو نصب دیتا ہے اور اسے اپنی خبر بنالیتا ہے۔ پہلے گروپ میں جملے اسمیہ جملے ہیں ان پر ما داخل نہیں ہے۔ اور وہ مبتداء اور خبر پر مشتمل ہیں۔

جبکہ دوسرے گروپ کی مثالوں پر "ما" داخل ہے اور اس کا ہر مبتدا "ما" کا اسم ہوگیا ہے اور مرفوع ہے اور اس کی ہر خبر ما کی خبر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ لیکن یاد رہے کہ اگر اس "ما" کے بعد إن زائدہ ہوگا یا اس کی خبر الا کے ساتھ ہوگی یا اس کی خبر اس کے اسم پر مقدم ہوگی تو اس ما کا عمل باطل ہو جائے گا۔ جیسا کہ تیسرے گروپ کی مثالوں سے واضح ہے۔

القاعدة:

ما الحجازية تدخل على المبتدأ، فترفعه وتجعله اسماً لها، وتنصب الخبر وتجعله خبراً لها، وسميت حجازية لأنها تعمل هذا العمل في لغة أهل الحجاز، أما في تميم فهي لا تعمل شيئاً.

وهي تعمل هذا العمل بشروط ثلاثة هي:

١۔ ألاّ يقترن اسمها بِـ "إن الزائدة".

٢۔ ألاّ يقترن خبرها بـ "إلاّ".

٣۔ ألاّ يتقدم خبرها على اسمها، فإن اختل أو فُقِدَ شَرطٌ من هذه الشروط بطل عَمَلُها.

المناقشة (مشق)

س ١- عيِّن ما العاملة وما المهملة وسبب إهمالها فيما يأتي:
(درج ذیل جملوں میں ما عاملہ اور ما مھملہ کی نشاندہی کریں اور اس کے غیر ضروری ہونے کے اسباب بیان کریں)

١- قال تعالى "ما هذا بشراً".

٢- قال تعالى "وما محمدٌ إلا رسولٌ".

٣- ما زيدٌ قائماً.

٤- ما إنْ أنتَ كاذبٌ.

٥- ما جهدك ضائعاً. (تیری کوشش رائیگاں ہونے والی نہیں)

٦- ما في الفصل مهملٌ.

٧- ما بالنسبِ فخُرِكَ.

٨- ما رجلٌ في الدار. (گھر میں کوئی آدمی نہیں ہے)

س ٢- أدخل على كل جملة من الجملة الآتية ما الحجازية وغير مايلزم:
(درج ذیل جملوں میں سے ہر جملہ پر ما نافیہ لگائیے اور ضروری تبدیلی بھی کیجئے)
الأرضُ مخضرةٌ- الفصلُ ممتلئٌ- الحديقةُ منسقةٌ- هؤلاء مخلصونَ- الشّوارعُ واسعةٌ المدينةُ تجاريةٌ.

س ٣- كَوِّن ست جمل من إنشائك و أدخل على كل جملة منها "ما" الحجازية بحيث تكون عاملة في ثلاث جمل منها و مهملة لأسباب مختلفة في الثلاث الأخرى.
(اپنی نثر نگاری میں چھ جملے ایسے بنائیں جس میں ما نافیہ استعمال ہو۔ تین جملوں میں نافیہ اپنا کردار ادا کرے اور تین جملوں میں مختلف وجوہات کے سبب اپنا کردار ادا نہ کرے)

لا النافية العاملة عمل ليس

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- لا رجلٌ قائماً. (کوئی ایک آدمی بھی نہیں کھڑا ہے)

٢- لا طالبٌ فاهماً. (کوئی ایک طالب علم سمجھنے والا نہیں ہے)

٣- لا كتابٌ في الحقيبة. (کوئی ایک کتاب بھی بستے میں نہیں ہے)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- لا الرجل قائمٌ. (آدمی کھڑا نہیں ہے)

٢- لا طالب إلا فاهمٌ. (طالب علم نہیں مگر سمجھنے والا)

٣- لا في الحقيبة كتابٌ. (کتاب بستے میں نہیں ہے)

الشرح والتحليل:

الأمثلة السابقة توضح عمل لا العاملة عمل ليس فهى حرف نفى مثل ليس و يعمل عملها أي يرفع المبتدأ ويجعله اسماً له وينصب الخبر و يجعله خبراً له وقد أوضحت أمثلة المجموعة الأولى "لا" العاملة ففى كل مثال نجد "لا" النافية للوحدة قد رفعت الاسم و نصبت الخبر أما في أمثلة المجموعة الثانية نجد أنّ اسمها جاء معرفة في المثال الأول واقترن خبرها بإلاّ في المثال الثاني ونقدم خبرها على اسمها في المثال الثالث ومن ذلك نعلم أن لا النافية للوحدة تعمل هذا العمل بشرط أن يكون اسمها و خبرها نكرتين و ألاّ ينقدم خبرها على اسمها و ألاّ يفصل بينها بين اسمها بفاصل.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں "لا" جو "لیس" کا عمل کرتا ہے اس کے متعلق معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

یہ "لا" جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اپنے اسم کو رفع اور اپنی خبر کو نصب دیتا ہے جیسا کہ پہلے گروپ کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

لیکن اگر اس کا اسم معرفہ واقع ہو یا اس کی خبر اس کے اسم پر مقدم ہو یا اس کی خبر "لا" کے ساتھ آئے تو اس کا عمل باطل ہو جاتا ہے جیسا کہ دوسرے گروپ کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

القاعدة:

لا النافية للوحدة تعمل عمل ليس فترفع الاسم و تجعله اسماً لها و تنصب الخبر و تجعله

خبرألها و هي تعمل هذا العمل بشروط هي:

١- أن يكون اسمها و خبرها نكرتين.

٢- ألاّ يتقدم خبرها على اسمها.

٣- ألاّ يقترن خبرها بإلاّ وزاد بعض النحاة شرطاً رابعاً هو أن يكون ذلك في الشعر لا في النثر.

المناقشة (مشق)

س١- عيّن لا العاملة والمهملة وبيّن سبب إهمالها فيما يأتي قال الشاعر.
(درج ذیل جو شاعر نے کہا اس میں سے لا عاملہ اور لا مہملہ کی نشاندہی کریں اور لا مہملہ کی وجوہات بھی بیان کریں)

١- تعز فلاشيٌ على الأرض باقياً: ولا وزرٌ مما قضى اللّهُ واقياً

قال الشاعر

٢- إذا الجودلم يرزق خلاصاً من الأذى

فلا الحمد مكسوباً ولا المال باقياً

٣- لا رجل حاضر ٤- لا في الدار رجل

٥- لا مجتهدنادماً ٦- لا مهملاً إلاّ خاسر

س٢- ادخل على الجمل الآتية لا النافية للوحدة و غيرما يلزم:
(درج ذیل لا نافیہ لگایئے نیز ضروری تبدیلی بھی کریں)

الطالب في الفصل- الحديقة مغلقة- الشارع واسع- المدينة نظيفة- الطلاب مهملون- الطالبات مؤدبات.

س٣- كوّن ست جمل من انشائك و أدخل عليها "لا" النافية للوحدة بحيث تكون في الجمل الثلاث الأولى عاملة والجمل الثلاث الثانية مهملة:
(اپنی انشاء کے ذریعے چھ جملے بنائیں اور ان پر لا کے نافیہ داخل کریں اس حیثیت سے کہ پہلے تین جملوں میں لا عمل کرنے والا ہو اور آخری تین جملوں میں لا مہمل ہو۔)

لا النافية للجنس

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- لا طالبَ حاضرٌ. (کوئی طالب علم حاضر نہیں ہے)

٢- لا طالبينِ حاضران. (کوئی دو طالب علم حاضر نہیں ہیں)

٣- لا طالباتِ حاضراتٌ. (کوئی طالبات حاضر نہیں ہیں)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- لا طالبَ علمٍ حاضرٌ. (کوئی طالب علم حاضر نہیں ہے)

٢- لا كتابَ مجتهدٍ ضائعٌ. (کسی مجتھد کی کتاب ضائع ہونے والی نہیں ہے)

٣- لا فاهمي دروسٍ مهملونَ. (کوئی اسباق کو سمجھنے والے بے پراہ نہیں ہیں)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- لا فاهماً درسَه مهملٌ. (کوئی اپنے سبق کو سمجھنے والا لا پرواہی کا شکار نہیں ہے)

٢- لا كريماً خلقُهُ مكروهٌ. (اچھے اخلاق والا ناپسندیدہ نہیں ہے)

٣- لا ساعياً في الخيرِ مذمومٌ. (کوئی بھلائی میں کوشش کرنے والا قابل مذمت نہیں ہے)

الشرح والتحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة لوجدنا أنها توضح عمل لا النافية للجنس العاملة عمل (إنّ) ففي أمثلة المجموعة الأولى نجد- أن الكلمات "طالب- طالبين- طالبات" كل منها اسم نكرة مفرد ليس مضافاً ولا شبيهاً بالمضاف قدسبقه "لاء التى تفيد نفي الخبر عن كل فرد من أفراد جنسه لأن النكرة صالحة لكل فرد من أفراد جنسها فإذا دخلت لا على النكرة لنفي الخبر عنها فإن النفي يشمل كل فرد تصلح له النكرة فيكون عاماً وهو ما يعبرون عنه بنفي الجنس والاسم الأول "طالب" مبني على الفتحة والثاني "طالبين" مبني على الياء والثالث "طالبات" مبني على الكسرة وكل اسم نكرة مفرد بعد لا النافية "للجنس" فهوا سمها و يكون مبنياً على ما كان يُنْصَبُ به لو كان معرباً.

وفي المجموعة الثانيه نجد- أن الكلمات "طالب- كتاب" فاهمي كل منها اسم نكرة مضاف مسبوق به "لا" التي تفيد نفي الخبر عن كل فرد من أفراد جنسه وهو منصوب و كل اسم نكرة مضاف بعد "لا" النافية للجنس فهو اسمها منصوب بها.

وفي المجموعة الثالثة نجد– أن الكلمات "فاهماً– كريماً– ساعياً" كل منها اسم نكرة شبيه بالمضاف لأنه اتصل به شئ من تمام معناه والمتمم له منصوب في المثال الأول و مرفوع في المثال الثاني ومجرور في المثال الثالث وكل منها مسبوق به "لا" التي تفيد نفي الخبر عن كل فرد من أفراد جنسه و كل منها منصوب و كل اسم نكرة شبيه بالمضاف بعد لا النافية للجنس فهو اسمها منصوب بها.

ولو تأملنا الخبر في كل أمثلة المجموعات الثلاث نجده اسم نكرة مرفوع على أنه خبر لا وكل نكرة بعد اسم "لا" النافية للجنس فهو خبر مرفوع بها و تعمل "لا" النافيه للجنس هذا العمل بشروط هي.

أن يكون اسمها و خبرها نكرتين فإن جاء اسمها معرفة وجب إهمالها مثل لا محمود مجتهدٌ ولا خالد.

٢– ألاَّ يتقدم خبرها على اسمها فإن تقدم الخبر على الاسم وجب إهمالها مثل: لافي الدار رجل– "لا فيها غول".

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو لائے نفی جنس کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ یہ لائے نفی جنس "اِنَّ" اور اس کی اخوات والا عمل کرتا ہے یعنی یہ مبتداء کو "نصب" اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ یاد رہے کہ اس کے عمل کرنے کی دو شرائط ہیں۔

(۱) اس کا اسم اور خبر دونوں نکرہ ہوں۔ اگر اس کا اسم معرفہ استعمال ہوا تو اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔ جیسے "لا محمود مجتهد ولا خالد"۔

(۲) یہ کہ اس کی خبر اس کے اسم پر مقدم نہ ہو اگر اس کی خبر اس کے اسم پر مقدم ہوئی تو تب بھی اس کا عمل باطل ہو جاتا ہے۔

یاد رہے کہ اس کا اسم مفرد ہوتا ہے، نہ مضاف ہوتا ہے اور نہ مشابہ مضاف۔ جیسا کہ پہلے گروپ کی مثالوں سے واضح ہے اور کبھی اس کا اسم مضاف ہوتا ہے جیسا کہ دوسرے گروپ کی مثالوں سے واضح ہے اور کبھی اس کا اسم مشابہ مضاف ہوتا ہے جیسا کہ تیسرے گروپ کی مثالوں سے واضح ہے۔ ان تینوں صورتوں میں اس کے اسم کی اعرابی حالت "نصب" ہے۔

القاعدة:

لا النافية للجنس تعمل عمل إنَّ و أخواتها اى تنصب المبتدأ و تجعله اسماً لها و ترفع الخبر و تجعله خبراً لها بشرطين هما.

١– أنْ يكون اسمها و خبرها نكرتين.

٢– الأَّ يتقدم خبرها على اسمها.

وأنواع اسمها ثلاثة هي

١- مفرد وهو ماليس مضافاً ولا شبيهاً بالمضاف و حكمه أنه يبني على ما كان يُنْصَبُ به لو كان معرباً.

٢- المضاف و حكمه النصب.

٣- الشبيه بالمضاف وهو ما اتصل به شيٌ من تمام معناه و حكمه النصب أيضاً مثل المضاف.

المناقشة (مشق)

س١- عيِّن اسم لا النافية للجنس و بيِّن حكمه الإعرابي مع ذكر السبب فيما يأتى.

(درج ذیل لا نافیہ کی نشاندہی کریں نیز اس کا اعرابی حکم اور سبب اعراب بھی بتایئے)

١- لا كتاب في الحقيبة. ٢- لا طالعاً جبلاً ظاهر.

٣- لا طلاب علم مُقَصِّرُونَ. ٤- لا يدَمن التعاون.

٥- لا مجاهدين فوق الجبل. ٦- لا طالبَ حق مخزول.

س٢- ضعْ في كل مكان خالى من الجمل الآتية اسماً مناسباً.

(آنے والے جملوں میں ہر خالی جگہ پر کوئی مناسب اسم لگائیں)

١- لا .... أفضل من العلم. ٢- لا .... في لاهور.

٣- لا .... مقصران. ٤- لا .... في الدين.

٥- لا .... فائزون. ٦- لا .... في الفصل.

٧- لا .... نادمون.

س٣- بيِّن لا العاملة ولا المهلة في الجمل الآتية واذكر سبب إهمال المهملة.

(درج ذیل لا عاملہ اور لا مہملہ کی نشاندہی کریں نیز لا مہملہ کا سبب اہمال بھی بتائیں)

١- لا محمود حاضر ولا زميله. ٢- لا في الجامعة طالب ولا معلم.

٣- لا مهملاً درسَه ناجح. ٤- "لا فيها غول ولا هم عنها ينزفون"

٥- لا متأخراً فهم. ٦- لا ياراً بوالديه نادمْ.

تدريبات عامة

التدريب (١) اقرأ ثُم أجب عن الأسئلة التالية: (پڑھیئے پھر درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے)

الجاحظ هو العالم العربي الكبير عمرو بن بحر، كان يحب القراءة في كل علم و فن كما كان يكثر من السفر ليقابل العلماء يبحث معهم بعض المسائل اللغوية، و كان يستقبل الأعراب في بيته ليسأل عن معنى كلمة أو صحة خبر و كان يحفظ كثيراً من الشعر و الأخبار.

ويعتبر الجاحظ من أعظم العلماء، فقد جمع في كتبه و رسائل ومقالاته كلَّ أنواع الثقافة و معفرة في عصره من عربية وهندية و فارسية ويونانية وقد ألف الجاحظ أكثر من ثلثمائة كتاب في اللغة والعلم والأدب.

ترجمہ وتجزیہ:

عمر بن بحر الجاحظ بہت بڑا عربی دان تھا۔ وُہ ہر علم وفن میں پڑھائی کا دلدادہ تھا۔ وُہ بہت سفر کیا کرتا تھا تاکہ علماء سے ملے اور مسائل لغویہ میں ان سے بحث ومباحثہ کرے۔ وُہ دیہاتی لوگوں کا اپنے گھر میں ٹھہراتا تاکہ کسی کلمہ کے معنی پوچھ سکے اور کسی خبر کی صحت جان سکے۔ وُہ بہت سے اشعار کا حافظ اور خبروں کا جاننے والا تھا۔

جاحظ کو بہت بڑے علماء میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس نے اپنی کتب اور وسائل و مقالات میں عربی، ھندی، فارسی، اور یونان کی ہر قسم کی ثقافت کو جمع کیا اور اپنے زمانے میں ان کی تمام معلومات کو بھی جمع کیا۔ جاحظ نے لغت، علم اور ادب میں تین سوے زائد کتب لکھیں۔

أ- الأسماء (المفرد) التالية وردت في القطعة فهاتِ (جمعَها):

درج ذیل واحد اسماء پیراگراف میں آئے ہیں۔ ان کی جمع لکھئے۔

العالم- الكبير - علم- فن- بيت- كلمة- خبر.

ب- الأسماء (الجمع) التالية وردت في القطعة فهاتِ (مفردَها):

درج ذیل جمع اسماء پیراگراف میں آئے ہیں۔ ان کی واحد لایئے۔

المسائل- الأخبار- كُتُب- رسائل- مقالات- أنواع.

ج- استخرج من القطعة السابقة ما يأتي: (پچھلے پیراگراف سے درج ذیل نکالیے)

جمع تكسير:.................. فعلا:.................. حرفاً:..................

جملة اسمية:..................

جملة فعلية:..................

اسماً مؤنثاً: .... اسماً مذكراً ....

اسماً معرفة: .... اسماً نكرة: ....

التدريب (٢) حَوّل الجمل إلى جمل اسمية كما في المثال:

درج ذیل جملوں کو اسمیہ جملوں میں تبدیل کرو جیسا کہ مثال میں ہے۔

المثال: لم يخرج العلماء من الاجتماع .... العلماء لم يخرجوا من الاجتماع.

١- لم يتصل الرؤساء بالأعضاء.

٢- يحب الأطفال اللعب. (بچے کھیل کو پسند کرتے ہیں)

٣- لم يتحدث الشيخان كثيراً.

٤- لن يفقد الطلاب الأمل.

٥- يدرس الوزيران خطة التنمية.

٦- يبذل الأطباء جهدا كبيرا في محاربة المرض.

٧- يعمل الحكام على خدمة المواطنين.

٨- لن ينصرف المهندسان قبل إتمام العمل.

التدريب (٣) عيِّن الخطأ في الجمل التالية ثم اكتب صوابه كما في المثال:

درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے پھر اس کو درست کر کے لکھئے جیسا کہ مثال میں ہے۔

المثال: اجتمع المحاسبين لمراجعة الحسابات. اجتمع المحاسبون المراجعة الحسابات.

١- دخل صديقان الوزير للسلام عليه.

٢- قامت الطائرات الجديد و برحلات إلى أوروبا.

٣- شكرا المتهمان المحكمة لعدالتها.

٤- يسافر المعيدين إلى أمريكالا كما دراستهم.

٥- يقمن النساء بتربية أولا دهن.

٦- زرت المكتبات الجديدات في الرياض.

٧- استقبل المديرة الزائرات.

٨- حيا القائد المجاهدون في سبيل نشر الإسلام.

التدريب (٤) اقرأ القطعة ثم أجب عن الأسئلة التالية لها:

درج ذیل اقتباس کو پڑھیئے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب دیجئے۔

أقام اليهود في المدينة إلى جانب سكانها العرب، و كانوا على عداء معهم قبل أن يهدي الله قلوب العرب إلى الإسلام.

وعندما ظهرت الدعوة الاسلامية في مكة دخل عرب المدينة في الاسلام، فأمر الرسول عليه السلام أصحابه المسلمين في مكة بالهجرة للمدينة بعد أن اشتد المشركون في عذابهم وبعد وقت قصير هاجر الرسول عليه السلام بصحبة أبي بكر الصديق.

عقد المسلمون في المدينة معاهدات كثيرة مع اليهود تدور حول التعاون بين الفريقين في السلم والحرب، لكن اليهود جرياً على عادتهم في الخيانة غدروا بالمسلمين، فأمر الرسولُ عليه السلام بإخراجهم من المدينة و تخليص المسلمين من خياناتهم.

ويعتدي اليهود اليوم على المسجد الأقصى في فلسطين و علينا أنْ نهتدي بهدي الرسول عليه السلام في تخليص الأماكن المقدسة من شرورهم.

ترجمہ وتجزیہ:

یہودی عرب میں اس کے سکان کے لحاظ سے مدینہ میں ٹھہرے۔ اللہ تعالیٰ کے عرب کو اسلام کی طرف ہدایت دینے سے پہلے، وہ ان سے دشمنی پر تھے۔ جب اسلامی دعوت مکہ میں ظاہر ہوئی تو مدینہ کے عرب اسلام میں داخل ہوئے۔ مشرکوں کے مسلمانوں کو تکلیف دینے میں شدت اختیار کرنے کے بعد نبی ﷺ نے اپنے مسلمان ساتھیوں کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا۔

اور تھوڑی مدت کے بعد نبی ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مصاحبت میں ہجرت کی۔ مسلمانوں نے مدینہ میں یہودیوں سے آپس میں دونوں فریقوں کے ایک دوسرے سے سلامتی اور جنگ میں تعاون کے لحاظ سے کئی معاہدے کیے۔ لیکن یہودی مسلمانوں کے ساتھ خیانت اور دھوکہ دہی میں اپنی عادات پر جری تھے۔ پس آپؐ نے ان کو مدینہ سے نکالنے اور مسلمانوں کے ان کی خیانتوں سے خلاصی پانے کو حکم دیا۔

یہودی آج فلسطین میں مسجد اقصیٰ پر ظلم کر رہے ہیں اور ہمارے اوپر لازم ہے کہ ہم مقامات مقدسہ کی ان کی شرارتوں سے نجات کے لیے نبی اکرم ﷺ کے طریقہ کی پیروی کریں۔

١- استخرج الجمع في القطعة السابقة و بين نوعه ثم أعربه.
(پچھلے پیراگراف سے جمع نکالیے، ان کی قسم بتائیے، پھر اس پر اعراب لگائیے)

٢- استخرج من القطعة السابقة. (پچھلے پیراگراف سے نکالیے)

أ- مثنى و أعربه.

ب- اسماً علماً.

ج- صفة.

د- اسماً مجروراً بحرف جر.

هـ- اسماً مجرورا بالاضافة.

و- اسماً نكرة.

٣- هات جمع الأسماء التالية. (درج ذیل اسماء کی جمع لکھئے)

رسول- دعوة- وقت- قصير- حرُب- مسُجد.

٤- اشتد المشركون في تعذيب المسلمين. (مشرکوں نے مسلمانوں کو تکلیف دینے میں شدت اختیار کی)

حوّل جمع المذكر السالم في الجملة السابقة إلى جمع مؤنث سالم ثم اضبطه بالشكل مع تغيير مايلزم.

(پچھلے جملے میں جمع مذکر سالم کو جمع مؤنث سالم میں تبدیل کریں پھر اس پر اعراب لگائیے نیز ضروری تبدیلی بھی کریں)

التدريب (٥) أجب كما في المثال: (جواب دیجئے جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: ماذا نسمي الكتاب الذي نقرأُ فيه القواعد؟ نسميه كتاب القواعد.

١- ماذا نسمى الوزير المشرف على وزارة الزراعة؟ ....

٢- ماذا نسمى الحديقة التي تحيط بالمنزل؟ ....

٣- ماذا نسمى السيارة التي يركبها المدير؟ ....

٤- ماذا نسمى الطبيب الذي يعالج الأطفال؟ ....

٥- ماذا نسمى الشرطيّ الذي ينظم المرور؟ ....

٦- ماذا نسمى المختبر الذي ندرس فيه اللغة؟ ....

٧- ماذا نسمى الكلية التي ندرس فيها الطب؟ ....

٨- ماذا نسمى الرجل الذي يقودُ الطائرةَ؟ ....

التدريب (٦) حول إلى مضاف و مضاف إليه كما في المثالين:

مضاف اور مضاف الیہ کو بدلئے جیسا کہ دو مثالوں میں ہے۔

المثالان: أ- يحب الأساتذة الجامعيون زيارة المكتبات.

يحب أساتذة الجامعة زيارة المكتبات.

ب- يكثر محمود من السهر في الليل.

يكثر محمود من سهر الليل.

١- يحب الفارس الركوب على الحصان.

٢- يتوجه الطالبان السعوديان إلى المكتبة.

٣- يشارك أدباء باكستان في الندوة الشعرية.

٤- اعتاد الراعي الصعود إلى الجبال.

٥- يحب البدوي الحياة في الصحراء. (دیہاتی اپنی صحرائی زندگی کو پسند کرتا ہے)

٦- يكثر العربي من الاكرام للضيف.

٧- قابلت المهندسين اليابنيين. (میں جاپانی انجینئرز سے ملا)

٨- تشجع الحكومة النهضة الصناعية في البلاد.

التدريب (٧) اقرأ القطعة ثم أجب عن الأسئلة التالية لها:

(پیراگراف کو پڑھیئے پھر دیئے گئے سوالات کے جواب دیجئے)

أبو الطيب المتنبي هو أحد الشعراء المشهورين في الأدب العربي، ولد بالكوفة في العراق سنة ثلاث وثلاثمائة للهجرة وقدم الشام في صباه، وبهانشأ و تعلم، لقي كثيرين من كبار الأُدباء. عاش الشاعر المتنبى في العصر العباسي يتنقل في بلاد الشام يمدحِ أمراء ها حتى اتّصَلَ بـالأمير سيف (الدولة) الحمداني أمير حلب فـأحبه و قربه إليه ثم و قع (خلاف) بينه و بين سيف الدولة فتركه و ذهب إلى مصر و مدح حاكمها فأكرمه، ولكن المتنبي كان يأملُ أنْ يشركه في (الحكم) فلم يتحقق له ذلك، فعاد إلى بغداد، و منها إلى الكوفة وفي الطريق تعرض له فاتك الأسدي بجماعةٍ من أصحابه وقتله، وكان ذلك في أواخر رمضان سنة أربع و خمسين و ثلاثمائة للهجرة.

ترجمہ وتجزیہ:

ابوطیب المتنبی عربی ادب کے مشہور شعراء میں سے ایک ہے وُہ عراق کے شہر کوفہ میں ۳۰۳ھ میں پیدا ہوا اور بچپن میں ہی شام آ گیا۔ وہاں نشو ونما پائی اور تعلیم حاصل کی۔ بہت سے بڑے علماء سے ملاقات کی۔ شاعر متنبی عباسی دور میں شام کے مختلف شہروں میں جاتا وہاں کے حکام کی مدح سرائی کرتا۔ حتی کہ امیر سیف الدولہ الحمدانی سے جاملا (جو حلب کا امیر تھا)۔ پس اُس نے اِس سے محبت کی اور اپنے قریب کیا۔ پھر سیف الدولہ اور اس کے درمیان اختلاف پیدا ہوا تو اُس نے سیف الدولہ کو چھوڑ دیا اور مصر کی طرف روانہ ہو گیا۔ اس کے حاکم کی مدح سرائی کی پس اس حاکم نے اس کی تکریم کی لیکن متنبی یہ چاہتا تھا کہ اُسے بادشاہی میں شریک کرے۔ پس یہ اُس کے لیے ممکن نہیں ہو سکا تو وہ بغداد لوٹ آیا بغداد سے کوفہ کی طرف اور راستے میں اُسے "فاتك اسدي" اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ملا اور اسے قتل کر دیا۔ یہ 354ھ میں رمضان کے آخر کا واقعہ ہے۔

١- استخرج من القطعة الأفعال الصحيحة المتصلة بها ضمائر النصب.

اقتباس سے درست افعال نکالیئے جن کے ساتھ نصب کی ضمیریں منسلک ہوں۔

٢- صَرِّف العبارة التالية مع الضمائر والأسماء التي بين قوسين:
درج ذیل عبارت کو بریکٹوں میں دی گئی ضمیریں اور اسماء کو استعمال کرتے ہوئے تبدیل کریں۔

قدم الشام في صباه.

(هي) ....

(البنتان) ....

(البنات) ....

(الأولاد) ....

(أنتَ) ....

(أنتِ) ....

(أنتم) ....

٣- استخرج من القطعة السابقة مايلي: (پچھلے پیراگراف سے درج ذیل نکالیے)

أ- جمع مذكر سالماً و أعربه.

ب- فعلاً مضارعاً منصوباً.

ج- فعلاً مضارعاً مجزوماً.

د- صفة

ه- فعلاً معتلاً.

٤- عيّن في القطعة جمع التكسير و أعربه. (اقتباس سے جمع مکسر نکالیئے اور اعراب بھی لگائیے)

٥- ضع خطّاً تحتَ الضمائر المتصلة بالأسماء. (اسماء کے ساتھ جڑی ضمیروں کے نیچے لکیر لگائیے)

٦- اضبطْ بالشّكل الكلمات التي بين قوسين و اذكر سبب الضبط.
(بریکٹوں میں دیئے گئے الفاظ پر اعراب لگائیے اور اعراب کا سبب بھی لکھئے)

التدريب (٨) أكمل الجمل التالية بوضع هذه العلامة (✓) أمام التكملة الصحيحة كما في المثال: (مندرجہ ذیل جملوں کو (✓) نشان لگا کر درست کیجئے جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: يحضر إلى الجامعة طلاب من:

أ- جنسيات متعددات.

ب- جنسيات متعددةٌ.

جـ- جنسيات متعدد.

١- قابلت في المصنع:

أ- عاملين نشيطان.

ب- عاملان نشيطان.

جـ- عامليْنِ نشيطين.

٢- سافرتُ في الصيف إلى.

أ- دول أجنبيات.

ب- دول أجنبية.

جـ- دول أجنبي.

٣- أثنى مدير المستشفى على.

أ- الموظفين الجدد.

ب- الموظفين جدد.

جـ- الموظفين الجدد.

٤- الأشجارُ في الحديقة.

أ- كثيرة

ب- كثيرات

جـ- كثير

٥- الدارسات في الجامعة:

أ- كثيرة

ب- كثيرات

جـ- كثير

٦- تقدم الدولة للمواطنين:

أ- خدمات عظيمة.

ب- خدماتٍ عظيمة.

جـ- خدماتٍ عظيمة.

٧- اشترك في الندوة.

أ- أساتذة مشهور.

ب- أساتذة مشهورون.

جـ- أساتذة مشهورة.

٨- اشتريتُ من المكتبة.

أ- كتابان جديدان.

ب- الكتابان الجديدان.

جـ- كتابينْ جديدين.

التدريب (٩) املأ الفراغ بالاسم المناسب ممابين القواسين كما في المثالين:

(بریکٹوں میں سے درست اسم لے کر خالی جگہ پُر کیجئے جیسا کہ مثال میں ہے)

مثال ١: وَصَّلْتُ طبيبتا المستشفى إلى المطار.

(طبيبتا- طبيبتي- طبيبتان- طبيبتين)

مثال ٢: قابلتُ في الشركة محاسبينّ نشيطينْ

(محاسبو- محاسبي- محاسبون- محاسبينْ)

١- حضر .... المصنع متأخرين.

(عاملا- عامليْ- عاملان- عاملين)

٢- قديم إلى المدرسة .... كثيرون.

(زائرو- زائريْ- زائرون- زائرين)

٣- هذه صالة لك .... المغادرين.

(مسافرو- مسافري- مسافرون- مسافرين)

٤- أقامت .... العلوم والآداب حفلاً مشتركاً.

(كليتا- كليتي- كليتان- كليتين)

٥- تفتح الجامعة .... جديدتين في العام القادم.

(كليتا- كليتي- كليتان- كليتين)

٦- استقبل المدير .... فائزين.

(صحفيو- صحفيي- صحفيون- صحفين)

٧- وصل .... الشركة الى الاجتماع.

(مندوبو – مندوبي – مندوبون – مدوبين)

٨– تسلّم .... الحكومة الزيادة في رواتبهم.

(موظفو – موظفي – موظفون – موظفين)

التدريب (١٠) أدخل (لمْ ثم لنْ) على الجمل التالية مع الضبط بالشكل كلما أمكن كما في المثالين:

(درج ذیل جملوں میں لم پھر لن لگایئے نیز جہاں ممکن ہو اعراب بھی لگایئے جیسا کہ دونوں مثالوں میں ہے)

المثالان: أ– يخرجُ محمودٌ إلى عمله   لم يخرجْ محمودٌ إلى عملِهِ

لنْ يخرجَ محمودٌ إلى عمله.

ب– الأغنياءُ يُنفقون على الفقراء   الأغنياء لم ينفقوا على الفقراء

الأغنياء لن يُنفقوا على الفقراء.

١– يلبس الناس الملابس القطنية في الشتاء.

٢– تتقدمُ الأمم بالعلم وحده.

٣– القواد يشاهدون المواقع العسكرية.

٤– تكثر حوادث السيارات في البلاد العربية.

٥– الخادمان يعودان إلى إلبيت في المساء.

٦– الوزراء يعقدون مؤتمرا صحفياً.

٧– تغادر الطائرة أرض المطار في الساعة السابعة صباحاً.

٨– تنخفض درجةُ الحرارة في الصيف.

التدريب (١١) اقرأْ مايلي ثم أجب عن الأسئلة التالية له:

(درج ذیل کو پڑھیے پھر دیئے گئے سوالات کے جواب دیجئے)

ا– دخل الطبيب على مريضه فرأى تحسُّناً كبيراً في صحته فقال له: إنك تبدو اليوم أحسن بكثير، فقال المريض: لقد اتُّبعتُ (التعليمات المكتوبة) علَى زجاجةِ الدَّواء بدقةٍ تامة. فسأله الطبيب: وماذا كان مكتوباً عليها؟ قال المريض: احتفظْ بالزجاجة مغلقةً جيداً.

ترجمہ وتجزیہ: ڈاکٹر مریض کے پاس آیا تو اس نے اس کی صحت میں کافی بہتری دیکھی۔ اس نے کہا: آج سے تو آپ کی صحت بڑی اچھی ہونی شروع ہوگئی ہے۔ مریض نے کہا: میں نے دوا کی بوتل پر لکھی ہوئی ہدایات پر مکمل عمل کیا ہے۔ ڈاکٹر نے اس سے پوچھا: اس پر کیا لکھا ہوا تھا؟ مریض نے کہا: شیشے کی بوتل اچھی طرح سے بند رکھیے۔

ب- تعجّب طبيبٌ عندما دخل عليه (شاب) لم يره من قبل و أخذ يشكره قائلا: لقد نفعني جداً علاجُك يا دكتور. فقال الطبيب: إنك لم تحضر إليّ من قبل. فضحك الشبابُ وقال: نعم هذا صحيح، ولكنك عالجت عمي الذي توفي منذ أسبوع وترك لي ثروته (الكبيرة).

ترجمہ وتجزیہ: ایک ڈاکٹر کو اس وقت بڑی حیرانی ہوئی جب ایک اجنبی نوجوان اس کے پاس آیا اور یہ کہتے ہوئے شکریہ ادا کرنے لگ گیا: ڈاکٹر صاحب آپ کے علاج نے مجھے بہت فائدہ دیا۔ تو ڈاکٹر نے کہا: اس سے پہلے تو میرے پاس نہیں آیا۔ نوجوان ہنسا اور کہا: ہاں، یہ درست ہے، لیکن آپ نے میرے چچا کا علاج کیا تھا جو کہ ایک ہفتہ پہلے مرگیا۔ اس نے میرے لیے بڑی دولت ورثے میں چھوڑی ہے۔

الأسئلة (سوالات):

١- استخرج من القطعتين السابقتين الأفعالَ الصحيحة المتصلة بها الضمائر و بيّن موقعَ الضمائر في الاعراب.

(دونوں اقتباسات سے ایسے افعال صحیحہ نکالیے جن کے ساتھ ضمیریں منسلک ہوں نیز ضمیروں کے اعراب کی وجہ بھی بتائیں)

٢- أعدْ كتابَة القطعةِ الثانية (ب) بعد تحويلها إلى المؤنث و تغيير مايلزم على الوجه التالي:

(پیراگراف (ب) کو مؤنث میں بدل کر ضروری تبدیلیاں کریں جیسا کہ درج ذیل میں ہے)

تعجّبتْ طبيبةُ عندما دخلتْ عليها شابةٌ.

٣- دخل الطبيب على مريضه.

حوّل الأفعَال في الجملة السابقة إلى المثنى والجمع مع تغيير مايلزم.

(پچھلے جملے میں افعال کو تثنیہ اور جمع میں بدلیں دونیز ضروری تبدیلی بھی کریں)

٤- استخرج من القطعة السابقة: (پچھلے پیراگراف سے نکالیئے)

أ- فعلاً مضارعاً مرفوعاً.

ب- فعلاً مضارعاً مجزوماً.

ج- فعلاً معتلاً.

د- اسمَ إشارة.

هـ- صفة.

٥- احتفظ بالزجاجة مغلقة جيدا.

خاطب بالعبارة السابقة المثنى وجمع المذكر ثم المفرد المؤنث وجمعه مع تغيير مايلزم.

(اوپر والی عبارت کو تثنیہ اور جمع میں بدلو، پھر واحد مؤنث اور جمع میں بدل کر ضروری تبدیلیاں کریں)

٦- اضبط بالشكل الكلمات التي بين قوسين واذكر سبب الضبط.

(بریکٹوں میں جو الفاظ ہیں ان پر اعراب لگایئے اور اعراب کی وجہ بھی بتایئے)

التدريب (١٢) املأ الفراغ في القطعة التالية بجمع مؤنث سالم مناسب مما بين القوسين ثم اضبطه بالشّكل:

(درج ذیل پیراگراف میں دی گئی جمع مؤنث سالم اور بریکٹوں میں دی گئی مؤنث کو جمع مؤنث سالم بنا کر خالی جگہ پر کریں، پھر ان پر اعراب بھی لگائیں)

(الخيْرات- المُستعمرات- الديانات- مخيّمات- حكومات- العربيات- الطائرات- حضارات- المستوطنات)

ظهرت .... السماوية في الأرض (العربية) وقامتْ فيها .... مختلفة على مر العصور. والأمة العربية تمتلك من .... مالاتملكه أمة أخرى، ولكن تفرقها إلى .... و دول أضعفها. فالعرب أمة واحدة فرّقَ المستعمرون بينهم وأقاموا .... في أراضيهم، وأنشأوا (دولة) إسرائيل في فلسطين وملأ وها............ اليهودية بعد أن طردوا أهلها وتركوهم يعيشون في .... أصبحتْ هدف .... الاسرائيلية.

ومعركةُ العرب مع الاستعمار والصهيونية ما زالتْ قائمةً و تشاركُ الفتياتُ .... الرجالَ في (محاربة) العدو. وسوف (ينتصر) (العرب) في معركتهم إن شاء اللّٰه لأنهم يُقاتلون في سبيل الحق ولأنَّ اللّٰه وعدَ المؤمنين بالنصر.

ترجمہ وتجزیہ: ادیان سماوی سرزمین عرب پر ظاہر ہوئے اور انہوں نے مختلف تہذیبیں وقت کے گزرنے کے ساتھ قائم کیں اور امت مسلمہ میں وہ بھلائی ہے جو کسی اور قوم میں نہیں ہے لیکن امت مسلمہ کے اتحاد کو ٹکڑوں میں مختلف سازشوں سے تقسیم کر دیا گیا اور اسی طرح کمزور اسلامی ممالک وجود میں آئے۔ عرب امت واحد ہیں اور استعماری طاقتوں نے انہیں تقسیم کر رکھا ہے اور ان کی سرزمین پر حکومتیں بنائیں اور فلسطین میں اسرائیل کا ملک بنایا ہے اور اسے یہودی استعماری طاقتوں سے بھر دیا ہے اور اصل فلسطینیوں کو ان کے گھر اور وطن سے نکال دیا گیا ہے اور ابھی تک یہودی استعماری طاقتوں سے عربوں کی لڑائی جاری ہے عرب نوجوان اس لڑائی میں حصہ لیتے ہیں اور ان شاء اللہ عنقریب عرب اس لڑائی میں فاتح ہونگے۔ کیونکہ وہ اللہ تعالی کی راہ میں لڑتے ہیں اور اللہ نے مومنوں سے فتح کا وعدہ کیا ہوا ہے۔

١- استخرج من القطعة مايلي: (پیراگراف سے درج ذیل نکالیے)

أ- فعلاً صحيحاً متصلاً به ضمير نصب.

ب- فعلاً صحيحاً متصلاً به ضمير رفع.

جـ- جمعَ مذكر سالماً و أعربه.

د- جمعَ تكسير وأعربه.

هـ- فعلاً من الأفعال الخمسة و أعربه.

و- مضافاً إليه.

٢- العرب أمة واحدة. (عرب ایک متحد قوم ہے)

عين المبتدأ والخبر والصفة في الجملة السابقة مع الضبط بالشكل.

(اوپر والے جملے میں مبتدا، خبر اور صفت کی نشاندہی کریں نیز اعراب بھی لگائیں)

٣- أضبطْ بالشكل الكلمات التي بين قوسين و اذكر سبب الضبط.

(بریکٹوں میں دیے گئے الفاظ پر اعراب لگاؤ اور اس کا سبب بھی بیان کرو)

٤- هات مضارع و أمر الأفعال الماضية التالية:

(درج ذیل افعال ماضی کے مضارع اور امر کے صیغے بناؤ)

ظَهَر – قام – أضعفَ – أنشأ – أقام – ملأ – طَرَدَ – ترَكَ.

التدريب (١٣) اقرأ القطعة وأجب عن الأسئلة التالية لها:

(پیراگراف کو پڑھیئے اور دیئے سوالات کے جواب دیجئے)

أَسلمَ على يديْ أبي بكر الصّدّيق رضى الله عنه كثيرٌ من الصّحابةِ. واختاره (الرسول) عليه السلام ليكون رفيقه في الهجرة من مكة إلى المدينة، وليكونَ إمامَ المصلّينَ في مرضه الذي تُوفّي فيه.

والصديق أول الخلفاء الراشدين. وفي زمنه امتنعَ المرتدّون عن دفع (الزكاة) فحاربهم وانتصرَ عليهم وأعادَ إلى المجتمع الإسلاميّ وحدته وقوته لينطلقَ المسلمونَ بعد ذلك يَنشرونَ (الإسلام) في أنحاءِ الأرض. وفي خلافة أبي بكر بدأَ جمع القرآن الكريم حيث أشار عليه بذلك عمرَ بن الخطاب عندما رأى أن عدداً من حفظي القرآن الكريمِ قد استُشهِدوا في (حرب) المرتدين.

وقد توفّى أبوبكر رضي الله عنه بعد أن حكمَ المسلمين مدّةَ عامين و ثلاثةِ أَشْهر.

ترجمہ و تجزیہ:

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ پر بہت سے صحابہ نے اسلام قبول کیا۔ ان کو رسول اکرم ﷺ نے منتخب فرمایا کہ وہ مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت میں ان کے رفیق سفر ہوں۔ نبی پاک کی مرض وفات میں نمازیوں کی امامت آپ نے ہی کرائی۔ صدیق خلفاء راشدین میں سے پہلے تھے۔ ان کے زمانے میں مرتدوں نے زکاۃ دینے سے انکار کر دیا تھا۔ تو انھوں نے ان سے لڑائی اور ان پر فتح پائی۔ اسلامی معاشرے کو اس کی وحدت اور قوت کی طرف لوٹا دیا۔

تاکہ اس کے بعد مسلمان اسلام کو زمین کونے کونے میں پھیلائیں۔ جب حضرت عمرؓ نے دیکھا کہ بہت سے حفاظ کرام مرتدین کی جنگ میں شہید کر دیے گئے تو ان کے مشورے پر حضرت ابوبکرؓ کی خلافت میں قرآن مجید کو جمع کرنے کا کام شروع کر دیا گیا۔ حضرت ابوبکرؓ نے مسلمانوں پر دو سال تین ماہ حکومت کرنے کے بعد وفات پائی۔

١- استخرج من القطعة السابقة جمع المذكر السالم و أعربه.

پچھلے پیراگراف سے جمع مذکر سالم نکالیے اور اس پر اعراب بھی لگائیے۔

٢- امتنع المرتدون عن دفع الزكاة.

حَوِّل الجملة السابقة إلى جملة اسمية مع تغيير مايلزم.

پچھلے جملے کو جملہ اسمیہ میں بدل کر ضروری تبدیلیاں کیجیے۔

٣- اكتب جمعَ الأَسماءِ المفردة التالية. (درج ذیل واحد اسماء کی جمع لکھیے)

رسول- رفيق- صدّيق- مجتمع- أرض- حرب.

٤- استخرج من القطعة السابقة: (پچھلے پیراگراف سے نکالیے)

أ- مثنى و أعربه

ب- اسماً مؤنثاً

ج- اسماً نكرة

د- اسماً موصولاً

هـ- اسماً مُعرّفاً بالإضافة

و- فعلاً من الأفعال الخمسة وأعربه

٥- الصدّيق أول الخلفاء الراشدين. (صدیق پہلے خلیفہ راشد ہیں)

عيّن المبتدأ والخبر في الجملة السابقة واضبطهما بالشّكل.

(پچھلے جملے سے مبتداء اور خبر نکالیے اور ان دونوں پر اعراب لگایئے)

٦- اضبط بالشّكل الكلمات التي بين قوسين واذكر سبب الضبط.

(بریکٹوں میں دیئے الفاظ پر اعراب لگایئے نیز سبب اعراب بھی بتایئے)

التدريب (١٤) أينَ الخطأ: (مشق (١٤) غلطی کہاں ہے)

ضع هذه العلامة (×) أمام الجملة التي يوجد فيها خطأ واذكر صوابه.

(جو فقرہ غلط ہو اس پر یہ نشانی (×) لگاؤ اور اس کو درست بھی کرو)

١- حضر الطالبان إلى الجامعة في المساء.

٢- لَبِسَ محمودٌ ثوباً جديدةً.

٣- نشرت الصحفُ أخبارَ المعركةِ.

٤- أبحاثُ المؤتمرِ كثيرٌ.

٥- شهدَ الرئيسُ الحفلَ الرياضي.

٦- عرفْنَ النّساءُ حقوقَهن.

٧- أجابَ الوزيرُ على أسئلةِ الصَّحفيينَ.

٨- أجابَ الوزيرُ على أسئلة الصَّحفيينَ.

٩- أنهتِ الشركةُ مشروعينُ للكهرباءِ.

١٠- وصلَ مندوبونَ الشركاتِ إلى الاجتماعِ.

التدريب (١٥) حَوِّلِ الجملَ الفعليةَ التاليةَ إلى جملٍ اسميةٍ كما في المثال التالي:

(درج ذیل فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملوں میں تبدیل کرو جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: لم يخرج العلماءُ من الاجتماعِ

العلماءُ لم يخرجوا من الاجْتماعِ

١- لم يتصل الرؤساءُ بالأعضاءِ.

٢- يحبّ الأطفالُ اللعبَ. (بچے کھیل کو پسند کرتے ہیں)

٣- لم يتحدث الشّيْخان كثيراً.

٤- لن يفقد الشّابُّ الأملَ.

٥- يدرسُ الوزيرانِ خطّةَ التنميةِ.

٦- يبذلُ الطبيبُ جهداً كبيراً في محاربة المرض.

٧- يَعملُ الحكامُ على خدمةِ المواطنين.

٨- لنْ يَنْصَرفَ المهندسانِ قبل إتمامِ العملِ.

التدريب (١٦) التكملة: (مکمل کرنا)

أكمل الجمل التالية بوضع هذه العلامة (✓) أمام التكملة الصحيحة:

(درج ذیل جملوں میں یہ علامت (✓) لگا کر مکمل کرو)

١- سَلَّمْتُ الجوائزَ للطلابِ:

أ- المجتهدون

ب-- المجتهدين

ج- مجتهدين

د- مجتهدون

٢- قابلَ مديرُ الشركةِ عملاً:

أ- الصينيين

ب- الصينيون

ج- صينيين

د- صينيون

٣- الكتبُ في مكتباتِ الجامعةِ:

أ- كثيرةٌ

ب- كثيرٌ

ج- كثيراتٌ

د- الكثير

٤- توصَّل المجتمعونَ إلى النَّتائج:

أ- النَّافعاتِ

ب- نافعاتٍ

جـ- نافعةً

د- النافعةِ

٥- الصِّبيانُ في الحديقة:

أ- يلعبون

ب- تلعبون

جـ- يلعب

د- تلعب

٦- العصافيرُ بين الأشجارِ:

أ- ينتقلْنَ

ب- ينتقلونَ

جـ- يَنتقِلُ

د- تنتقلُ

٧- اختلفَ الصّغيران فأَصْلَحتْ الأم:

أ- بينهم

ب- بينها

جـ- بينها

د- بينهما

٨- يجري في العراقِ:

أ- نَهْرَا دِجْلة والفُرات

ب- نهرَيْ دِجْلة والفُرات

جـ- نهرانِ دِجْلَة والفُرات

د- نهريْنِ دِجْلة والفُرات

التدريب (١٧) اقرأ الآيات الكريمة ثم أجب عن الأسئلة التالية لها:

(درج ذیل مقدس آیات کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالات کے جواب دیجئے)

من قصة سيدنا موسٰى عليه السلام وسبب

خروجه من مصر

قال الله تعالى في سورة القصص:

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ
فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ط
اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ (١٥) قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (١٦) قَالَ
رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ (١٧) فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي
اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ط قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ (١٨) فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ
عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًام بِالْاَمْسِ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي
الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ (١٩) وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ
الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ (٢٠) فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ
نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (٢١) (سورة القصص، الآيات ١٥-٢١)

الأسئلة (سوالات):

١- استخرج من الآيات الكريمة جمع المذكر السالم و أعربه.

(آیات مقدسہ سے جمع مذکر سالم نکالئے اور ان پر اعراب بھی لگائیے)

٢- استخرج من الآيات الكريمة الأفعال الصحيحة المتصلة بالضمائر و بين محل الضمائر من الاعراب.

(آیات مقدسہ سے افعال صحیحہ جن کے ساتھ ضمیریں متصل ہوں نکالیے اور ان ضمیروں کا اعراب کی وجہ بھی بتایئے)

٣- ظلمتَ نفسَكَ

خاطب بالعبارة المثنى وجمع المذكر ثم المفرد المؤنث وجمعه مع تغيير مايلزم.

(اس عبارت کو تثنیہ، جمع مذکر پھر واحد مؤنث و جمع میں تبدیل کرو نیز ضروری تبدیلی بھی کرو)

٤- هو عدوٌّ

حوِّل المبتدأ إلى المثنى وجمع المذكر ثم إلى المفرد المؤنث ومثناه وجمعه مع تغيير مايلزم. (مبتدا کو تثنیہ جمع مذکر میں بدلو پھر واحد مؤنث و تثنیہ اور جمع میں بدلو نیز ضروری تبدیلیاں بھی کرو)

٥- استخرج من الآيات الكريمة: (آیات مقدسہ سے نکالیے)

أ- مثنى و أعربه.

ب- فعلاً مضارعاً منصوباً.

ج- فعلاً مضارعاً مرفوعاً.

د- اسم إشارة.

هـ- فعلاً من الأفعال الخمسة و أعربه.

و- علَماً.

التدريب (١٨) ملء الفراغ (مشق (١٨) خالی جگہ پُر کرنا):

املأ الفراغ في الجمل التالية بالكلمة المناسبة ممابين القوسين:

(درج ذیل فقروں میں خالی جگہ بریکٹوں میں موجود مناسب الفاظ کے ساتھ پُر کیجئے)

١- أدركتُ .... الحقيقة. (الطالب- الطلاب- الطالبة)

٢- .... السفراءُ اجتماعاً هاماً. (يعقد- تعقد- يعقدون)

٣- يخرج .... الصيدِ مع صاحبهما إلى الصحراءِ (كلبان- كلبين- كلبا)

٤- الصحفيان .... أخبار المؤتمرِ . (ينقلون- تنقلان- ينقلان)

٥- .... الدولُ العربيةُ لزيادةِ التعاونِ بينها. (يسعى- تسعى- يسعون)

٦- سلّمتِ الجمعيةُ .... جديدةً. (مساعداتُ-مساعداتٍ-مساعدً)

٧- شكرتِ الموظفاتُ .... المديرةَ. (الجديداتُ-الجديدات-الجديداتِ)

٨- أقامتِ الدولةُ منازلَ .... للمؤظفينَ. (حديثةٌ- حديثةً- حديثةٍ)

التدريب (١٩) حول جمع المذكر السالم في الجمل التالية إلى جمع مؤنث سالم و اضبطه بالشكل مع تغيير مايلزم كما في المثال التالي:

(درج ذیل فقروں میں جمع سالم کو جمع مؤنث سالم میں بدلو نیز ضروری تبدیلیاں کر کے اعراب بھی لگاؤ جیسا کہ دی گئی مثال میں ہے)

المثال: توجه المشرفونَ على السكنِ لزيارةِ الغُرفِ

توجهت المشرفاتُ على السكن الزيارةِ الغرفِ

١- يحب الجامعيّونَ العملَ في التدريسِ.

٢- زار المهندسونَ المشروعَ. (انجینئرز نے منصوبے کو دیکھا)

٣- قَدّمَ الزائرونَ للمعرض الشكرَ للقائمين عليه.

٤- المسافرونَ يكْثرونَ في الصيف.

٥- المدرسون يخدمونَ الأوطانَ.

٦- أَحَسَّ الناجِحونَ بالسعادةِ. (کامیاب ہونے والوں نے خوشی محسوس کی)

٧- يفوزُ المحسنونَ بثواب اللّٰه.

٨- المجاهدونَ أعدّوا أنفسَهم للجهادِ. (مجاہدین اپنے آپ کو جہاد کے لیے تیار کرتے ہیں)

التدريب (٢٠) احذف أداة النفي في الجمل التالية مع تغيير مايلزم كما في المثالين التاليين:

(درج ذیل فقروں میں نفی کی علامت ختم کر کے ضروری تبدیلیاں کریں جیسا کہ دو مثالوں میں ہے)

المثالان:

لن يسافِرَ صديقي إلى أوروبا — يسافِرُ صديقي إلى أوروبا

العمال لم يتوجّهوا إلى المصنع — العمال يتوجهونَ إلى المصنع

١- المجتمعون لم يبحثوا قضية الشرق الأوسط.

٢- لم يستلمْ عصام عملَه الجديد.

٣- الرؤساءُ لن يصدروا قراراتٍ جديدةً.

٤- الصحفيان لم يَحضُرا المؤتمر.

٥- لن يسلمَ المذنِبُ من العقابِ.

٦- أنتِ لم تكتبي درسَك.

٧- لن يمكّنَ جيشُنا العدوَّ من تحققِ أهدافه.

٨- الموظفونَ لن يتركوا العملَ قبل انتهاءِ الوقت.

التدريب (٢١) اقرأ القطعة ثم أجب عن الأسئلة التالية لها:

(مشق (٢١) اقتباس کو پڑھیے پھر آخر میں دیئے گئے سوالات کے جواب دیجئے)

تحتلُّ (القهوة) مكاناً بارزاً في المجالسِ العربيةِ، حيث يَجلِسُ الأصحابُ حول النارِ وتنطلِقُ الألسنةُ بالحكايات بالأحاديث.

والقهوة عنوان الكرمِ في الجَزيرةِ العربيةِ وأينما حَلَلْتَ تجدْ رجلاً يُسرعُ إلى تقديم (القهوة) إليك مع عباراتِ الترحيب.

و (عادات) العرب في تقديم القهوةِ العربي– وشُرْبها معروفةٌ (أول) ما يُقدمُ لضيفِ، إذ

يتقدمُ الشّافي حامِلاً الدلّةَ – أي وعاء القهوة – بيده اليسرى، ممسِكا عدداً من فَناجينِ القَهوةِ بيده اليمنى فيصبّ للضيفِ كوباً من القهوةِ فإذا شَرِبهَا فإذا شربها الضيفُ صَبّ له الساقي مرة أخرى ويظلُّ يتابعُ الصبّ حتى يَهزَّ الضيفُ (فنجانه) هزةً صغيرةً يتوقفُ بعدَها الساقي عن الصبّ و إلاّ فيستمر في الصبّ.

ترجمہ وتجزیہ:

قہوہ عربوں کی محفلوں میں واضح اہمیت کا حامل ہے، جہاں لوگ آگ کے اردگرد بیٹھتے ہیں اور زبانیں حکایات اور باتیں چل پڑتی ہیں۔قہوہ جزیرہ عرب میں عزت کا عنوان ہے۔تو جہاں بھی جائے گا ہر آدمی کو دیکھے گا وہ تیری طرف مرحبا کی عبارتوں کے ساتھ قہوہ پیش کرنے میں جلدی کرے گا۔

عرب کی عادات عربی قہوہ پیش کرنے میں اور اس کا پینا معروف ہے۔پہلی وہ چیز جو مہمان کے لیے لاتا ہے، جب ساقی برتن اٹھائے ہوئے آتا ہے، اپنے بائیں ہاتھ میں اور کچھ قہوے کی پیالیاں اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑے ہوئے آتا ہے۔برتن میں مہمان کے لیے قہوہ ڈالتا ہے۔پس جب مہمان اسے پی جاتا ہے تو ساقی اس کے لیے پھر قہوہ ڈالتا ہے۔اسی طرح ڈالتا رہتا ہے حتی کہ اس برتن کو جھٹکا دے کر ہلکا سا کھنکھٹا کے رکھ دیتا ہے۔اس کے بعد ساقی مزید قہوہ ڈالنے سے رک جاتا ہے اور اگر وہ مہمان برتن نہ کھٹکا کر رکھے تو ساقی قہوہ برتن میں ڈالتا رہتا ہے۔

الأسئلة (سوالات):

١– استخرج من القطعة السابقة جمع المؤنث السالم وأعربه.
(پچھلے پیراگراف سے جمع مؤنث سالم نکالئے اور اس پر اعراب لگائیے)

٢– تنطلق الألسنة بالحكايات.

اجعل الفاعل في الجملة السابقة مفردا مع تغيير مايلزم.
(پچھلے جملے میں فاعل کو واحد میں بدل کر ضروری تبدیلیاں کیجئے)

٣– القهوة عنوان الكرم.

عين المبتدأ و الخبر في الجملة السابقة مع الضبط بالشكل.
(درج بالا جملے میں مبتدا اور خبر کی نشاندہی کر کے اعراب لگائیے)

٤– استخرج من القطعة السابقة مايلي: (پچھلے اقتباس سے درج ذیل نکالیے)

أ– فعلا مضعفا

ب– جمع تكسير

ج– اسماً مضارعاً منصوباً

د– فعلاً مضارعاً منصوباً

هـ- فعلاً مضارعاً مرفوعاً

٥- ضع خطاً تحت الصّفة في القطعة السابقة واضبطها بالشكل كلما أمكن.
(پچھلے پیراگراف میں جس جس صفت کے نیچے لکیر ہے ان پر اعراب لگائیے)

٦- صَرِّفْ العبارة التالية مع الضمائر والأسماء التي بين قوسين:
(درج ذیل عبارت کو بریکٹوں میں موجود اسماء اور ضمیروں سے بدل دو)

يظلُّ يتابعُ الصَّبَّ

(هي) ....

(أنتِ) ....

(الولدان) ....

(الأولاد) ....

(أنتما) ....

(أنتم) ....

(نحن) ....

٧- اضبط بالشكل الكلمات التي بين قوسين واذكر سبب الضبط.
(جو کچھ بریکٹوں میں موجود ہے اس پر اعراب لگائیے اور اعراب کا سبب بھی بتائیے)

التدريب (٢٢) إقرأ القطعة ثم أجب عن الأسئلة التالية لها:

مشق (٢٢) پیراگراف کو پڑھیے پھر دیئے گئے سوالات کے جواب دیجئے۔

أُمّ سَلَمَةَ رضي الله عنها اسمُها هِندٌ من بَني مخزومٍ. وزَوجُها عبدُ الله بن عبدِ الأسد، أحدُ العشرةِ السابقين إلى الإسْلامِ. أسلَمتْ مع زوجها فكانتْ من السابقاتِ في الإسلام. ولما اشتدَّ عليهما (العذاب) وأذن الرسولُ عليه السلام بالهجرةِ إلى الحبشةِ كانا في طليعة المُهاجرين. وعندما قَوِىَ شأنُ المسلمين في مكةَ بإسلامِ حمزةَ و عمرَ رضي الله عنهما، رجَعَا إليها.

وقد اكتشفَ العائدونَ (مبالغة) المشركين في التَّعذيبِ فخرجوا إلى المدينة.

منعَ المشركونَ أمَّ سلمة من الهجرةِ مع زَوجِها فبقِيتُ في مكةَ بعد أن أخذوا منها (ولدها)، و بقيتْ على هذهِ الحالِ سنةً (كاملة) حتى رَحِمَها بعضُ قومِها و سَمَحوالها بالسفر إلى زوجِها و معها ابنُها.

اشتركَ أبو سلمةَ في غزوتيْ بدرٍ و أُحد، وقد جُرِحَ في أُحُد، وبقي في فراشه، إلى أن توفاه اللهُ.

تزوَّجَ الرَّسولُ عليـه السـلام أمَّ سلمة بعد وَفاةِ (زوجها) ومنذ ذلك الحين لم تَعُدْ هند (المخزومية) أُما لسلمةَ وحده وإنما أَصْبَحت أُما للمؤمنين

ترجمہ وتجزیہ:

حضرت ام سلمہؓ کا نام ھندؓ ہے (جو قبیلہ بنی مخزوم سے ہیں) اور ان کے شوہر عبداللہ بن عبدالاسد ہیں جو پہلے در مسلمان ہونے والوں میں سے تھے۔ حضرت ام سلمیٰؓ اپنے خاوند کے ساتھ ایمان لائیں اور وُہ بھی اولین ایمان لانے والوں میں سے تھی۔ جب ان پر تکلیف سخت ہوگئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حبشہ کی طرف ہجرت کی اجازت دے دی۔ تو دونوں مہاجرین میں ت تھے۔ جب مکہ میں مسلمانوں کی حالت حضرت امیر حمزہؓ اور حضرت عمرؓ کے اسلام قبول کرنے سے مضبوط ہوگئی تو دونوں مکہ لوٹ آئے۔ جب لوٹنے والے واضح ہوئے تو مشرکین نے تکلیف دینے میں انتہا کردی۔ پس وُہ مدینہ کی طرف نکل گئے۔

مشرکوں نے ام سلمیٰؓ کو اپنے خاوند کے ساتھ ہجرت کرنے سے روک دیا۔ وُہ ان سے اپنا بچہ چھن جانے کی وجہ مکہ میں رہیں اور وہ اس حالت میں مکمل ایک سال رہیں حتی کہ اس کی قوم کے بعض لوگوں کو بہت رحم آیا۔ انہوں نے اسے اپنے شوہر کی طرف سفر کرنے کی اجازت دے دی اور ان کا بیٹا بھی ساتھ تھا۔

ابو سلمیٰؓ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔ احد میں وہ زخمی کردیے گئے اور اپنی چارپائی پر رہے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں فوت کردیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام سلمیٰؓ سے ان کے خاوند کی وفات کے بعد شادی کرلی تھی۔ اور وُہ اس وقت سے صرف ھند (المخزومية) ہی شمار نہیں ہوتیں (بلکہ) وُہ ام المومنین بن گئیں۔

الأسئلة (سوالات):

١- استخرج من القطعة السابقة جمع المذكر السالم و أعربه
(پچھلے پیراگراف میں سے "جمع مذکر سالم" نکال کر اس پر اعراب لگاؤ)

٢- اكتشف العائدون مبالغة المشركين في التعذيب.
حول جمع المذكر السالم في الجملة السابقة إلى جمع مؤنث سالم واضبطه بالشكل مع تغيير مايلزم. (پچھلے جملے میں جمع مذکر سالم کو جمع مؤنث سالم میں بدل کر اعراب لگاؤ نیز ضروری تبدیلی بھی کرو)

٣- استخرج من القطعة السابقة: (پچھلے پیراگراف سے نکالیئے)

أ- عَلَماً

ب- اسماً مفرداً و اكتب مثناه وجمعه.

ج- اسماً مؤنثاً واكتب مذكره.

د- جملة فعلية

هـ- مثنى وأعربه

و- جمع مؤنث سالماً و أعربه.

٤- ضع خطاً تحت الضمائر المتصلة بالأسماء في القطعة السابقة.
(پچھلے پیراگراف میں جن اسماء کے ساتھ ضمیریں لگی ہوئی ہیں ان کے نیچے لکیر لگائیے)

٥- اضبط بالشكل الكلمات التي بين قوسين واذكر سبب الضبط.
(بریکٹوں میں دیے گئے الفاظ پر اعراب لگائیے اور سبب اعراب بھی بتائیے)

التدريب (٢٣) (أ) عين الاسم المقصور والمنقوص فيمايلي كما في المثال:

(مشق (۲۳) الف درج اسم مقصور اور منقوص کی نشاندہی کیجئے جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال	المقصور	المنقوص
عمل موسَى عليه السلام راعياً للغنم	موسى	راعياً

١- قال تعالى: "وما تلكَ بيمينكَ يا موسى. قالَ هي عَصايَ أتوكأُ عليْها وأهشُّ بها على غَنَمي ولي فيها مآربُ أُخرى".

٢- قال تعالى: "أُولئك الذينَ اشْتَروا الضَّلالةَ بالهُدَى فما ربحتْ تجارتُهم".

٣- و قال تعالى: "فاقْضِ ما أنتَ قاضٍ إنما تَقْضي هذه الحَياة الدُّنيا".

٤- وقال تعالى: "قالَ ربِّ اجْعَلْ لي آيةً. قال آيتُكَ ألاَّ تُكلمَ الناس ثلاثَ ليال سويًّا".

٥- وقال ﷺ: "ساقي القوْم آخرُهُم شُرْباً".

٦- حضرَ الى الحفل الطَالبُ الباكستانيُّ فالأفغانيُّ فالماليزيُّ

٧- ربَّ رمية من غير رام.

٨- قال الشاعرُ: غداً سنعود والأيام تُصْفِي
إلى وقْعِ الخُطا عنْدَ الإيابُ

(ب)- عيِّن المنقوصَ والممدوْد فيما يلي كما في المثال:

(درج ذیل میں سے منقوص اور ممدود کی نشاندہی کیجئے جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال	المنقوص	الممدود
انتقلَ الرّاعي بإبلِه من الصَّحْراء	الراعي	الصحراء

١- قال تعالى: "واضمم يدكَ إلى جَناحك تخرجُ بيضاء من غير سوء آيةً أُخرى".

٢- و قال تعالى: "وما أنْت بهادِي العُمْي عن ضَلالتِهِمْ إنْ تُسمعُ إلا من يُؤْمِنُ بآياتِنا فهم مسلمونَ".

٣- وقال ﷺ: لو يَعْلَمُ المارُّ بين يديّ المُصَلّي ماذا عليه لكانَ أنْ يقفَ أربعينَ، خيراً له من أنْ

يمرَّ بين يديْهِ".

٤- وقال ﷺ: "كُلُّكُمْ راعٍ وكلّكُمْ مسؤولٌ عن رعيّتِه".
(تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور ہر ایک سے اس کے ماتحت کے بارے میں پوچھا جائے گا)

٥- يَعيشُ البدويُّ في الصّحراء و يتّصِفُ بالسَّخاء والشجاعة.

٦- يَحْمي جيشُنا الوطن من أي اعْتداء خارجي.

٧- يُضاعفُ اللّٰهُ أجر المسلمِ الدّاعي إلى الخَيْر.

٨- استيقظَتْ الأمُّ على بُكاء طفلِها. (ماں اپنے بچے کے رونے پر اٹھ کھڑی ہوئی)

(ج)- املأ الفراغ في الجمل التالية بوضع هذه العلامة (✓) أمام الصورة الصحيحة للاسم المنقوص كما في المثال

(درج ذیل جملوں میں خالی جگہ یہ علامت (✓) لگا کر درست اسم منقوص کے ساتھ پُر کیجئے)

المثال:

الجندي .... الوطن. (حامي- حامي- حامٍ)

١- يحترمُ المجتمعُ الدوليُّ القائد .... إلى السِلْمِ. (الداعي- الداعي- داعٍ)

٢- إن اللّٰهَ .... إلى الخيْر. (هادِ- هادياً- هادٍ)

٣- ازدادَ نفوذُ .... في عصرِ الدَّوْلةِ العباسية. (الموالي- الموالي- مُوالٍ)

٤- الطفلُ .... لا بتعاده عند أمه. (باكي- باكي- باكٍ)

٥- خَرَجَ .... بغنمه إلى المرْعى. (الراعي- الراعي- راعٍ)

٦- أقامَ البدوُبـ .... فيه زرْعٌ كثيرٌ. (وادي- وادي- وادٍ)

٧- محمودٌ .... يحكُم بالعدْل. (قاضيٌ- قاضيَ- قاضٍ)

٨- أصبحت الرّياضةُ علاجاً .... لكثير من الأمراضِ. (شافي- شافياً- شافٍ)

(د)- املأ الفراغ بوضع هذه العلامة (✓) أمام الضبط الصحيح للاسم الممدود كما في المثال:

(درج ذیل درست اسم ممدود پر یہ علامت (✓) لگا کر خالی جگہ پُر کیجئے)

المثال:

اشترى محمودٌ .... جديداً. (كساءٌ- كساءً- كساءٍ)

١- حَسامٌ .... مشهورٌ في المدينة. (بنّاءٌ- بنّاءً- بنّاءٍ)

٢- تزوّجَ الطبيبُ امرأةً .... (حسناءُ- حسناءَ- حسناءٍ)

٣- يعيشُ الكافرُ في .... (شقاءٌ- شقاءً- شقاءٍ)

٤- إن شارعَ الجامعة .... في الليْلِ. (مضاءٌ- مضاءً- مضاءٍ)

٥- استجابَ الغنيُّ لـ .... الفقير. (نداءٌ- نداءَ- نداءِ)

٦- امتلأت .... بالسَّحابِ. (السماءُ- السماءِ- السماءَ)

٧- ساعدتُ الممرضةُ الطفلةَ .... (العمياءُ- العمياءَ- العمياءِ)

٨- ازدادَ التّاجرُ الأمينُ .... (ثراءٌ- ثراءً- ثراءٍ)

(هـ)- اجعل المنقوص النكرة معرَّفاً بأل في الجملة التالية واضبط بالشكل كلما أمكن كما في المثال:

(درج ذیل جملوں میں نکرہ منقوص کو "ال" لگا کر معرفہ بنائیے اور اعراب بھی لگائیے جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال

استقبلتُ محامياً في مكتبي. استقبلتُ المحاميَ في مكتبي

(میں نے وکیل کو اپنے دفتر میں خوش آمدید کہا)

١- أرضعتْ الأمُّ طفلاً باكياً.

٢- مررتُ بوادٍ عميق.

٣- قابلتُ في طريقي راعياً. (میں نے راستے میں چرواہے کو دیکھا)

٤- رفع منادٍ صوته ليسمعه الناسُ.

٥- سألت رجلا ماشياً: أينَ مبنى الجامعة؟ (میں نے ایک راہگیر سے پوچھا: یونیورسٹی کی عمارت کہاں ہے؟)

٦- أُنشئت مبان جديدةٌ في مدينة الرياض.

٧- اللّهُ هادٍ لمن يشاءُ من عبادِهِ.

٨- هزم جيشُنا عدوّاً معتدياً.

التدريب (٢٤) اقرأ القطعة ثم أجب عن الأسئلة التالية لها:

(مشق (۲۴) پیراگراف کو پڑھیئے پھر دیئے گئے سوالات کے جواب دیجئے)

يعدُّ المؤرخون جامع الزيتونة أحدِ مراكز الثقافة العربية والإسلامية منذ مايقرب من (٢٤) قرنا. وقد قاوم الغزو الاستعماري مقاومة شديدة على مرّ الأيام.

بدأ حسّانُ بنُ النعمان بناء جامع الزيتونة سنة (٧٩هـ) وأتى بعده عبيد الله ابن الحبحاب عام (١١٤هـ) و أتمّ تجميله عندما كان والياً على مصر و إفريقيا وإسبانيا. ومنذ ذلك الحين، جلس

عددٌ من العلماء المسلمين للتدريس في الجامع، ومن أشهرهم عبدُالرحمنِ بن خلدون.

وبقي كلٌّ من جامع الزيتونة، وجامع الأزهر، وجامع القرويين مراكزَ لنشرِ المعرفة في إفريقيا كلّها ففي هذه الجوامع انتعشت الشريعةُ الإسلامية وازدهرت اللغةُ العربية.

وهذا التاريخ لهذه المؤسسات يُلقي على الأجيالِ الجديدةِ مهمةً مزدوجةً إحداها: الحفاظ على هذه المؤسسات كحامية للتراث العربي والإسلامي والثانية: تطويرها حتى يستمر دورها وتأثيرها.

ترجمہ و تجزیہ: مؤرخین چودہ صدیوں سے زیتونہ یونیورسٹی کو اسلامی عربی ثقافت کا مرکز سمجھتے رہے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ استعماری جنگوں کے خلاف اس نے بڑی مزاحمت کی۔ حسان بن نعمان نے زیتونہ یونیورسٹی کی بنیاد 79ھ میں رکھی۔ بعد میں عبیداللہ بن حبحاب نے 114ھ کو اس کی خوبصورتی کو مکمل کیا۔ اس وقت وہ مصر، افریقہ اور سپین کا گورنر تھا۔ اس وقت سے ہی مسلمان علماء اس یونیورسٹی پڑھانے لگے جن میں مشہور عبدالرحمن بن خلدون ہے۔ زیتونہ یونیورسٹی، جامعہ ازہر اور قرویین یونیورسٹی پورے افریقہ میں علم و معرفت کے مراکز رہے۔ ان یونیورسٹیوں میں اسلامی شریعت اور عربی زبان کو فروغ حاصل ہوا۔

الأسئلة (سوالات):

١- عين في القطعة الفعل اللازم والفعل المتعدي.
(پیراگراف سے فعل لازم اور فعل متعدی نکالیے)

٢- عين في القطعة المقصور والمنقوص والممدود.
(اقتباس سے مقصور، منقوص اور ممدود نکالیے)

٣- استبدل بالأعداد بين القواسين ألفاظاً.
(بریکٹوں میں دیئے گئے ہندسوں کو الفاظ میں بدلیے)

٤- استخرج من القطعة. (پیراگراف سے نکالیے)

أ- اسماء ممنوعًا من الصرف.

ب- مفعولا مطلقا.

جـ- فعلا مبنيا.

د- اسما مبنيا.

هـ- توكيدا.

و- تمييزا.

التدريب (٢٥) (أ) أَعِدْ الجملَ التالية مبتدئاً بما بين القوسين و مُغيراً ما يلزم كما في المثال.

(مشق (۲۴) (الف) بریکٹوں میں دیئے گئے الفاظ درج ذیل جملوں کے شروع میں لگا کر ضروری تبدیلی کریں جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال:

أرجو أنْ تنفرجَ الأزمةُ قريباً (عسى)

عسى الأزمةُ أنْ تنفرجَ قريباً.

١- يكتب فيصلٌ رسالةً إلى أسرته. (بدأ)

٢- سيحضُر المديرُ حالا. (يوشك)

٣- يُنْشِي حسامٌ حديقةً جميلةً. (شرع)

٤- أرجو أنْ يعُمّ السلامُ أرجاء العالم. (عسى)

٥- سينتهي الرئيسُ من حديثه (كاد)

٦- يقرأ زياد التقرير (أخذ)

٧- الجنود يدافعون عن الوطن (هب)

٨- أرجو أنْ يُعالج الطبُّ الأمراض المستعصية. (عسى)

(ب)- اربط بين كل جملتين مما يأتي بأداة شرط لتكون أساليب شرطية مع تنويع الأداة وضبط أواخر الأفعال بالشكل كما في المثال:

(درج ذیل جملوں کو اداۃ شرط کے ذریعے ملایئے تاکہ شرطیہ اسلوب بن جائے نیز شرط کی قسم بھی بتایئے اور افعال کے آخری حرف پر اعراب بھی لگایئے جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال

يتأنّى في عمله- ينال ما يتمناهُ

من يتأنَّ في عمله ينلْ ما يتمناه

١- يسعى في الخير – سعيه مشكور.

٢- يتّقي اللّهَ في عمله- لن يندم

٣- أردت البدء في هذا المشروع- توكل على الله.

٤- تفعل الشر – سوف تندم

٥- يتوكل على اللّه- هو حسبه

٦- يعصي اللّٰه وَ رسولهُ- قد ضَلَّ.

٧- يرتحل- يكسب خبرة معرفة.

٨- يجتهد في عمله- يرضي اللّٰهُ عنه.

التدريب (٢٦) (أ)- أجب عما يأتي مستعملاً العدد المكتوب أمام كل سؤال مضبوطا بالشكل كما في المثال:

(مشق (٢٦) درج ذیل ہر سوال کے آگے لکھا ہوا عدد استعمال کرتے ہوئے جواب دیجئے نیز اعراب بھی لگائیے جیسا کہ مثال میں ہے)

كم سورةً تحفظُ من القرآن الكريم؟ (١٢)

أحفظُ اثنتَيْ عشرةَ سورةً.

١- كم ريالاً تسلَّمتَ من المحسب؟ (٨٥٠)

....

٢- كم طالبةً تدرُسُ في المستوى الثالث؟ (١٧)

....

٣- كم مدعوًّا حضر الحفل أمس؟ (٢٣)

....

٤- كم ساعة مكثتَ في المكتبة؟ (٤)

....

٥- كم وزيرا حضرَ المؤتمر؟ (١٦)

....

٦- مِن كم جندي تتكون هذه الفصيلة؟ (١٥٠)

....

٧- كم صفحة قرأتَ من هذا الكتابِ؟ (١٤)

....

٨- بكم درهمٍ اشتريتَ هذا القميص؟ (٣٨)

....

(ب)- استبدل الحروف بالأرقام فيما يأتي مع ضبطها بالشكل كما في المثال

(درج ذیل اعداد کو ہندسوں میں بدلیں نیز اعراب بھی لگائیں جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال:

قرأتُ أمس الجزء (١٩) من القرآن الكريم.

قرأتُ أمسِ الجزء التاسعَ عشرَ من القرآن الكريم.

١- وُلدَ الرسولُ الكريم في الليلة (١٢) من شهر ربيع الأول.

٢- سافر فيصلٌ إلى القاهرة في اليوم (٢٥) من الشهر الماضي.

٣- وصل حسامٌ من لندن في الليلة (١٤) من هذا الشهر.

٤- كانت سعادُ الطالبة (١٦) بين الناجحات.

٥- بدأ غزو الفضاء في العام (٥٧) من القرن العشرين.

٦- زيادٌ هو الابن (٣) لي.

٧- سورة لقمان هي السورة (٣١) من القرآن الكريم.

٨- وصلتُ إلى مكتبي في الساعة (١١) صباحا.

التدريب (٢٧) بيِّن نوعَ (لا) فيمايأتي ثم اضبط الاسم بعدها كما في المثالين:

(لا کی قسم کی نشاندہی کریں نیز اسم پر اعراب بھی لگائیں جیسا کہ دو مثالوں میں ہے)

مثال ١:

	نوع لاهنا
لا ساعياً في الخير مكروهٌ.	نافية للجنس

مثال ٢:

لا تُصدقْ حاتماً لأنه كاذبٌ.	ناهية
١- وصل حسام لا فيصل	....
٢- لا طلاب في الصف	....
٣- لا تُهملْ واجبك	....
٤- لا يُنصت محمود إلى شرح المعلم	....
٥- لا مواطنين مقصرون في بلادنا	....
٦- لا عمل بعد الساعة الثانية	....
٧- رأيت خالدا لا أحمد في المكتبة	....

٨- لا تفعل الشرَّ ....

التدريب (٢٨) (أ)- املأ الفراغ فيما يأتي بمفعول مناسب و بين نوعه كما في المثالين (مشق (٢٨) (الف) درج ذیل مناسب مفعول لگا کر خالی جگہ پُر کیجئے جیسا کہ مثال میں ہے):

المثال	نوع المفعول
تطوَّرت الحياةُ في بلادنا تطوراً سريعاً. (ہمارے ملک میں زندگی نے بڑی تیزی سے ترقی کی ہے)	مفعول مطلق
مثال ٢: وقف طلابُ الصفِّ احتراماً للمعلم.	مفعول لأجله
١- كتب زياد .... في الكراسة	....
٢- قفز اللاعب .... عاليا.	....
٣- تَدَفَّقَ البترول في بلادنا	....
٤- تُقام المعارضُ الصناعيةُ .... للصناعة.	....
٥- شترى حسامٌ .... جديدة أمس	....
٦- دهب خالدٌ إلى المستشفى .... في العلاج.	....
٧- فعلتُ ذلك .... الصديقي	....
٨- فهم الطلابُ الدرسَ .... جيدا.	....

(ب)- استبدل بما تحته خط فيما يأتي اسماً ممنوعاً من الصرف مع ضبطه بالشكل و تغيير مايلزم كما في المثال:

(ب) درج ذیل میں خط کشیدہ الفاظ اسم ممنوع من الصرف میں بدلو نیز ضروری تبدیلی کرتے ہوئے اعراب بھی لگاؤ جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال:

وصل محمودٌ من الرباطِ أمس

وصل عمرُ من صَنْعاءَ أمس.

١- من سور القرآن الكريم سورةُ الكهفِ.

٢- أعرف أنَّ عليَّ بن أبي طالب من الخلفاء الراشدين.

٣- مررت بمحمود و حاتم أمس.

٤- كان أبو بكر الصديق صهرٌ للرسول عليه السلام.

٥- هذا الطفل يبكي لأنه يشعر بالجوع.

٦- يسكن طلاب المعهد في المساكن الجديدة.

٧- سافر حاتم أمس إلى القاهرة.

٨- مررت بالعلماء المسلمين في مكة.

التدريب (٢٩) اقرأ القطعة ثم أجب عن الأسئلة التالية لها:

(پیراگراف کو پڑھیے پھر دیئے گئے سوالات کے جواب دیجیے)

سلمانُ طالبٌ مجتهدٌ، يقضي ساعاتٍ طويلة في قراءة الكُتبِ و زيارةِ المكْتبات وقد زار مكتباتِ لاهور كلَّها ما عدا مكتبة الكلية الشرقية. وفي زيارته لمكتبة جامعة بنجاب، اطَّلع على الصحف الأردية خلاصحيفة انقلاب و نظراً لأنه لا يحبُّ قراءة المجلاَّت، لم يقرأ إلا مجلة الشرق. كما أنه لا يهتم إلا بقصص محمود تيمور لأنها تُصورُ البيئةَ العربيةَ، و تُعالجُ مشاكلَ اجتماعية.

ويُكثر سلمانُ من الاطِّلاع على كُتبِ الثقافةِ الإسلامية، وكان يصحب أباه في زيارته للمدن الباكستانية، ليختار الكتب المفيدة، وقد زار المدن الكبيرة جميعها سوى بهاولبور.

استفاد سلمان من جولاته كثيراً، حيث استطاع أن يُكوِّن لنفسه مكتِبةً نافعةً تشتمل على كتب من علوم مختلفة، وهكذا أصبح سلمان مثالا للشاب المسلم المثقف.

ترجمہ و تجزیہ:

سلمان ایک محنتی طالب علم ہے۔ وہ اپنا زیادہ وقت کتابوں کے پڑھنے اور لائبریریوں کے دوروں میں گزارتا ہے۔ اس نے اورینٹل کالج کی لائبریری کے علاوہ لاہور کی تمام لائبریریوں کا دورہ کیا ہے۔ اس نے پنجاب یونیورسٹی کی لائبریری کے وزٹ کے دوران اردو کے سارے اخبار دیکھے سوائے انقلاب اخبار کے۔ اس کو میگزین پسند نہیں ہیں۔ اس لیے اس نے الشرق میگزین کے سوا کچھ نہ پڑھا۔ اسی طرح وہ افسانے بھی پڑھتا سوائے محمود تیمور کے افسانوں کے، کیونکہ ان میں عربی ماحول ہوتا ہے اور ان میں اجتماعی مشکلات کا حل ڈھونڈا جاتا ہے۔ سلمان اسلامی ثقافت کی کتابوں پر بڑی دسترس رکھتا ہے۔ وہ اپنے والد کے ساتھ پاکستان کے مختلف شہروں کو دیکھنے جاتا ہے، تاکہ مفید کتابیں اکٹھی کر سکے۔ اس نے بہاولپور کے سوا سارے بڑے شہر دیکھے۔ سلمان نے ان دوروں سے بہت فائدہ حاصل کیا۔ اس طرح وہ اس قابل ہو گیا کہ وہ اپنے لیے اچھی لائبریری ترتیب دے سکے جو مختلف علوم کی کتابوں پر مشتمل ہے۔ اس طرح سلمان ایک نوجوان مسلم ادیب کے لیے مثال بن گیا۔

الأسئلة (سوالات):

١- عيّن في القطعة المستثنى واضبطه بالشكلِ مبيناً سبب الضبط.
(اقتباس سے مستثنیٰ نکالیے، اس پر اعراب لگائیے اور سبب اعراب بھی بتائیے)

٢- استخرج من القطعة (پیراگراف سے نکالیے)

أ- توكيدا.

ب- فعلا مبنياً و آخر معرباً.

ج- فعلاً لازماً و آخر متعدّيا.

٣- سلمانُ طالبٌ مجتهدٌ. (سلمان محنتی طالب علم ہے)

أدخل على الجملة السابقة فعلا ناقصا يفيد النفي، وآخر يفيد الاستمرار مع الضبط بالشكل في الحالتين.
(پچھلے جملے میں فعل ناقص لگائیے جو نفی اور استمرار کا معنی دے نیز دونوں حالتوں میں اعراب بھی لگائیے)

٤- اضبط بالشكل الكلمات التي تحتها خط مبيناً سبب الضبط.
(جن الفاظ کے نیچے لکیر ہے ان پر اعراب لگائیے نیز سبب اعراب بھی بتائیے)

التدريب (٣٠) (أ)- حَوّلْ الجملَ التّاليةَ إلى أساليب للتعجب و غير مايلزم كما في المثال:

(درج ذیل جملوں کو اسلوب تعجب میں بدلیے اور ضروری تبدیلی بھی کیجئے جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال	أسلوب التعجب هو
تاريخُ الإسلامِ مجيدٌ.	ما أمجدَ تاريخَ الإِسلامِ
١- لا تأمن لمن يغدر.	....
٢- ماء النيل عذب.	....
٣- يحسُن أنْ تقول الحقّ.	....
٤- الاكتشافات العلمية سريعة.	....
٥- يحترم الوالد اباه.	....
٦- لاتنْس حقوق الوالدين.	....
٧- انتشر الإسلام في إفريقيا.	....
٨- لا تُصادق الكاذب.	....

(ب)- أجب بأسلوب نداء مع ضبط المنادى بالشكل كما في المثال:

(ب) اسلوب نداء کا جواب دیجئے نیز منادی پر اعراب بھی لگائیے جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال:

اطلبْ من عبدِ الفتّاح أنْ يكتبَ التقريرَ.

يا عبدَ الفتاح اكتبْ التقرير من فضلكَ. (اے عبدالفتاح براہ مہربانی رپورٹ لکھو)

١- اطلب من غلامٍ أنْ يُحضرَ لك كوبَ ماء: ....

٢- اطلب من محمود أنْ يعودَ إلى منزله: ....

٣- اطلب من موظفي البريد اتقانَ عملهم: ....

٤- اطلب من مُذنب أنْ يتوبَ إلى الله: ....

٥- اطلب من المهندسين سرعةَ إتمام البناء. ....

٦- اطلب من أخيك أنْ يعتمد على نفسه: ....

٧- اطلب من المعلم أنْ يترفّقَ بطلّابه: ....

٨- اطلب من طلاب الصف الاستماعَ إلى شرح المعلم: ....

التدريب (٣١) ضعْ هذه العلامة (✓) أمام الجملة التي تشتمل على الحال

كما في المثال: (مشق (۳۱) جو جملہ حال پر مشتمل ہو اس پر یہ نشانی (✓) لگائیے جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: أُحِبُّ الفاكهة الناضِجةُ

أُحِبُّ فاكِهَةً ناضِجَةٌ

أُحِبُّ الفاكِهة ناضِجةً

١- وصل الرّجلُ الضّاحكُ

وصل الرّجل يضْحكُ

وصل رجلٌ يضْحَكُ

٢- رجعت المرأةُ وقد اشْترتْ خاتماً

رجعت المرأةُ الّتي اشْترتْ خاتماً

رجعتْ امْرأةٌ اشترتْ خاتما

٣- خرجَ الرئيسُ الغاضِبُ من الاجْتماع

شاهدْتُ رئيساً غاضباً الاجْتماعِ

خرج الرئيسُ غاضِباً من الاجْتماعِ

٤- أَصْبحَ اللاَّعبون نشيطينَ في أَرْضِ الملعبِ.

نزلَ اللاَّعبونَ نشيطين إلى أَرْضِ الملعبِ.

رأيْتُ لاعبِينَ نشيطينَ في أرضِ الملعبِ.

٥- دخل المديرُ وطلابه واقفوان.

دخل مديرٌ طلابُهُ واقفون.

دخل المديرُ فوقف الطلابُ.

٦- حيّاني الطّبيبُ الخارجُ من المستشفى.

حَيّاني الطّبيبُ وهو خارجٌ من المستشفى.

حَياني طَبيبٌ خرجَ من المستشفى.

٧- شاهدْتُ أَسداً يَنامُ في الحديقةِ.

شاهدْتُ أَسداً نائِماً في الحديقةِ.

شاهدْتُ الأسدَ ينامُ في الحديقةِ.

٨- أَسلمَ النّاسُ طائعينَ.

أَصْبحَ النّاس طائِعينَ.

قابلْتُ ناساً طائعينَ.

التدريب (٣٢) أكمل الجمل التالية بحال مناسب على أن يكون مطابقا لما بين القوسين كما في المثال:

(مشق (٣٢) درج ذیل جملوں کو مناسب حال لگا کر مکمل کریں تا کہ بریکٹوں کے مطابق ہو جائیں جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: عادَ محمودٌ إلى بيته (جملة اسمية) عادَ محمودٌ إلى بيته وهو مسرورٌ.

١- استقبل الأبُ أبناء ه. (شبه جملة)

٢- ذهب الطّلابُ إلى الجامعةِ. (جملة اسمية)

٣- خرجَ حسامٌ من قاعةِ الامْتحانِ. (مفرد)

٤- شاهدْتُ العصفور. (میں نے چڑیا دیکھی) (جملة فعلية)

٥- يتوجّهُ المزارعُ إلى حَقْلِه. (شبه جملة)

٦- عادَ المُسافِرون إلى بُيوتِهم. (مفرد)

٧- يَنامُ الأَعْداءُ. (جملة اسمية)

٨- وقفَ الصّحفيُّون في صالة المَطارِ. (جملة فعلية)

التدريب (٣٣) أجب عن الأسئلة التالية بجمل تشتمل على ظرف، ثم اذكر نوعه كما في المثال:

(مشق (۳۳) درج ذیل سوالات کا ایسے جملوں میں جواب دیجئے جو ظرف پر مشتمل ہوں، پھر اس کی قسم کو بتایئے جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: | نوع الظرف

متى ينزلُ المطرُ في بلدكَ؟ ينزلُ المطرُ في بلدِي شتاءً. | زمان

١- متى تحضرُ الى الجامعة؟

٢- أينَ يطوفُ الحجاجُ؟

٣- أينَ تسيرُ السفينة؟

٤- متى تعودُ إلى أهلك؟

٥- متى تلبسُ الملابسَ الصّوفيةَ؟

٦- أينَ تقفُ في صلاةِ الجَماعةِ؟

٧- أين تضعُ كتبك عند عودتك إلى البيْت؟

٨- متى يظهرُ القمرُ؟

التدريب (٣٤) املأ الفراغ بمستثنى مناسب واضبطه بالشكل كما في المثال:

(مشق (۳۴) موزوں مستثنیٰ لگا کر خالی جگہ پُر کریں اور اعراب بھی لگائیں جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: اشترك الصحفيون في المؤتمر الاصَحفياً.

١- قرأت المعلقات السبع إلا ....

٢- زرتُ عواصم الدول العربية سوى ....

٣- تعلمتُ اللّغات الأوربيةَ الا ....

٤- وافق المديرُ على الاقْتراحاتِ التي قُدّمتْ إلا ....

٥- المدرّسُون في المعهد عربٌ غير ....

٦- الطّالباتُ المشتركاتُ في الرحلة من قسم اللغةِ العربيةِ سوى ....

٧- عَمِلَ الفلاّحون في المزرعةِ إلا ....

٨- أحببتُ الشّعراءَ العبّاسيينَ غيرَ ....

التدريب (٣٥) اربط بين الجمل التالية بأسلوب استثناء مستعملا الأداة التي بين القوسين كما في المثالين:

(مشق (٣٥) بریکٹوں میں دی گئی ادا استثنا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل جملوں کو جوڑیئے جیسا کہ مثال میں ہے)

المثالان:

أ- قرأتُ الكتبَ التي في المكتبة

لم أقرأ كتابينِ منها (إلاّ) قرأتُ الكتبَ التّي في المتكبِة إلاّ كتابيْنِ۔

ب- أُحبّ الفاكِهة.

لا أُحبُّ التفاحَ (غير) أُحِبُّ الفاكهةَ غيرَ التفّاحِ.

١- زارَ الأستاذُ الجامعاتِ الأمريكية.

الأستاذ لم يزر ثلاثَ جامعاتٍ أمريكيةً. (سوى)

٢- صَلّيْنا في مساجِدِ الرياضِ

ولكننا لم نُصَلِّ في مسجديْنِ من مَساجِدِها. (غير)

٣- وافقَ المهندِسونَ على المشروعِ.

المهندسُ نبيلٌ لم يوافِقْ على المشروعِ. (إلاّ)

٤- سافرتُ إلى دُولِ المغرب العربيْ.

ليست الجَزائرُ من الدّولِ التي سافرْتُ إليْها. (إلاّ)

٥- خرجَ العمّالُ من المصنعِ بعد انْتهاء العملِ.

بقي عامِلٌ في المصنعِ. (غير)

٦- تُصَدِّرُ الدولةُ الحبوبَ.

لا تُصدّرُ الدولةُ القمحَ. (سوى)

٧- توفّي الخلفاءُ الراشِدونَ في المدينةِ.

وتوفّيَ عليٌّ بْنُ أبي طالب في الكوفةِ. (إلاّ)

٨- حضرَ الأقارِبُ حفلَ الزّواجِ.

ما حضرَ أبو عليّ (غير)

التدريب (٣٦) اضبط بالشّكل المستثنى والمستثنى منه:

(مشق (٣٦) مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ پر اعراب لگائیے)

١- وقفتُ (الدول) المستهلكة للبترول على خَفْضِ وارداتها إلاّ (اليابان)

٢- يُدرِّس المعهدُ (العلوم) غير (الرياضيات)

٣- تَسلَّمَ (العمّال) رواتبهم غير (عامل)

٤- قرأتُ (الصحف) السّعوديّة إلاّ (صحيفة)

٥- فَهِمْتُ (أبواب النحو العربي) إلاّ (باب العدد)

٦- أعْجبتْني (المحاضرات الثقافية) سِوى (محاضرة)

٧- اشتريْتُ (الكتب) الأدبية القديمة إلاّ (كتاب) الأغاني.

٨- نشرتُ (المقالات) التي كتبتُها إلا (مقالة)

التدريب (٣٧) اقرأ القطعة ثم أجب عن الأسئلةِ التالية لها:

(مشق (٣٧) پیراگراف کو پڑھیئے پھر دیئے گئے سوالات کے جواب دیجئے)

يُحكي أنّ رجلاً كان عنده سبعةُ أولادٍ، وكانَ يدرِّبُهم ويعلّمُهم كلَّ يومٍ، حتى اذا اشتد عودهم بدأ يجمعهم في فناء البيت الخلفي، ويلقنهم بعض دروس الحياة. كانَ يَدْعو كلَّ واحدٍ من أَبْنائِه إلى إحضار قِطعتينْ لا ثَلاثةٍ من العِصيِّ، ثم بطلبُ بعد ذلِكَ انْ يحملَ كلُّ واحدٍ عصا في يَدهٰ وبضعَ الأُخرى على الأرضِ، فإذا انْتهوا من هذِهِ الخطوةِ، طلبَ إلى كلِّ ابْنٍ من أبْنائِه أنْ يحاوِلَ كسرَ العصا التي يَحمِلُها في يدِه. وما كان الأبْناءُ يخالِفونَ أمْرَ والدِهم بلْ يفعلونَ ما أمرهم به في سُهولةٍ وبسُرٍ ويظنونَ أن الدَّرسَ قد انْتهى.

ولكنّ الأبّ لا يلبثُ أن يعودَ إلى العِصيّ التي تجمعتْ على الأرض، لقد أصبحتْ تضمُّ سبعَ عصيٍّ بعددِ أبنائه السّبعةِ، وهنا يطلبُ إلى كلٍّ منهم أنْ يحمِلَ العِصيَّ كلَّها لا بَعْضَها، و يُحاولَ أنْ يكسرَها بين يَدَيْه كما فعلَ بالعَصا الواحدةِ. وهكذا تبدّ المحاولاتُ، ثم يفشلُ الأبْناءُ، ويضحكُ الأبُ في سعادةٍ ويسألُ: والآنَ هل فَهِمْتُمُ الدَّرْسَ؟

ترجمہ وتجزیہ:

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک آدمی کے سات بیٹے تھے۔ وہ روزانہ ان کی تعلیم وتربیت کرتا تھا۔ بیٹے آپس میں لڑتے تھے۔ یہاں تک کہ ان کی یہ لڑائی زیادہ ہوگئی۔ باپ نے انہیں گھر کے پچھواڑے اکٹھا کیا اور انہیں زندگی کے اسرار ورموز سکھانے لگا۔ اس نے اپنے ہر بیٹے کو دو لکڑیاں لانے کا کہا۔ پھر ان کو کہا کہ ایک لکڑی ہاتھ میں رکھیں، دوسری زمین پر رکھ دیں۔ جب وہ اس

کام سے فارغ ہوگئے تو اس نے اپنے ہر بیٹے کو کہا کہ وہ اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی لکڑی توڑ ڈالے۔ بیٹے اپنے باپ کے نافرمان نہیں تھے بلکہ اس کا ہر حکم مانتے تھے۔ انہوں نے یہ لکڑیاں توڑ دیں اور سمجھے کہ سبق ختم ہوگیا ہے۔ لیکن باپ زمین پر پڑی ہوئی لکڑیوں کی طرف متوجہ ہوا۔ وہ لڑکوں کی تعداد کے مطابق سات تھیں۔ اب اس نے ان کو کہا کہ یہ سات اکٹھی لکڑیاں ایک ایک لڑکا توڑے۔ اس طرح کوشش شروع ہوئی۔ لکڑیاں نہ ٹوٹیں، لڑکے ناکام ہوگئے۔ باپ خوشی سے مسکرایا اور پوچھا ''کیا تم اب سبق سمجھے ہو؟''۔

الأسئلة (سوالات):

١- استخرج من القطعة مايلي: (پیراگراف سے درج ذیل نکالیئے)

(أ) أسلوب نفي (ب) فعلا مبنياً للمجهول.

(ج) حالاً شبه جملة (د) جمع مؤنث سالماً و أعربه.

(هـ) فعلا مُضعَّفا (و) تمييزا.

٢- ولكن الأب لا يلبث أن يعود الى العصى التي تجمعت على الأرض، لقد أصبحت تضم سبع عصيّ بعدد أبنائه السبعة.

أَعِدُ العبارة السابقة محولا كلمة (الأب) إلى الجمع مع تغيير ما يلزم.

٣- انْفِ الجمل التالية باستعمال أداة النفي المناسبة:
(درج ذیل جملوں کو ادا نفی استعمال کر کے نفی بناؤ نیز ضروری تبدیلی کرو)

(أ) كان عنده سبعة أولاد.

(ب) يدرّسُ الأبُ أبناء ه كل يوم.

(ج) العصيُّ على الأرضِ.

(د) الأبناءُ يخالفونَ أمر والدهم.

(هـ) حاول الأبناء كسر العصي.

٤- ابْنِ الأفعالَ التالية للمجهول مع تغيير مايلزم:
(درج ذیل افعال کو مجہول میں بدلو نیز ضروری تبدیلیاں کریں)

(أ) يَدْعو الأب كلَّ واحدٍ من أبنائِه.

(ب) يَحمِلُ كلُّ واحدٍ العصا في اليدِ.

(ج) درّبَ الأبُ أبْناءَ هُ.

(هـ) يُعلّمُ الأبُ الأبناءَ.

٥- اضبط بالشكل العبارة التالية: (درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں)

"حتى اذا اشتد عودهم بدأ يجمعهم في فناء البيت الخلفي ويلقنهم بعض دروس الحياة".

التدريب (٣٨) أكمل الجمل التالية بوضع هذه العلامة (✓) أمام الشكل المناسب للمعطوف كما في المثال:

(مشق (٣٨) معطوف کے سامنے یہ علامت (✓) لگا کر درج ذیل جملے مکمل کرو)

المثال: أكلتُ جُبْناً لا ....

(أ) لحمٌ

(ب) لحما

(ج) لحمٍ

١- دخلَ إلى قاعةِ الاجْتماعِ الأَطِبّاءُ ثم ....

(أ) المهندسونَ

(ب) المهندسينَ

(ج) المهندسينُ

٢- سافرَ فيصلٌ إلى أمْريكا لدراسةِ الفلسفةِ أوْ ....

(أ) الأدبُ الانجليزيُّ

(ب) الأدب الانجليزيَّ

(ج) الأدب الانجليزيِّ

٣- يَسْتَمِعُ الطالبُ إلى المُحاضرةِ و ....

(أ) يُلَخِّصُها

(ب) يُلَخِّصَها

(ج) يُلَخِّصُها

٤- لا يتّبعُ الشّاعرُ أساليبَ القُدماء في شِعْره بل ....

(أ) يُحاولُ التّجديدَ

(ب) يحاوِلَ التّجديدُ

(ج) يُحاوِلُ التّجديدَ

٥- أُحِبُّ الشّعرَ الجاهليّ شِعرَ امْرِئ القَيْسِ و ....

(أ) النابغةُ الذبيانيُّ

(ب) النابغةَ الذّبيانيَّ

(ج) النابغةِ الذّبيانيّ

٦- تهتمُّ الدولُ النامية بالتنميةِ الزراعية و ....

(أ) الصّناعيةُ

(ب) الصناعيةَ

(ج) الصناعيةِ

٧- يَسيرُ السّائقُ بسيارتِه قليلاً ثم ....

(أ) يَتوقّفُ

(ب) يَتوقّفَ

(ج) يَتوقّفُ

٨- من شُعراء العصرِ العبّاسيِّ المتنبي و ....

(أ) أبو نُواسٍ ....

(ب) أبا نُواسٍ

(ج) أبي نُواسٍ

التدريب (٣٩) أعد كتابة الجمل التالية بعد زيادة ما بين القواسين مع الضبط بالشكل كما في المثال:

(مشق (٣٩) بریکٹوں میں دیے گئے اسماء کو استعمال کرتے ہوئے جملے کو دوبارہ لکھو نیز اعراب بھی لگاؤ جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: سلّمْتُ على محمودٍ. (حسام- نبيل)

سلمتُ على محمودٍ و حُسامٍ و نَبيلٍ

١- اشْتريْتُ من المكتبةِ كتاباً. (قلم- مجلة- صَحيفة)

٢- شُغِلَ النّاسُ في العصر الأُمويِّ بشعرِ جَرير. (الفرزدق- الأخطل)

٣- اشْتركَ في النّدوةِ الأساتِذةُ. (الطلاب- العلماء)

٤- زرْتُ من دول الخليجِ العربيِّ المملكة العربيةَ السعودية. (العراق- الكويت)

٥- من الأُدبَاء المعروفينَ في الأدبِ العربيِّ الجاحظُ (ابن المقفع)

٦- احبُّ من الفاكهة العنبَ. (التفاح- البرتقال)

٧- قرأتُ سيرةَ خالد بْنِ الوليدِ. (أبي ذر الغفاري)

٨- استقبل الرئيسُ الوزراءَ. (الأمراء)

التدريب (٤٠) حَول الجمل التالية إلى النَّفي باستعمال ما بين القوسين:

(مشق (۴۰) بریکٹوں میں دیے گئے الفاظ کو استعمال کر کے درج ذیل جملوں کو نفی بنائیے)

١- أُسلوبُ الكاتب صَعْبٌ. (غير)

٢- تَرفعُ الكويتُ إنتاجَها النفطيَّ. (لن)

٣- يَستطيعُ الشابُّ العربيُّ أنْ يتزوج ابنةَ عمّهِ. (لم)

٤- حضرَ المندوبون المؤتمرَ الصحفيَّ. (ما)

٥- هذا الفنانُ مَشْهورٌ. (ليس)

٦- ترغبُ الدَّولةُ في تصديرِ المواد الغذائيةِ. (عدم)

٧- يَزيدُ عددُ السيّاح الأجَانبِ في بريطانيا. (لا)

٨- الاسكندريةُ مدينةٌ حديثةٌ. (ليس)

التدريب (٤١) اقرأ مايلي ثم أجب عن الأسئلة التالية له:

(مشق (۴۱) درج ذیل کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالات کے جواب دیجیے)

قال بعض الحكماء: (کچھ داناؤں نے کہا):

١- الذكرى هي الشيء الذي لايمكنُ أنْ يُنسى و يظلُّ في الذّهنِ.

٢- الشّابّ الذي لا يَرْقُبُ عقاربَ السّاعةِ، ومع ذلِكَ يستطيعُ أن يقولَ لك في أيّ وقتٍ كم مضى من الزمن هو شابٌ ناجح عرفَ من أيْنَ يبدأُ مسيرتَه على طريقِ الحَياةِ.

٣- خطأُ الشّبابِ أنّهم يَرونَ أنّ الذكاء يغني عن التجاربِ، وخطأُ الشّيوخِ أنّ يَرونَ أنّ التّجاربَ تُغني عن الذّكاء.

٤- ليس قياسُ الحياة في طول بقائِها، ولكنْ في كثرةِ عَطائِها.

٥- ليست الحَياة شمعةً صَغيرةً في يدي، إنها مِصْباحٌ لم يتوقّف ضوؤُهُ، وهو في يَدي الآن، وأنا أُريدُهُ أنْ يُضِيء بقوةٍ أكبر قَبلَ أنْ أسلّمَه لتلك الأيْدي التي سَوف تجيء من بَعدي.

الاسئلة (سوالات):

١- عيِّن في الأقوال السابقة أداة النفي و المنفي. (پچھلے اقوال میں ادات نفی اور منفی کی نشاندہی کریں)

٢- استخرج من الأقوال السابقة مايلي: (پچھلے اقوال میں سے نکالیے)

أ- مبتدأً

ب- جمع تكسير و أعربه.

ج- فعلاً مضارعاً منصوباً

د- خبراً لحرف ناسخ واذكر نوعَه

٣- أَعِدْ كتابَة القول الثاني بعد تحويل كلمة (الشاب) الى المثنى على النحو التالي.
(دوسرے قول میں لفظ شباب کو تبدیل کر کے دوبارہ لکھئے جس میں تثنیہ کا صیغہ کا ہو، درج ذیل کی طرح)

الشايان اللذان لا ....

٤- ليست الحياةُ شمعةً صغيرةً.

احذف (ليس) و اكتب الجملة صحيحة مع الضبط بالشكل.
(لیس کو ختم کر کے درست جملہ بناؤ نیز اعراب بھی لگاؤ)

٥- اضبط بالشكل الكلمات التي تحتها خط مبينا سبب الضبط.
(جن الفاظ کے نیچے لکیر ہے ان پر اعراب لگاؤ نیز سبب اعراب بھی واضح کرو)

التدريب (٤٢) اقرأ الجمل التالية ثم اكتب في ورقة إجابتك رقم التكلمة الصحيحة أمام رقم السؤال كما في المثال:

(مشق (۴۲) درج ذیل جملوں کو پڑھیئے، پھر اپنی جوابی کاپی میں سے سوال کے سامنے درست جواب کا نمبر لکھئے جیسا کہ مثال میں ہے۔)

المثال: م- هذا هو الطالب .... نجح في الامتحان.

(أ) اللذان　　(ب) الذين

(ج) التي　　(د) الذي

الاجابة الصحيحة م / د

١- سأل الصَبيُّ أباه: ألا تُحْضِرُ هَديّتي اليوم؟ فوافقَ الأَبُ مجيباً ....

(أ) نعم، أُحْضِرُها　　(ب) بَلى، أُحْضِرُها

(ج) نعم، لا أُحْضِرُها　　(د) لا، لا أُحْضِرُها.

٢- سألَ الطالبُ أُستاذهُ: هل نجحْتُ في الامْتحانِ؟ فأخبره الأُستاذُ بنجاحِه قائلاً ....

(أ) بلى نَجحْتَ في الامْتحانِ　　(ب) لا نَجحتَ في الامْتحانِ

(ج) نعم، نجَحْتَ في الامتحانِ　　(د) بلى، ستَنْجحُ في الامْتحان

٣- مازال مدراءُ الشركات ....

(أ) مجتمعون　　(ب) مجتمعين

(ج) مجتمعات　　(د) مجتمعةُ

٤- علمتُ انّ اخاكَ .... مالٍ كثيرٍ

(أ) ذو　　(ب) ذا

(ج) ذي (د) ذَوي

٥- جلسَ في صالةِ المَطارِ .... راكباً.

(أ) خمسٌ و ثمانون (ب) خمسةً و ثمانينَ

(ج) خمسةٌ و ثمانين (د) خمسةٌ و ثمانون

٦- غادر الزّوارُ المتحف ....

(أ) مسرورينَ (ب) مسرورينُ

(ج) وهم مسرورين (د) مُسروراً

٧- اشتريْتُ من السّوقِ ....

(أ) ثلاثَ أَرْطالٍ عسلٍ (ب) ثلاثَ أرطالٍ عسلاً

(ج) ثلاثة أرطالٍ عسلاً (د) ثلاثةَ طُلٍ عسلٍ

٨- قرأتُ قصصَ نجيب محفوظ إلا ....

(أ) قصةٌ واحدةٌ (ب) قصةً واحدةً

(ج) قصةٍ واحدةٍ (د) قصةً واحدةً

٩- وقفَ المصلي .... الامامِ

(أ) خَلْفِ (ب) خَلْفَ

(ج) خَلْفاً (د) خَلْفُ

١٠- قرأتُ في الطائرة مجلة و ....

(أ) صَحيفتان (ب) صحيفةٌ

(ج) صحيفةٍ (د) صحيفتيْنِ

١١- شاهدَ محمودٌ العرضَ العسكريَّ ولكن أخاه ....

(أ) لم شاهده (ب) لَيس يشاهِدُه

(ج) ليس شاهدَه (د) لم يُشاهِدْهُ

١٢- عندما أريدُ أن أعرِفَ موعدَ وصولِ الطّائرةِ أسْأَلُ : .... تَصِلُ الطّائرةُ/

(أ) أين (ب) كيف

(ج) هل (د) متى

١٣- هذان هما .... فازا بالجائزةِ

(أ) الطّالبان اللّذان (ب) الطّالبينُ اللّذِيْن

(ج) الطالبيْن اللّذانِ (د) الطالبان اللذين

١٤- أصبحت المدرساتُ ....

(أ) نَشيطاتاً (ب) نَشيطاتٍ

(ج) نشيطاتٌ (د) نَشيطين

١٥- غاب عن الفصل ....

(أ) اثْنان طالبان (ب) اثنينُ طالبيْنِ

(ج) طالبان اثْنان (د) طالبينِ اثنينْ

١٦- حضر الصحفيون المؤتمرَ غير ....

(أ) صَحفيينُ اثنيْن (ب) صحفيّانِ اثْنانِ

(ج) صحفيينُ اثنانِ (د) اثنيْنِ صَحفيينُ

١٧- أَسْماءُ هي المرأةُ .... لُقّبتْ بذاتِ النّطاقيْنِ

(أ) الذي (ب) الّتي

(ج) اللاّتي (د) اللائي

١٨- أبو علي كريمٌ لكنَّ ....

(أ) أبا عصامٍ بخيلاً (ب) أبا عصامٍ بَخيلٌ

(ج) أبو عصام بَخيلٌ (د) أبي عصامٍ بَخيلٍ

١٩- زرتُ في مدينةِ الرياضِ .... مدرسة

(أ) سبعَ عشرَ (ب) سبعَ عشرَةَ

(ج) سبعةَ عشرَ (د) سبعة عشرة

٢٠- الطّبيباتُ في هذا المستشفى ....

(أ) عَددُهم قليلٌ (ب) عددهنّ قليلٌ

(ج) عَددُ قليلٌ (د) عددُها قَليلٌ

٢١- هؤلاء هن الطالبات .... على المديرة.

(أ) الذين سَلّمْنَ (ب) اللاتي سلّموا

(ج) اللاتي سَلَّمْنَ (د) اللاتي سلّموا

٢٢- أخواكَ غائبان عن الحفلِ لكنّ ....

(أ) أخواه موجودانِ (ب) أخويْه موجوديْنِ

(ج) أخواه موجوديْنِ (د) أخويْه مَوْجودانِ

٢٣- المهندسونَ في الشركةِ ....

(أ) أعمالُهنّ كثيرةٌ (ب) أعمالُهم كثيرٌ

(ج) أعمالُهم كثيرةٌ (د) أعْمالٌ كثيرةٌ

٢٤- إنّ المراسلين ....

(أ) غائبيْنِ (ب) غائبانِ

(ج) غائبونَ (د) غائبات

٢٥- هؤلاء هم الطلّاب .... في الرحلة.

(أ) الذين اشْتركوا (ب) اللاتي اشْتركوا

(ج) الذين اشْتركْنَ (د) اللاتي اشْتركْنَ

التدريب (٤٣) اقرأ الجمل التالية ثم ضع (في ورقة إجابتك) مابين القوسين في صورته الصحيحة أمام رقم السؤال كما في المثالين:

(مشق (٤٣) درج ذیل جملوں کو پڑھیئے پھر اپنی جوابی کاپی میں بریکٹوں میں دیئے گئے الفاظ کو درست کر کے لکھئے جیسا کہ دو مثالوں میں ہے)

المثالان: م ١ الوزراء (وقف) تحيةً للرئيسِ.

م ٢ إنَّ (أب) عليّ كريمٌ

الاجابة: م ١- وقفوا

م ٢- أبا

١- المحاسِبونَ (يعدّ) النّقودَ.

٢- إن (هذا) الرئيسيْنِ قد حَضرا المؤتمرَ متأخريْنِ.

٣- اشتركَ في تأليفِ الكتاب أرْبعةُ (مؤلف).

٤- اطّلعت على أخبارِ الخلفاء العبّاسيّين إلا (أب) جعفر المنصور.

٥- السائحاتُ (زار) الأهرامَ في مِصْرَ.

٦- ظَلَّ الرؤساءُ (مجتمع) حتى ساعةٍ متأخرةٍ من اللَّيلِ

٧- كان (أبِ) الأسودِ الدّؤليّ (ذو) علمٍ كثيرٍ.

٨- أُصيبَ (بحار) كان على ظَهْرِ السّفينةِ بجراحٍ خفيفةٍ.

٩- قرأتُ بعد صلاة الصبحِ (سبعة و سبعون) آيةً من سورةِ ال بقرة.

١٠- عَلِمْتُ أنّ (الأم) عقدن ندوةً لدراسةِ سُبُلِ تربيةِ الأطْفالِ.

١١- عادَ الطّلبةُ (السعودية) من بريطانيا لقضاء الإجازةِ في بِلادِهم.

١٢- لم (يدعو) الزوجُ جميعَ أَصْدقائِه إلى حَفْلِ زَوجِه.

١٣- عَيّنتْ وزارةُ المعارفِ الطّلابَ (الذي) تَخرّجوا هذا العام.

١٤- قابلْتُ (أب) محمودٍ عند مدخلِ المَطارِ.

١٥- المسلمون (يهب) أنفسَهُم لرفعةِ شأنِ الإسْلامِ.

١٦- إنّ معرض الكتابِ الأخير (أقام) في الرياضِ.

١٧- عادَ المبعوثونَ إلى بِلادِهم وهم (حاصل) على الشّهادةِ الجامعيّةِ.

١٨- الوالدان (وعد) ابنَهما بهديّةٍ بعد النّجاحِ.

١٩- البلدان لم (يحل) مسائلَ الخلاف بينهما.

٢٠- قابلتُ طلاباً (افريقيا) في معهدِ اللغةِ العربيةِ.

٢١- أُعْجِبَ الجمهورُ بالقصديتيْنِ (التي) ألقاهما الشاعرُ المغربيُّ.

٢٢- الممرضاتُ (يمد) أيْديهن لمساعدةِ المَرْضى.

٢٣- تعلَمْتُ أثناء إقامتي في أوروبا ثلاثَ (لغة) أجنبية.

التدريب (٤٤) اقرأ الجمل التالية ثم اكتب (في ورقة اجابتك) رقم الجملة الصحيحة أمام رقم السؤال كما في المثال:

(مشق (۴۴) درج ذیل جملوں کو پڑھیے پھر اپنی جوابی کاپی میں ہر سوال کے سامنے درست جواب کا نمبر لکھیے جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: م/أ- ليس أخاه طمَع

ب- ليس أخوه ذي طمع

ج- ليس أخوه ذا طمع

د- ليس أخاه طمع الاجابة: م/ج

١- أ- إنّ الرجلان اللّذانِ دخلا أخوانِ

ب- إن الرجلان اللذان دَخلا أخويْنِ

جـ- إن الرجليْنُ اللذان دخلا أخوان

د- إن الرجليْنِ اللذين دخلا أخوان

٢- أ- عِشْتُ في الجَزائر أَربعٌ و أَرْبعونَ يوماً.

ب- .... أَرْبعةٌ و أَرْبعونَ يوماً.

جـ- .... أَرْبعاً و أَربعينَ يوماً.

د- .... أربعةً و أَرْبعينَ يوماً.

٣- أ- كان ابوه ذا عِلْمٍ بالسّياسيةِ

ب- كان أبيهِ ذا علمٍ بالسياسة.

جـ- كان أباه ذّعلْمٍ بالسياسةِ.

د- كان أَبوه ذو علْمٍ بالسياسة.

٤- أ- أكلتُ في الصّباح خبزاً و جبناً

ب- .... خبزاً و جبناً

جـ- .... خبزاً و جبنٍ

د- .... خبزٌ و جبنٌ

٥- أ- تراس الاجتماعَ المديرُ أو نائبَه

ب- .... المديرُ أو نائبَه

جـ- .... المديرُ أو نائِبِه

د- .... المديرَ أو نائبَه

٦- أ- السفينتانِ وصلا الشّاطِىءَ.

ب- .... وصلوا الشّاطِىءَ

جـ- .... وصلتُ الشّاطىءَ

د- .... وصلَتا الشّاطِىءَ

٧- أ- استعملت الشركةُ الطّائراتِ الجَديدةِ في رحلاتِها

ب- .... الطائراتِ الجديدةَ في رحلاتها

جـ- .... الطائراتَ الجديدةَ في رحلاتِها

د- .... الطائراتُ الجديدةُ في رحلاتها

٨- أ- هذان هما القصّتان اللتان قرأْتُهما

ب- هذان هما القصّتان اللتان قرأتهما.

جـ- هاتان هما القصّتان اللتان قرتهما.

د- هاتان هما القصّتيْنِ اللتيْنِ قرأتهما.

٩- أ- هبطت الطائراتُ في المطار إلاطائرةٌ

ب- .... الطائراتِ في المطار إلا طائرةً

جـ- .... الطائراتُ في المطار إلا طائرةً

د- .... الطائراتُ في المطار إلا طائرةٍ.

١٠- أ- وزن التاجر كيلو جراماً سَمْناً.

ب- .... كيلو جراماً سَمْنٍ

جـ- .... كيلو جرامٍ سَمْنٍ

د- .... كيلو جراماً سمنْ

١١- أ- الممرضاتُ أتموا التدريبَ.

ب- .... أَتْممنَ التدريبَ.

جـ- .... أَتْمتْ التدريبَ.

د- .... أتّم التدريبَ.

١٢- أ- رجع جنديٌّ جريحاً من المعركةِ

ب- رجع الجنديُّ جَريحٌ من المعركة

جـ- رجع الجنديُّ جَريحٌ من المعركةِ

د- رجع الجنديُّ وهو جريحاً من المعركة.

١٣- أ- وجدْتُ أنّ الشتاءِ بردُهُ شديدٌ

ب- .... بردُهُ شديدٌ

جـ- .... بردَهُ شَديداً

د- .... بردَه شديدٌ

١٤- أ- المسلماتُ طافوا حولَ الكعبةِ

ب- .... طُفنَ حولَ الكعبةِ.

جـ- .... طَفُنَ حول الكعبة.

د- .... طِفْنَ حولَ الكعبةِ.

١٥- أ- أَصْلَحْت السيّاراتُ إلا سيارةُ

ب- .... السيارتِ إلاسيارةٍ

جـ- .... السيارتِ إلاّسيارةً

د- .... السياراتَ إلا سيارةً

١٦- أ- هؤلاء هُنَّ الصحف اللائي أحضر تّهن.

ب- هؤلاءِ هن الصحف اللذين أحضرتُهن.

جـ- هذه هي الصحف الذي أحضرتُها.

د- هذه هي الصحف التي أحضرتُها.

١٧- أ- الصحفيون أَعدّوا خطةً إعلاميةً جديدةً.

ب- .... أَعْدَدوا خطةً إعلاميةً جديدةً.

جـ- .... أَعدَدْنَ خطةً إعلاميةً جديدةً.

د- .... أَعدَّ خطةً إعلاميةً جديدةً.

١٨- أ- ظَلَّتُ الحديقةُ أَزْهارَها مفتّحةٌ

ب- .... أَزهارَها مفتحةٌ

جـ- .... أزهارُها مفتحةٌ

د- .... أزهارُها مفتحةً

١٩- أ- أنفقَ الموظفُ ثلاثةَ آلافِ ريالاتٍ

ب- .... ثلاثةِ آلافِ ريالٍ

جـ- .... ثلاثَ آلافِ ريالٍ

د- .... ثلاثةَ ألفِ ريالٍ

٢٠- أ- ليت أيامَ الشبابِ دائمةً

ب- ليت أيامُ الشبابِ دائمةٌ.

جـ- ليت أيامَ الشبابِ دائمةٌ.

د- ليت أيامُ الشباب دائمةً.

٢١- أ- نشرتُ الصِحيفةُ خمسةَ عشرةَ قصيدةً

ب- .... خمسَ عشرةَ قصائد.

جـ- .... خَمسَ عشرَةَ قصيدةً.

د- .... خمسَ عشرَ قصيدةً.

٢٢- أ- دخلتُ العماراتُ سوى عمارةٌ

ب- .... العماراتِ سوى عمارةً

جـ- .... العماراتَ سوى عمارةً

د- .... العماراتِ سوى عمارةٍ

٢٣- أ- هؤلاء هُنَّ الأدياتُ اللائي ساهموا في النهضةِ الأدبيةِ.

ب- هؤلاء هُنَّ الأَدياتُ الذين ساهموا في النهضةِ الأدبيةِ.

جـ- هؤلاء هن الأدياتُ اللاّتي ساهُمنَ في النهضةِ الأدبيةِ.

د- هذه هي الأدياتُ التي ساهمتْ في النهضةِ الأدبيةِ.

OOOO

ثانيًا: الصرف

الحرف الأصلي والحرف الزائد

"يَذْهَبُ الْفَتَى إِلَى الْجَامِعَةِ فَيَسْمَعُ فِيهَا مَاشَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ دُرُوسِ الْأَدَبِ وَالتَّارِيْخِ وَاللُّغَةِ الْفَرَنْسِيَّةِ، لَمْ يَتَعَلَّمْ دَرْساً جَدِيْداً إِلاَّ أَحَسَّ أَنَّهُ قَدْ عَلِمَ مَا لَمْ يَكُنْ يَعْلَمْ، وَ أَضَافَ إِلَى عِلْمِهِ الْقديم عِلْماً جَدِيْداً. وَهُوَ عَلَى قِلَّةِ حَظِّهِ مِنْ إِتْقَانِ اللُّغةِ الْفَرَنْسِية لَمْ يَكُنْ يَجِدُ كَثِيْراً مِنَ المشقّة، وَلاَ يَبْذُلُ كَثِيراً مِنَ الْجُهْدِ لِيَفْهَمَ مَا كَانَ الْأَسَاتِذَةُ يُعَلِّمُونَهُ مِنَ الدُّرُوسِ فهماً يُغْنِيه وَ يُرضِيه".

ترجمہ:

نوجوان یونیورسٹی جاتا ہے۔ اس میں وہ ادب، تاریخ اور فرانسیسی زبان کے سبق سے سنتا ہے۔ وہ کوئی بھی نیا سبق نہیں سیکھتا مگر وہ یہ محسوس کرتا ہے کہ اُس نے وُہ چیز سیکھ لی ہے جو وہ نہیں جانتا تھا اور وُہ یہ محسوس کرتا ہے کہ اُس نے اپنے پرانے علم میں نئے علم کا اضافہ کیا ہے۔ وہ فرانسیسی زبان سیکھنے پر کوئی زیادہ شوق نہیں رکھتا تھا مگر اس کو زیادہ محنت نہ کرنا پڑی۔ نہ وُہ بہت زیادہ جدوجہد کرتا ہے کہ وُہ اساتذہ اسے اسباق سکھاتے ہیں، اسے اس طرح سمجھے کہ وُہ فہم اسے بے پرواہ کردے اور اسے راضی کردے۔

الشرح والتحليل:

إذا نظرت إلى الكلمات التي تحتها خط وجدتها جميعاً مأخوذة من كلمة (عَلِمَ). فكلمة (يَتَعَلَّمُ) مأخوذة من كلمة (عَلِمَ). و كلمة (يَعْلَمُ) مأخوذة من كلمة (عَلِمَ). و كلمة (عِلْم) مأخوذة من كلمة (عَلِمَ). و كلمة (يُعَلِّمُوْن) مأخوذة من كلمة (عَلِمَ).

فأنت تَلْحَظُ من قراء تك لهذه الكلماتِ أنّ مادتها، أي: (أحرفها الأصلية) هي (ع.ل.م)، وهذه الأحرف الثلاثة مشتركة في كل كلمة مأخوذة منها. وتلحظ أن هناك أحرفاً أخرىٰ زِيْدَتْ في بعض هذه الكلمات.

ففي كلمة (تَعَلَّمَ) زيدت (التاء واللام) على مادتها الأصلية وهي. (ع. ل. م)

وفي كلمة (عَلَّمَ) زيد تضعيف (اللام) على مادتها الأصلية وهي. (ع. ل. م)

وهكذا تلحظ أن الحرف الأصلي هو الذي يبقى في كل صور الكلمة، وأن الحرف الزائد هو الذي يُحذف من بعض صور الكلمة.

تشریح و تجزیہ:

جب آپ پچھلے پیراگراف میں ان کلمات کو دیکھیں گے کہ جن کے نیچے خط ہے تو آپ جانیں گے کہ وُہ سب کے سب کلمہ علم سے ماخوذ ہیں۔ پس کلمہ (یَتَعَلَّمُ) (عَلِمَ) سے ماخوذ ہے اور کلمہ (یُعَلِّمُوْنَ) بھی (عَلِمَ) سے ماخوذ ہے۔ اور اسی طرح

آپ دیکھیں گے کہ ان کلمات میں کچھ حروف اِن (ع، ل، م) کے علاوہ بھی بڑھا دیے گئے ہیں۔

پس کلمہ (تَعَلَّمَ) میں (ت، اور لام) زیادہ کردیا گیا ہے۔ جبکہ مادہ (ع، لام، میم) ہے اور جبکہ کلمہ (عَلَّمَ) میں ایک (ل) زیادہ کردیا گیا ہے۔ اور اسی طرح آپ دیکھیں گے کہ حروف اصلیہ کلمے کی ہر صورت میں باقی رہتے ہیں اور حروف زائدہ کلمے کی بعض صورتوں میں حذف کردیے جاتے ہیں۔

وزن الكلمات

وَضَعَ العلماءُ طريقةً لوزنِ الكلمة، فاختاروا مادة (ف. ع. ل) أَحْرُفًا توزن بها الكلمةُ، و تُسمَّى (الميزان الصرفي)، وتقابل أحرف الكلمة الأصلية، على أساس أنَّ:

* (ف) تُقابل الحرف الأصلي الأول من الكلمة، و يُسمَّى الحرف الأول (فاء الكلمة).
* (ع) تُقابلِ الحرف الأصلي الثاني من الكلمة، و يُسمَّى الحرف الثاني (عَيْن الكلمة).
* (ل) تُقابل الحرف الأصلي الثالث من الكلمة، ويسمى الحرف الثالث (لام الكلمة).
* تُضبَطُ هذه الأحرف الثلاثة (ف. ع. ل) ضبطاً موافقاً لضبط الكلمة المراد وزنها، كمايلي:

* كلمة (فَتَحَ) وزنها (فَعَلَ).
* كلمة (كَرُمَ) وزنها (فَعُلَ).
* كلمة (نَهْر) وزنها (فَعْل).
* كلمة (بِئْر) وزنها (فِعْلِ).

وإذا كانت الكلمةُ مزيدةً بتضعيف حرفٍ ضُعِّفَ الحرف المقابل له في الميزان، فكلمة (عَلَّمَ) على وزن (فَعَّلَ)، و كلمة (يُعَلِّم) وزنها (يُفَعِّل).

وإذا زِيْدَ على الكلمة المراد وزنها حرف أو أكثر زِيْدَ في مادة الكلمَ (ف. ع. ل) الحرف نفسه كما هو، فمثلاً:

* كلمة (قَاتَلَ) وزنها (فَاعَلَ).
* وكلمة (انْكَسَرَ) وزنها (انْفَعَلَ).
* وكلمة (اسْتَغْفَرَ) وزنُها (اسْتَفْعَلَ) ………… وهكذا.

و إذا حُذِفَ من الكلمة المرادِ وزنُها حرفٌ أو أكثر حُذِفَ من مادة الكلمة (ف. ع. ل) الحرفُ الذي يُقابله، فمثلاً:

* كلمة (قُل) وزنها (فُل).

• و كلمة (قِفْ) وزنها (عِلْ).

وهكذا تلاحظ أن الفعلَ الماضي هو الأصل الذي نَعْرِف به الأحرفَ الأصليةَ والأحرفَ الزائدة، وأن مادة (ف. ع. ل) هي الأحرف التي تُوزَنُ بها الكلمات و تُقَابَلُ بهَا أحرفُها الأصلية.

کلمات کے وزن:

علماء نے کلمہ کے وزن کے لیے ایک طریقہ وضع کیا ہے۔ انھوں نے اس کے لیے (ف، ع، ل) کو ترازو بنایا ہے اس کے ذریعے کلمے کا وزن کیا جاتا ہے اور اسے میزان حرفی کہتے ہیں۔

اور اس میں (ف) کلمے کے پہلے حرف اصل کے مقابل ہوتی ہے اور پہلے حرف کو (ف) کلمہ کہتے ہیں۔

اور عین کلمے کے دوسرے حرف اصلی کے مقابل آتی ہے اور اسے عین کلمہ کہتے ہیں اور (ل) تیسرے حرف اصل کے مقابل آتی ہے اور اسے (لام) کلمہ کہتے ہیں اور یہ تینوں حروف (ف، ع، ل) اس طرح جوڑے جاتے ہیں جس طرح وہ کلمہ ہوتا ہے کہ جس کا وزن کرنا مقصود ہوتا ہے۔

جیسے (فَتَحَ) کا وزن (فَعَلَ) کلمہ (کَرُمَا) کا وزن (فَعُلَ) کلمہ (نَصْرٌ) کا وزن (فَعْلٌ) کلمہ (بِئْرٌ) کا وزن (فِعْلٌ)۔

جب کسی کلمہ میں کوئی حرف زیادہ ہونے کی صورت میں دوہرا ذکر کیا جاتا ہے تو اس کے موافق میزان میں بھی حرف کی زیادتی کردیتے ہیں جیسا کہ:

کلمہ (قَاتَلَ) کا وزن (فَاعَلَ)

کلمہ (اِنْكَسَرَ) کا وزن (اِنْفَعَلَ)

کلمہ (اِسْتَغْفَرَ) کا وزن (اِسْتَفْعَلَ)

اور اگر وہ کلمہ کہ جس کا وزن کرنا مقصود ہو اُس میں سے کوئی حرف حذف کردیا گیا تو اس کے موافق میزان سے بھی ایک یا زیادہ حروف حذف کردیے جاتے ہیں۔ جیسے کہ: کلمہ (قُلْ) کا وزن (فُلْ)، کلمہ (قِفْ) کا وزن (عِلْ)

المناقشه (مشق)

س۱: هاتِ أصل كل كلمة من الكلمات التالية كما في المثال:
(درج ذیل کلمات میں اصل کلمہ لاؤ جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال:

الكلمة	أصلها
منصور	نَصَرَ
كاتب	كَتَبَ

الكلمة	كريم	انكسر	تقاتل	محمود	تحسّن	اسْتَغْفَرَ	جَالِسٌ	اسْتَفْهَمَ
أصلها	....	....	....	....	....	....	....	....

س۲: هات وزن كلّ كلمة من الكلمات التالية كما في المثال:

آنے والے کلمات میں سے ہر کلمے کا وزن لائیں جیسا کہ مثال میں ہے:

المثال:

الكلمة	وزنها
انْفَتَحَ	انْفَعَلَ
سَعِيْدٌ	فَعِيْلٌ

الكلمة	تكرَّمَ	تَخَاصَمَ	جَالَسَ	مَفْهوم	انْدَهَشَ	تَعَجَّبَ	أَقْبَلَ	مُسافِر
وزنها	....	....	....	....	....	....	....	....

القاعدة:

* الحرف الأصلي:

هو الحرف الذي يبقى في كل صور الكلمة، مثل (ك. ت. ب) في الكلمات (كاتب- مكتوب- كتابة- مكتبة- استكتب......).

* الحرف الزائد:

هو الحرف الذي يُحْذَفُ من بعض صور الكلمة، كالألف في كاتب والواو والميم في مكتوب.

* الفعل الماضي هو الأصل الذي نعرف به الأحرف الأصلية والأحرف الزائدة.
* لا يقلُّ عدد أحرف الفعل الماضي عن (ثلاثة)، و بعد الزيادة لا يزيد على (ستة).
* عند وزن أيّ كلمة تقابل أحرفها الأصلية بِـ(ف. ع. ل). و تُضْبَط هذه الأحرف حسب ضبط الكلمة المراد وزنها، مثل: (كَتَبَ = فَعَلَ – عَلِمَ = فَعِلَ).
* و إذا زيد على الكلمة المراد وزنها حرف أو أكثر زِيدَ في مادة الكلمة (ف. ع. ل) الحرف نفسه كما هو، مثل: (كَاتِبٌ = فَاعِلٌ – اسْتَعْلَم = اسْتَفْعَلَ)
* الزيادة في الكلمة تكون بطريقتين، هما:

الأولى: تضعيف حرف أصليّ.

و الثانية: زيادة حرف أو أكثر من حروف الزيادة المجموعة في كلمة (سألتمونيها).

* وإذا حُذِفَ من الكلمة المراد وزنها حرفٌ أو أكثر حذف من مادة الكلمة (ف. ع. ل) الحرفُ الذي يقابله، مثل: (قُلْ = فُلْ – زِنْ = عِلْ).

الأحرف (ف. ع. ل) تسمي الميزان الصرفي.

كيف تزن الكلمة عمليًا

الكلمة	وزنها	التغيرات التي طرأت على الميزان الصرفي
قَبِلَ	فَعِلَ	فَ عِ لَ (الحروف الأصلية)
قَبَّلَ	فَعَّلَ	زيادة بالتضعيف (التشديد) لعين الكلمة.
تَقَبَّلَ	تَفَعَّلَ	زيادة التاء والتضعيف لعين الكلمة
قَابَلَ	فَاعَلَ	زيادة حرف الألف.
تَقَابَلَ	تَفَاعَلَ	زيادة التاء والألف.
اسْتَقْبَلَ	اسْتَفْعَلَ	زيادة الهمزة والسين والتاء.
مقبول	مفعول	زيادة الميم والواو.
مقابلة	مفاعلة	زيادة الميم والألف والتاء.

الفعل المجرد والفعل المزيد-أنواع الفعل المجرد

الرقم	المجموعة الأولى	المجموعة الثانية
	(الفعل وهو مجرد)	(الفعل و هو مزيد)
١	شَهِدَ (اس نے دیکھا)	شَاهَدَ زيدٌ بعضَ الإبل. (زید نے کچھ اونٹ دیکھے)
٢	وَقَفَ (وہ کھڑا ہوا)	أَوْقَفَ زيدٌ سيَّارته (زید نے اپنی کار کھڑی کی)
٣	طَلَقَ (آزاد ہونا)	انْطَلَقَتِ الإِبلُ (اونٹ آزاد ہو گئے)
٤	صَدَمَ (اُس نے ٹکر ماری)	اصْطَدَمَ أصغرُها بصخرةٍ (اُس کا سب سے چھوٹا چٹان سے ٹکرا گیا)
٥	رَاحَ (وہ شام کو گیا)	اسْتَرَاحَ البدويُّ (دیہاتی نے آرام کیا)
٦	دَحْرَجَ (وہ لڑھکا)	تَدَحْرَجَ الجَمَلُ عَلَى الأرضِ. (اونٹ زمین پر لڑھکا)
٧	طَمْأَنَ (اُس نے اطمینان دلایا)	اطْمَأَنَّ البدويُّ إلى مكان إبِله. (دیہاتی اپنی اونٹوں والی جگہ پر ٹھہرا)

الشرح والتحليل:

أولا:

الكلمات التي في المجموعة الأولى أفعالٌ كلُّ حروفها أصلية (لا يمكن حذف أيّ حرف منها في الماضي) فهي أفعال مجرّدة.

فالفعل (شَهِدَ) يتكون من ثلاثة أحرف أصلية، فهو (مجرّد ثلاثي).

والفعل (وَقَفَ) يتكون من ثلاثة أحرف أصلية، فهو (مجرّد ثلاثي).

وكذلك الحال بالنسبة للأفعال (طَلُقَ .... صَدَمَ .... راحَ) فكلّ منها مجرد ثلاثي.

والفعل (دَحْرَجَ) يتكوّن من أربعة أحرف أصلية، فهو (مجرّد رباعي).

والفعل (طَمْأَنَ يتكوّن من أربعة أحرف أصلية، فهو (مجرّد رباعي).

وهكذا تلحظ أن الفعل (المجرّد) كل حروفه أصلية (لايمكن حذف أي حرف منها في الماضي)، وهو نوعان: مجرّد ثلاثي ومجّرد رباعي.

ثانيا:

أما أمثلة المجموعة الثّانية فنجدها مبدوءة بأفعال بها حرف زائد أو أكثر على حروفها الأصلية فهي أفعال مزيدة:

ففي المثال الأول الفعل (شاهَدَ) أصله (شَهِدَ) فعل ثلاثي، فهو مزيد بحرف (الألف).

وفي المثال الثاني الفعل (أَوْقَفَ) أصله (وَقَفَ) فعل ثلاثي، فهو مزيد بحرف (الهمزة).

وفي المثال الثالث الفعل (انْطَلَقَ) أصله (طَلُقَ) فعل ثلاثي، فهو مزيد بحرفين (الهمزة والنون).

وفي المثال الرابع الفعل (اصْطَدَمَ) أصله (صَدَمَ) فعل ثلاثي، فهو مزيد بحرفين (الهمزة والطاء)

وفي المثال الخامس الفعل (اسْتَراحَ) أصله (راحَ) فعل ثلاثي، فهو مزيد بثلاثة أحرف (الهمزة والسين والتاء).

وفي المثال السادس الفعل (تَدَحْرَجَ) أصله دَحْرَجَ) فعل رباعي، فهو مزيد بحرف (التاء).

وفي المثال السابع الفعل (اطْمَأَنَّ) أصله (طَمْأَنَ) فعل رباعي، فهو مزيد بحرفين (الهمزة وتضعيف النون).

وهكذا تلحظ أن الفعل المزيد هو الفعل الذي به حرف زائد أو أكثر على أحرفه الأصلية، وأنّه نوعان (مزيد ثلاثي و مزيد رباعي)، ولعلك تلحظ أنّ معنى الفعل يتغير بحسب نوع الزيادة، قارن بين معاني: (سَلِمَ، و أَسْلَمَ، و سَلَّمَ، و سالَمَ واسْتَسْلَمَ، وتَسَلَّمَ، و تَسَالَمَ، و اسْتَلَمَ).

تشریح وتجزیہ:

پہلے گروپ کے کلمات ایسے افعال پر مشتمل ہیں کہ ان کے تمام حروف، حروف اصلیہ ہیں اوران کو افعال مجرد کہتے ہیں۔ ان میں فعل (شَهِدَ) تین حروف اصلیہ سے مل کر بنا ہے اسے ثلاثی مجرد کہتے ہیں اوراسی طرح فعل (وَقَفَ) بھی تین حروف اصلی سے مل کر بنا ہے۔ وہ بھی فعل ثلاثی مجرد ہے اوراس طرح افعال (طلق، صدم، لاح) افعال ثلاثی مجرد ہیں۔

اور فعل (دَحْرَجَ) چارحروف اصلیہ سے مل کر بنا ہے اسے رباعی مجرد کہتے ہیں اوراسی طرح فعل (طمان) بھی چار حروف اصلیہ سے مل کر بنا ہے اسے بھی رباعی مجرد کہتے ہیں۔

اسی طرح آپ جان چکے ہیں کہ فعل مجرد کے تمام حروف اصلی ہوتے ہیں اور فعل ماضی میں ان میں سے کوئی حرف بھی حذف نہیں کیا جاسکتا۔

فعل مجرد کی دواقسام ہیں۔ (۱) ثلاثی مجرد (۲) رباعی مجرد اور جو دوسرے گروپ کی مثالیں ہیں ان میں آپ دیکھیں گے کہ ایسے افعال ذکر کردیے گئے ہیں کہ جن میں ایک یا زیادہ حروف اصلیہ کے ساتھ زائد استعمال کیے گئے ہیں پس ایسے افعال کو افعال مزیدہ کہتے ہیں۔

پس پہلی مثال میں فعل (شاهد) کی اصل (شَهِدَ) ہے اوراس میں (الف) بڑھا کر مزید فیہ بنادیا گیا ہے اوراس طرح دوسری مثال میں فعل (أوقف) کی اصل (وَقَفَ) ہے اوراس میں پہلا همزہ زائد ہے اور تیسری مثال میں فعل (انطلق) کی اصل (طلق) ہے اوراس میں همزہ اورنون زائدہ ہیں اور چوتھی مثال میں فعل (اصطدم) کی اصل (صدم) ہے اوراس میں (همزة اور طاء) زائدہ ہیں۔

اور پانچویں مثال میں فعل (استراح) کی اصل (راح) ہے اوراس میں (همزہ۔سین۔تا) زائد ہیں اور چھٹی مثال میں فعل رباعی (تدحرج) کی اصل (دحرج) ہے اوراس میں تا زائدہ ہے اوراس وجہ سے رباعی مزید فیہ ہے۔

اوراس ساتویں مثال میں فعل (اِطْمَأَنَّ) کی اصل (طَمْأَنَ) ہے اوراس میں دوحرف (همزہ۔تضعیف نون) زائدہ ہیں اوراس سے پہلے یہ بات جان چکے ہیں کہ فعل مزید فیہ وہ ہے کہ جس میں حروف اصلیہ سے ایک یا دوحروف پائے جائیں اوراس کی بھی دواقسام ہیں۔

(۱) ثلاثی مزید (۲) رباعی مزید

المناقشة (مشق)

س۱: بين نوع الفعل الذي تحته خط فيما يأتي (مجرد أم مزيد):

(درج ذیل خط کشیدہ افعال میں سے فعل مجرد یا فعل مزید کی نشاندہی کریں)

۱- قال الله تعالى: ﴿الآن حَصْحَصَ الحقُّ﴾. (اب توسچ ظاہر ہوگیا ہے)

۲- قال الله تعالى: ﴿فمن زُحْزِحَ عن النار و أُدْخِلَ الجنة فقد فاز﴾.

۳- قال الله تعالى: ﴿ولو كنتُ أعْلَمُ الغيب لاستَكْثَرْتُ من الخير﴾.

۴- قال الله تعالى: ﴿كلّما أوْقَدُوا نارا للحرب أطْفَأَها اللهُ﴾.

٥- قال الله تعالى: ﴿عَلَّمَ الإنسانَ مَالم يَعْلَمْ﴾.

٦- أسهمَتْ جامعة بنجاب في نشر اللغة العربية في العالَم.

٧- إذا أشرقت الشمسُ انتشر الدفءُ.

٨- استقبَلَ رئيس القسم الطلاب المتفوقين.

٩- شَرَحَ الأستاذ درسًا جديدًا. (پروفیسر نے نئے سبق کی تشریح کی)

١٠- دَحْرَجَ محمود الكرةَ على أرضِ الملعب.

١١- استدرجَ المجاهدون عدوّهم إلى الكمين.

١٢- قاتلَ الفارس عدوّه ببسالة. (شہسوار نے اپنے دشمن کو بہادری سے قتل کیا)

س ٢: املأ الفراغ بوضع الفعل المجرد مما بين القوسين كما في المثال:

خالی جگہ کو قوسین میں موجود افعال میں سے فعل مجرد لگا کر پُر کریں جیسا کہ مثال میں ہے۔

المثال	علمت أن محمود وصل امس من لندن.	(توصّل. واصل. وصل)
١	.... الجندي نحو قائده.	(تقدّم. قدمِ. استُقْدم)
٢	عرفت أن أحمد...... رسالة إلى أسرته.	(كتب. استُكْتَبَ. كاتب)
٣	...... المُتهم أمام القاضي وأنكر التهمة.	(توقّف. استُوقِفَ. وَقَفَ)
٤	...... خالد من مكتب المدير غاضبا.	(تَخرَّجَ. استَخْرَجَ. خَرَجَ)
٥	...... الصدّيق المرتدين و نصره الله عليهم.	(تحارَب. حارَب. احْترب)

س ٣: املأ الفراغ بوضع فعل ثلاثي مجرد مما بين القوسين كما في المثال:

خالی جگہ کو قوسین میں موجود افعال میں سے ثلاثی مجرد فعل لگا کر پُر کریں جیسا کہ مثال میں ہے:

(أَمَرَ. طالَب. شَعَرَ. دَرَسَ. أَخَذَ. سافَر. أحسَ. بلَغَ. صاحَب)

المثال: دَرَسَ حسامٌ في كلية الطب.

١- .... محمودٌ بالتعب فأسرع إلى الطبيب.

٢- تُوفِّيَ عمرُ بن الخطاب بعد أن ...... الثالثةَ والستّين من عُمُرِه.

٣- عندما سافر الرسول ﷺ لأول مرة في تجارة خديجة .... معه خادمها ميسرة.

٤- بعد أن تولى عمر بن الخطاب الخلافة .... بعزل خالد بن الوليد عن قيادة الجيش.

س ٤: املأ الفراغ بوضع فعل رباعي مجرد مما بين القوسين:

خالی جگہ کو قوسین میں موجود افعال میں سے رباعی مجرد فعل لگا کر پُر کریں:

(زَعْزَع. تزعزع. اطْمَأَنَّ. دَحْرَج. طَمْأَنَ. وَسْوَسَ)

١- فحص الطبيب الطفل و .... والده.

٢- .... اللاعب الكرة بعيداً عن المرمي.

٣- .... الشيطان لهذا الرجل بارتكاب معصيته.

٤- .... الإسلام أركان الشرك في جزيرة العرب.

س٥: حَوِّلْ الأفعالَ المجردةَ فيما يأتي إلى أفعال مزيدة حسب الأوزان التي بين القوسين و غير مايلزم كما في المثال:

درج ذیل موجود افعال مجردہ کو قوسین میں موجود افعال کے اوزان میں تبدیل کریں اور جو تبدیلی لازم آنے والی ہے وہ بھی کریں جیسا کہ مثال میں ہے۔

المثال: نصر اللّٰه جيش المسلمين. (افْتعل) انتصر جيش المسلمين.

١- عظم شأن محمود هذه الأيام. (تفاعَل) ....

٢- قَبِل خالدٌ دعوةَ صِديقِه شاكراً. (تقبّل) ....

٣- كسر الهواء زجاجَ النافذة. (انْفَعَلَ) ....

٤- حسُنَ منظر الحديقة. (تفَعّل) ....

٥- طمْأَنَ الطبيبُ الرجلَ على ولده. (افْعَلَلَّ) ....

٦- خَضُر زرع الحديقة. (افْعَلَّ) ....

٧- نَسِيَ صابر هذا الموضوع. (تَفَاعَلَ) ....

س٦: أدخل كلَّ فعل من الأفعال التالية في جملة من تعبيرك.

درج ذیل افعال میں سے ہر فعل کو اپنے جملے میں استعمال کرو۔

١- سَلِمَ: ....

٢- أَسْلَمَ: ....

٣- سَلَّمَ: ....

٤- سَالَمَ: ....

٥- اسْتَلَمَ: ....

٦- تَسَلَّمَ: ....

٧- تَسَالَمَ: ....

٨- اسْتَسْلَمَ: ....

القاعدة:

١. الفعل نوعان:

أ- مجرد: وهو ما كانت جميع حروفه أصلية، أي لا يحذف أيٌّ منها في الماضي.

ب- مزيد: وهو الفعل الذي به حرف زائد أو أكثر على أحرفه الأصلية.

٢. الفعل المجرد نوعان:

أ- **مجرد ثلاثي**: ويتكون من ثلاثة أحرف أصلية، مثل: (كَتَبَ. جَلَسَ ......)

ب- **مجرد رباعي**: ويتكون من أربعة أحرف أصلية، مثل: (دَحْرَجَ. وَسْوَسَ......)

٣. الفعل المزيد نوعان:

أ- **مزيد ثلاثي**: مثل (قدَّم. انكسرَ......).

ب- **مزيد رباعي**: مثل (تدحرج. اطمَأَنَّ......).

ملحوظة: ينبغي أن نَردّ الفعل إلى صيغة الماضي، لنعرف إن كان مجرداً أو مزيداً، ولنعرف أَحْرُفَ الزيادة فيه.

نوٹ: لازم ہے کہ ہم فعل کو صیغہ ماضی میں لے جائیں تا کہ ہم جان سکیں کہ وہ مجرد ہے یا مزید۔ اس طرح ہم زائد حروف کو پہچان سکیں گے۔

الفعل نوعان

مجرد (كل حروفه أصلية) وهو نوعان		مزيد (به حرف زائد أو أكثر) وهو نوعان	
ثلاثي	رباعي	ثلاثي	رباعي
فتح	دحرج	قابل	تبعثر
علم	بعثر	أَعْلَمَ	اطمأن

أنواع الفعل المزيد – مزيد الثلاثي

الإمام أبُو حنيفة هو النعمانُ بن ثابت وُلِدَ بالكوفة و عَمِل أوّلَ حياته بتجارةِ الأَقْمِشَةِ، ثم أقْبَلَ على دِرَاسةِ العلوم الدينية فَأَتْقَنَهَا، و نَبَغَ فيها، وانْعَكَسَ أثر ذلك في دُروسه لتلاميذه وفي فتاواه، كان كثيرَ العبادة حريصاً عَلى أن يُشاركه في طعامه الفقراءَ. اسْتَقْبَلَه الخليفةُ المنصور يوماً، و ناقَشَ معه في تولّي منصب القضاء، ولكنه رَفَضَ.

وقد أخَذَ عنه العلمَ كثيرٌ من مُعاصريه، و تخرَّج في مدرسته أئمةٌ وقضاة احتلّوا مراكزَ مهمّة في الدولة الاسلامية، وهو أوّل من وَضَعَ أبوابَ الفقه، و رتَّب فُصولَه، وقد انْتَشَرَ مذهُبه في كثير من أنحاء العالم الإسلامي. عاش – رحمه الله– طيلةَ حياته قانعاً باليسير من الدنيا، حتى وافته المنيةُ سنة خمسين و مئة من الهجرة.

ترجمہ:

امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابتؒ کی ولادت کوفہ میں ہوئی۔ انھوں نے اپنی زندگی کی ابتداء میں کپڑے کا کاروبار کیا پھر دینی علوم پڑھنے کی طرف متوجہ ہوگئے ان میں پختگی حاصل کی اور اس میں ماہر ہوگئے۔ اس کا اثر ان کے دروس میں ان کے شاگردوں کے لیے اور ان کے فتاواجات میں منعکس ہوا۔ وہ بہت عبادت گزار اور اپنے کھانے میں فقراء کی شمولیت کی متمنی تھے۔

ایک دن خلیفہ منصور نے اس کا استقبال کیا اور ان سے منصب قضاء سنبھالنے کے بارے میں بات کی لیکن انھوں نے اس منصب سے انکار کر دیا۔ ان سے بہت سے معاصرین نے علم حاصل کیا۔ ان کے مدرسے سے ہی بہت سے ائمہ اور قاضی پیدا ہوئے اور وہ اسلامی حکومت کے اہم مراکز میں خدمات سرانجام دیں۔

وہ پہلے شخص ہیں کہ جنھوں نے فقہ کے ابواب وضع کیے اور ان کی فصلوں کو مرتب کیا۔ اس کا مذہب عالم اسلام کے بہت سے کونوں تک پھیل گیا۔ انھوں نے اپنی ساری زندگی قناعت کے ساتھ بسر کی حتی کہ 150ھ کو انھیں موت نے آلیا۔

اقرأ الأمثلة (مثالیں پڑھیئے):

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- أقبلَ أبو حنيفة على دراسة العلوم الدينية فأتقنها.

ابوحنیفہ دینی علوم کی پڑھائی کی طرف متوجہ ہوئے اور ان میں پختگی حاصل کی۔

٢- شاركه في طعامه الفقراء. (اس کے کھانے میں فقراء شریک ہوئے)

٣- الإمام أبو حنيفة هو أول من رَتَّبَ فصولَ الفقه.

(امام ابوحنیفہؒ وہ پہلے شخص ہیں کہ جنھوں نے فقہ کی فصلوں کو مرتب کیا)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- انعكس أثرُ ذلك في دروسه لتلاميذه. (اس کا اثر ان کے دروس میں ان کے شاگردوں پر منعکس ہوا)

٢- تناقش معه الخليفةُ. (اُس کے ساتھ خلیفہ نے بات چیت کی)

٣- تخرَّجَ في مدرسته أئمةٌ و قضاةٌ. (اس کے مدرسے سے ائمہ اور ججز نکلے)

٤- انتشرَ مذهبُهُ في كثير من أنحاء العالم. (اس کا مذہب دنیا کے بہت سے کونوں میں پھیل گیا)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- استَقْبلَه الخليفةُ المنصورُ يوماً. (ایک دن خلیفہ منصور نے اس کا استقبال کیا)

الشرح والتحليل:

أولا: في أمثلة المجموعة الأولى الأفعال التي تحتها خط أفعال ثلاثية مزيدة بحرف واحد:

ففي المثال (١) الفعل (أقبل) من الفعل (قبل)، فهو مزيد بحرف (الهمزة).

وفي المثال (٢) الفعل (شارك) من الفعل (شرك)، فهو مزيد بحرف (الألف).

وفي المثال (٣) الفعل (رتَّب) من الفعل (رتب)، فهو مزيد بحرف (التاء).

ثانيا: وفي أمثلة المجموعة الثانية الأفعال التي تحتها خط أفعال ثلاثية مزيدة بحرفين:

ففي المثال (١) الفعل (انعكس) من الفعل (عكس)، فهو مزيد بحرفين هما (الهمزة والنون).

وفي المثال (٢) الفعل (تناقش) من الفعل (نقش)، فهو مزيد بحرفين هما (التاء والألف).

وفي المثال (٣) الفعل (تخرّج) من الفعل (خرج)، فهو مزيد بحرفين هما (التاء وتضعيف الراء).

وفي المثال (٤) الفعل (انتشر) من الفعل (نشر)، فهو مزيد بحرفين هما (الهمزة والتاء).

ثالثا: وفي مثال المجموعة الثالثة الفعل الذي تحته خط (استقبل) من الفعل الثلاثي (قبل)، فهو مزيد بثلاثة أحرف هي (الهمزة والسين والتاء).

ومن هنا تلحظ أن الفعل الثلاثي قد يأتي مزيدًا بحرف واحد، أو بحرفين، أو بثلاثة أحرف.

تشریح وتجزیہ:

پس پہلے مجموعے کی مثالوں میں جن افعال کے نیچے خط ہے وُہ افعال ایک حرف والے ثلاثی مزید ہیں۔ یعنی ان میں حروف اصلیہ کے علاوہ ایک حرف کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جیسا کہ پہلے گروپ کی مثالوں میں فعل (اَقْبَلَ) کی اصل (قبل) ہے اور اس میں ایک حرف ھمزہ کی زیادتی ہے اور دوسری مثال میں فعل (شارك) اصل (شرك) ہے اور اس میں الف کی زیادتی ہے اور تیسری

مثال میں فعل (ترتّب) کی اصل (رتب) ہے اس میں ایک (تا) کی زیادتی ہے۔ جبکہ دوسرے گروپ کی مثالوں میں جن افعال کے نیچے خط ہے وہ ایسے مزید فیہ افعال ہیں کہ جن میں حروف اصلیہ کے ساتھ دو حروف زائد ہیں۔ جیسا کہ پہلی مثال میں فعل (انعکس) کی اصل (عکس) ہے اور اس میں نون اور ہمزہ زیادہ ہیں۔ جبکہ دوسری مثال میں فعل (تناقش) کی اصل (نقش) ہے اور اس میں دو حروف ''تا اور الف'' زائد ہیں اور تیسری مثال میں فعل (تخرج) کی اصل (خرج) ہے اور اس میں دو حرف (تا اور د) زائدہ ہیں اور چوتھی مثال میں فعل (انتشر) کی اصل (نشر) ہے اور اس میں دو حروف ہمزہ اور تا زائد ہیں اور تیسرے گروپ کی مثال میں جس فعل کے نیچے خط ہیں وہ ایسا فعل ہے کہ جس میں حروف اصلیہ کے ساتھ تین حروف زائد ہوں۔

مثال میں فعل (استقبل) کی اصل (قبل) ہے اور اس میں ہمزہ سین اور تا حروف اصلیہ سے زائد ہیں۔

المناقشة (مشق)

س ١- هات مجرّدَ الأفعال التي تحتها خط فيما يأتي، وبيِّن أحرفَ الزيادة فيها كما في المثال:

آنے والے جملوں میں سے جن افعال کے نیچے خط ہے ان کے افعال مجردہ لائیں اور حروف زائدہ کو واضح کریں جیسا کہ پہلی مثال میں ہے۔

الرقم	الجملة	الفعل	أحرف الزيادة فيه
المثال	انتصر المجاهدون على أعدائهم	نَصَرَ	الهمزة والتاء
١	أسهم محمود في بناء المسجد الجديد.	....	....
٢	إذا اختلف اللصان بان المسروق.	....	....
٣	تقدَّم الجندي لمساعدة الشيخ الضرير.	....	....
٤	انهزم المشركون في غزوة بدر.	....	....
٥	قاتلَ خالدُ بن الوليد مسيلمةَ الكذاب.	....	....
٦	استغفر المؤمن ربه. (مومن نے اپنے رب سے مغفرت چاہی)	....	....
٧	تسامع خالد في حقه.	....	....
٨	اجتمع العميد مع مدرسي الكلية.	....	....

س ٢- حوِّل الأفعال المجردة التالية إلى أفعال مزيدة و بين وزنها كلما في المثال:

آنے والے افعال مجردہ کو افعال مزیدہ میں بدلیں اور ان کے وزن بھی واضح کریں جیسا کہ مثال میں ہے۔

الرقم	الفعل مجرداً	الفعل مزيداً	وزنه
المثال	كَسَرَ	تَكَسَّرَ	تَفَعَّلَ
(١)	مَدَّ		

(٢)	صَحِبَ		
(٣)	نَقَلَ		
(٤)	فَهِمَ		
(٥)	شَرُفَ		
(٦)	سَأَلَ		
(٧)	فَتَحَ		
(٨)	ضَعُفَ		

س٣- **اجعل كل فعل مما يأتي مزيداً في جملة مفيدة:**

آنے والے تمام افعال کو مزید فیہ بنا کر مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الرقم	الفعل	الجملة
المثال	أَذِنَ	استأذن محمود والده في السفر إلى مكة.
(١)	سَعِدَ	
(٢)	كَتَبَ	
(٣)	درس	
(٤)	وعد	
(٥)	غفر	
(٦)	قَدِمَ	
(٧)	رشد	
(٨)	خصِمَ	

س٤- **حوّل ما تحته خط من صيغة المبني للمجهول إلى وزن (انْفَعَلَ) كما في المثال:**

صیغۂ مبنی مجہول کے جن صیغوں کے نیچے خط ہے ان کو انفعل کے وزن میں بدلیں جیسا کہ مثال میں ہے۔

الرقم	الجملة في صيغة المبني للمجهول	الجملة في صيغة (انفعل)
المثال	كُسر زجاج السيارة. (گاڑی کا شیشہ ٹوٹ گیا)	انكسر زجاج السيارة.
(١)	عُقد المؤتمر في الشهر الماضي.	

(٢)	قُلِبَتْ السيارة بعد اصطدامها بالصخرة.	
(٣)	فُتِح بَاب غرفة مدير الشركة.	
(٤)	فُهِمتْ المسالة جيدا.	
(٥)	هُدِم المنزل القديم. (پرانا گھر گرادیا گیا)	
(٦)	بُهِر محمودٌ بساعته الجديدة.	
(٧)	شُرِح صدر الرجل للإسلام فدخل فيه.	
(٨)	شُغِلَ الوالد بأمور أبنائه.	

س٥- اجعل الأفعال المجردة التالية مزيدة بثلاثة أحرف، ثم أدخل كل فعل منها في جملة مفيدة من تعبيرك كما في المثال:

درج ذیل مجرد افعال کو ثلاثی مزید بنائیں پھر ان کو اپنے مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الرقم	الفعل المجرد	الفعل المزيد	الجملة
المثال	نصر	استنصر	استنصر المنافقون باليهود في حرب المسلمين.
(١)	فتح		
(٢)	خرج		
(٣)	غفر		
(٤)	عمل		

القاعدة:

** الزيادة في أحرف الفعل الثلاثي تكون إمّا بحرف أو بثلاثة.

١. الزيادة بحرف مثل:

أ- (قابل. سامح) فالحرف الزائد هو (الألف) ووزن الفعل (فاعل).

ب- (أكرم. أقبل) فالحرف الزائد هو (الهمزة) ووزن الفعل (أفعل).

جـ- (حسّن) فالزيادة هنا بتضعيف (تشديد) السين ووزن الفعل (فعّل).

٢. الزيادة بحرفين مثل:

أ- (انكسر) فالحرفان الزائدان هما (الهمزة والنون) ووزن الفعل (انفعل).

ب- (تخاصم) فالحرفان الزائدان هما (التاء والألف) ووزن الفعل (تفاعل).

ج- (تقدَّم) فالحرفان الزائدان هما (التاء والدال) ووزن الفعل (تفعَّل)

د- (اجتمع) فالحرفان الزائدان هما (الهمزة والتاء) ووزن الفعل (افتعل).

هـ- (احمرَّ) فالحرفان الزائدان هما (الهمزة والراء) ووزن الفعل (افعلَّ).

٣. الزيادة بثلاثة أحرف مثل:

* (استغفر و استقبل) فالأحرف الزائدة هي (الهمزة والسين والتاء) ووزنه (استفعل).

** لمعرفة الحرف الزائد في الفعل يؤتى بالفعل في صيغة الماضي.

أنواع العل المزيد – مزيد الرباعي

حَكَمَ القائدُ المسلم موسى بن نصير شمالي إفريقية في عَهْدِ الخليفةِ الوليد بن عبدالملك، فَقَرَّر أن يفتحَ بلادَ الأندلس، واستأذنَ الخليفةَ فأَذِنَ له.

وفي عام ٩٢هـ جهّز جيشًا كبيرًا، واختار طارق بن زياد قائداً لهذا الجيش. فعلم بذلك ملك أسبانيا، فَأَعَدَّ جيشَهُ لِمُلَاقاةِ طارق. والتقى الجيشان على شاطئ. سَمّاه العربُ وادي لَكّة، ولما اطمأنَّ طارق إلى جنوده بدأ الهجوم، وبرز إلى ملك أسبانيا فطعنهُ طعنةً قاتلةً، فَتَدَحْرَجَ على الأرض، و تبَعْثَرَ دَمُه و مات، وحينئذ اِقْشَعَرَّ جنوده فزعاً و فروا هاربين، و كتب اللّٰه النصر للمسلمين.

ترجمہ:

مسلم قائد موسیٰ بن نصیر نے شمالی افریقہ پر خلیفہ ولید بن عبدالملک کے دور میں حکومت کی۔ پس اُس نے اندلس کے شہروں کو فتح کرنے کا فیصلہ کیا اُس نے خلیفہ سے اجازت طلب کی تو خلیفہ نے اسے اجازت دے دی 92ھ میں اس نے بہت بڑا لشکر تیار کیا اور طارق بن زیادہ کو اس کا قائد چنا۔ اسپین کے بادشاہ کو اس کی خبر ہوئی تو اس نے طارق بن زیاد کے مقابلے میں اپنا لشکر تیار کیا اور دونوں لشکر ایک وادی کے کنارے پر ایک دوسرے سے ملے۔ عربوں نے اس وادی کا نام وادی ''لکّہ'' رکھا۔ طارق جب اپنے لشکر کی طرف ٹھہرا تو لڑائی شروع ہوگئی اور وہ اسپین کے بادشاہ کی طرف نکلا۔ اُس نے بادشاہ پر قاتلانہ حملہ کیا اور اس کو قتل کر دیا۔ وہ زمین پر لڑھک گیا اور اس کا خون زمین پر پھیل گیا اور وہ مر گیا۔ اس وقت اس کے لشکر کے گھبراہٹ سے رونگٹے کھڑے ہوگئے اور وہ شکست خوردہ ہو کر بھاگ گئے۔ اللہ نے مسلمانوں کے لیے فتح لکھ دی۔

اقرا الأمثلة:

١. تدحرج على الأرض. (وہ زمین پر لڑھکا)

٢. تبعثر دمه. (اس کا خون پھیل گیا)

٣. اطمأن طارق إلى جنوده. (طارق اپنے لشکروں کی طرف ٹھہرا)

٤. اقشعرّ جنود ملك اسبانيا فزعاً. (شاہِ اسپین کے لشکروں کے خوف سے رونگٹے کھڑے ہو گئے)

الشرح والتحليل:

في الأمثلة السابقة الأفعال التي تحتها خط أفعال رباعية مزيدة، بعضها مزيد بحرف، والآخر مزيد بحرفين.

ففي المثال الأول الفعل (تدحرج) مجردة (دحرج) فهو مزيد بحرف (التاء).

وفي المثال الثاني الفعل (تبعثر) مجرده (بعثر) فهو مزيد بحرف (التاء).

وفي المثال الثالث الفعل (اطمأن) مجرده (طمأن) فهو مزيد بحرفين (الهمزة وتضعيف النون في آخره)

وفي المثال الرابع الفعل (اقشعر) مجرده (قشعر) فهو مزيد بحرفين (الهمزة وتضعيف الراء في آخره).

و هكذا تلحظ أن الرباعي يأتي مزيدا بحرف وهو (التاء) في أوله أو بحرفين وهما (الهمزة في أوله وتشديد حرفه الأخير).

پچھلی مثالوں میں جن افعال کے نیچے لائن ہے وہ رباعی مزید فیہ ہیں۔ ان میں بعض مزید بہ یک حرف ہیں اور بعض مزید بہ دو حرف ہیں۔ پس پہلی مثال میں فعل (تدحرج) کی اصل (دحرج) ہے اور اس میں (تا) زائدہ ہے جبکہ دوسری مثال میں فعل (تبعثر) کی اصل (بعثر) ہے اور اس میں بھی (تا) زائد ہے اور تیسری مثال میں فعل (اطمأن) کی اصل (طمأن) ہے اور اس میں همزہ اور ایک نون زائدہ ہے اور چوتھی مثال میں فعل اقشعر کی اصل (قشعر) ہے اور اس میں (ایک همزہ اور ایک را) زائد ہے اور اس طرح آپ جان چکے ہیں رباعی مزید فیہ میں بھی کبھی مزید بہ یک حرف اور کبھی مزید بہ دو حرف ہوتا ہے۔

المناقشة (مشق)

س ١- بيّن المجردَ والمزيدَ من الأفعال التي تحتها خط فيما يأتي ثم عيّن أحرفَ الزيادة كما في المثال:

آنے والے جملوں میں خط کشیدہ افعال میں سے مجرد اور مزید کو الگ کریں اور پھر حروف زائدہ کی تعیین بھی کریں جیسا کہ مثال میں بھی ہے۔

الرقم	الجملة	نوع الفعل	أحرف الزيادة
المثال ١	تجمع الناس حول الحادث	ثلاثي مزيد	التاء و تضعيف الميم
المثال ٢	رأيتُ الرجل يهرول.	رباعي مجرد	....
(١)	﴿والّيل إذا عسعس﴾	....	....
(٢)	﴿والصّبح إذا تنفّس﴾	....	....
(٣)	﴿إذا زلزلتِ الأرض زلزالها﴾		
(٤)	﴿وأخرجت الأرض أثقالها﴾		
(٥)	﴿اقتربَتْ الساعةُ وانشقّ القمر﴾		
(٦)	﴿إنّا أنزلناه في ليلة القدر﴾		
(٧)	﴿سقى الفلاح زرعه فترعرع و نما﴾		
(٨)	﴿تلألأت النجوم في السّماء﴾		
(٩)	﴿انتقم الرجل من عدوّه﴾		
(١٠)	﴿احمرّ وجهه من الخجل﴾		

س ٢- زن الأفعال التالية ثمّ هات مجردها و بين نوعه كما في المثال:

آنے والے افعال کا وزن لائیں، پھر اس کا مجرد لائیں اور اس کی قسم بھی واضح کریں جیسا کہ مثال میں ہے۔

الرقم	الفعل	وزنه	مجرده	نوعه
المثال	استسلم	استفعل	سلم	ثلاثي
(١)	انقطع			
(٢)	ابيضّ			
(٣)	اطمأن			

(٤)	تزلزل			
(٥)	تزحزح			
(٦)	حملق			
(٧)	انتقل			
(٨)	تواعد			

س٣- هات وزنَ الأفعال التالية و بين المجردَ منها والمزيد كما في المثال:

درج ذیل افعال کا وزن لائیں اور اس میں فعل مجرد اور مزید واضح کریں جیسا کہ مثال میں ہے۔

الرقم	الفعل	وزنه	نوعه
المثال	تزحزح	تفعلل	رباعي مزيد بحرف
(١)	أنكر		
(٢)	عسعس		
(٣)	استراح		
(٤)	تلألأ		
(٥)	استمدّ		
(٦)	اشتدّ		
(٧)	قهقه		
(٨)	هَدْهدّ		

القاعده:

تكون الزيادة في أحرف الفعل الرباعي إما بحرف أو بحرفين:

١- زيادة الحرف تكون: (التاء) في أوله مثل (تدحرج. تلألأ......).

٢- زيادة الحرفين تكون: (الهمزة في أوله و تضعيف حرفه الأخير) مثل (اقشعر. اطمأن)

اَلْفِعْلُ اللاّزِمُ، وَالْفِعْلُ المتَعَدّي

اقرأ (پڑھیے):

(أ)

طَلَعَتِ الشَّمْسُ	قطفَ المُزارِعُ الثَّمَرَ.
(سورج طلوع ہوا)	(کسان نے پھل توڑا)
بَزَغَ الْقَمَرُ	أَطْلَقَ الجُنْدِيُّ الرَّصاصَةَ
(چاند طلوع ہوا)	(فوجی نے گولی چلائی)
اِشْتَدَّتِ الرّيحُ	أَلْقَى الشّاعِرُ قَصيدَةً
(ہوا سخت ہوگی)	(شاعر نے اپنا قصیدہ پڑھا)

(ب)

اَلْقَمَرُ بَدْرٌ	حَسِبْتُ الْقَمَرَ بَدْراً
(چاند مکمل ہے)	(میں نے چاند کو مکمل سمجھا)
اَلْفراغُ مَفْسَدَةٌ	وَجَدْتُ الْفراغَ مُفْسَدَةً
(فراغت خراب کردینے والی ہے)	(میں نے فراغت کو خراب کردینے والی پایا)
اَلصُّلْحُ خَيْرٌ	رَأَيْتُ الصُّلْحَ خَيْراً
(صلح بہتر ہے)	(میں نے صلح کو بہتر سمجھا)
اَلجوُّ مُعْتَدِلٌ	ظَنَنْتُ الجوَّ مُعْتَدِلاً
(فضا معتدل ہے)	(میں نے فضا کو معتدل سمجھا)
عِصامٌ صَديقٌ	اِتَّخَذْتُ عِصاماً صَديقاً
(عصام دوست ہے)	(میں نے عصام کو دوست بنایا)

(ج)

١- اَعْطَيْتُ الطِّفْلَ دِيناراً. (میں نے بچے کو ایک دینار دیا)

٢- مَنَحْتُ المتفوِّقَ جائِزَةً. (میں نے فوقیت لے جانے والے کو انعام دیا)

٣- كَسَوْتُ الْفَقيرَ ثَوْباً. (میں نے فقیر کو کپڑے پہنائے)

(د)

١- الجو ماطر
(فضابارش برسانے والی ہے)

أَعْلَمْتُ الحُضورَ الجوَّ ماطِراً
(میں نے حاضرین کو بتایا کہ فضابارش برسانے والی ہے)

٢- القطار قادم
(ریل گاڑی آنے والی ہے)

خَبَّرْتُ المسافِرينَ القِطارَ قادِماً
(میں نے مسافروں کو خبردی کہ ریل گاڑی آنے والی ہے)

٣- السفر متعب.
(سفر تھکا دینے والا ہے)

أَنْبَأْتُ أَحْمَدَ السَّفَرَ مُتْعِباً
(میں نے احمد کو بتایا کہ سفر تھکا دینے والا ہے)

الشرح والتحليل:

الجمل الثلاثة الأولى من الطائفة (ا) جمل تامة المعنى، يتكون كلٌّ منها مِن فِعلٍ وفاعل، دوْن الحاجة إلى إضافة أي كلمة أخرى، وكلّ فِعْلٍ يكتفي بفاعله، لإتمام المعنى، ويلتزم به وحده يسمى فعلاً لازماً.

أما الجمل الثلاث المقابلة في الطائفة (ا) فهي أيضاً جمل فعليّة، مِن فعلٍ و فاعل، ولكنها احتاجت إلى مفعول به ليكون المعنى أكثر وضوحاً مما لو اقتصرنا على الفعل والفاعل فإذا قُلنا: (قطف المزارعُ)، صِرنا بحاجة لأنّ نحدّد ما الذي قطفه المزارع، لنعرفه، وهكذا في بقية الأمثلة، فنحن بحاجة لنعرف ما الذي أطلقه الجندي، وما الذي ألقا الشّاعر، ومن هنا كان وجود المفعول به ضرورياً لتوضيح المعنى، وإكماله، وكل فِعلٍ يحتاج إلى مفعول به، وينصبه يُسمّى (فِعلاً متعدّياً) فهو قد تعدى الفاعل أي تجاوزه إلى المفعول به ليتمّ المعنى.

تأمّل الآن أمثلة المجموعة (ب) تجدها جملا اسمية، تتكون كل منها من مبتدأ و خبر، و حين تقدمها فعلٌ أصبح المبتدأ والخبر منصوبين باعتبارهما مفعولين، بينما نصب الفعل مفعولاً بهِ واحداً فقط في الأمثلة (ا).

وكذلك الأفعال في الأمثلة (ج) حيث نصب كل منهما مفعولين، إلاّ أن المفعولين هذين لا يشكّلان معاً جملة اسمية، كما هو الحال في أمثلة الطائفة (ب).

تأمّل أمثلة الطائفة (د) تجدها جملاً اسمية، ولكنها في الأمثلة المقابلة، تقدمها أفعال، رفع كلٌّ منها فاعلاً، ونصب مفعولاً به، ثم نصب بعد ذلك المبتدأ والخبر فأصبح بذلك عدد المفاعيل ثلاثة.

تشریح وتجزیہ:

گروپ (الف) کے پہلے تین جملوں کو آپ دیکھیں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ وہ فعل اور فاعل سے مل کر بنے ہیں اور

ان میں فعل اور فاعل کے علاوہ کوئی کلمہ نہیں ہے۔ پس ہر وہ فعل جو فاعل کے ساتھ مل کر مکمل جملہ بنے، مکمل معنی دے اور اس کے علاوہ کسی کلمے کا محتاج نہ ہو اس فعل کو فعل لازم کہتے ہیں۔ گروپ (الف) میں ہی جو جملے ان کے مقابل ہیں وہ بھی فعلیہ جملے ہیں لیکن وہ مفعول بہ کے محتاج ہیں تاکہ معنی مکمل طور پر واضح ہو سکے۔ مثال کے طور پر اگر ہم اتنا کہیں (قطف المزارع) تو ہمارا ذہن اس بات کی طرف جائے گا اور سوال پیدا ہوگا کہ کسان نے کیا کاٹا؟ تاکہ ہم اسے جانیں۔ لہٰذا اس جگہ مفعول بہ کو معنی کی مکمل وضاحت کے لیے ذکر کرنا ضروری ہے۔ پس ہر وہ فعل جو مفعول بہ کا محتاج ہو اور اسے نصب دے تو اس فعل کو فعل متعدی کہتے ہیں۔ اب آپ گروپ (ب) کی مثالوں پر غور کریں آپ انھیں جملہ اسمیہ پائیں گے۔ یعنی وہ مبتدا اور خبر سے مل کر بنائے گئے ہیں۔ جب ان پر فعل داخل ہوا تو اس نے ان دونوں کو بلحاظ مفعول نصب دیا اور اسی طرح آپ گروپ (ج) کی مثالوں کو دیکھیں ان میں بھی افعال نے دونوں مفعولوں کو نصب دیا ہے۔

لیکن گروپ (ب) کی مثالوں کے دونوں مفعول (اگر ان سے فعل ہٹا دیا جائے تو جملہ اسمیہ بن سکتے ہیں) لیکن گروپ (ج) کے دونوں مفعول جملہ اسمیہ نہیں بن سکتے۔ اس طرح گروپ (د) کی مثالیں بھی جملہ اسمیہ ہیں لیکن جب ان پر فعل داخل ہوا تو اس نے ان دونوں کو مفعول ہونے کے ناطے نصب دی۔

القاعدة:

۱- اَلْفِعلُ اللاّزِمَ هو الْفِعْلُ الّذي يَكْتَفِي بفاعله لِيَكُوْنَ مَعُه جملةً مُفيدةً.

۲- اَلْفِعلُ المتَعَدّي هو الّذي لا يَكْتَفِي بِالفاعل لِإتمامِ مَعْنى الجملَةِ، وإنّما يَتَعدّاهُ إلى المَفْعُول به.

۳- اَلْأفعال المتَعَدِّيَةُ ثَلاثَةُ أنْواع.

أ- أفعالُ المتَعَدِّيَةُ ثَلاثَةُ أنْواع.

ب- أفعالٌ تَنْصِبُ مَفعولَيْنِ أَصْلُهُما مُبتدأٌ وَ خَبَرٌ وَ هي إمّا:

۱- أفعالٌ تُفِيدُ الشَّكَّ وَالرُّجْحانَ، وَأَشْهَرُها: ظَنَّ، حَسِبَ، خال زعم، وجد.

۲- وَأَفْعالٌ تُفِيدُ الْيقين وهي رأى (بمعنى عَلِمَ وليس بمعنى أبصر)- عَلِمَ، وجد، أَلْفَى، درى، تَعَلَّم.

۳- أفعالٌ تُفِيدُ التَّحويل، وَ أَشْهَرُها: صَيَّرَ، جَعَلَ، تَرَكَ، اِتَّخَذَ، رَدَّ وَهُناكَ أفعالٌ تَنْصِبُ مَفْعولَيْنِ لَيْسَ أَصْلُهُما مُبتدأً وَ خبراً، وهي كثيرةٌ ومنها: سَأَلَ، أعْطى، كَسا، سَقى، مَنَحَ، هَبْ، (بمعنى اِفرِضْ).

٤- أفعالٌ تَنْصِبُ ثَلاثَةَ مَفاعيل، وهي:

أرى، أَعْلَمَ، أَنْبَأَ، نَبَّأَ، أَخْبَرَ، خَبَّرَ، حَدَّثَ.

المناقشة (مشق)

س١- ميّز الفِعل اللازم، والفِعل المتعدي فيما تحته خطّ فيما يلي:
(درج ذیل میں جن افعال کے نیچے خط ہے ان میں سے فعل لازم اور فعل متعدی کو الگ الگ کریں)

بَنى الخليفة المنصور بغداد، و اتّخذها مقراً لخلافته، كما بنى المعزُّ لدين الله القاهرة، واتّخذها عاصمة له، وقد عمل على نَشْرِ المعرفةِ بين الناس، وحكم بينهم بالعدل، وَساسهم بالرفق واللّين، فكَثُرت الأموال، وراجت سوق العلم، ولَهَج الناسُ بالدُّعاء إلى الله أن يحفظ الخليفة، ويطيل عمره.

ترجمہ: خلیفہ منصور نے بغداد بنایا اور اس کو اپنا دارالخلافہ مقرر کیا۔ جیسا کہ معزالدین نے قاہرہ بنوایا اور اس کو اپنا دارالحکومت مقرر کیا۔ اس نے لوگوں میں علم وادب کو پھیلانے میں بڑا کام کیا۔ لوگوں پر عدل وانصاف سے حکومت کی۔ ان پر نرمی وشفقت کی۔ مال ودولت کی کثرت ہوگئی۔ علم کی فراوانی ہوگئی۔ لوگ اللہ تعالیٰ سے بار بار یہی دعا کرتے کہ وہ خلیفہ کو سلامت رکھے اور اس کی عمر دراز کرے۔

س٢- ضِعْ مفعولاً به واحداً أو أكثر في الأماكن الخالية: (خالی جگہوں پر ایک یا زیادہ مفعول بہ لگائیں)

١- دمَّرت الصواريخ ....
٢- حَسِبْتُ ....
٣- وجدتُ ....
٤- أحترمُ ....
٥- ظننتُ ....
٦- عَلِمَ أبي ....
٧- غَطّتِ السحابةُ ....
٨- أنارَ القمرُ ....
٩- قَلّمْتُ ....
١٠- خَبّرْتُك ....

س٣- أدخلْ فعلاً من أفعال الشكّ والرجحان ومعه فاعله على كل جملة فيما يلي، واستوف جميع الأفعال.
(درج ذیل پر افعال شک اور رجحان میں سے کوئی ایک فعل لگائیں اور تمام افعال کو پورا کریں)

١- الملعب فسيح	٢- البستان معشوشبٌ
٣- السلاحُ ماضٍ	٤- الجنود ساهرون
٥- اللعبُ مفيد	٦- المطالعةُ ممتعةٌ

الفعل الصحيح والفعل المعتل

الأمثلة (مثالیں):

(أ)

١- نزل المطرُ (بارش نازل ہوئی)

٢- ملأ الماءُ الجد اولَ (پانی نے کیاریوں کوبھر دیا)

٣- حلَّ الطالبُ المسألةَ (طالب علم نے مسئلہ حل کیا)

(ب)

١- وعَدَ الوالدُ ابنه (والد نے اپنے بیٹے سے وعدہ کیا)

٢- سال الماءُ. (پانی بہہ گیا)

٣- يسقي الفلاحُ الزرعَ. (کسان کھیتی کو پانی دیتا ہے)

الشرح والتحليل:

في أمثلة المجموعة (أ) الكلمات التي تحتها خط (أفعال) لا يُوجد بها حرفٌ مِن حروف العلة وهي (ا- و- ى) فهي (أفعال صحيحة)

وفي المثال ١ الفعل (نزل) لا يوجد به حرف علة، فهو فعل صحيح

وفي المثال ٢ الفعل (ملأ) ....

وفي المثال ٣ الفعل (حلَّ) ....

وهكذا تلاحظ أنَّ (الفعل الصحيح) لا يوجد به حرفٌ من حروف العلة.

وفي أمثلة المجموعة (ب) الكلمات التي تحتها خط (أفعال) يوجد بها حرف من حروف العلة، فهي (أفعال معتلة)

ففي المثال ١ الفعل (وعد) في أوله حرف علة وهو (الواو)، فهو فعل معتل

وفي المثال ٢ الفعل (سال) في وسطه .... (الألف) ....

وفي المثال ٣ الفعل (يسقي) في آخره .... (الياء) ....

وهكذا تلاحظ أنَّ الفعل المعتل يوجد به حرف من حروف العلة وهي (ا- و- ى)

المناقشة (مشق)

س١- بيِّن نوعَ الفعل الذي تحته خط فيما يأتي (صحيحاً أم معتلاً) كما في المثالين التاليين:
(درج ذیل خط کشیدہ افعال کی وضاحت کریں کہ وہ صحیح ہیں یا معتل جیسا کہ دی گئی دونوں مثالوں میں واضح ہے)

	نوع الفعل
المثالان: طاف المؤمن حول الكعبه	معتل

نجح محمود في الامتحان .... صحيح

أخذ محمود الكتاب من علي ....

١- صام المسلم رمضان ....

٢- مات الرجلُ بعد أنْ عاش طويلاً ....

٣- كتبت سميرةُ الدرس ....

٤- وصل سعيدٌ مِن القاهرةِ ....

٥- ارتفعت الطائرةُ في الجو ....

٦- بكي الطفلُ من الألم (بچہ درد سے رویا) ....

٧-

س٢- املأ الفراغ بوضع الفعل (الصحيح) المناسب مما بين القوسين، كما في المثال التالي:
(خالی جگہ کو بریکٹوں میں موجود فعلوں میں سے کوئی مناسب فعل صحیح لگا کر پُر کریں جیسا کہ آنے والی مثال میں ہے)

المثال: شكرَ محمودٌ ربَّهُ (دعا. شكر)

١- .... القائد جنودَه في المعركة. (نصح. قاد)

٢- .... اللاعبُ بالكرة. (جرى. أمسك)

٣- .... الطفلةُ. (تبكي. تأكل)

٤- .... المجتهدُ الجائزةَ. (نال. أخذ)

٥- .... الماءُ في النهر. (كثر. جرى)

٦- .... الطائرةُ فى الجو. (ارتفعت. طارت)

٧- .... المؤمنُ في المسجد. (يُصلي. تعبد)

٨- .... كريمٌ منزلَه. (دخل. باع)

س٣- املأ الفراغ بوضع فعل (معتل) مناسب كما في المثال التالي:
(خالی جگہ کو مناسب فعل معتل لگا کر پُر کریں جیسا کہ نیچے آنے والی مثال میں ہے)

المثال: وقف محمود يُحدث أستاذَه.

١- .... المؤمنُ ربه.

٢- .... الرجلُ قولاً كريماً.

٣- .... شريفٌ في مسابقة القرآن الكريم.

٤- .... حاتمٌ السيارةَ القديمةَ.

س٤- املأ الفراغ بوضع فعل مناسب، و بين نوع (صحيحاً أم معتلاً) كما في المثال التالي:
(خالی جگہ کو مناسب فعل استعمال کرکے پُر کریں اوراس کی نوع بھی بیان کریں کہ وہ فعل صحیح ہے یا معتل جیسا کہ مثال میں ہے)

نوع الفعل

المثال: دعا المؤمنُ ربه فغفرله. (مومن نے اپنے رب کو پکارا تو اس نے اس کو بخش دیا) معتل

١- .... الرسولُ الكريم: إنما المؤمنون إخوة ....

٢- .... اللهُ لمن يشاء. ....

٣- .... المسلمُ صلاةَ الفجر. ....

٤- .... المهندسةُ إلى الشركة. ....

٥- .... محمودٌ أستاذَه عند باب الصف ....

٦- .... خالدٌ في سكن الجامعة. ....

٧- .... موظفةُ البريد الطردَ. ....

٨- .... فيصلٌ الرسالةَ. ....

القاعدة:

١- الفِعل نوعان

أ- صحيح

لا يُوجد بين حروفه الأصلية حرف من حروف العلة مثل

(جلس- قرأ- عَدَّ)

ب- معتل

يكون بين حروفه الأصلية حرف أو أكثر من حروف العلة

مثل (وقف- عاد- وعَى ....)

٢- حروف العلة هي:

(ا) الألف - (و) الواو - (ى) الياء.

أنواع الفعل الصحيح

الأمثلة:

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- كتب محمودٌ الدرس. (محمود نے سبق لکھا)

٢- حصدَ الفلاحُ القمحَ. (کسان نے گندم کاٹی)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- أخذَ الطالبُ كتابَهُ (طالب علم نے اپنی کتاب پکڑی)

٢- بدأ العامُ الدراسيُّ (پڑھائی کا سال شروع ہو گیا)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- ظلَّ الجوُّ حاراً (فضا سارا دن گرم رہی)

٢- حَصْحَصَ الحق (حق واضح ہو گیا)

الشرح والتحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة لوجدنا أنها توضح أنواع الفعل الصحيح، ففي أمثلة المجموعة الأولى نجد أنْ الفعلين "كتب – حصد" كل فعل منهما جميع حروفه صحيحة و خالية من الهمز والتضعيف و حروف العلة و كل فعل خلت حروفه من الهمز و التضعيف و حروف العلة فإنه يطلق عليه فعل سالم. وفي أمثلة المجموعة الثانية نجد أنْ الفعلين "أخذ–بدأ" كل منهما أحد حروفه الأصلية همزة، وكل فعل أحد حروفه الأصلية همزة فإنه يطلق عليه مهموز. أما في أمثلة المجموعة الثالثة فنلاحظ أن الفعلين "ظلَّ – حصحص" كل منهما مضعف غير أن الفعل الأول وهو "ظل" مضعفٌ ثلاثي لأن عينه ولامه من جنس واحد والفعل الثاني وهو "حصحص" مضعف رباعي لأن فاءه ولامه الأولى من جنس، وعينه ولامه الثانية من جنس آخرٍ. ومن ذلك نعلم أن المضعف قد يكون ثلاثياً وقد يكون رباعياً.

تشریح و تجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں فعل صحیح کی اقسام کے حوالے سے معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ پس پہلے گروپ کی مثالوں میں (کتب، حصد) دونوں فعل حروف علت اور تضعیف اور ہمزہ سے خالی ہیں۔ پس ہر وہ فعل جس کے حروف اصلیہ

حروف علت، تضعیف اور ہمزہ سے خالی ہواسے فعل صحیح کہتے ہیں۔ جب ہم دوسرے گروپ کی مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ان
اخذ اور بدأ دونوں فعلوں کے حروف اصلیہ میں ھمزہ ہے۔

پس ہر وُہ فعل کہ جس کے حروف اصلیہ میں سے ہمزہ ہواسے مہموز کہتے ہیں۔ تیسرے گروپ کی پہلی مثال میں (ظ
فعل مضاعف ہے کیونکہ اس کا لام کلمہ اور عین کلمہ دونوں ایک جنس سے ہیں یہ مضاعف ثلاثی ہے اور دوسری مثال میں (
(حصحص) مضاعف رباعی ہے کیونکہ اس کا فا کلمہ اور پہلا لام کلمہ جبکہ عین کلمہ اور دوسرا (لام کلمہ) ایک جنس سے ہے۔

القاعدة:

الفعل الصحيح هو ما كان حرف من حروفه الأصلية حرفاً صحيحاً و أنواعه ثلاثة هي:

١- سالم وهو ما كانت حروفه خالية من الهمز والتضعيف و حروف العلة مثل: حضر-انطلق.

٢- مهموز و هو ما كانت أحد حروفه الأصلية همزة مثل: سأل- أكل- قرأ.

٣- المضعف وهو على قسمين هما: مضعف ثلاثي وهو ما كانت عينه ولامه من جنس واحد مثل: مدَّ- شدَّ- مسَّ.

٤- مضعف رباعي وهو ما كانت فأوه ولامه الأولى من جنس و عينه ولامه الثانية من جنس آخر مثل: عسعس- زلزل.

المناقشة (مشق)

س ١- عيِّن الفعل الصحيح و بين نوعه فيما يأتي:
(درج ذیل میں سے فعل صحیح کی نشاندہی کریں اور اس کی قسم واضح کریں)

١- فهم الطلابُ الدرسَ.

٢- مدَّ المعلم يد العون للطلاب.

٣- قال تعالى "إذا زُلْزِلَتْ الأرضُ زِلْزَالَهَا".

٤- قال تعالى "والليل إذا عَسْعَسَ".

٥- سأل المؤمنُ ربَّهُ التوفيق.

٦- قال تعالى "ظلَّ وَجْهُهُ مُسْوَداً وهو كظيم".

٧- قالى تعالى "فَوَسْوَسَ إليهِ الشَّيطانُ". ٨- زعزع المتمرد دون الاستقرار.

٩- لجأ الطالب إلى معلمه. ١٠- نظر الطبيب إلى المريض نظرة عطف.

س ٢- مثل لما يأتي في جملة مفيدة: (درج ذیل کی مفید جملوں میں مثالیں بیان کریں)

١- فعل سالم، ٢- فعل مضعف ثلاثي، ٣- فعل مهموز، ٤- فعل مضعف رباعي.

أنواع الفعل المعتل

الأمثلة (مثالیں):

المجموعة الأولى (پہلا گروپ)

١- وعد الله رسوله بالنصر. (اللہ نے اپنے رسول کی مدد کا وعدہ فرمایا)

٢- يئس الأطباء من شفاء المريض. (طبیب مریض کی شفاء یابی سے نا اُمید ہو گئے)

المجموعة الثانية (دوسرا گروپ)

١- قال المؤمن الحق. (مومن نے سچ بات کہی)

٢- صام المسلمون رمضان. (مسلمانوں نے رمضان کے روضے رکھے)

المجموعة الثالثة (تیسرا گروپ)

١- دعا المؤمن ربه. (مومن نے اپنے رب سے دعا کی)

٢- قال تعالى "وقضى ربك ألاتعبدوا إلاّ إياه. (صرف اُسی کی عبادت کرو)

المجموعة الرابعة (چوتھا گروپ)

١- طوى الطالب كتابه. (طالب علم نے اپنی کتاب کو لپیٹا)

٢- وعى الطالب نصائح المعلم. (طالب علم نے معلم کی نصیحتوں کو ذہن میں محفوظ کرلیا)

الشرح والتحليل:

لو تأملنا الأمثلة السابقة لوجدنا أنها توضح أنواع الفعل المعتل ففي أمثلة المجموعة الأولى نجد- أن الفعلين "وعد- يئس" كل منهما أوله حرف علة فالفعل "وعد" أوله حرف علة وهو الواو والفعل "يئس" أوله حرف علة وهو الياء. وكل فعل أوله حرف علة وهو حرف أصلي من الفعل يسمى مثالاً. ولو تأملنا أمثلة المجموعة الثانية نجد- أنْ الفعلين "قال-صام" كل منهما وسطه حرف علة أو عينه حرف علة، وكل فعل عينه حرف من حروف العلة يسمى أجوف. أما في أمثلة المجموعة الثالة فنجد- أن الفعلين "دعا- قضى" كل منهما لامه حرف علة وكل فعل لامه حرف علة يسمى فعلاً ناقصاً. أما في أمثلة المجموعة الرابعة فنجد- أن الفعلين "طوى- وعى" كل منهما به حرفان من أحرف العلة غير أن الأول منهما وهو "طوى" عينه ولامه حرفان من أحرف

العلة وهذا يسمى لفيفا مقرونا، والفعل الثاني وهو "وعى" فاؤه ولامه حرفان من أحرف العلة وهذا يسمى لفيفاً مفروقاً.

تشریح وتجزیہ:

اگر ہم پچھلی مثالوں پر غور کریں تو ہمیں فعل معتل کی اقسام کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ پس پہلے گروپ کی مثالوں میں (وعد، یئس) دونوں فعل معتل ہیں کیونکہ ان کا ''فا'' کلمہ حروفِ علت میں سے ہے اور جس کا فاکلمہ حروف علت میں سے ہو اُس فعل معتل کہتے ہیں۔ دوسرے گروپ کی مثالوں میں (قال۔ صام) دونوں فعلوں کا عین کلمہ حروف علت میں سے ہے۔ پس ہر وُہ فعل جس کا عین کلمہ حروف علت میں سے ہو اسے فعل معتل کو ''اجوف'' کہتے ہیں۔

تیسرے گروپ کی مثالوں میں (دعا اور قضٰی) دونوں فعلوں کا لام کلمہ حروف علت میں سے ہے۔

پس ہر وہ فعل کہ جس کا لام کلمہ حروف علت میں سے ہو اس فعل معتل کو ناقص کہتے ہیں۔

اور چوتھے گروپ کی مثالوں میں (طوی، وعی) دونوں فعلوں میں دو، دو حروف علت ہیں پس (طوی) میں عین اور لام کلمہ دونوں حروف علت میں سے ہے۔ پس جس فعل میں دو حروف علت میں سے ہوں اُسے لفیف کہتے ہیں۔

اسی طرح (وعی) میں بھی دو حروف حروف علت میں سے ہے آپ جان چکے ہیں کہ جس فعل میں دو حروف حروف علت میں سے ہوا اُسے ''لفیف'' کہتے ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ کسی فعل میں اگر دو حرف علت اکٹھے آ جائیں جیسا کہ (طوی) میں عین اور لام کلمہ یعنی دونوں حروف علت اکٹھے آ جائیں تو اسے لفیف مقرون کہتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی فعل میں دو حرف حروف علت میں سے ہوں لیکن وہ جدا جدا ہوں جیسا کہ (وعی) میں فاکلمہ اور ''لام'' کلمہ دونوں حروف علت میں سے ہوں لیکن اکٹھے نہیں ہیں جدا جدا ہیں تو سے لفیف کو مفروق کہتے ہیں۔

القاعدة:

الفعل المعتل هو ما كان أحدُ حروفه الأصلية حرف علة و أنواعه أربعة هي:

فعل معتل: وہ جس کے اصلی حروف میں سے کوئی ایک حرف علت ہو اور اس کی چار قسمیں ہیں:

١- مثال وهو ما كانت فاؤه حرف علة مثل: وجد- وقد- يَسَرَ.

٢- أجوف وهو ما كانت عينه حرفاً من أحرف العلة مثل: قال- باع- صام- نام.

٣- ناقص وهو ما كانت لامه حرفاً من حروف العلة مثل: غزا- رمى- سعى.

٤- لفيف وهو على قسمين هما:

(أ) لفيف مقرون وهو ما كانت عينه ولامه حرفين من أحرف العلة مثل: نوى- لوى- هوى.

(ب) لفيف مفروق وهو ما كانت فاؤه ولامه حرفين من أحرف العلة مثل: وعى- وفى.

المناقشة (مشق)

س١- عيّن الفعل المعتل و بين نوعه فما يأتي:
(درج ذیل فعل معتل کی نشاندہی کریں نیز اس کی قسم بھی بتائیں)

١- سال دم الجريح على الأرض.

٢- قال تعالى "وإذ استسقى موسى لقومه".

٣- سعى المؤمن للخير.

٤- قال تعالى "وما رميت إذا رميت ولكن الله رمى".

٥- قال تعالى "و قال رجل مؤمن يكتم إيمانه".

٦- طوى القارئ الصحيفة.

٧- هوى اللص من أعلى السطح.

٨- ساعد المعلم الطلاب.

٩- قضى القاضي بالحق. (جج نے درست فیصلہ دیا)

١٠- بات المريض ساهراً. (بیمار نے رات جاگ کر گزاری)

س٢- هاتِ مايأتي في جملة مفيدة: (درج ذیل کی مفید جملوں میں مثالیں دیں)

١- مثالاً واوياً. ٢- أجوف يائياً. ٣- مثالاً يائياً. ٤- ناقصاً واويا. ٥- ناقصاً يائياً.

٦- لفيفاً مفروقاً. ٧- لفيفاً مقرونا.

الاسم الجامد و الاسم المشتق

خَطَبَ رجلٌ ابنةَ أَحدِ الوُزراءِ لِيُحقق بزواجه مكانةً اجتماعيةً عاليةً، فأرْسَلَ له خطاباً عن طريق مكتبِهِ بالوزارة؛ يُحدّد فيه الزمانَ الذي يَتِمُّ فيه الزواج.

و فجأةً تغيّر الحالُ؛ إذ استقالتِ الوزارةُ فأسرعَ الرجلُ إلى مديرِ مكتبِ الوزيرِ، وعندَ البابِ طلبَ منهُ أنْ يعطيَهُ الخطابَ قبلَ أنْ يَستلمهُ الوزيرُ، وأعطاهُ مديرُ المكتبِ الخطابَ، ففتحَ الرجلُ الظرفَ، وأخرجَ الرسالةَ منهُ، وكَتَبَ رسالةً أخرىٰ، يَعْتذرُ فيها للوزيرِ عنْ عدمِ استطاعتِهِ الزواجَ مِنْ ابنتِهِ في الوقتِ الحالي لظروفٍ عائليةٍ، وأَمَرَ مُديرُ المكتبِ موظفاً كَيْ يأخذَ الخطابَ إلى منزلِ الوزيرِ.

وبعدَ لحظةٍ دقّ جرسُ الهاتفِ، وتحدّثَ مسؤولٌ من رئاسةِ مجلسِ الوزراءِ مَعَ مُديرِ المكتبِ، و أخبره، أنّ الوزراءَ الجُدُدَ قَدْ أُعلنتْ أسماؤُهم، و أن وزيرَهُم السابقَ أُعِيْدَ تعيينُه وزيراً في الوزارةِ الجديدةِ و في المنصبِ نفسه، وهنا أَسْرَعَ الخطيبُ و مُدِيرُ المكتبِ إلىٰ منزلِ الوزيرِ لتهنئتِهِ بالمنصبِ الجديدِ؛ و تمكّن بِمُسَاعدةِ مُدير المكتبِ أن يحصُلَ علىٰ خِطابِهِ.

ترجمہ:

ایک آدمی نے وزیر کی بیٹی کو پیغام نکاح بھیجا تا کہ وہ اس کے ساتھ شادی کر کے بلند معاشرتی مرتبہ حاصل کر سکے۔اس نے اس وقت کی حد بندی اس کی وزارات آفس کے ذریعے اسے پیغام پہنچایا کہ جس میں شادی مکمل ہو جائے۔ اچانک حالات بدل گئے، وزارت برطرف ہوئی تو اس آدمی، نے وزیر کے آفس کے مدیر کی طرف جلدی کی اور اس سے دروازے کے قریب وہ پیغام واپس مانگ لیا قبل اس کے کہ وزیر وصول کرتا۔ آفس کے مدیر نے اسے پیغام واپس کر دیا پھر اس نے لفافہ کھولا، اس میں سے خط نکالا، ایک اور خط لکھا اور اس میں اس نے وزیر سے اس کی بیٹی کے ساتھ حالیہ وقت میں بعض گھریلو مجبوریوں کے باعث شادی پر قدرت نہ رکھنے کی معذرت کی۔ آفس کے مدیر نے ملازم کو حکم دیا کہ وہ یہ پیغام وزیر کے گھر تک پہنچا دے۔ ایک لمحے کے لیے فون کی گھنٹی بجی اور مجلس وزراء کی صدارت کے نمائندے نے آفس کے مدیر سے بات کی اور اسے بتایا کہ نئے وزراء کے ناموں کا اعلان ہو چکا ہے اور ان کے سابق وزیر کی اسی منصب پر نئی وزارت کی تقرری ہو چکی ہے۔ اسی وقت پیغام نکاح بھیجنے والے اور آفس کے مدیر نے وزیر کے گھر کی طرف جلدی کی تا کہ اسے نئے منصب کی مبارکباد پیش کریں اس نے آفس کے مدیر کی مدد سے اپنا خط بھی واپس لے لیا۔

اقرأ الأمثلة (مثالوں کو پڑھیئے):

(أ)

١- خطب رجل ابنة أحد الوزراء. (ایک آدمی نے ایک وزیر کی بیٹی کو پیغام نکاح بھیجا)

٢- دق جرس الهاتف. (فون کی گھنٹی بجی)

٣- وعند الباب طلب منه أن يعطيه الخطاب. (اور دروازے کے قریب اسے خط مانگ لیا)

(ب)

١- يعتذر فيها للوزير عن عدم استطاعته الزواج.
(اس میں وزیر سے شادی پر عدم استطاعت کی معذرت کرتا ہے)

٢- أعيد تعيينه وزيرا. (اسے دوبارہ وزیر مقرر کردیا گیا)

٣- تمكن بمساعدة مدير المكتب أن يحصل على خطابه.
(آفس کے مدیر کی مدد سے اس نے خط حاصل کرنے پر قدرت پائی)

(ج)

١- يحقق بزواجه مكانة اجتماعية عاليه. (وہ اس کے ساتھ شادی کرنے پر بلند معاشرتی رتبہ حاصل کرے)

٢- أعطاه مدير المكتب الخطاب. (آفس کے سیکرٹری نے اسے خط دیا)

٣- أسرع الخطيب إلى منزل الوزير. (پیغام نکاح بھیجنے والے نے وزیر کی طرف جلدی کی)

٤- تحدّث مسؤول من رئاسة مجلس الوزراء. (مجلس وزراء کی صدارت کے نمائندے نے بات کی)

الشرح والتحليل:

تأمل الأمثلة السابقة في المجموعة الأولى و المجموعة الثانية تجد أنها تشتمل على أسماء لم تُؤخذ من غيرها ولذلك فهي أسماء (جامدة).

ففي المثال الأول (رجل) اسم لم يؤخذ من كلمة أخرى فهو جامد لأنه اسم ذات.

وفي المثال الثاني (جرس) اسم لم يؤخذ من كلمة أخرى فهو اسم جامد لأنه اسم ذات.

وفي المثال الثالث (الباب) اسم لم يؤخذ من كلمة أخرى فهو اسم جامد لأنه اسم ذات.

ولعلك تلحظ أن اسم الذات هو الاسم الذي يدل على شيء مادي محسوس، ويقوم بنفسه.

ثم انظر إلى أمثلة المجموعة الثانية تجد الأسماء (استطاعة، تعيين، مساعدة) وهي أيضا أسماء جامدة لم تؤخذ أي كلمة منها من كلمة أخرى، لأن كلاًمنها اسم معنى، وتسمى (المصادر)،

ولعلك تلحظ أيضا أن اسم المعنى هو الاسم الذي يدل على حدث معنوي يدرك بالعقل، ويقوم بغيره.

وهكذا فإن الاسم الجامد هو كل اسم لم يؤخذ من كلمة أخرى.

وتأمل الأمثلة في المجموعة الثالثة تجد أنها تشتمل على أسماء أخذت من كلمات أخرى (هي: المصادر) ولذلك فهي أسماء (مشتقة).

ففي المثال الأول الاسم (عالية) مأخوذ من مصدره (العلو) فهو اسم مشتق.

وفي المثال الثاني الاسم (مدير) مأخوذ من مصدره (الإدارة والاسم (مكتب) مأخوذ من مصدره (الكتابة) فهما اسمان مشتقان.

وفي المثالين الثالث والرابع الاسم (الخطيب) مأخوذ من مصدره (الخطابة) والاسم (مسؤول) مأخوذ من مصدره (السؤال) فهما اسمان مشتقان.

و هكذا فإن الاسم المشق هو كل اسم مأخوذ من غيره.

تشریح وتجزیہ:

آپ گروپ (الف) کی مثالوں پرغور کریں تو آپ دیکھیں گے ان میں ایسے اسماء جو کسی دوسرے لفظ سے نہیں بنے پس وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہو نہ ہی کوئی اور اسم اس سے بنے اسم جامد کہلاتا ہے۔ پس پہلی مثال میں اسم جامد (رجل) ہے اور دوسری مثال میں اسم جامد (جرس) ہے اور تیسری مثال میں اسم جامد (الباب) ہے۔ پھر آپ گروپ (ب) کی مثالوں پر غور کریں تو آپ (استطاعة، تعيين مساعدة اسماء پائیں گے) اور یہ بھی اسماء جامدہ ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی دوسرے کلمے سے ماخوذ نہیں ہے کیونکہ ان میں سے ہر ایک اسم معنی ہے اور انہیں (مصادر) کہتے ہیں۔

اسم معنی: اس حدث معنوی پر دلالت کرتا ہے کہ جسے عقل کی ذریعے کیا جاتا ہے اور اپنے غیر کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔

آپ گروپ (ج) پر غور کریں اس میں ایسے سماء پائے جاتے ہیں جو دوسرے کلمات سے ماخوذ ہیں اور اس وجہ سے انہیں اسماء مشتقہ کہتے ہیں۔ لہٰذا ہر وہ اسم جو غیر سے ماخوذ ہو اسے اسم مشتق کہتے ہیں اور گروپ اوّل میں (عالیہ) اسم مشتق ہے جو کہ (العلو) سے ماخوذ ہے اور دوسری مثال میں مدیر (ادارۃ) سے ماخوذ ہے۔ اور تیسری مثال میں مکتب ماخوذ ہے (الکتابتہ) سے اور چوتھی مثال میں (خطیب) ماخوذ ہے (الخطابة) سے اور (مسئوول) ماخوذ ہے (السؤال) سے۔

المناقشة (مشق)

س١- عيّن الاسم الجامد والاسم المشتق في الجمل التالية كما في المثال:
(درج ذیل جملوں میں سے اسمِ جامد اور مشتق کی نشاندہی کریں جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: فتح الطالب الباب. الاسم الجامد: الباب. الاسم المشتق الطالب.

١- قال تعالیٰ: ﴿واصْنَعْ الفلكَ بأعيُنِنَا وَوَحْيِنَا ولا تُخَاطِبْنِي في الذين ظلموا إنهم مغرقون﴾.

٢- قال تعالیٰ: ﴿واذكر في الكتابِ إبراهيمَ إنه كان صِدّيقًا نبيًا﴾.

٣- قال تعالیٰ: ﴿ وأَذِنْ في الناسِ بالحجِ يأتُوكَ رجالاً وعلى كُلِّ ضامر يأتين من كل فج عميق﴾

٤- قال رسول الله ﷺ (من رأى منكم مُنكراً فليُغيرهُ بيده فإنْ لمْ يَستَطِعْ فبلسانهِ، فإنْ لمْ يستَطِع فبقلبهِ و ذلك أضعفُ الايمانِ)
تم میں سے جوکوئی برائی دیکھے تو اس کو اپنے ہاتھ سے مٹائے، اگر یہ نہ کرسکتا ہو تو اپنی زبان سے مٹائے، اور اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو پھر اپنے دل میں اس کو برا سمجھے۔ یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

٥- الذئبُ هاربٌ من الأسدِ.

٦- ضوءُ المصباحِ خافتٌ. (چراغ کی روشنی کم ہوگئی)

٧- الطالبُ فاهم الدرس.

٨- شارك الأدباء في المؤتمر. (ادیبوں نے کانفرنس میں شرکت کی)

س٢- املأ الفراغ في الجمل التالية باسم جامد مما بَيْن القوسين كما في المثال:
(آنے والے جملوں کی قوسین میں موجود اسمِ جامد کے ذریعے خالی جگہ پُر کریں جیسا کہ موجود مثال میں ہے)

المثال: سافر إبراهيم إلى تركيا. (الطالب. إبراهيم. المدير)

١- تسكن أسرتي في .... (المدينة. البر. العاصمة)

٢- اشترى حسام .... (كتابا. مسطرة. مبراة)

٣- استخدم المجاهد .... (السيف. المدفع. الدبابة)

٤- صعد محمود إلى .... (الجبل. القاطرة. المئذنة)

٥- شاهدت في الصالة عشرين .... (مسافرا. رجلا. راكبا)

٦- ركب الرجل .... (الطائرة. القاطرة. الحصان)

٧- تقع المساكن بالقرب من .... (الجامعة. المحطة. البحر)

٨- في البستان .... (مزروعات. شجار. فلاحون)

س٣- املأ الراغ في الجمل التالية بوضع اسم جامد من عندك كما في المثال:
(آنے والے جملوں میں اپنی طرف سے اسم جامد لگا کر خالی جگہ پُر کریں جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: في الحديقة أشجار كثيرة. (باغ میں بہت درخت ہیں)

١- كل .... مسؤول عن أعماله.

٢- شاهدتُ في حديقة الحيوان ....

٣- هجمَ الذئبُ على ....

٤- حصد الفلاحُ ....

٥- في فصلِ الخريف تسقطُ .... الشجر.

٦- يَحمِي .... الوطن إذا كان قويا.

٧- تعيشُ الحيواناتُ المفترسةُ في ....

٨- استمع .... لنصيحة والده.

س٤- املأ الفراغ في الجمل التالية بوضع اسم شتق من عندك:
(آنے والے جملوں میں اپنی طرف سے اسم مشتق لگا کر خالی جگہ پر کریں)

١- يضع عصام أوراقه الخاصة في ....

٢- يكثر عدد .... من مطار لاهور في فصل الصيف.

٣- نجح سمير في الامتحان النهائي وانتقل إلى الصف ....

٤- يحصل .... على قروض من البنك الزراعي.

٥- حضر .... إلى المؤتمر في الوقت المحدد.

٦- تبدأ الدراسة في الساعة ....

٧- استمع .... إلى المتهم قبل النطق بالحكم.

٨- نشر .... قصيدة جديدة.

س٥- عيّن اسمَ الذاتِ واسمَ المعنى والاسمَ المشتقَ فيما يأتي:
(آنے والے جملوں میں اسم ذات، اسم معنی اور اسم مشتق کی نشاندہی کریں)

١- قال الله تعالى: ﴿فنظر نظرةً في النجومِ * فقال إني سقيمٌ * فتولوا عنه مدبرين﴾.

٢- قال الله تعالى: ﴿أينما تكونوا يُدْرِككُم الموتُ ولو كُنْتُمْ في بُرُوجٍ مُشَيَّدةٍ﴾.

٣- قال الله تعالى: ﴿يا يحيى خذ الكتابَ بقوةٍ و آتيناه الحكمَ صبيًّا﴾.

٤- قال الله تعالى: ﴿وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا﴾.

٥- قال الله تعالى: ﴿قل لا يستوي الخبيثُ والطيبُ ولو أعجبكَ كثرةُ الخبيثِ﴾.

(برائی اور اچھائی برابر نہیں، اگر چہ برائی آپ کو اچھی ہی کیوں نہ لگے)

٦- قال الله تعالى: ﴿خُذِ العفوَ وأمرْ بالعرفِ وأعرضْ عنْ الجاهلينَ﴾.

٧- قال ﷺ: ﴿أفضلُ الكسبِ بيعٌ مبرورٌ وعملُ الرجل بيدِهِ﴾.

٨- قال ﷺ: ﴿انصرْ أخاكَ ظالماً أو مظلوماً قيل: كيف أنصره ظالما؟ قال: تحجزه عن الظلم فإن ذلكَ نصره﴾.

(اپنے بھائی کی مدد کر چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ کہا گیا: ظالم کی مدد کیسے کی جائے؟ فرمایا: اس کو ظلم سے روکو تو یہ اس کی مدد ہے)

القاعدة: الاسم نوعان (اسم کی دو قسمیں ہیں):

أولا: جامد: وهو كل اسم لم يؤخذ من كلمة أخرى مثل: (جلس رجل تحت شجرة بجوار نهر).

(پہلی: جامد: ہر اسم دوسرے کلمہ سے نہیں لیا جاتا مثلاً: (آدمی دریا کے کنارے درخت کے نیچے بیٹھا)

(يأمرنا الله تعالى بالعدل والإحسان وإيتاء ذي القربى)

(اللہ تعالیٰ ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم انصاف اور نیکی کریں اور رشتہ داروں کو دیں)

وينقسم الاسم الجامد إلى قسمين: (اسم جامد کی دو قسمیں ہیں:)

١- اسم ذات: وهو ما يدل على شيءٍ مادي محسوس نحو: رجل، شجرة، نهر.

اسم ذات: وہ جو کسی مادی چیز پر دلالت کرے جس کو ہم محسوس کر سکیں جیسے: آدمی، درخت، دریا۔

٢- اسم معنى (ويسمى المصدر): وهو مايدل على حدث معنوي يدرك بالعقل، نحو: عدل، إحسان، إيتاء.

ثانيا: مشتق: وهو كل اسم مأخوذ من غيره (أي من المصدر).

مثل: (حضر المعلمُ الاجتماع)

فالاسم وهو (المعلم) مأخوذ من مصدره وهو (العلم).

المصادر

مصادر الأفعال الثلاثية

يعيشُ النّاسُ فِي القرية إخوةً مُتحابينَ يتعاونونَ على تقدّم مُجتمعهم وتطوّره وذلك بالعمل الجاد، فَهُمْ يعملونَ بالزراعةِ والتجارةِ و رَعْيِ الماشيةِ وغرسِ الْأَشْجارِ المثمرةِ و غيرها.

وأهلُ القَريةِ فيهم كَرَمٌ و إِبَاءٌ، فيغلي الدمُ في أجسامهم غلياناً إذا حَاوَلَ أحدٌ أن ينالَ مِنْ كَرَامتهم، ولنْ تَنْتشر بين أطفالهم بعضُ الأمراضِ أحياناً مثل الزُّكامِ والسُّعال والرَّمَدِ، وذلك لعدم عنايتهم بهم ولجهلهم بالطب.

وجوّ القرية يمتازُ بالهدوء فلا تَسْمَع هناك إلى نُباح كلبٍ أو صَهِيْلَ حصانٍ، ومناظرها جميلةٌ يُعجبك منها خُضرة زرعِه و حُمره ورده.

ترجمہ:

دیہات میں لوگ بھائی چارے اور محبت سے ساتھ رہتے ہیں۔ وہ اپنے معاشرے کی ترقی اور اس کی سربلندی کے لیے تعاون کرتے ہیں اور یہ عمدہ کام ہے۔ وہ زراعت وتجارت اور مویشی چرانے اور پھلدار درخت اُگاتے اور اس طرح کے دوسرے کام کرتے ہیں۔ دیہاتی لوگ باعزت اور خوددار ہوتے ہیں جب کوئی ان کی عزت سے چھینا چاہتا ہے تو ان کے جسموں میں خون کھولتا ہے۔ لیکن بعض اوقات ان کے بچوں میں بعض بیماریاں پھیل جاتی ہیں مثلاً زکام، کھانسی اور آشوبِ چشم۔ یہ ان کی بچوں کے ساتھ بے توجہی اور ان کی طب سے ناواقفیت کی بنا کے باعث ہے۔ دیہات کی فضا سکون کے باعث نمایاں ہے۔ پس آپ وہاں کتے کے بھونکنے کی آواز اور گھوڑے کے ہنہنانے کے سوا کچھ نہیں سنیں گے۔ اس کے گلاب کے پھولوں کی سرخی اور اس کے کھیتوں کی سرسبزی اور اس کے خوبصورت مناظر آپ کو تعجب میں ڈال دیں گے۔

اقرأ الأمثلة التالية (درج ذیل مثالوں کو پڑھیے):

	المجموعة الأولى	المجموعة الثانية
١.	يعمل أهل القرية بالزراعة والتجارة. (دیہاتی زراعت اور تجارت کا کام کرتے ہیں)	يعمل أهل القرية برعي الماشية و غرس الأشجار. (دیہاتی مویشی چرانے اور درخت لگانے کا کام کرتے ہیں)
٢.	أهل القرية فيهم كرم و إباء. (دیہاتی باعزت اور خوددار ہوتے ہیں)	لعدم عنايتهم بهم ولجهلهم بالطب. (ان کی ان سے بے توجہی اور طب سے جہالت کے باعث)

٣.	تغلي نفوسُهُمْ غلياناً. (ان کے نفس کھولتے ہیں)	يمتاز جو القرية بالهدوء. (دیہات کی فضا سکون کے باعث نمایاں ہے)
٤.	تنتشر بين أطفالهم بعض الأمراض مثل الزُّكام والرمد. (ان کے بچوں میں کچھ بیماریاں پھیل جاتی ہیں مثلاً زکام، آشوب چشم)	
٥.	لا تسمع هناك إلا نُباح كذاب أو صَهيل حصان. (تو وہاں صرف کتے کے بھونکنے اور گھوڑے کے ہنہنانے کے سوا کچھ نہیں سنے گا)	
٦.	يعجبك خَضْر زرعِه وحُمْرَةُ وردِهِ. (اس کے گلاب کے پھولوں کی سرخی اس کے کھیتوں کی سرسبزی تجھے حیران کردے گی)	

الشرح والتحليل:

تأمل الأمثلة السابقة تجد- أن الكلمات التي تحتها خط أسماء دلَّتْ على حَدَثٍ مجرد من الزمن أي (غير مُرتبط بالزمن) فهي (مصادر). لن المصادر في المجموعة الأولى لها قاعدة تَسِيرُ عليها فهم (مصادر قياسية).

ففي المثال الأول المصدر (زراعة) فعله (زرع) يدل على (حرفة) لذلك جاء مصدره على وزن (فِعالة).

وفي المثال الثاني المصدر (إباء) فعله (أبى) يَدُلُّ على (امتناع) لذلك جاء مصدره على وزن (فِعال).

وفي المثال الثالث المصدر (غليان) فعله (غلى) يَدُلُّ على (اضطراب) لذلك جاء مصدره على وزن (فَعَلان).

وفي المثال الرابع المصدر (زُكام) فعله (زكم) يَدُلُّ على (دَاءٍ) لذلك جاء مصدره على وزن (فُعَال).

وفي المثال الرابع أيضا المصدر (رَمَد) فعله (رمد) يدل على (داء) لذلك جاء مصدره على وزن (فَعَل).

وفي المثال الخامس المصدر (نُباح) فعله (نبح) يدل على (صَوتٍ) لذلك جاء مصدر على وزن (فُعَال).

وفي المثال الخامس أيضا المصدر (صهيل) فعله (صهل) يدل على (صوت) لذلك جاء مصدره على وزن (فَعِيل).

وفي المثال السادس المصدر (خَضرة) فعله (خضُر) يدل على (لون) لذلك جاء مصدره على وزن (فُعلة).

وهكذا تلحظ أن مصادر الفعل الثلاثي منها ما يأتي حسب قاعدة محدودة ولهذا تسمى (المصادر القياسية) و تأتي على الأوزان التالية: (فِعالِ، فَعَلان، فَعَل، فُعال، فعيل، فُعْلة).

أما المصادر في المجموعة الثانية فليس لها قاعدة تسير عليها بل تجيءُ على أوزان متعددة فهي مصادر (سماعية).

ففي المثال الأول المصدر (رَعْي) فعله (رَعَى).

وفي المثال الثاني المصدر (عِناية) فعله (عُنِيَ).

وفي المثال الثالث المصدر (هدوء) فعله (هَدَأَ).

وهكذا تلحظ أن مصادر الفعل الثلاثي منها ما لا يأتي حسب قاعدة محددة ولهذا تسمى (المصادر السماعية) و تعتمد معرفتها على كتب اللغة والمعاجم.

تشریح وتجزیہ:

آپ پچھلی مثالوں پرغور کریں جن کے نیچے لکیر ہے، آپ دیکھیں گے کہ وُہ ایسے اسماء ہیں جو ایسے وقوعہ پر دلالت کرتے ہیں جو زمانے سے خالی ہیں۔ پس یہ مصادر ہیں لیکن پہلے گروپ کے مصادر کے لیے قاعدہ قانون ہے اور وہ خاص قانون کے تحت چلتے ہیں۔ انھیں مصادر قیاسیہ کہتے ہیں۔ پہلی مثال میں مصدر (زراعة) کا فعل (زرع) پیشے پر دلالت کرتا ہے اس وجہ سے اس کا مصدر (فِعَالَةٌ) کے وزن پر آتا ہے اور دوسری مثال کے مصدر (اباء) کا فعل (ابی) ہے جو (منع) پر دلالت کرتا ہے اس وجہ سے اس کا وزن (فعال) کے وزن پر آیا ہے۔ تیسری مثال کے مصدر (غلیان) کا فعل (غلی) ہے جو (اضطراب) پر دلالت کرتا ہے۔ اس وجہ سے اس کا مصدر (فعلان) کے وزن پر آتا ہے۔ چوتھی مثال میں مصدر (رمد) کا فعل (رمد) بیماری پر دلالت کرتا ہے اس وجہ سے اس کا مصدر (فعل) کے وزن پر آیا ہے۔

پانچویں مثال کا مصدر (نباح) کا فعل (نبح) آواز پر دلالت کرتا ہے۔ اس وجہ سے اس کا مصدر (فُعَالٌ) کے وزن پر آتا ہے۔ پانچویں مثال کے مصدر (صہیل) کا وزن آواز پر دلالت کرتا ہے اس وجہ سے اس کا مصدر (فعیل) کے وزن پر آتا ہے اور چھٹی مثال میں جو مصدر (خضرة) کا فعل (خضر) ہے اور وُہ (رنگ) پر دلالت کرتا ہے اسی وجہ سے اس کا مصدر (فعلة) کے وزن پر آتا ہے اور جو مصادر دوسرے گروپ میں ہیں ان کے لیے کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے کہ جس کے تحت یہ استعمال کیے جاتے ہیں بلکہ یہ مصادر متعدد اوزان پر آتے ہیں۔ یہ مصادر سماعی ہیں۔

پس پہلی مثال میں (رعی) کا فعل (رعی) ہے۔

دوسری مثال میں (عناية) کا فعل (عنی) ہے۔

تیسری مثال میں (ھدؤ) کا فعل (ھدا) ہے۔

اور مصادر سماعیہ کے معلومات لغت و معاجم کی کتابوں سے تعلق رکھتی ہیں۔

المناقشة (مشق)

س١- عيّن المصادر فيما يأتي كما في المثال: (درج ذیل مصادر کی نشاندہی کریں جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: تشتهر باكستان بزراعة القطن و صناعة المنتوجات القطنية.

١- ﴿نصر من الله و فتح قريب﴾

٢- القناعة كنز لا يفنى. (قناعت ایسا خزانہ ہے جو ختم نہیں ہوتا)

٣- يجب عليك الإخلاص في العمل.

٤- هذا مكان عبور المشاة.

٥- نجاح الطالب في اجتهاده.

٦- تعد الكتابة وسيلة للاتصال بين البشر.

٧- احترام المعلم واجب. (استاد کا احترام لازم ہے)

٨- يشتغل القروي برعي البقرات.

س٢- املأ الفراغ فيما يأتي بالمصدر المناسب مما بين القوسين كما في المثال:
(درج ذیل بریکٹوں میں دیے گئے موزوں مصدر کے ساتھ خالی جگہ پر کیجئے)

المثال: قام محمود بكتابة هذا المقال. (مكتوب. كاتب. كتابة)

١- يشتغل الفلاح بـ .... الأرض. (مزروع. مزارع. زراعة)

٢- توقفت السفن عن السير لـ......... العاصفة. (هبات. هبوب. هبة)

٣- انتهت المعركة بـ .... العدو. (مهزوم. هازم. هزيمة)

٤- فرح الوالد بـ .... ابنه. (نجاح. ناجح. نجح)

٥- .... رمضان فريضة إسلامية. (صائم. صائمة. صوم)

٦- يجب .... الفرض في موعده. (مصلّى. صلاة. مصلّي)

٧- سلم الطالب على المعلم .... (مسلما. تسليما. إسلاما)

٨- ذهبَ المريض إلى المستشفى .... للعلاج. (طالباً. طلباً. مطالباً)

س٣- هاتِ فعل كل مصدر مما يأتي كما في المثال: (آنے والے ہر فعل کا مصدر لائیں جیسا کہ مثال میں ہے)

المصدر	سباحة	دوران	شهيق	ذهاب
الفعل	سبح			
المصادر	صفرة	نوم	دراسة	حياكة

الفعل				

س٤– هات مصدر كل فعل مما يأتي كما في المثال: (آنے والے ہر فعل کا مصدر لائیں جیسا کہ مثال میں ہے)

الفعل	جلس	فتح	نام	هزم
المصدر	جلوس			
الفعل	دعا	قام	صنع	لام
المصدر				

القاعدة:

١– المصدر: اسم يدل على حدث مجرد من الزمن و تختلف صيغته باختلاف صيغة الفعل مثل: (نجاح، كتابة......).

٢– مصادر الفعل الثلاثي نوعان:

أ. قياسية: أي لها قاعدة تسير عليها و تأتي غالبا على الأوزان التالية.

١– فِعَالَة: فيما يدل على حرفة، مثل: زراعة، صناعةُ تجارة..........................

٢– فِعال: فيما يدلّ على امتناع مثل: إِباء، جِماح ....

٣– فَعَلَان: فيما يدل على اضطراب مثل: غليان، جريان ....

٤– فُعال و فعيل: فيما يدل على صوت، مثل: نباح، صهيل ....

٥– فُعال و فَعَل: فيما يدل على داء، مثل زكام، رمد...........................

٦– فُعْلَة: فيما يدل على لون، مثل: حمرة، خضرة ....

ب. سماعية: أي ليس لها قاعدة تسير عليها، بل يجئ على أوزان متعددة، نعرفها بالرجوع إلى كتب اللغة و المعاجم.

سماعی مصدر بنانے کا کوئی مقرر کردہ اصول نہیں ہے۔ یہ کئی اوزان سے بنتا ہے۔ لغت کی کتابوں اور ڈکشنریوں سے ہم ان کو جان سکتے ہیں۔

مصادر الأفعال غير الثلاثية

اقرأ (پڑھیے):

(أ)

١- أَخرَجَني زَميلي إخراجاً كبيراً. (میرے ساتھی نے مجھے بہت بڑی پریشانی میں ڈالا)

٢- أَخلَصتُ لِوَطني إِخلاصاً شديداً. (میں اپنے وطن کے لیے بہت مخلص ہوا)

٣- أنَّبَ المؤدِّبُ المُخطِيءَ تأنيباً. (مؤدب نے غلط کرنے والے کو ڈانٹا)

٤- كَبَّرَ المُجاهِدونَ في المعركة تكبيراً. (مجاہدین نے جنگ میں اللہ اکبر کا نعرہ لگایا)

٥- جادَلَني جِدالاً عقيماً/أو مُجادَلَةً عقيمة. (اس نے میرے ساتھ فضول جھگڑا کیا)

٦- عالجَ الطَّبيبُ المريضَ/ عِلاجًا ناجحاً/أو مُعالَجةً ناجِحَة.

(ڈاکٹر نے مریض کا کامیاب علاج کیا)

٧- دَحْرَجتُ الكرةَ دَحْرَجَةً. (میں نے گیند لڑھکایا)

٨- هَرْوَلَ الطِّفلُ هَرْوَلَةً. (بچہ لپکا)

٩- زُلْزِلَتِ الأرضُ زَلْزَلَةً/ أو زِلْزالاً. (زمین ہلادی گئی)

١٠- اِنتَصَرَ الجَيْشُ اِنْتِصاراً ساحقاً. (لشکر نے خوب مدد کی)

١١- اِرْتَفَعَ البِناءُ اِرْتِفاعاً شاهقاً. (عمارت بہت بلند ہوگئی)

١٢- اِستَغفَرتُ رَبّي اِستِغفاراً. (میں نے اپنے رب سے مغفرت طلب کی)

١٣- تَعَلَّمَ التِّلميذُ تَعَلُّماً مُفيداً. (طالب علم نے فائدہ مند چیز سیکھی)

١٤- تَجاهَلْتُهُ تَجاهُلاً تامّاً. (میں اس سے انجان بن گیا)

الشرح والتحليل:

الأسماء التي تحتها خطّان في الأمثلة السّابقة هي مصادر لأنها تدلُّ على حدوث عمل دون تعيين زمنٍ خاص بها، غير أن أفعالها كانت رُباعيّة، وقد جاء ت مصادرها على أوزان قياسيّة تتفق مع وزن الفِعل نفسه فإذا كان الفِعْلُ على وزن (أَفْعَلَ) كان مصدره على وزن (إِفْعال) مِثل: (أخرج، إخراجاً) وإذا كان الفِعْلُ على وزن (فَعَّلَ) جاء مصدرُه على وزن (تَفْعيل) مثل: (كَبَّرَ تكبيراً). وإذا كان على وزن (فاعل) كان مصدره على وزن (فِعال أَوْ مُفاعَلَة) مثل: (جادَلَ)، مصدرها (جِدالاً أو مجادَلَةً). وإذا كان على وزنٍ (فَعْلَلَ) كان المصدر علىٰ وَزن (فِعْلال أو فَعْلَلَة) مثل (زَلْزَلَ مصدرها زِلْزال أو زَلْزَلَة) أما المصدر التي تحتها خطّان في الطائفة (ب) فهي مصادر من

أفعال خُماسية أو سُداسيّة، فجاء مصدرُها على وزن الفِعل الماضي مع كَسْرِ الحرف الثالث، و زيادة (ألف) قبل الآخِرِ. إذا كان الْفِعل الماضي مبدوءاً بهمزة وصل.

أمّا إذا كان الفعل مبدوءاً (بتاءِ زائدة) فمصدره تأتي على وزن الفِعل الماضي مع ضَمِّ الحرف الذي قبل الآخر، مِثْل: (تَعَلَّم، تَعَلُّماً)، وهكذا.

تشریح وتجزیہ:

اگر آپ پچھلی مثالوں میں غور کریں تو جن اسماء کے نیچے دو لکیریں ہیں یہ مصادر ہیں۔ کیونکہ یہ وقوعہ پر بغیر کسی زمانے کے دلالت کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں ان کے انعال رباعی ہیں اور ان کے مصادر قیاسی اوزان پر استعمال ہوتے ہیں۔ اگر فعل (افعل) کے وزن پر ہوگا تو اس کا وزن (افعال) کے وزن پر ہوگا جیسا (احرج سے احراجا) جب فعل (فَعَّلَ) کے وزن پر ہوگا تو اس کا مصدر تفعیل کے وزن پر ہوگا۔ جیسے (کبر سے تکبیرا) اور جب فعل (فَاعَلَ) کے وزن پر ہوگا تو اس کا مصدر (فِعَال یا مُفَاعَلَةٌ) کے وزن پر ہوگا جیسے (جادل، مجادلة)

جب فعل (فعلل) کے وزن پر ہوگا تو اس کا مصدر (فعلال یا فعللة) کے وزن پر ہوگا۔ جیسے کہ زلزل فعل کا مصدر (زلزال یا زلزلة) اور جب کسی فعل کی ابتداء (تائے زائدہ) سے ہوتو اس کا مصدر اسی وزن پر ما قبل آخر کے ضمہ کے ساتھ آتا ہے۔

القاعدة:

مَصَادِرُ الأفعال الرُّباعِيَّةِ قياسيَّةٌ أي لها قَاعِدَةٌ تَسيرُ عليها، وَ تَخْتَلِفُ أوزانُها باخْتلافِ صِيَغِ الأَفْعالِ، وهي:

١- إفْعالٌ مصدر لِلْفِعْلِ الذي عَلى وَزْنِ أَفْعَلَ(١)

٢- تَفْعيلٌ مصدر لِلْفِعْلِ الذي عَلى وَزْنِ فَعَّلَ (٢)

٣- فِعالٌ أَوْ مُفاعَلَةٌ مَصْدَرٌ لِلْفِعْلِ الذي على وَزْنِ فاعَلَ.

٤- فَعْلَلَةٌ أَوْ فِعْلالٌ مَصْدَرٌ لِلْفِعْلِ الذي على وَزْنِ فَعْلَلَ.

٥- إذا كانَ أَوَّلُ الْفِعْلِ الخُماسِيِّ وَ السُّداسِيِّ هَمزةَ وَصْلٍ فَمَصْدَرُهُ يَكُون على وَزْنِ الْفِعْلِ الْماضي مَعَ كَسْرِ الْحَرْفِ الثّالِثِ، يَكُون على وَزْنِ الْفِعْلِ الْماضي مَعَ كَسْرِ الْحَرْفِ الثّالِثِ، وَ زيادة أَلِفٍ قَبْلَ الآخر مثل: انطلق، انطلاقاً (٣)

٦- وَإذا كانَ الْفِعْلُ الخماسِيُّ وَالسُّداسِيُّ مَبداءاً بِتاءٍ زائِدَةٍ فَمَصْدَرُهُ يأتي على وَزْنِ الماضي مَعَ ضَمِّ ما قَبْلَ الآخِرِ. (٤)

---

(١) إذا كان عين الفعل ألفاً حذفت من المصدر و عوض عنها (تاء) في الآخر مثل: أراد فمصدره إرادة.

(٢) إذا كان الحرف الأخير (ألفا) حذفت (ياء) تفعيل من المصدر، و عوض عنها (بتاء) في الآخر مثل: زكّي، تزكية- ربّى، تربية.

(٣) إذا كان الحرف الثاني ألفا وهو على وزن (استفعل) حذفت الألف و عوض عنها (تاء) في الآخر مثل: استقام مصدره إستقامة.

(٤) إذا كان الحرف الأخير (ألفا) قلبت (ياء) في المصدر و كسر ما قبلها مثل: توانَى مصدره توانِي، وتداوَى مصدره تداوِي.

المناقشة (مشق)

س ١- استخرج ممايلي المصادر، و بيّن وَزْنَ كلٍّ منها:
(درج ذیل میں سے مصادر نکالیے اور ہر ایک کا وزن بتائیے)

١- عليكَ أنْ تعْملَ قَبْلَ فواتِ الأوانِ، وأن لا تقولَ قَوْلاً إلاّ بعد التّأكّدِ مِن صحّته وان لا تعملَ عملاً إلاّ إذا كان مِن عمل البرِّ والإحسان.

٢- قُلْ خيراً أو اصمُت: إذا كان الكلام من فضّةٍ فالسكوتُ من ذَهَب.

الرجوعُ إلى الحقّ فضيلة.

س ٢- هات مصدر كل فعل ممّا يأتي و بيّن وزنه: (آنے والے ہر فعل کا مصدر لائیں اور اس کا وزن واضح کریں)

أ- اصْفَرَّ، اِحمرَّ، اِخضرَّ، اِسْوَدَّ، اِبيضَّ.

ب- صاغ، خاط، حاك، صار، فاض، خفق، هاج.

جـ- صفا، دعا، سما، رنا، هفا، رأى، هدى، قَضى، علا.

د- خشِيَ، لَقِيَ، رَضِيَ، عَمِيَ.

هـ- دار، فار، ثار، قالَ، جالَ، مالَ، سالَ، باعَ.

و- أدركَ، أخرجَ، أسْرَجَ، أجْمَلَ، أفْصَحَ، أكْبَرَ.

ز- هدَّد، هَدَّ، شَدَّد، شدّ، سَدَّدَ، سَدَّ، عَدَّد، عَدَّ، كَبَّر، كَبَر، هَلَّلَ، هَلَّ، قَصَّرَ، قَصَّ، دَبَّرَ، دَبَّ، عَضَّ، مَدَّدَ، خَرَّ، صَرَّ.

حـ- ناضلَ، كافحَ، شاركَ، هاتَفَ، جامَلَ، جاوَب، حاوَر.

ط- بَعْثَر، دحرج، وَلْوَل، قَعْقَع، فَرْعَن، جَلْجَل، زَمجَر، قَهْقَهَ.

س ٣- هات الفعل من كل مصدر فيمايلي: (آنے والے ہر مصدر سے فعل لائیں)

فِلاحة، نُعاق، صَهيل، زئير، دَوَغان، أسَفاً، فَرَحاً، نِجارة، حِدادة، خُوار، سُجود، رُكوع، نُعومَة، سلامَة، سلامة، قِراءة، فحيح، استعظاماً، اِسْتِهجاناً، اِسْتقامة، اِستكباراً، استهانة، استدارة، احتمالاً، تَشَدُّداً، تَخامُلاً، تَرَفُّعاً، تضافُراً، تَزاحُماً، تَواصُلاً، صَبراً، طَيّاً، كَيّاً، انطواءً، اِهتداءً.

س ٤- ماوزن كل مصدر فيمايلي؟ (آنے والے ہر مصدر کا وزن کیا ہے؟)

إخضرار، حِلماً، تَحَرُّكاً، تَدريس، وَعْد، اعتماداً، استلاماً، تَسَلُّماً، إفادة، إعادة، تَقاسُماً، تَمادِياً، تَعَدِّياً، مُواء، خريرَ، هديل، حفيف، صَرير، هَزيم، صليل، تغريد.

س ٥- هات ثلاثة مصادر على كل وزن فيما يلي: (آنے والے ہر وزن پر تین تین مصادر لائیں)

١- فَعَلان، فَعيل، فَعَل، فُعول، فَعْل.

٢- إفْعال، تفعيل، مُفاعَلة.

٣- اِسْتِفعال، تَفَعُّل، تفاعُل.

اسم المرّة والهيئة والمصدر الميمي

لَمْ تَقِف المرأةُ المسلمةُ وِقْفَةَ المُتفرّج فِي الْحُرُوْبِ التي وقعتْ بينَ المسلمينَ والكفّار، بَلْ شاركتْ فيها، و خيرُ مثالٍ على ذلك خولة بنت الأزور.

خَرَجَتْ خولةُ في جيشِ خالد بن الوليد لِقِتال الرّوم، و عُرِفَتْ بالفارس المُلثّم؛ لأنها غطّت وَجْهَهَا بِقِناع كَيْ لا يعرفها أحدٌ.

وقد لفتتْ نظرَ المسلمين لشجاعتها في المعركةِ، حتى ضربَ الناس بها المثلَ في إِقْدَامِها مضرباً، كانت كلّما رأتْ جندياً من الأعداءِ انطلقتْ إليهِ اِنْطلاقةَ السَّهْمِ و ضَرَبَتْهُ ضَرْبةً قاتلةً، فصارَ سيفُها ملطَّخاً بدماءِ الأعداءِ، وقد وَقفتْ موقفًا شجاعًا تُقاتل على مَشْهَدٍ من فُرسانِ المسلمين، فأُعجبوا بشَجَاعتها، وَامْتدحَهَا خالدُ بن الوليد بعدَ أنْ عَرَفَهَا في نهايةِ المعركة، قائلاً: يُوْرِكَ فيكِ يا بنت الأزور.

ترجمہ:

مسلمان عورت کبھی بھی مسلمانوں اور کفار کے درمیان ہونے والی لڑائیوں میں تماشہ دیکھنے والے کی طرح نہیں کھڑی ہوئی بلکہ وہ اس میں شریک ہوئی ہے۔ اس کی بہترین مثال خولہ بنت ازور ہے۔ خولہ حضرت خالد بن ولید کی سربراہی والے لشکر کے ساتھ روم سے لڑائی کے لیے نکلی۔ وہ نقاب پوش گھڑسوار کے نام سے پہچانی گئیں۔ کیونکہ اس نے نقاب کے ذریعے اپنے چہرے کو ڈھانپا ہوا تھا تاکہ ان کو کوئی پہچان نہ سکے اور اس نے معرکے میں اپنی شجاعت کے سبب سب لوگوں کی نظروں کو حیران کردیا تھا۔ حتی کہ لوگوں نے اس کی پیش قدمی کے ساتھ مثال بیان کی وہ جب بھی کوئی دشمن فوجی دیکھتی تھی اس کی طرف تیر کے نکلنے کی طرح نکل جاتی اور اس پر قاتلانہ وار کرتی۔ ان کی تلوار دشمنوں کے خون سے لت پت ہوگئی۔ وہ بہادری کے مقام پر کھڑی تھی وہ مسلمان گھڑ سواروں کے جمع ہونے کی جگہ پر پڑتی تھیں۔ انھوں نے ان کی شجاعت سے تعجب کیا اور حضرت خالد بن ولیدؓ نے لڑائی کے آخر میں ان کی پہچان کے بعد یہ کہتے ہوئے ان کی مدح سرائی کی اے ازور کی بیٹی تجھے برکت دی جائے!

اقرأ الأمثلة:

(أ)

١- ضَرَبْتُه ضربةً. (میں نے اس کو ایک بار مارا)

٢- انطلقتُ انطلاقة السهم. (وہ گولی کی طرح نکلی)

٣- شارك الضيفُ في الحديث مشاركةً واحدةً. (مہمان بات چیت میں ایک مرتبہ شریک ہوا)

(ب)

١- لم تقف وِقفةَ المتفرج. (وہ تماشہ دیکھنے والے کی طرح کھڑی نہیں ہوئی)

(ج)

١- ضرب الناس بها المثل في إقدامها مضرباً. (لوگوں نے اس کے جھپٹنے کی مثال بیان کی)

٢- وقفتْ موقفا شجاعا على مشهد من المسلمين.
(وہ مسلمانوں کے لشکر گاہ پر بہادرانہ کھڑی ہوئی)

٣- رب أدخلني مُدخَل صدقٍ. (اے میرے رب مجھے سچائی میں داخل کر)

الشرح والتحليل:

تأمل أمثلة المجموعة الأولى تجد أنها اشتملت على مصادر يدل كل واحد منها على وقوع الحدث مرة واحدة، فهو اسم مرة، وقد اختلفت أوزانه:

ففي المثال الأول اسم المرة (ضربة) بني من الفعل الثلاثي (ضرب) على وزن (فَعْلة).

وفي المثال الثاني اسم المرة (انطلاقة) بني من الفعل (انطلق) على وزن مصدره الأصلي (انطلاق) ثم زيدت تاء في آخره.

وفي المثال الثالث اسم المرة (مشاركة) بني من الفعل (شارك) على وزن مصدره الأصلي (مشاركة) ثم زيدت صفة له هي (واحدة) لأن مصدره الأصلي في آخره تاء التأنيث.

وهكذا فإن اسم المرة يُبنى من الفعل الثلاثي على وزن (فعلة) ومن غير الثلاثي على وزن مصدره الأصلي مع زيادة تاء التأنيث في آخره و إن كان مختوما بتاء التأنيث وصف بلفظ (واحدة).

تأمل مثال المجموعة الثانية تجد أن المصدر (وِقْفَة) قد دلَّ على هيئة وقوع الحدث، وقد بني من الفعل الثلاثي (وقف) على وزن (فِعْلة) ولا يُبنى اسم الهيئة من غير الثلاثي.

تأمل أمثلة المجموعة الثالثة تجد أنها اشتملت على مصادر مبدؤة بميم زائدة (لغير المفاعلة) ويسمى كل منها مصدرا ميما.

ففي المثال الأول المصدر الميمي (مَضْرَب) بُني من الفعل الثلاثي (ضَرَبَ) على وزن (مَفْعَل).

وفي المثال الثاني المصدر الميمي (موقف) بني من الفعل الثلاثي (وَقف) على وزن (مفعِل) لأن الفعل ثلاثي مثال صحيح اللام محذوف الفاء في المضارع، والمصدر الميمي (مَشْهَد) بني من الفعل الثلاثي (شهد) على وزن (مَفْعَل).

وفي المثال الثالث المصدر الميمي (مُدخَل) بني من الفعل (أدخل) على وزن مضارعه (يُدخل) مع إبدال حرف المضارعة ميما مضمومة وفتح ما قبل الآخر.

وهكذا فإن المصدر الميمي يُبنى من الفعل الثلاثي على وزن (مَفعِل)، إذا كان الفعل ثلاثيا مثالا صحيح اللام محذوف الفاء في المضارع و على وزن (مَفْعَل) في غير ذلك من الثلاثي. ومن غير الثلاثي على وزن مضارعه مع إبدال حرف المضارعة ميماً مضمومة و فتح ما قبل الآخر.

تشریح وتجزیہ:

آپ پہلے گروپ کی مثالوں پرغور کریں وہ ایسے مصادر پر مشتمل ہیں جو کسی واقعہ کے ایک بار ہونے پر دلالت کرے اُسے (اسم مرۃ) کہتے ہیں۔ پہلے گروپ میں (ضربة، انطلاقة، مشاركة) اسم مرۃ ہیں۔ یاد رہے کہ اسم مرۃ فعل ثلاثی سے (فعلة) کے وزن پر غیر ثلاثی سے اس کے اصل مصدر میں تائے تانیث زائدہ کے ساتھ استعمال ہوا ہے۔ اگر تائے تانیث پر ختم ہو رہا ہے تو لفظ (واحدة) سے اس کی صفت لاتے ہیں اور مصدر دوسرے گروپ میں (وقفة) ہے جو حالت پر دلالت کرتا ہے۔ لہٰذا فعلة کا وزن حالت کے لیے آتا ہے اور غیر ثلاثی سے ''اسم الھیت'' نہیں بنایا جاتا اور آپ تیسرے گروپ پر غور کریں یہ ایسے مصادر پر مشتمل ہے جو میم زائدہ سے شروع ہوتے ہیں (مفاعلة کے علاوہ) انھیں مصدر میمی کہتے ہیں۔

تیسرے گروپ میں (مضرب، موقف) مصدر میمی ہے۔ ثلاثی مجرد سے مصدر میمی مثال (واوی) افعال سے (مَفْعِل) کے وزن پر آتا ہے جیسے (وثب) سے موثب، جھپٹنا اور ثلاثی مجرد صحیح افعال سے (مفعل) کے وزن پر آیا ہے جیسے (ركب) سے (مرکب، سوار ہونا) اور غیر ثلاثی افعال سے اسمِ مفعول کے وزن پر آتا ہے جیسے أكرم سے مكرم۔

المناقشة (مشق)

س ١- عيِّن اسم المرة و اسم الهيئة في الجمل التالية:
(آنے والے جملوں میں اسم المرۃ اور اسم الھیئۃ کی نشاندہی کریں)

١- قال تعالىٰ ﴿فنظر نظرة في النجوم﴾.

٢- قال تعالىٰ ﴿فإذا نفخ في الصور نفخة واحدة﴾.

٣- قال تعالىٰ ﴿وجعلنا في قلوب الذين اتبعوه رأفة و رحمة و رهبانية﴾.

٤- يجلس عصام في مكانه جلسة هادئة.

٥- وقف الخطيب في قومه و قفة العظماء.

٦- حاربِ الجيش الأعداء محاربة واحدة.

٧- ينتقم اللّٰه من الظالم انتقامة المقتدر.

٨- نظر الغنيُّ إلى الفقير نظرة إشفاق. (دولت مند نے مفلس کو شفقت بھری نظر سے دیکھا)

س ٢- املأ الفراغ بالصيغة الصحيحة لاسم الهيئة أو المرة ممابين القوسين كما في المثال:

(بریکٹوں میں موجود اسم المرۃ اور اسم الهيئة کے صحیح صیغے کے ساتھ خالی جگہ پُر کریں جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: حصدت الزرع حصدة. (حصدا. حصدة. محصودا)

١- رحم الله عباده .... واسعة. (رحمة. رحما. رحيما)

٢- يلعب فريقنا بالكرة .... الماهر. (ملعب. لُعبة. لِعبة)

٣- رجع الجيش من المعركة .... المظفر. (رجوع. رَجع. رِجعة)

٤- جُلد المذنب ثلاثين .... (جلدا. جلدة. جلدا)

٥- هجم الجيش على الأعداء .... (هجوما. هَجمة. هاجما)

٦- قسّم الصبي التفاحة .... عادلة. (قسمة. قسما. تقسيما)

٧- ثار الشعب على المحتلين .... شاملة. (ثوارا. ثورة. ثائرا)

٨- أكل حسامٌ في المطعم .... (أكلا. مأكولا. أكلة)

اسم الفاعل

اقرأ:

(أ)

١- زَرَعَ الفَلَّاحُ القَمحَ. (کسان نے گندم بوئی)

٢- حَرَسَ الجُندِيُّ القائِدَ. (فوجی نے قائد کی پہرہ داری کی)

٣- قَرَأ الطَّالِبُ المَقالَ. (طالب علم نے مقالہ پڑھا)

٤- تَفاءَلَ الرَّئِيسُ. (سربراہ پراُمید ہوا)

٥- اِستَمَعَ الرَّجُلُ لِلنَّصِيحَةِ. (آدمی نے نصیحت سنی)

٦- اِستَغفَرتُ اللّٰهَ. (میں نے اللہ سے بخشش طلب کی)

(ب)

١- فَالفَلَّاحُ زارِعٌ. (پس کسان بونے والا ہے)

٢- فَالجُندِيُّ حارِسٌ. (فوجی چوکیداری کرنے والا ہے)

٣- فَالطَّالِبُ قارِىءٌ. (پس طالب علم پڑھنے والا ہے)

٤- فَالرَّئِيسُ مُتَفائِلٌ. (سربراہ پراُمید ہونے والا ہے)

٥- فَالرَّجُلُ مُسْتَمِعٌ. (پس آدمی سننے والا ہے)

٦- فَأَنَا مُسْتَغْفِرٌ. (پس میں مغفرت طلب کرنے والا ہوں)

الشرح و التحليل:

الجمل الثلاث الأولى في الطائفة (أ) جُملٌ فِعليّةٌ فِعْلُها ثُلاثيٌّ، كان الفاعِل فيها على التّوالي: (الفلاح، الجندي، الطالب) وإذا تأمّلت الأمثلة الثلاثة المقابلة في الطائفة (ب) وجدت أن هذا الفاعل في الجمل الأولى أصبح مبتدأ في الجمل المقابلة، و خبره اسم مَصوغٌ من الفِعل نفسه على وزن فاعل (زارع من زرع و حارس من حرس و قارئ من قرأ) و دلّ في الوقت نفسه على الذي قام بالفعل، فالاسم زارع يدلّ على الّذي زرع، و حارس يدل على الذي حرس، و قارئ يدل على الذي قرأ، و كل اسم مشتقّ من الفِعل و يدل على الذي قام بالفِعل يسمّى (اسم فاعل).

ولو حاولنا أن نعرف كيف نصوغ (اسم الفاعل) من الفعل الثلاثي لوجدنا مثلاً (زَرَعَ) أصبحت (زارع) بإضافة (ألف) بعد الحرف الأول من الفِعل، فصارت على صيغة (فاعِل) وهكذا الحال مع كل فِعل ثلاثي.

والشيء نفسه يقال عنه (مُتفائِل، مُستمِع مُسْتَغْفِر) فهي أيضاً أسماء مُشْتَقّةٌ من الأفعال: (تفاءَل، استمع، استغفر) و تدلّ في الوقت نفسه على الذي تفاءل و استمع واستغفر، وعليه فكل منها (اسم فاعل)، ولكنها لم تأتِ على وزن (فاعل) كما سبق، و ذلك لأن أفعالها غير ثلاثية أي أن كل فِعْلٍ منها يتركب من أكثر من ثلاثة حروف و لذا جاء اسم الفاعل منها على صورة الفِعْل المضارع مع إبدال حرف المضارعة (ميماً) مضمومة و كَسْرِ الحرف الذي قَبْلَ الآخِرِ على النّحو التالي:

الفعل الماضي	الفعل المضارع	اسم الفاعل
تَفَاءَلَ	يَتَفَاءَلُ	مُتَفائِلٌ

تشریح وتجزیہ:

گروپ (الف) کے پہلے تین جملوں کے فعل ثلاثی مجرد ہیں اوران کے فاعل بالترتیب (الفلاح، الجندي، الطالب) ہیں۔آپ غور کریں اس کے مقابل گروپ (ب) میں یہ فاعل بطور مبتداء استعمال ہوئے ہیں اوران کی خبر گروپ (الف) کے فعلوں سے اسم فاعل کے صیغوں میں تبدیل ہوکر بطور خبر آئے ہیں۔یادرکھیے کہ ثلاثی مجرد سے اسم فاعل (فاعل) کے وزن پر آتا ہے اورغیر ثلاثی سے افعال سے اسم فاعل اس فعل کے مضارع کی علامتِ مضارع کو میم مفہوم سے بدلنے اور ماقبل آخر کو کسرہ دینے سے آتا ہے۔

القاعدة:

١- اِسْمُ الْفَاعِلِ اسْمٌ مُشْتَقٌّ مِنَ الْفِعْلِ لِلدَّلَالَةِ عَلٰى مَنْ فَعَلَ الْفِعْلَ.

٢- يُصاغُ اسمُ الفاعِلِ مِنَ الثُّلاثيّ على وَزْنِ (فاعِل) و يُصاغ من غير الثلاثي على وزن المضارع مع إبدال حرف المضارعة ميماً مضمومة وكسر الحرف قبل الأخير، مثل: انطلق- مُنطلاق- استكبر- مُستكبرٌ.

المناقشة (مشق)

س١- عيِّن اسم الفاعل فيما يلي: (درج ذیل اسم فاعل کی نشاندہی کریں)

١- قال تعالى: ﴿قَدْ أَفْلَحَ المؤمِنونَ الّذِينَ هُم في صَلاتِهِم خاشِعُونَ وَالّذين هُمْ عَنِ اللّغْوِ مُعْرِضُونَ﴾.

(وہ مومن کامیاب ہوگئے جو اپنی نمازوں میں عاجزی کا اظہار کرتے ہیں اور بے کار گفتگو سے روگردانی کرتے ہیں)

٢- المنزلُ عامِرٌ بأهله. (گھر اپنے رہنے والوں سے بھرا ہوا ہے)

٣- الأفراح غامِرةٌ.

٤- الحقول ناضِرةٌ مخضرَّة.

٥- الحبوبُ ناضجةٌ مُصْفَرَّة.

س٢- املأ الفراغ في الجمل التالية بِوَضْع اسم فاعل مناسب:
(آنے والے جملوں میں سے مناسب اسم فاعل لگا کر خالی جگہ پر کریں)

١- كان الرجل ....

٢- لَعَلَّ أخاك ....

٣- الاستحمام بعد الأكل ....

٤- لا يزال المريضُ ....

٥- التلميذُ ....

٦- الشجرة ....

٧- الخزانةُ ....

س٣- أكمل الجمل التالية و هات اسم فاعل في كلٍ منها:
(آنے والے جملوں کو مکمل کریں اور ان میں سے ہر ایک میں اسم فاعل لائیں)

١- سرّني .... ٢- أَقْلَقَني ....

٣- الكتاب .... ٤- البستان ....

٥- المهندس .... ٦- السيارة ....

۷- المعلم ....

س ٤- هات اسم الفاعل من كل فعل فيمايلي: (آنے والے ہر فعل سے اسم فاعل لائیں)

ارتفعَ، اشتهر، أكل، سأَل، سال، انتهز، تعلّم، تألّم، استعدَّ.

س ٥- هات الفِعْلين الماضي والمضارع لكل اسم فاعل ممايلي:
(آنے والے ہر اسم فعل سے فعل ماضی اور مضارع لائیں)

مُحتَرِس، عامِل، مُتَّقِد، مُرتَجل، مُستقيم، فاضِل، مُحْمَرٌّ، واعِدٌ، قاضٍ، ساعٍ، بائع، مُلتَهِب، متأخّر، مُعْتَمِد.

اسم المفعول

اقرأ (پڑھیے):

(أ)

۱- زَرَعْتُ الحَبَّ، فَأنَا زَارِعٌ، وَالحبُّ مَزروعٌ.
(میں نے دانہ بویا، پس میں بونے والا ہوں، اور دانہ بویا گیا)

۲- أَكلتُ الرَّغيفَ، فأَنا آكِلٌ، وَالرَّغيفُ مَأكولٌ.
(میں نے روٹی کھائی، پس میں کھانے والا ہوں اور روٹی کھائی گئی)

۳- فَتَحْتُ البابُ، فأَنا فَاتِحٌ، وَالْبابُ مَفْتوحٌ.
(میں نے دروازہ کھولا، پس میں کھولنے والا ہوں، دروازہ کھولا گیا)

(ب)

۱- يَحْترِمُ حسنٌ الضَّيفَ، فَحَسَنٌ مُحْتَرِمٌ، وَالضَّيفُ مُحْتَرَمٌ.
(حسن مہمانوں کا احترام کرتا ہے، پس حسن احترام کرنے والا ہے، پس مہمان کا احترام کیا گیا ہے)

۲- يَسْتَرِدُّ الرجلُ وَدِيعتَهُ، فَالرَّجُلُ مُسْتَرِدٌّ، وَالودِيعةُ مُسْتَرَدَّةٌ.
(آدمی اپنی امانت کی واپسی کا مطالبہ کرتا ہے۔ پس آدمی واپسی کا مطالبہ کرنے والا ہے اور امانت واپس طلب کی گئی ہے)

۳- يَسْتَقْبِلُ أَخي الضيف فأَخي مُسْتَقْبِلٌ وَالضَّيفُ مُسْتَقْبَلٌ.
(میرا بھائی مہمان کا استقبال کرتا ہے پس میرا بھائی استقبال کرنے والا ہے اور مہمان کا استقبال کیا گیا ہے)

الشرح والتحليل:

كل اسم تحته خط في الأمثلة الثلاثة الأولى هو اسم فاعل قد صيغ من فِعله، والأسماء التي

تحتها خطّان (مزروع، مأكول، مفتوح) هي أيضًا أسماء صيغت من الفعل نفسه، ولكنها لا تدلُّ مثل اسم الفاعِل على من فَعَلَ الفِعل، و إنما تدلُّ على الذي وقع عليه الفِعل، وهو المفعُول. فكلٌّ من (الحب والرغيف والباب) وقع عليه فِعلُ الفاعِل، وهو في الأصل مفعول به، وقد صغنا من الفعل للدلالة عليه: (مزروع من زرع) و (مأكول من أكلَ) و (مفتوح من فتح)، ولذا سمّي كلٌّ منها (اسم مفعول). ويقال الشيءُ نفسه عن الأسماء التي تحتها خطان في الأمثلة الثلاثة الأخيرة: (محترَم، مستردَّة، مستقبَل).

ولو عُدنا لنعرف كيف نصوغ اسم المفعول من الفعل، لوجدناه جاء على وزن (مَفعول) من كل فعل ثلاثي: (زرع، أكل، فتح).

أمّا الأفعال: (يحترم يسترد، يستقبل) فهي أفعال غير ثلاثية، ولذا جاء اسم المفعول منها (محتَرم، مستردَّة، مستقبَلٌ) على صورة الفعل المضارع مع إبدال حرف المضارعة ميماً مضمومة، وفتح الحرف الذي قبل الآخر، كما هو ظاهر في الأمثلة أعلاه، أو يأتي على صورة اسم الفاعل مع فتح الحرف الذي قبل الآخر.

تشریح وتجزیہ:

آپ گروپ (أ) کی مثالوں پر غور کریں، جن اسماء کے نیچے ایک لکیر ہے وُہ اسم فاعل ہیں اور جن کے نیچے دوخط ہیں وُہ اسم مفعول ہیں۔ پس یادرکھیں کہ فعل ثلاثی سے اسم مفعول (مفعول) کے وزن پر آتا ہے جیسے کہ (زرع سے مزروع) وغیرہ۔

اورگروپ (ب) میں جن اسماء کے نیچے ایک لکیر ہے وُہ غیر ثلاثی سے اسم فاعل ہیں اور جن اسماء کے نیچے دولکیریں ہیں وُہ غیر ثلاثی سے اسم مفعول ہیں۔ یادرکھیں کہ غیر ثلاثی سے اسم مفعول فعل کے مضارع سے علامت مضارع کو (میم مضموم) میں بدلنے اور ماقبل آخرکو (نصب) دینے سے بنتا ہے۔

القاعدة:

١- اسْمُ المفعولِ اسْمٌ مُشْتَقٌّ يَدُلُّ عَلى ما وَقَعَ عَلَيْهِ فِعْلُ الْفاعِلِ.

٢- يُصاغُ اسْمُ المفْعُولِ مِنَ الْفِعل الثُّلاثيِّ على وَزْنِ (مَفْعُول)، وَمِنْ غَيْرِ الثُّلاثيِّ على وَزْنِ مُضارِعِهِ المجهُولِ مَعَ إبْدالِ حَرْفِ المُضارَعَةِ ميماً مضمومَةً، (أَوْ على صُورَةِ اسْمِ الفاعِلِ مِنْهُ مَعَ فَتْحِ الحرفِ الّذي قَبْلِ الآخر).

المناقشة (مشق)

س ١- عيّن اسم المفعول في العبارات التالية:
(درج ذیل میں سے اسم مفعول کی نشاندہی کریں)

١- إلقاءُ النفاياتِ في الشارع عادة مذمومةٌ.

٢- مالي أراك مهموما، وعلى نَفْسِكَ مُنطويًا.

٣- أنا أُحبُّ أفراد المنتخبِ الوطنيّ.

٤- هذا كلامٌ مُستحْسنٌ، و موثوقٌ به.

٥- أنت رجلٌ معتَمدٌ عليه. (آپ ایسے آدمی ہیں جس پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے)

٦- لا تزال النتائجُ مجهولَةً.

٧- دعاءُ المظلوم مستجابٌ.

٨- البابُ مُغْلَقٌ، والنافذةُ مفتوحَةٌ.

س ٢- هات اسم المفعول من كل فعلٍ فيما يلي، وَضَعْهُ في جملة مفيدة:
(آنے والے ہر فعل سے اسم مفعول لائیں اور اسے مفید جملے میں استعمال کریں)

اختبر، انسحب، قَفَل، خشيَ، دعا، هاجم، أنجب، أَخْبر، أَرسل، استمتع، حصد، جنى، إلْتَفَتَ، قَدَّمَ، هَشَّم، كَسر، كَسَّر.

س ٣- ميّز اسم الفاعل، واسم المفعول فيمايلي:
(آنے والے اسماء سے اسم فاعل اور اسم مفعول کو الگ الگ کریں)

قارئ، لاعب، مستهدَفٌ، مُرْتَجَعٌ، مَقروءٌ، محروس، مُنْتَجَعٌ، مُلْتمِسٌ، مسؤول، مخلوع، مُرتَجىً، مأمول، مَعْفُوٌّعنه.

صِيَغُ المُبالَغَة

اقرأ:

إنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّميعُ العَليمُ، وَ هُوَ التَّوّابُ الغَفورُ.

(یقیناً اللہ ہی ہمیشہ سے سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے، وہ ہی ہمیشہ سے خوب رجوع کرنے والا، خوب معاف کرنے والا ہے)

إنَّ اللّٰهَ لا يُحِبُّ كُلَّ فَرِحٍ فَخورٍ. (بے شک اللہ بہت اترانے والوں فخر کرنے والوں، کو پسند نہیں کرتا)

هٰذا رَجُلٌ مِقْدامٌ. (یہ ایک بہت بہادر آدمی ہے)

الشرح والتحليل:

الكلمات التي تحتها خطّ في الأمثلة السابقة هي أسماء مشتقَّة من الأفعال الثلاثيَة:(سمع، علم، تاب، غفر، فرح، فخر، قدم) ويمكننا أن نشتقّ من كل منها اسم فاعل وفق القاعدة المعروفة فنقول:(سامع، عالم، تائب، غافر، فارح، فاخر، قادم)، غير أن الأسماء:(سميع، عليم، توّاب غفور، فرح، فخور، مقدام) هي أيضًا مشتقّة من الفعل نفسه و تدلّ على اسم الفاعل، ولكن بصيغة أخرى تختلف عن صيغته، وعلاوة على ذلك فهي تفيد معنى التكثير والمبالغة، فالسميع هو كثير السمع، والعليم هو كثير العلم، والفرِح هو كثير الفرح، وهكذا)

وكل صيغة تعني ماسبق و تأت على أوزانها، (فعيل، فَعّال، فعول، فعيل، فَعِل) تسمّى (صيغة مبالغة).

وصِيَغ المبالغة سماعيّة، نعتمد في معرفتنا لها على كلام العرب الفصيح، وهي تبنى من الفعل الثلاثيّ، و قلَّ أن تُصاغ من غير الثلاثيّ:

مثل:(معطاء من أعطى، و نذير و بشير من أنذر، و بشّر).

تشریح وتجزیہ:

مبالغے کے صیغے بھی اسماء مشتقہ میں سے ہیں۔ یہ دونوں فعلوں سے مشتق ہوتے ہیں اوران کے بنانے کا کوئی قائدہ نہیں ہے۔ کیونکہ یہ سماعی ہوتے ہیں اوران کی معرفت کے لیے فصیح عربی کلام پر اعتماد کرنا پڑتا ہے۔ مبالغے کے صیغے معنی میں زیادتی بیان کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ اور غیر ثلاثی سے یہ بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔

القاعدة:

صِيغَةُ المُبالَغَة اسْمٌ مُشْتَقٌّ مِنَ الفِعْلِ لِلدَّلالَةِ عَلى التكثير، وهي سماعِيَّةٌ، وَتُصاغ مِن الفِعْل

الثُّلاثِيّ على أَوْزانٍ: (فَعَّال مِفْعال، فَعُولٌ، فعيلٌ، فَعِلٌ) وَ قلّ بناؤها مِنْ غَيْرِ الثُّلاثِيّ.

مبالغہ کا صیغہ:

اسم مشتق ہوتا جو کثرت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ سماعی ہوتا ہے۔ ثلاثی فعل سے بنتا ہے۔ غیر ثلاثی سے بہت کم بنتا ہے۔

المناقشة (مشق)

س ١- استخرج ممّا يلي اسم الفاعل، والصيغة المبالغة:

(درج ذیل میں سے اسم فاعل اور مبالغے کے صیغے نکالیں)

المؤمنُ صَبورٌ شَكورٌ، لا حسودٌ ولا حقودٌ، ليسَ مُحتالاً ولا بخيلاً، مُحسناً عمله معتزاً بإيمانه، غيرَ طمّاعٍ ولا هَيّابٍ، ولا وَجِلٍ، مُواس للفقراءِ، رحيم بالضعفاءِ، قائم بواجبه، قوّامٌ على أمره بما يميله عليه دينه، وإيمانه.

س ٢- هات اسم الفاعل أولاً، ثم صيغة المبالغة ثانيا من كل فعلٍ ممايلي:

(درج ذیل افعال سے پہلے اسم فاعل اور پھر مبالغے کے صیغے نکالیں)

كَذَبَ، صَدَقَ، خَانَ، خافَ، طمع، مدح، هجا، جَزِعَ، قالَ.

س ٣- هات صيغة المبالغة من كل فعلِ فيما يلي:

(مندرجہ ذیل ہر فعل سے مبالغے کی صیغے لائیں)

غدر، وهب، رزق، حَليم، وَدَّ، كَرُمَ، فَهِم، ساح، بلغ، سَلِم، عَبِقَ، جَذر، فَصُح.

س ٤- هات الفعل الذي اشتقّ منه صيغة المبالغة فيما يأتي.

(مندرجہ ذیل مبالغے کے صیغے جن افعال سے مشتق ہیں وہ افعال ذکر کریں)

حنّان، منّان، متلاف، رؤوف، رؤوم، خَدّام، مِعوان، غَيور، جَهول حقود، رقيب، مؤول، مِهدار.

أسماء الزمان والمكان

اقرأ (پڑھیے):

(أ) ١- أَقَمْتُ مَبْنِي، فيه مَلْجأٌ، لَهُ مَدْخَلٌ جَمِيلٌ، أُطِلُّ مِنْهُ عَلى مَنْظَرٍ بَديع.
(میں ایسی عمارت میں ٹھہرا کہ اس میں پناہ گاہ تھی۔ اس میں جانے کے لیے ایک خوبصورت جگہ تھی۔ میں اس سے انوکھے مناظر دیکھتا تھا)

٢- مَكّةُ مَهْبطُ الوَحْيِ، وَعَرَفَةُ مَوْقِفُ الحجيج.
(مکہ وحی کے اترنے کی جگہ ہے اور عرفہ حاجیوں کے ٹھہرنے کی جگہ ہے)

(ب) ٣- تَبْدأُ العُطْلَةُ في مَطْلَعِ شَهْرِ حُزَيْرانَ.
(چھٹیاں جون کے مہینے کے ابتداء میں شروع ہوتی ہیں)

٤- قالَ تعالى: ﴿إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ﴾
(اللہ نے فرمایا "بے شک ان کے وعدے کا وقت صبح کا ہے۔ کیا صبح کا وقت قریب نہیں ہے؟)

(ج) ٥- في راولبندي مُتَنَزَّهٌ قَوْمِيٌّ، وَفي كلر كهار مُنْتَجَعٌ يَقْصِدُهُ النّاسُ.
(راولپنڈی میں ایک عوامی پارک ہے اور کلر کہار میں ایک خوشگوار چراگاہ ہے، لوگ ادھر جاتے ہیں)

الشرح والتحليل:

الأسماء التي تحتها خطّ في الفقرة الأولى هي أسماء منصوبة تدلُّ على المكان الذي حدث فيه الفِعل، فالمبنى هو المكان الذي تمَّ فيه البناء. والمجأ هو المكان الذي نلجأ إليه، والمدخل هو مكان الدخول، والمنظر هو المكان الذي نُطِلُّ منه، ومهبط مكان الهبوط، و موقف المكان الذي نُطِلُّ منه، ومهبط مكان الهبوط، و موقف المكان الذي يقف فيه الحُجّاج. و كل اسم يدل على مكان وقوع الفِعل يُسمّى: (اسمِ مكان).

أما: (مَطْلع و موعد) في الفقرة (ب) فهما اسمان يدلاّن على الزمن الذي يقع فيه الفعل، ونستدلّ على ذلك من السياق العام للجملة، فشهر حزيران هو الوقت الذي تبدأ فيه العطلة، والصبح هو الوقت الذي حُدِّد فيه الموعد، و كل اسم يدل على زن وقوع الفِعل يُسمّى: (اسم زمان)

وحتى نتعرّف على الطريقة التي يُصاغ بها اسم الزمان والمكان، علينا أن نقارن بينهما و بين الفعل الذي اشْتُقَّ مِنْهُ كلٌّ منهما، فنجد أنهما يأتيان على وزن (مَفْعَل) حين يكون الفِعلُ ثلاثياً، مثل: (بَنى، دَخَلَ، نَظَر)، وعلى وزن (مَفْعِل) إذا كان الفِعلُ ثلاثياً، حرفه الثاني في المضارع

مكسور" مثل (هَبَطَ، يَهْبِطُ)، أو كان ثلاثياً أوّله حرف (عِلّة)، مثل: (وقف، وَعَدَ)

أمّا إذا كان الفِعل، أكثر من ثلاثة حروف مثل (تَنَزَّهَ، اِنْتَجَعَ) فإن اسم الزمان والمكان يأتيان منه على وزن اسم المفعُول، مثل:)(مُتَنَزَّه وَ مُنْتَجَع) كما في الفقرة (ج)، والمعنى العام للجملة هو الذي يقرّر نوعه، اسم زمان أو اسم مكان.

تشریح و تجزیہ:

آپ گروپ (الف) کی مثالوں پر غور کریں اس گروپ میں جن اسماء کے نیچے لکیر ہے یہ اُس جگہ پر دلالت کرتے ہیں جہاں فعل صادر ہوا۔ اس جگہ کو اسم مکان یا ظرف مکان کہتے ہیں اور گروپ (ب) (مطلع، موعد) یہ دو ایسے اسم ہیں جو صدور فعل کے وقت پر دلالت کرتے ہیں۔ پس جو اسم صدور فعل کے وقت پر دلالت کرے اسے اسم زمان یا ظرف زمان کہتے ہیں۔

یاد رکھیں کہ ثلاثی سے اسم زمان اور مکان (مَفْعَل) کے وزن پر آتے ہیں جیسے بنی سے مبنی، دخل سے مدخل، نظر سے منظر۔ جب کوئی ایسا ثلاثی فعل ہو کہ مضارع میں اس کا حرف مکسور ہو تو اس کا ظرف (مَفْعِل) کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے ھبط، یھبط سے مَھْبِطُ وغیرہ اور اگر کسی فعل ثلاثی کا پہلا حرف حروف علت میں سے ہو تو اس کا ظرف بھی مفعل کے وزن پر لے آتے ہیں۔ جیسے وقف سے مُوقِفُ۔ وعد سے موعِدُ وغیرہ۔ اور جب فعل غیر ثلاثی ہوگا تو اس کی ظرف زمان یا ظرف اسم مفعول کے وزن پر آئے گا جیسا کہ گروپ (ج) میں منتزہ اور منتجع ہے۔

القاعدة:

١- إِسْمُ الزّمان اسْمٌ مُشْتَقٌّ لِلدّلالَةِ على زَمَنِ وُقوعِ الْفِعْلِ، وَاسمُ المكانِ اِسْمٌ مُشْتَقٌّ لِلدّلالَةِ على مَكانِ الفعل.

٢- يُصاغُ اسماء الزّمانِ وَالمكانِ مِنَ الْفِعْلِ الثُّلاثِيّ على وَزْنِ (مَفْعَل) إذا كان الحرفُ الثّاني مِن فِعْلِهِ المُضارِعِ مضموماً أو مفتوحاً.

٣- و يصاغان على وزن (مَفْعِل) إذا كان الفِعْلُ (مِثالًا) أي أوّله حرف علّة أو صحيح الآخر، مكسور الحرف الثاني في المضارع.

٤- أما إذا كان الفعل أكثر من ثلاثة حروف فيصاغان منه على وزن اسم المفعول.

المناقشة (مشق)

س ١- استخرج من العبارات التالية كل اسم زمان و كل اسم مكان:
(درج ذیل عبارات میں سے تمام اسماء زمان اور اسماء مکان نکالیں)

١- القلبُ مستودَعُ الأسرارِ. (دل رازوں کا امانت دار ہے)

٢- مِن مَأْمَنِهِ يُؤْتى الحذِرِ.

٣- النادي مُلتقى الزُوّاد.

٤- ألقيتُ محاضرةً في المُنتدى الفكريّ.

٥- تطلع الشمس من المشرق، و تغيب في المغرب.

٦- قمت من النوم مطلع الشمس.

٧- الخريف موسم قطاف الزيتون.

٨- رجعتُ مقدّمَ الليل.

٩- قال تعالى ﴿وَسَيَعْلَمُ الّذين ظَلَمُوْ أي مُنْقَلَبٍ ينقَلبون﴾

س٢- هات اسم الزمان، واسم المكان من كلّ فِعلٍ فيما يلي:
(مندرجہ ذیل ہرایک سے اسم زمان اور مکان نکالیں)

أناخَ، أوى، هَوى، مَرّ، ظَهَرَ، نامَ، عادَ، جرى، وَقَد، صَبَّ، هَبَّ، لَها، لَعِب، رمى، آبَ، طاف، دَرَس، رَصَد، باتَ، كَتَبَ، رَسا، نبَعَ.

س٣- هاتِ الفِعل الّذي اشتقّ منه اسم الزمان و اسم المكان ممايلي:
(مندرجہ ذیل اسماء زمان مکان جن سے افعال مشتق ہیں وہ افعال نکالیں)

مُصَلّى، مَشْفى، مَنبَع، مَصَب، مَوْرِد، مَخْرَج، مَدْخَل، مَسْرى، مَجْرَى، مَوْئِل، مَوْقِد، مَطْعَم، مَنْهَج، مُسْتَوْصَف.

اسم التفضيل

اقرأ (پڑھیئے):

(أ)

١- الطّاوُسُ أَجْمَلُ الطُّيورِ شَكْلاً. (مور شکل وصورت کے لحاظ سے تمام پرندوں سے زیادہ خوبصورت ہے)

٢- الفيلُ أَكْبَرُ مِنَ الجَمَلِ حَجْماً. (ہاتھی جسم کے اعتبار سے اونٹ سے بڑا ہے)

٣- العِنَبُ أَلَذُّ مِنَ التّينِ طَعْماً. (انگور، انجیر سے زیادہ لذیذ ہوتا ہے)

(ب)

١- أخي أَشَدُّ اغْتِباطاً مِنّي بِالنّجاح. (میرا بھائی کامیابی کے سبب مجھ سے زیادہ خوش ہے)

٢- أنتَ أَكْثَرُ منّي إحتِراماً. (تم مجھ سے زیادہ محفوظ ہو)

٣- صَدِيقي أَكْثَرُ تَضْحِيَةً مِنْكَ. (میرا دوست تجھ سے زیادہ قربانی دینے والا ہے)

(ج)

١- محمودٌ أَطولُ من إخوته قامةً. (محمود اپنے بھائیوں سے زیادہ قد آور ہے)

٢- هذه أَفضلُ مُساعدة لأقربِ صَديق. (سب سے قریبی دوست کے لیے یہ بہترین مدد ہے)

٣- استدعى الوالد ولده الأكبر، و ابنته الصغرى و بناته الكُبريات.

(والد نے اپنے سب سے بڑے بیٹے کو، اپنی سب سے چھوٹی بیٹی اور سب سے بڑی بیٹیوں کو طلب کیا)

الشرح و التحليل:

الكلماتُ التي تحتها خط في أمثلة الطائفة (ا):(أجملُ، أكبرُ، أَلَذُّ) صِيغتْ على وزن (أفعل) من الأفعال الثلاثية:(جَمُل، كَبُرَ، لَذّ) للدلالة على أنَّ شيئين اشتركا في صفة واحدة هي (الجمالُ، كِبرُ، الحجم، لَذّةُ الطّعام) وكانت في الاسم الأول أكثر منها في الاسم الثاني" فالطيور كلها جميلة غير أن الطاووس يفوقُها جمالًا، والجمل والفيل حجمهما كبير إلا أن الفيل حجمه أكبر من حجم الجمل، وكذلك طعم التين والعنب لذيذ غير أنّ لذة طعم العنب، تزيد عن لذة طعم التين، وكل اسم نصوغه من الفعل الثلاثي على وزن (أَفْعَل) لِيدُلَّ على أن أحد. الأشياء يفوق غيره في الصفة المشتركة التي تجمع بينهما يُسمّى (اسم تفضيل).

أُنظر الآن إلى الكلمات التي تحتها خطّ في القسم (ب) تجد أنّها تدلُّ على وُجود صفةٍ مشتركة بين أكثر من طرف، و أن أحداً منها يفوق الآخرين فيها، ولو تأمّلنا طريقة الصّياغة للدلالة على هذا المعنى نجدها تختلف عن الأسلوب الذي اتبعناه مع أمثلة الطائفة (ا) ذلك أن الفِعل في هذه الأمثلة كان فِعلاً غير ثلاثي وهي:(اغتبطَ، احتَرَس، ضحّى) فاضطرنا إلى أن نستخدم كلمة (أكثر أو أشدّ) أو أي كلمة أخرى في هذه المعنى، ونتبعها بمصدر الفِعْلِ منصوباً على التميز، وهي: (اغتباطًا، احتراساً، تضحية). ذلك أن (أَفعل) أربعة أحرف و كل فِعل من هذه الأفعال يزيد عن ثلاثة حروف فلا يمكن صياغة كل منها على وزن (أَفْعَل).

والأسماء التي تحتها خط في أمثلة الطائفة (ج) هي أسماء تفضيل و إذا تأملت القسم الأول منها وجد المفضل عليه مجروراً بحرف الجر (مِن) ووجدت اسم التفضيل نفسه قد خلا من أمرين أولهما (أل) التعريف، والثاني:(الإضافة)، ولذا يأتي اسم التفضيل في هذه الحالة مفرداً مذكراً.

أما في القسم الثاني، فقد كان اسم التفضيل مضافاً إلى نكرة و كان اسم التفضيل نفسه مفرداً مذكراً.

وفي القسم الثالث كان اسم التفضيل محلّى (بأل التعريف) فجاء مطابقا للاسم الذي قبله في التذكير والتانيث، وفي الإفراد والتثنية والجمع، و دون أن تذكر المفضل عليه.

تشریح وتجزیہ:

اسم تفضیل سے مراد وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے کہ جس میں بہ نسبت دوسرے کی مصدری معنی کی زیادتی پائی جاتی ہے۔جیسا کہ گروپ (الف) کی پہلی مثال میں ہے کہ تمام پرندے خوبصورت ہیں لیکن ان میں مور سب سے زیادہ خوبصورت ہے یعنی اس میں خوبصورتی بہ نسبت دوسرے کے زیادہ پائی جاتی ہے۔یادرہے کہ اسم تفضیل (أفْعَل) اور مونث (فعلی) کے وزن پر آتی ہے جیسا کہ گروپ (أ) کی مثالیں لیکن اس فعل میں مندرجہ ذیل شرائط موجود ہیں۔

وہ فعل ہو:

مجرد ہو، مزید فیہ فعل نہ ہو، ثلاثی ہو غیر ثلاثی نہ ہو

تام ہو، ناقص نہ ہو، متصرف ہو غیر متصرف نہ ہو

معروف ہو، مثبت ہو منفی نہ ہو

وہ افعال کہ جن میں مذکورہ بالا شرائط پائی جائیں ان میں سے اسم تفضیل استعمال کرنے کے لیے (اشد یا اکثر) کے بعد اس فعل کا مصدر لگا دیتے ہیں۔جیسا کہ گروپ (ب) کی مثالیں (اخي اشد اغتباطًا مني باالنجاح) وغیرہ ہیں۔

اور جب اسم تفضیل نکرہ کی طرف مضاف ہو یا (أل اور اضافت) سے خالی ہو تو اسم تفضیل مفرد مذکر استعمال ہوتا ہے اور مفضل علیہ حرف جر (من) کے ساتھ ذکر کیا جاتا ہے۔

اور جب اسم تفضیل (أل) کے ساتھ آتا ہے۔تو تذکیر و تانیث اور واحد، تثنیہ اور جمع میں اپنے موصوف کے مطابق استعمال ہوتا ہے اور پھر اس کے ساتھ (مفضل علیہ) کو ذکر نہیں کیا جاتا۔

القاعدة:

١- يأتي اسم التفضيل مفرداً مذكراً إذا كان مضافاً إلى نكرة، أو كان مجرداً من (أل والإضافة) وعندها يأتي المفضّل عليه مجروراً بحرف الجر (مِن).

٢- أما إذا كان محلّىً (بأل التعريف) فيأتي مطابقاً لموصوفه: (الاسم الذي قبله)، في تذكيره و تأنيثه و في إفراده و تثنيته و جمعه ولا يؤتى معه بالمفضل عليه.

المناقشة (مشق)

س١- هاتِ اسم التفضيل من كل فعل فيما يلي، وضعه في جملة مفيدة:
(درج ذیل ہر فعل سے اسم تفضیل بنائیے اوراس کو مفید جملے میں استعمال کیجئے)

حَسُنَ- فَصُحَ- حَلُمَ- تَقَدَّمَ- صفا- انتبه- استعدَّ-

س٢- اجعل كل اسم من الأسماء الآتية مفضلاً عليه مجرورا (بمن) في جملة مفيدة:
(مندرجہ ذیل تمام اسماء کو مفضل بنائیں اور جملہ مفید میں مفضل علیہ لائیں)

الجمل، الثعلب، الأسد، الرعد، حاتم، عمر بن الخطاب

س٣- اجعل كل اسم من الأسماء الآتية مفضلاً، وهات مفضلاً عليه في جملة مفيدة:
(مندرجہ ذیل تمام اسماء کو مفضل بنائیں اور جملہ مفید میں مفضل علیہ لائیں)

الطائرة، القدس، النعامة، خالد بن الوليد

س٤- اكمل الجمل التالية بما يناسبها: (درج ذیل جملوں کو مکمل کریں)

١- أَجمع من نحلة.

٢- أجرأُ من ليثٌ.

٣- أَغلى من الذهب.

٤- أَشجع من عنترة.

٥- أَخفُّ من جُنع بَعوضة.

٦- أَحلَمُ من الأَحنف.

٧- أَحلى من السّكر.

س٥- ما حكم اسم التفضيل في كل جملة مما يأتي، و بين السبب.
(درج ذیل جملوں میں اسم تفضیل کا کیا حکم ہے؟ نیز سبب بھی بتائیں)

١- يا وطني أنت الأَحلى، يا وطني أنت الأَغلى.
(اے میرے وطن! تو مجھے سب سے زیادہ میٹھا لگتا ہے، اے میرے وطن! تو میرے لیے سب سے زیادہ قیمتی ہے)

٢- أنت أذكى من أَخيك، ولكنك أكثر تردداً منه.

٣- جرير الشاعر أغزر الشعراء بحراً، و أفهمهم شعراً، و أكثرهم ذِكراً والأخطل أمدحهم بيتاً، و أحسنهم نعتاً.

اسم الآلة

اقرأ (پڑھیے):

(أ)

١- يحْرث الفلاّح الأرض بالمحْراث.
(کسان ہل چلا کر زمین میں کھیتی باڑی کرتا ہے)

٢- يستعمِلُ الطبيبُ عند فحْص المرْضَى المنْظار والسَّمَّاعةَ والمِجْهَر.
(ڈاکٹر مریض کے چیک اپ کرتے وقت ٹیلوسکوپ اسٹیتھو سکوپ اور میکروسکوپ استعمال کرتا ہے)

٣- من أدوات النَّجَّار الخَرّامَةُ والمنزْعَةُ.
(برما اور رندا بڑھی کے اوزاروں میں سے ہے)

(ب)

١- يستعمِلُ الكاتبُ القَلَمَ. (کاتب قلم استعمال کرتا ہے)

٢- اشْتَرَى الفَلاّحُ فأسا. (کسان نے ہتھوڑا خریدا)

٣- أتناولُ طعامي بالمِلْعَقَةِ والسِّكين. (میں اپنا کھانا چھری اور چمچے سے کھاتا ہوں)

الشرح والتحليل:

أولاً: في أمثلة المجموعة (أ) الكلمات التي تَحتَها خطٌّ أسماء يَدُلُّ كلٌّ منها على آلةٍ تُستخدمُ لأداء عمل مُعيّن ولذلك يُسَمّى (اسم آلة)

فالمِحْراث آلةٌ تُستخدَمُ في حَرْثِ الأرض، والمِنْظارُ والسَّمَّاعةُ والمجْهَر آلاتُ لفَحْص المَرْضى......، وهكذا.

كما تلاحِظُ أنَّ اسمَ الآلة في كُلِّ منها قد صيغَ من فِعْلٍ ثُلاثيٍّ مُتَعَدٍ على وزن مُعَيَّنٍ و تُلاحِظُ ذلك على النحو التالي:

ففي المثال (١) الاسم (مِحْراث) قد صيغ من الفعل (حَرَثَ) على وزن (مِفْعَال)

وفي المثال (٢) الاسم (منظار) قد صيغ من الفعل (نَظَرَ) على وزن (مِفْعال)

والاسم (سَمَّاعَة) قد صيغ من الفعل (سَمِعَ) على وزن (فَعَّالة)

والاسم (مجهر) قد صيغ من الفعل (جهر) على وزن (مِفْعَل)

وفي المثال (٣) الاسم (خرامة) قد صيغ من الفعل (خرم) على وزن (فَعَّالَة)
والاسم (مِنزعة) قد صيغ من الفعل (نزع) على وزن (مِفْعَلَة)
وهكذا تلاحظ أنَّ اسم الآلة اسم مشتق من الفعل الثلاثي المتعدى، للدلالة على الأداة التي يؤدى بها الفعل. وأنه يأتي علي وزن (مِفْعال أو فَعَّالة أو مِفْعل أو مِفْعلة).
ثانياً: أما الكلمات التي تحتها خط في أمثلة المجموعة (ب) وهي (قلم، فأس، سكين) فكل منها اسم آلة أيضاً، ولكنه غير مشتق (جامد)، ولا يأتي علي وزن معين، بل هو مما وضعه العرب علي غير قياس.

تشریح وتجزیہ:

اگر آپ گروپ (أ) کی مثالوں پرغور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ جن کلمات کے نیچے لکیر ہے وُہ کسی آلے پر دلالت کرتے ہیں۔ اسم آلہ وُہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جو کسی کام کے کرنے کا ذریعہ ہو۔ یاد رکھیے کہ (فعل ثلاثی متعدی) سے اسم آلہ مندرجہ ذیل اوزان پر آتا ہے۔
(مفعال، مفعالة) مفعل، مفعلة، غیر ثلاثی سے اسم آلہ نہیں آتا اور اگر غیر ثلاثی آلہ کے معنی لینے ہوں تو مصدر سے پہلے (مابہ) لگادیتے ہیں جیسا کہ (اجتنب سے مابه الاجتناب) اور گروپ (ب) میں جو کلمات خط کشیدہ ہیں وُہ بھی اسم آلہ ہیں۔ لیکن وہ غیر مشتق یعنی جامد ہیں اور یہ کسی خاص وزن کے تحت استعمال نہیں ہوتے بلکہ یہ غیر قیاسی ہیں۔

المناقشة (مشق)

س ١- عَيِّن اسْمَ الآلة فيما يأتي: (درج ذیل میں سے اسمِ آلہ کی نشاندہی کریں)

١- يَستخدِمُ الطبيب المِشْرَطَ و المِنْظارَ.
٢- يستعِينُ الفَلاّحُ في عَمَلِهِ بمِحْراثٍ و مِنْجَلٍ.
٣- عَقْلُ الرَّجُلِ مِيزَانُهُ.
٤- يعتمدُ النَّجّارُ في عملِهِ على المِثْقبِ والمنشار، والقدومِ.
٥- يَستعملُ الحدّاد المِطرَقَةَ في عمله.
٦- يَشْرَبُ المريضُ الدَّواءَ بالمِلْعقةِ. (مریض چمچ سے دوائی پیتا ہے)
٧- أُكَسِّرُ العِظامَ بالسَّاطُورِ.
٨- تكْنُسُ البِنتُ الحُجْرةَ بالمِكْنَسةِ. (لڑکی جھاڑو سے کمرے میں جھاڑو دیتی ہے)

س ٢- عَيِّنْ أسماءَ الآلة فيما يأتي، ثُمَّ بَيِّنِ المُشْتَقَّ منها والجامد كما في المثالين:
(درج ذیل میں اسماءِ آلہ کی نشاندہی کریں اور اس میں سے جامد اور مشتق کو واضح کریں جیسا کہ دو مثالوں میں ہے)

المثالان (دومثالیں):

(أ) يَثقُبُ النَّجَّارُ الخَشَبَ بالمِثْقَبِ .... (مُشْتَقّ)

(ب) قَطَعَ خالدٌ اللَّحْمَ بالسِّكِّين .... (جامد)

يُحفَظُ الطَّعامُ في الثَّلَّاجَةِ. (فریج میں کھانا محفوظ کیا جاتا ہے)

١- تَستعمِلُ الأمُّ المِقَصَّ لإعدادِ ثَوْبٍ للطِّفل.

٢- يَستعمِلُ الفَلَّاحُ المِنْجَلَ في جني المحصولِ.

٣- يستخدِمِ الطَّالبُ الفِرجارَ في حَلِّ المسألةِ الهَندسيَّةِ.

٤- مِن أدواتِ النَّجَّارَ القَدُومُ.

٥- يَستعملُ البقَّالُ الميزانَ عند البيْع. (پرچون فروش فروخت کے وقت ترازو استعمال کرتا ہے)

٦- يَغزِلُ القرويُّ الصُّوفَ بالمَغزَلِ.

٧- الطالبُ يَمْلأ قلمهُ من المحْبَرةَ. (طالب علم اپنا قلم دوات سے بھرتا ہے)

٨-

س٣- املأ الفراغ فيما يأتي باسم آلة مناسب مما بين القوسين.

(درج ذیل بریکٹوں میں موجود اسماء آلہ میں سے مناسب اسم آلہ کے ذریعے خالی جگہ پُر کریں)

(المِشْرَط. السّيف. الفِرْجار. مِنْشَفَة. المِفْرَمَة. غَسَّالة. المِدْفَع. مِنْفَضَة)

١- .... من آلات القتال قديماً.

٢- تستعملُ الأمُّ .... في غسْل الملابِسِ.

٣- .... آلةٌ يستعملها الطبيبُ في الجِراحَةِ.

٤- تُستعمَلُ .... في إزالةِ الغُبارِ عن السَّجَّادِ.

٥- محمودٌ يستعملُ .... بَعْدَ غَسْل يَدَيْهِ.

٦- .... من الأدوات التي يَستعملها الطّالبُ في المسائلِ الهندسية.

٧- تفرم اللحْمُ بـ ....

٨- يَستعمِلُ الجنديُّ حالياً .... في قِتالِ الأعداءِ.

س٤- بيِّنَ فيما يأتي المُشْتَقَّ والجامدَ من أسماء الآلة، ثم زن المُشْتق منها كما في المثالين:

(درج ذیل اسماء آلہ میں سے جامد اور مشتق کو واضح اور پھر اسم آلہ (مشتق) کا وزن کریں جیسا کہ مثال میں ہے)

المثالان (دومثاليس):

(أ) مِلْقَط: اسم مُشْتَقٌ على وَزْنَ (مِفْعَل)

(ب) رُمْح: اسم جامِدٌ.

١- ساطُور: ....

٢- مِبْراة: ....

٣- خرّامة: ....

٤- فُرشاة: ....

٥- مِنْظار: ....

٦- مِكْنَسَة: ....

٧- مِنْفَاخ: ....

٨- درْع: ....

القاعدة:

١- اسمُ الآلة:

اسمُ مُشْتَقٌ (من الفِعْل الثُّلاثيّ المُتَعدّي) للدلالة على الأداةِ الّتي يُؤدّي بها الفِعْلُ.

٢- صَوْغُه: يُصاغ اسمُ الآلةِ على الأوزان التّالية:

أ- مِفْعَال: (مِنْشَار مِحْرَاث ....)

ب- مِفْعَل: مثل (مِبْرَد، مِجْهَر ....)

ج- مِفْعَلَة: مثل: (مِسْطَرَة، مِكْنَسَة ....)

د- فَعَّالة: مثل: (غَسَّالَة، ثلاّجة ....)

٣- قد يأتي اسم الآلة جامداً (غَيْرَ مُشْتَق) على غَيْر هذه الأوزان السَّابقة مِثْل: (قَلَم، فَأْس، سِكّين ....)

☆☆☆☆☆☆

تدريبات عامة (عام مشقیں)

التدريب الأول (پہلی مشق):

أ- استبدل بالفعل فيما يأتي اسم فاعل و حوّله إلى خبر كما في المثال:

(درج ذیل جملوں میں فعل کو بدل کر اسم فاعل لاؤ جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: | الجملة الجديدة

يقوم حُسامٌ بإدارة المصنع .... حسام قائم بإدارة المصنع

١- تفاهَم زيّاد مع والده في هذه الموضوع ....

٢- يستفيد فيصلُ مِنْ كلِّ مايَقْرأُ ....

٣- يُنصِتُ الطُّلَّابُ إلى شَرْحِ المُعلِّم ....

٤- يقود الضابطُ جنودَه نحو النَّصْرِ ....

٥- تُخْلِصُ المُعلِّماتُ في عَمَلِهِنَّ ....

٦- تُسافر زينبُ و فاطمةُ غداً إلى سرجودها ....

٧- تُسرع السيارة ....

٨- يَعترفُ اللّصُّ بالسَّرِقَةِ ....

التدريب الثاني (دوسری مشق):

أجبْ عمَّا يأتي مُحَوِّلاً ما تحتَه خط إلى صيغة (اسم فاعل) كما في المثال:

(درج ذیل خط کشیدہ افعال کو اسم فاعل کے صیغہ میں بدلو جیسا کہ مثال میں ہے۔)

المثال: | الجواب هو:

هل فَازَ خالدٌ في المسابقة؟ .... نعم، خالدٌ هو الفائزُ في المسابقة.

١- هل يفهمُ الطلابُ الدّرسَ؟ نعم، ....

٢- هل يقولُ الرجلُ الصِّدْقَ؟ نعم، ....

٣- هل يُدافِعُ المحامي عن الحَقِّ؟ نعم، ....

٤- هل يَسْهَرُ الجنود على أمن الوطن؟ نعم، ....

٥- هل يصونُ الحر كرامته؟ نعم، ....

٦- هل نجحتْ هندٌ و خديجة في الامتحان. نعم، ....

٧- هل الْتَفَتَ الطلّاب إلى شرح المعلم؟ نعم، ....

٨- هل أقبلتْ الطالباتُ على الدّرسِ؟ نعم، ....

التدريب الثالث (تیسری مشق):

عَيِّن فيما يأتي كلاًّ من اسم الفاعل و اسم المفعول و بَيِّن عَمَلَ كلٍّ منهما كما في المثالين.

(درج ذیل اسم فاعل اور اسم مفعول کی نشاندہی کریں اور ان کے عمل کی وضاحت بھی کریں جیسا کہ دو مثالوں میں ہے)

المثالان: أ. اللّهُ غافِرُ الذُّنوبَ.

غافرٌ: اسم فاعل نَصَبَ (الذُّنوبَ) على أنّها مفعول به.

ب- أمَنْشُورٌ الحديثُ في جميع الصُّحُفِ.

مَنْشُورٌ: اسم مفعول، رَفَعَ (الحديث) على أنه نائب فاعل له.

١- أمَمْنُوحَةٌ المرأةُ حقوقَها كاملةً؟

٢- مامُؤَخِرٌ المُديرُ سَفَرَهُ إلى غدً.

٣- ما مكافئ المهندسُ العمالَ المهْملينَ.

٤- قال حسامٌ لزيادٍ: أمفهومٌ قَوْلُ الوالدِ؟

٥- المهندسون البَاذِلُونَ جُهُودَهم بَحثاً عن الغازو البترول خُبَراءُ بِعَمَلِهِم.

٦- الجيشُ هو الحامي حدودَ الوطن.

٧- مِنْ علاماتِ المُنافِقِ أنّه خائنٌ الأمانةَ مُخْلِفُ الوَعْدَ.

٨- المناطقُ المُسْتَكْشَفَةُ ثيرواتُها المَعْدِنِيَّةُ كثيرة.

التدريب الرابع (چوتھی مشق):

اقرأ الآيات الكريمة التالية ثم أجب عن الأسئلة التالية:

قال تعالى: وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ
اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا(٢٣) وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ
الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا(٢٤) رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا
صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا(٢٥) وَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ
تَبْذِيْرًا(٢٦) اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا(٢٧) وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ
ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا(٢٨) وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا

تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا (٢٩) إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ط إِنَّهُ كَانَ
بِعِبَادِهِ خَبِيرًا م بَصِيرًا (٣٠) وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ط نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ط إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ
خِطْأً كَبِيرًا (٣١) وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ط وَسَاءَ سَبِيلًا (٣٢) وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ
إِلَّا بِالْحَقِّ ط وَمَن قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِف فِّي الْقَتْلِ ط إِنَّهُ كَانَ مَنصُورًا (٣٣) وَلَا
تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ○

(الآيات ٢٣-٣٤ من سورة الإسراء)

الأسئلة (سوالات):

أ- استخرج من الآيات الكريمة كلاً من: (ان آیات سے نکالیے)

اسم الفاعل	صيغة المبالغة	اسم المفعول	اسم التفضيل
....	....	....	....
....	....	....	....
....	....	....	....

ب- المصادر التالية وردت في الآيات الكريمة فهات فعلَ كلٍّ منها:
(آیات میں درج ذیل مصادر آئے ہیں، ان کے افعال لکھو)

المصدر: إحساناً- قولاً- تبذيراً- ابتغاءً- إملاق.

فعلة: ....

ج- عَيِّن في الآيات الكريمة ما يأتي: (آیات میں درج ذیل کی نشاندہی کرو)

توكيداً للمثنى: .... فعلاً مضارعاً مجزوماً و بَيِّنْ علامةَ جزمه:

مفعولاً لأجله: .... حالاً: .... فعلاً مبنياً للمجهول: ....

التدريب الخامس (پانچویں مشق):

(أ) صغ من الفعل فيما يأتي اسم الفاعل و صيغة المبالغة، و غير مايلزم كما في المثال:

(درج ذیل میں سے اسم فاعل اور مبالغہ کا صیغہ بنائیے جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: م: يقول هذا الشاهدُ الصدق.

ط١: هذا الشاهدُ قائلُ الصِّدقِ. ط ٢: هذا الشاهدُ مِقوالُ الصِّدقِ.

١.م: إنَّ اللّٰهَ يَغفِرُ ذُنوبَ التَّائبين.

ط١: .... ط٢: ....

٢. م: أنتَ تشكر فَضْلَ اللّهِ عليكَ.

ط١:.......................... ط٢:..........................

٣. م: هذا الرَّجُلُ يَحْقِدُ على الآخَرين.

ط١:.......................... ط٢:..........................

٤. م: خالد يَرْحَمُ الضَّعيفَ.

ط١:.......................... ط٢:..........................

٥. م: الْمؤْمنُ يصْبرُ عِند الشَّدائِدِ.

ط١:.......................... ط٢:..........................

٦. م: سميرٌ يَصْدُقُ في قَوله.

ط١:.......................... ط٢:..........................

٧. م: أنتَ تَفْعَلُ الخَيْرَ دائماً.

ط١:.......................... ط٢:..........................

٨. م: الأسدُ يَأكُلُ اللَّحْمَ.

ط١:.......................... ط٢:..........................

(ب) املأ الفراغ بصيغة المبالغة المناسبة مستعينا بالأوزان التي بين القوسين كما في المثال:

(درج ذیل بریکٹوں میں دیئے گئے اوزان سے مدد لیتے ہوئے مبالغہ کا صیغہ بنا کر خالی جگہ پر کیجیے جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: إنَّ اللّه عليمٌ بما في القلوب. (فَعِيل)

١- الرَّجُلُ العاقلُ .... لشَّرٍّ دائماً. (فَعَّال)

٢- السّياسيُّ البارعُ .... في تَصْريحاته. (فِعِلٌ)

٣- الجنديُّ الشجاعُ .... في الحَرْب. (مِفْعَال)

٤- حُسامٌ رَجُلٌ .... لربِّه. (فَعُول)

٥- كُنْ .... لِمَا يقولُه الرَّجُلُ. (فَعِل)

٦- أشْعُرُ أنَّ هذا الرَّجُلَ .... في حديثه. (فَعُول)

٧- هذا المُهَنْدِسُ .... في عمله. (فَعِيل)

٨- إنَّ المُؤمنَ .... الخَيْرَ دائماً. (فَعَّال)

التدريب السادس (چھٹی مشق):

(أ) استبدل بالمصدر فيما يأتي مصدرا ميميا كما في المثال:

درج ذیل مصدر کو مصدر میمی میں بدلیے جیسا کہ مثال میں ہے۔

المثال: ابْتَعِدْ عن سُؤالِ اللّئيم .... ابْتَعِدْ عن مَسْألَةِ اللّئيم.

١- شَكَرَ اللّهُ سَعْيَكَ ....

٢- إيّاكَ و حُبَّ المالِ ....

٣- نَهَج حاتمٌ نَهْجَ والدِهِ في معاملةِ النّاس ....

٤- أقام سميرٌ بين أصدقائه إقامةَ الكريمِ ....

٥- بدأنا رِحْلتَنا بَدْأً سعيداً ....

٦- احْرِصْ على نَفْعِ الوطنِ ....

٧- عَرَض الكاتبُ أفكاره عَرْضاً مَنْطقيًا ....

٨- وَدَّعَتُ صديقي بقولي: إلى الالتِقاءِ ....

(ب) عَيِّنْ فيما يأتي اسمَ المرة و اسم الهيئة، ثم اذكر فعلَ كل منهما كما في المثالين:

درج ذیل اسم مرۃ اور اسم ھیئۃ کی نشاندہی کریں پھران دونوں کا فعل بھی بتائیں جیسا کہ مثال میں ہے:

المثالان: أ- لكل عالم هفوة. اسم مَرّة، فعله: هَفَا.

ب- لاتأكل إكْلَةَ الشَّرِهِ. اسْم هَيْئةٍ، فعله: أكَلَ.

١- أزُورُ صديقي كُلَّ أسبوعٍ زَوْرَةً. (میں ہر ہفتے ایک بار اپنے دوست سے ملتا ہوں)

٢- نَظَرَ اللِّصُّ نِظْرِيَةَ الحائِرِ.

٣- أصاب الفريقُ لمرْمَى إصابةً سريعةً.

٤- انطلقَ الصاروخُ انطلاقةً واحدةً. (راکٹ ایک ہی بار چلا)

٥- أعجبني من الممَثِّلِ لِفْتَتَه.

٦- وَثَبَ الجنديُّ على عَدُوِّهِ وِثْبَةَ الأسَدِ. (فوجی شیر جھپٹنے کی طرح دشمن پر جھپٹ پڑا)

٧- راقبتُ طِفْلي مُراقبةً واحدةً.

٨- حَجَجْتُ بَيْتَ اللّهِ حَجّةً. (میں نے بیت اللہ کا حج کیا)

التدريب السابع (ساتویں مشق):

١- اقرأ، ثم أجِبْ عن الأسئلة التالية. (پڑھیے، پھر درج ذیل سوالوں کے جواب دیجئے)

يَعْتَرِضُ المُلْحِدُون والكافرون وَمَنْ تَأثَّرَ بأفكارهم المَسْمُومَةِ، على الدِّين الإسلامي في تَشْرِيعِهِ قَطْعَ يَدِ السَّارِقِ، زاعمين أَنَّه مَبْدَأ قَسْوةٍ وأنه إهْدَارٌ لكرامةِ الإنسان. وتَناسَى هؤلاء ما في ذلك التشريع السّماويّ مِنَ الحِكَمِ السَّامِيَةِ. فهل تَخْفى محاسن الشريعة الإسلامية الآمِرَةُ بِقَطْعِ يَدِ السَّارِق، وهل جهلَ هؤلاء ما كان في شريعة بني إسرائيلَ مِن أنَّ جزاءَ السارقِ أن يكون رقيقاً (أي: عبداً) للمَسْروق. ولا يشك عاقل في أنَّ قَطْعَ يَد السَّارق أخفُّ عُقُوبة مِن اسْتِرقاقه، لأنَّه إنَّما تُقطَعُ يَدٌ واحدة ويبقى مُتَمتّعاً بِحُريَّته يفعل ما يشاء أمَّا إذا اسْتُرِقَ فقد أصبح مسلوباً الحرِّيَّة كبهيمةٍ تُقَادُ.

كما أنَّ السَّارِقَ عُضْوٌ فَاسِدٌ في المجتمع، لأنّه لا يطرقُ بابَ الكَسْب الحلال في مصنع أو مَتْجَرٍ، بل يَسْلُبُ مَال الآخَرين، وَيَنْشُر، الرُّعْبَ في قلوب النَّاس. وبذلك تُصبح هذه العقوبةُ أفضلَ عقاب للسَّارق حتى لا يَتَأسى به المفسدُون بأنْ يقوموا بالسَّرِقة والاختلاس، فَيَكْثُر السارقون، و يتعرَّضُ النَّاسُ للخَوْف والْفَزَع، وأموالُهم للنَّهبِ والسَّلْب.

الأسئلة (سوالات):

أ- عَيّن في القطعة السابقة الاسْمَ المُشتَقّ و بيِّن نوعه، و فعْلَه:

پچھلے پیراگراف میں اسم مشتق کی نشاندہی کریں اور اس کی قسم اور فعل بھی بنائیں۔

ب- استخرج من القطعة السابقة: (پچھلے پیراگراف سے نکالیے)

مصدراً ميمياً:............ مصدراً لِفِعْل سُداسيّ:...............

نائبَ فاعل:............ تَمْييزاً:............ حالاً:...............

فعلاً مُجَرَّداً:............ فِعْلاً مَزيداً و عَيِّنْ أُحْرُفَ الزِّيادة فيه ....

ج- الأفعالُ التاليَ وَرَدَتْ ي القطعة السابقة، فهات وَزْنَ كلِّ منها ثم مصدره:

درج ذیل افعال پچھلے پیراگراف میں آئے ہیں، ان میں سے ہر ایک کا وزن لاؤ پھر اس کا مصدر لاؤ)

الفعل: تَأثَّرَ. تَنَاسَى. اعْتَرَاضَ. اسْتُرَقَ. قاد.

وَزْنُه:

مَصْدَرُه:

د- المصادر التاليةُ وَرَدَتْ في القطعة السابقة، فهات فعل كل منها:

(درج ذیل مصادر پچھلے پیراگراف میں آئے ہیں، ان کے افعال لاؤ)

المصدر: قَسْوَةٌ. إهْدَار. تَشْرِيع. اخْتِلاس.

....

"كما أنَّ السَّارق عُضوٌ فاسدٌ في المجتمع؛ لأنَّه لا يَطرقُ بابَ الكسْبِ الحلالِ في مَصْنعٍ أو مَتْجرٍ، بَلْ يَسْلبُ مالَ الآخرين، ويَنْشُرُ الرُّعبَ في قلوب النَّاس".

اجعل العبارة السابقة للجمع بنوعيه.

(پچھلی عبارت کو جمع اور اس کی دونوں قسموں میں تبدیل کرو)

العبارة لجَمْع المُذكَّر السَّالم:

....

....

العبارة لجَمْع المُؤنَّث السَّالم:

....

....

ز- اضْبط بالشَّكْل ما تحتَه خَطٌّ في القطعة السَّابقَة.

پچھلے پیراگراف میں جس کے نیچے لکیر ہے اس پر اعراب لگاؤ۔

التدريب الثامن (آٹھویں مشق):

أ- املأ الفراغ بوضع اسم التفضيل المناسب مِمَّا بَيْنَ القوسَيْن كما في المثال:

(بریکٹوں میں دیے گئے موزوں اسم تفضیل لگا کر خالی جگہ پُر کیجئے جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال:

مِئْذَنَةُ المَسْجِدِ أكْثَرُ ارتفاعاً من المَنْزِلِ المُجاوِرِ. (ارْتَفَعَ)

١- التمسُّكَ بدين اللّه .... للمسلمين حالياً. (نَفَعَ)

٢- محمودٌ .... مِنْ سميرٍ. (قَصُرَ)

٣- حديقةُ منزلي .... مِنْ غيرِها۔ (نَسَّقَ)

٤- إنَّ سِعْرَ الدُّولارِ .... مِنَ الأيامِ. (انْخَفَضَ)

٥- في الصَّيف يكونُ النَّهارُ .... من اللَّيْلِ. (طَالَ)

٦- هذا الزَّهْرةُ .... من تلك الزَّهْرةِ. (حَمِرَ)

٧- إنَّ هذا العاملَ .... لعَمَلِه من باقي العُمَّال. (أجادَ)

٨- سُعادَ .... من زينب. (اجتهد)

ب– اكمل بوضع اسم التفضيل المناسب كما في المثال: اسم تفضیل لگا کر مکمل کرو جیسا کہ مثال میں ہے

المثال:

محمودٌ طويلٌ لكنّ سميراً أطْوَلُ منه. (محمود لمبا ہے مگر سمیر اس سے بھی زیادہ لمبا ہے)

١– ثَمَنُ الحقيبة مُرتفعٌ لكنّ ثَمَنَ السّاعةِ ....

٢– هذا الشّارعُ مُزْدَحِمٌ بالنّاس أمّا هذا المَيْدَان فـ ....

٣– هذه المسألةُ صَعْبَةٌ أمّا تلك فـ .... منها.

٤– التُّفاّحُ رخيصُ الثّمَنِ لكنّ العِنَبَ .... منه.

٥– زِيادُ رَجُلٌ كريمٌ لكنّ والدَه .... منه.

٦– سعادُ طالبةٌ مجتهدةٌ أمّا زينبُ فـ ....

٧– طاعةُ الوالدين واجبةٌ أمّا طاعةُ اللّهِ فـ ....

٨– هذه الوَرْدَةُ جميلةٌ أمّا تلك فـ .... منها.

التدريب التاسع (نویں مشق):

أ– أجب عَماَّ يأتي بجمَل تشتمل على اسم زمان أو اسم مكان مستعيناً بما بين القوسَيْن

كما في المثالين:

(درج ذیل سوالات کا ایسے جملوں میں جواب دیجئے جو بریکٹوں میں دیئے گئے اسم مکان و اسم زمان پر مشتمل ہوں جیسا کہ دو مثالوں میں ہے)

المثالان (دو مثالیں):

أ– أيْنَ يجتمعُ المسلمون في مَوْسِمِ الحَجِّ؟ (مَكّةَ المُكَرّمة)

مَكّةُ المُكَرّمةُ مُجْتَمَعُ المسلمين في مَوْسِمِ الحَجِّ .... (اسم مكان)

ب– متي يلتقي أفرادُ الأسرةِ حَوْلَ المائدةِ؟ (ساعةَ الإفطار)

ساعةَ الإفطارِ مُلْتَقَى أفرادِ الأسْرَةِ حَوْلَ المائدة .... (اسم زمان)

١– أيْنَ يَرْمِي الحُجّاجُ الجِمَار؟ (مِنى)

٢– متى تَغْرُبُ الشّمْسُ؟ (الساعة السادس مساء)

٣– متى تَبْدَأ السنةُ الدراسيةُ؟ (شَهْر سبتمبر)

٤– أيْنَ يَجتمِعُ التلاميذُ صباحاً؟ (فناء المدْرَسَة)

٥– متى تَأوِي الطُّيورُ إلى أعشاشها؟ (قُبَيْل الغُرُوب)

متي ينتهي اليومُ الدراسيُّ؟ (الساعة الثانية ظهراً)

٦- أين تَهبطُ الطائراتُ؟ (المطار)

٧- أين يَسْتَمِعُ الطُّلاَّبُ إلي دُرُوس فَهم المسموع. (المُختبَر)

٨-

ب- أجب عمايأتي بجمل تشتمل علي اسم آلة مناسب كما في المثال:

(درج ذیل کا ایسے جملوں میں جواب دیجئے جو اسم آلہ پر مشتمل ہوں جیسا کہ مثال میں ہے)

المثال: الجواب هو

بِمَ يَنْشُرُ النَّجّارُ الخشبَ؟ .... ينشر النجارُ الخشب بالمِنشار

(بڑھئی آری سے لکڑی چیرتا ہے)

١- بِمَ يَثقُبُ النَّجّارُ الخَشَبَ؟ ....

٢- ماذا يَسْتَعمِلُ الطالبُ في الكتابة؟ ....

٣- بِم تأكل الطُّعامَ؟ ....

٤- بِمَ يَحْرُثُ الفَلاَّحُ أرضَهُ؟ ....

٥- بِمَ يَفْحَصُ الطبيبُ المَرْضَى؟ ....

٦- ماذا يَضع أحمدُ على عينيه عند القراءة؟ ....

٧- كيف نرى الأشياء صغيرةَ الحَجْم؟ ....

٨- ماذا تَستعمِلُ سعادُ عند تنظيف الشُّقَّةِ؟ ....

التدريب العاشر (دسویں مشق):

اقرأ ثم أجب عن الأسئلة التالية (پڑھیے، پھر درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے):

"كان محمدٌ ﷺ أظْهَرَ الشخصياتِ الدينيَّة العظيمة وأكْثَرَهَا نجاحاً وتوفيقاً. ظهر محمدٌ ﷺ في وقت كان العَرَبُ فيه مُتخَلِّفين، فما كانت لهم تعاليمُ دينيَّةٌ محترَمَةٌ، كما كانوا مُفَكَّكين لا رابطةَ بينهم، كلُّ قبيلةٍ وَحْدةٌ مُستقلَّة، وكلٌّ منها في قِتال مع الأخرى. وحاولت اليَهوديَّة أنْ تهديَهم فما استطاعت، كما فَشِلَتْ محاولاتُ المسيحيَّةِ أيضاً. ولكن ظَهَر النَّبيُّ محمدٌ ﷺ الذي أُرسِلَ هُدىً للعالمين، فاستطاعَ في سنواتٍ معدودةٍ أن يقتَلِعَ جميعَ العاداتِ الفاسدة من جزيرة العَرَب، وأنْ يَرْفَعَهَا مِنَ الوَثَنِيَّةِ إلى التَّوحيدِ وَحَوَّلَ أبناءَ العَرَبِ إلى طريق الهُدَى والفُرْقَانِ، فاصبحوا دُعاةَ هُدى ورَشادٍ، وانتشَروا في الأرض يَعْمَلون على رَفْعِ كلمة اللّه.

ولقد وَصَلَ المسلمون إلى ذِرْوَةِ السُّموِّ الرُّوحيِّ و تَثقفُوا بعُلُوم الإسلام، التي فاض خَيْرُها

علي العالم أجمع في ذلك الوقت، والتي بَدَّدَ ضوؤُها ظَلَامَ الجهل المُنتشِرِ في كلِّ مكان.

وإنّه لعجيبٌ حقًّا أنْ يَتِمّ هذا في عشرين عاماً فقط. إذَنْ لقد كانت تعاليمُه سَهلةً بين الميسور الأخذُبها. ناجحة في القضاء على جميع العِلَلِ الاجتماعية والأمراضِ الخُلُقِيّة. وهذا هو الذي رَفَعَ النبيَّ ﷺ فَوْقَ المُصلحين والهادين في نَظَرِ المُفكِّرِين من ذَوي العُقُول الناضِجة".

الأسئلة (سوالات):

أ- عيّن في القطعة السّابقة المُشْتقات، و بيّنْ نَوْعَ كلِّ منها.

(پچھلے پیراگراف مشتقات کی نشاندہی کر کے ان کی قسم بھی بتایئے)

ب- الأفعال التالية وَرَدَتْ في القطعة السّابقة فهات مَصْدَرَ كلِّ منها، ثم جَرِّدْها من أحْرُف الزيادة: (درج ذیل افعال پچھلے پیراگراف میں آئے ہیں، ان میں سے ہر ایک کا مصدر لاؤ، پھر زائد حرف الگ کرو)

الفعل: أرْسَلَ. اسْتطاعَ. اقْتَلَع. انْتَشَرَ. تَثَقَّفَ. بدد.

مَصْدَرُه: ....

مُجَرَّدُه: ....

ج- المصادر التالية وردت في القطعة السابقة، هات فعل كل منها:

درج ذیل مصادر پچھلے پیراگراف میں آئے ہیں۔ ہر ایک کا فعل لاؤ۔

المصْدَرُ: نَجَاح. قِتَال. تَوحيد. قَضَاء.

فِعْلُه: ....

د- استخرج من القطعة السابقة: (پچھلے پیراگراف سے نکالیے)

فِعلاً مُجَرَّداً: .... فِعْلاً مَبْنياً للمَجْهُول: .... اسْمَ تَفضيل: ....

مُضافاً إليه: .... مَفْعُولاً لأجْلِه: .... تَمْييزاً: ....

○○○○○

حل التمارين

و

الإجابات النموذجية

(مع اُردو ترجمہ)

تطبيق القواعد العربية

حل التمارين والإجابات النموذجية

مشقوں کا حل اور ماڈل جوابات

أولاً: النحو

إجابة أسئلة درس "أقسام الكلمة" (ص: ٩)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب):

خالد طالب مؤدب- النافذة مفتوحة- الكتاب مفيد- القلم خطه جميل

الكذب صفة سيئة- نبات الفول يزرع في مصر.

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب):

الأسماء هي: الطائرة- الولد- الشارع- الوردة- الحديقة- الكرسي- خطيب- المسجد- الصوم.

الأفعال هي: سافر- تعب- نظر- جلس- تحدّث-

الحروف هي: الباء- في- إلى- على- عَنْ

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب):

الجمل المفيدة هي (مفید جملے)

جلست على الأرض- ذهبت إلى الجامعة- صفحت عن المذنب- خرجت من البيت-

هل ذاكرت الدرس- قد نجح المجتهد-

إنَّ العلمَ نورٌ.

إجابة أسئلة درس "المركب الإضافي" (ص: ١٢)

إجابة السؤال الثاني (چوتھے سوال کا جواب):

حجرة الدراسة واسعة- مدينة لاهور مزدحمة

كتاب القواعد مفيد- حديقة الحيوان قريبة من هنا

باب الفصل مفتوح (کلاس کا دروازہ کھلا ہے)

المركبات الإضافية هي (١) أبوبكر – (٢) أم المؤمنين – (٣) عاصمة باكستان –
(٤) عبدالرحمن – (٥) صديقي – (٦) مصباح الحجرة (کمرے کا بلب)

إجابة أسئلة درس "المركب التوصيفي" (ص: ١٤)

المركبات التوصيفية هي (١) باباً مفتوحاً (٢) زهرة جميلة (٣) الطلاب المؤدبون
(٤) أياماً جميلة (٥) مدينة مزدحمة (پر ہجوم شہر).

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

(ا) مركب توصيفي مرفوع مثل: جاء الطالبُ المجتهدُ

(ب) مركب توصيفي طرفاه نكرتان مثل: هذه بنتٌ مؤدبة

(ج) مركب توصيفي مجرور طرفاه معرفتان مثل: سلمت على العالم الجليل

(د) مركب توصيفي منصوب مثل: قرأتُ كتاباً مفيداً (میں نے ایک فائدہ مند کتاب پڑھی۔).

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب

كتبت بخط جميل – قرأتُ كتاباً مفيداً – والدي شيخ كبير – رأيتُ ولداً صغيراً يلعب في الشارع – هذا كتاب صعب – سرتُ في طريق سهل – أكرمتُ رجلا فقيراً – سلمت على عالم جليل.

إجابة أسئلة "المركب العددي" (ص: ١٦)

١– (ا) في الفصل ثلاثةُ طلابٍ

(ب) في الحديقة خمسُ بناتٍ

(ج) معي سبعةُ أقلامٍ

(د) قرأتُ ثلاثةَ عشرَ كتاباً

١– في الفصل ستُّ طالباتٍ وسبعةُ طلاب. هذا المركب العددي صحيح لأنه في التركيب الأول طالبات مؤنث فيكون العدد وهو "ست" بدون تاء لأن القاعدة تجري على خلاف القياس أي أن العدد يذكر مع المؤنث و يؤنث مع المذكر والمركب العددي الثاني وهو سبعة صحيح أيضاً حيثُ جاء العدد بالتاء لأنّ المعدود مذكر و هو طلاب.

٢– المركب العددي صحيح لأنّ المعدود مؤنث فجاء العدد بدون تاء و هذا صحيح.

٣– المركب العددى صحيح لأن العدد المركب صدره وهو الجزء الأول منه

"٣-٩" يخالف و عجزهٗ هو لفظ العشرة يوافق في الأعداد المركبة. فالصدر وهو تسعة هنا خالف المعدود فجاء بالتاء لأن المعدود مذكر وهو القلم وهذا صحيح والعجُز وهو عشر جاء بدون تاء لأن العشرة في الأعداد المركبة توافق المعدود.

٤- هذا المركب العددي خاطي والصواب سافرتُ لمدة ستة عشر يوماً لأن المعدود مذكر والعدد مركب.

٥- هذا المركب العددي صحيح لأنّ العدد جاء بالتاء والمعدود مذكر وهذا صحيح.

الإجابة على أسئلة درس التذكير و التأنيث (ص:١٨)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- الأسماء المذكرة هي: علي- خالدٌ- عمر

والأسماء المؤنثة هي: الجامعة- فناة- حديقة- لاهور

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

(١) مؤنث لفظى و معنوى مثل كتبتْ فاطمةُ الدرس

(٢) مؤنث مجازى مثل! طلعت الشمسُ اليوم

(٣) مؤنث معنوى مثل: رأيتُ سعاد في الحديقة

(٤) مؤنث لفظى مثل: حمزةُ أسدُ الله

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- تاء التأنيث في كلمة "جارية"

٢- ألف التأنيث المقصورة في كلمة "ليلى"

٣- ألف التأنيث المقصورة في كلمة "زكريا"

الإجابة على أسئلة درس "النكرة والمعرفة" (ص:٢١)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- الأسماء النكرة هي: طالبة. مؤدبة. رجل. مدينة. جميلة. رجلان.

الأسماء المعرفة هي: هي. المدينة. هذه. رسول الله. الذين.

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

(١) حضر محمودٌ إلى الجامعة

(٢) هو مؤدبٌ

(٣) هذه بنت مؤدبةٌ (یہ ادب کرنے والی لڑکی ہے)

(٤) حضر الطلاب الذين فازوا في المسابقات الرياضية.
وہ طلباء آئے جو جسمانی مقابلے میں کامیاب ہوئے۔

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

(١) المفردة المؤنثة- هذه هي الطالبةُ التى فازت في الامتحان.

(٢) المثنى مذكر- هذان هما الطالبان اللذان فازا في الامتحان

(٣) المثنى المؤنث- هاتان هما الطالبتان اللتان فازتا في الامتحان

(٤) جمع المذكر- هؤلاء هم الطلاب الذين فازوا في الامتحان

(٥) جمع المؤنث هؤلاء هُنَّ الطالباتُ اللائي فُزْنَ في الامتحان

الإجابة على أسئلة درس المعرب والمبني (ص:٢٣)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

المعرب من الأسماء: الطالب- المؤدب- دروسي- طالبة- مؤدبة

المبني من الأسماء: أنا- أنت- الذي

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

المعرب من الأفعال: أسافرُ- يفرحُ

المبني من الأفعال: حضر- ذاكرُ

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

الأسماء المُعربة هي- الإنسان- جهول- المجتهد- دروس-

انتظام- عمل- اليوم- الغد- المعلم- الدرس- السبورة.

الأفعال المعربة هي- يذاكرُ- تؤخر

الأفعال المبنية هي: كتب

الحروف هي إنّ اللام- الباء- لا- إلى- على

وكل الحروف مبنية لأن الحروف لاتعرب

الإجابة على أسئلة درس "ما يمنع من الصرف" (ص: ٢٧)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

الأسماء المنصرفة أي المنونة هي: خالد- نوح

الأسماء الممنوعة من الصرف هي: شهداء- يعقوب- آدم- إبراهيم- عمران- مكة

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

إبراهيم إسم ممنوع من الصرف للعلمية أي لأنه علم والعجمة أي لأنه اسم أعجمي أي ليس عربياً.

جهنم: اسم ممنوع من الصرف للعلمية أي لأنه علم والتأنيث أي لأنه اسم مؤنث.

مدين: اسم ممنوع من الصرف للعلمية والعجمية

يثرب: ممنوع من الصرف للعلمية ووزن الفعل ويمكن أن يمنع من الصرف للعلمية والتأنيث

قحطان: ممنوع من الصرف للعلمية وزيادة الألف والنون أي لأنه علم وفي آخره ألف ونون زائدتان.

أخضر: ممنوع من الصرف للوصفية أي لأنه صفة ووزن الفعل أي لأنه على وزن أفعل، وهو من أوزان الفعل.

عزيزة: اسم ممنوع من الصرف للعلمية والتأنيث أى لأنه اسم مؤنث

معابد: اسم ممنوع من الصرف لأنه على صيغة منتهى الجموع

الإجابة على أسئلة درس الضمير (ص: ٣١)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- هي مجتهدة	٢- أنا نشيط
٣- أنتُنَّ كسولات	٤- هما مؤدبان
٥- هم نشيطون (وہ چوکس ہیں)	

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- المفردة المؤنثة: أنت التي فزت في الامتحان

٢- المثنى المذكر: أنتما اللذن فزتُما في الامتحان

٣- المثنى المؤنث: أنتما اللتان فزتُما في الامتحان

٤- جمع المذكر: أنتم الذين فزتُم في الامتحان

٥- جمع المؤنث: أُنْتُنّ اللائي فزتُنّ في الامتحان

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- أنت طالب مجتهد ٢- هما مجتهدان

٣- أنتُنّ مؤدباتٌ (تم سب ادب کرنے والی ہو)

٤- نحنُ رئيس قسم اللغة العربية قررنا أن يكون الامتحان كُلُّهُ باللغة العربية.

الإجابة على أسئلة درس "اسم الإشارة" (ص: ٣٤)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- هذا هو الطالبُ المؤدبُ (یہی وہ باادب طالب علم ہے)

٢- هاتان هما البنتان المؤدبتان

٣- هذه هي المرأةُ المشهورةُ

٤- هذه هي غرفةٌ جميلةٌ (یہی تو وہ خوبصورت کمرہ ہے)

٥- هؤلاء الرجال مخلصون (وہ مخلص آدمی ہیں)

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- المفردة المؤنثة: هذه هي المرأة التي يحترمها الناس ويحبها أصدقاؤها.

٢- المثنى المذكر: هذان هما الرجلان اللذان يحترمهما النا ويحبُّهما أصدقاؤهما.

٣- المثنى المؤنث: هاتان هما الطالبتان اللتان يهترمهما الناس ويحبهما أصدقاؤهما.

جمع المذكر: هؤلاء هم الرجال الذين يحترمهم الناس ويحبهم أصدقاؤهم.

جمع المؤنث السالم: هُنَّ النساء اللائي يحترمهن الناس ويُحبُّهُنَّ أصدقاؤهُنَّ.

إجابة السؤال الثالث

١- هذا الطالب مجتهد

٢- هؤلاء الطلاب مخلصون

٣- هذان الطالبان مؤدبان

٤- هذه الطالبة نشيطة (یہ ایک چٹو طالبہ ہے)

الإجابة على أسئلة درس "الاسم الموصول" (ص:٣٦)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- الرجل الذي يحترمُ الناس محبوبٌ

٢- الطالبة التي تذاكر تتفوق

٣- الطالباتُ اللاتي يجتهدْنَ يتفوقن

٤- الرجال الذين يخلصون لهم ثوابٌ عظيمٌ

٥- البنتان اللتان رأيتُهما مؤدبتان

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- المفردة المؤنثة: المرأة التي تخلص في عملها لها ثواب عظيم

٢- المثنى المذكر: الرجلان اللذان يخلصان في عملهما لهما ثواب عظيم

٣- المثنى المؤنث: المرأتان اللتَان تخلصان في عملهما لهما ثواب عظيم

٤- جمع المذكر: الرجال الذين يخلصون في عملهم لهم ثوابٌ عظيمٌ

٥- جمع المؤنث: النساء اللاتي يخلصن في عملهن لهُنَّ ثوابٌ عظيمٌ

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- اسم للمفرد المذكر مثل: جاء الذي فازفي الامتحان

٢- اسم موصول لجمع الذكور مثل: جاء الذين فازوا في الامتحان

٣- اسم موصول لجمع الإناث مثل: جاء ت اللاتي فُزْن في الامتحان

٤- اسم موصول للمثنى المذكر مثل: جاء اللذان فازا في الامتحان

٥- اسم موصول للمثنى المؤنث مثل: جاء ت اللتان فازتا في الامتحان

إجابة أسئلة درس "المبتدأ والخبر" (ص:٣٩)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- المبتدأ الباب والخبر مفتوح

٢- المبتدأ الطلاب والخبر غائبون

٣- القارعة مبتدأ أول ومبا مبتدأ ثان القارعة خبر المبتدأ الثاني والمبتدأ الثاني وخبره خبر المبتدأ الأول يعني القارعة مبتدأ و جملة مالقارعة خبر والخبرهنا جملة اسمية

٤- المبتدأ الرجل يزرع الحقل خبر والخبرهنا جملة فعلية

٥- المبتدأ العلم في الكتب خبر والكبرهنا شبه جملة لأنه جار و مجرور

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- نوع الخبر مفرد "خير"

٢- نوع الخبر مفرد "كتاب"

٣- نوع الخبر شبه جملة "في البكور"

٤- نوع الخبر جملة اسمية "طرقها مزدحمة"

٥- نوع الخبر جملة فعلية "تشرق في الصباح"

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

الكلمة	إعرابها
طلاب	مبتدأ مرفوع و علامة رفعه الضمة الظاهرة
قسم	مضاف إليه مجرور و علامة جره الكسرة الظاهرة
اللغة	قسم مضاف و اللغة مضاف اليه مجرور و علامة جره الكسرة الظاهرة
العربية	صفة "نعت" للغة مجرور و علامة جره الكسرة الظاهرة
يحبون	فعل مضارع مرفوع و علامة رفعه ثبوت النون وواو الجماعة فاعل والجملة خبر المب
العلم	مفعول به منصوب و علامة نصبه الفتحة الظاهرة

الإجابة على أسئلة درس "حروف الجر" (ص: ٤٢)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- حرف الجر مِنْ والاسم المجرور الجامعة

٢- حرف الجر عن والاسم المجرور المنحرفين

٣- حرف الجر إلى والاسم المجرور الزهرة

٤- حرف الجر إلى والاسم المجرور الغد

٥- حرف الجر الكاف والاسم المجرور الوالد

٦- حرف الجر وا والقسم والاسم المجرور "الله" لفظ الجلاله"

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- ذهبتُ إلى صديقي ٢- سرت على الطريق

٣- الأطفال كالملائكة ٤- الحديقة في المدينة

٥- سافرتُ بالقطار (میں نے ریل گاڑی سے سفر کیا)

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- نظرتُ إلى كتاب مفيد

٢- استرحتُ في حديقة لاهور

٣- سلمتُ على صاحب صديقي

٤- تعلّمتُ في جامعة الأزهر (میں جامعہ ازہر میں پڑھا)

٥- ذهبتُ إلى مكتبة الجامعة (میں یونیورسٹی کی لائبریری گیا)

الإجابة على أسئلة درس "إنَّ و أخواتها" (ص: ٤٥)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- الحرف الناسخ إنَّ. اسمه اللّٰه لفظ الجلالة. خبره معنا

٢- الحرف الناسخ أنّ. اسمه الصديق. خبره وفيٌّ

٣- الحرف الناسخ لعلَّ. اسمه الياء في لعلي. خبره جملة أبلغ الأسباب

٤- الحرف الناسخ ليت. اسمه الياء في ليتني. خبره جملة "كنتُ ترابا"

٥- الحرف الناسخ ليت. اسمه الأيام خبره جملة تعودُ

٦- الحرف الناسخ إنّ. اسمه أخاك. خبره منْ واساك

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- إن الطلاب مجتهدون ٢- علمتُ أنَّ أباك رحيمٌ

٣- إنّ ذا العلم عزيزُ ٤- محمود غائبٌ لكنّ أخاك حاضرٌ

٥- إنَّ الشارعَ مزدحمٌ ٦- ليتَ الطريق واسعٌ

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- نحنُ مخلصون في علمِنَا ٢- الشمسُ ساطعةٌ

٣- أنت مسافرٌ ٤- محمودٌ صاحبُك

٥- الصديقان مخلصان (دو مخلص دوست)

الإجابة على أسئلة درس "كانَ و أخواتُها" (ص: ٤٨)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- الفعل ناسخ كان. اسمه الله لفظ الجلال خبره غفورا

٢- الفعل الناسخ صار. اسمه العجين. خبره "خُبْزاً"

٣- الفعل الناسخ دام. اسمه التاء. خبره "مهملاً"

٤- الفعل الناسخ ليس. اسمه القواعد. خبره "صعبة"

٥- الفعل الناسخ ظلّ. اسمه الجو. خبره "بارداً"

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- ظلَّ محمودٌ مؤدباً

٢- أصبحتْ الشمسُ ساصعةً

٣- كانتْ الشوارعُ مزدحمةً (سڑکیں بھیڑ والی ہو گئیں)

٤- صارَ الضبابُ كثيفا (دھند گہری ہو گئی)

٥- أَضْحتْ باكستانُ دولةً قويةً

الإجابة على أسئلة درس "أفعال المقاربة" (ص: ٥١)

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- الفعل الناسخ عسى. اسمه المريض. خبره أنْ يُشفى

٢- الفعل الناسخ يكادُ. اسمها زيتُها. خبره يضئُ

٣- الفعل الناسخُ أنشأ. اسمه المقصر خبره يجتهدُ

٤- الفعل الناسخ كاد. اسمه الشمس. خبره تغيبُ

٥- الفعل الناسخ حرى. اسمه الولد. خبره أن يكتبَ

٦- الفعل الناسخ طفق. اسمه على. خبر يأكل

إجابة السؤال الثاني

١- كاد القمرُ يسطعُ

٢- أخذَ المعلمُ يشرحُ

٣- كاد المهملُ يرسبُ

٤- أوشك الباكستانيون أن ينتصروا

٥- بدأ الطلابُ يغيبون

إجابة السؤال الثالث

١- أنشأ الولدُ يلعبُ ٢- عسى الموعدُ أن يقترب

٣- أوشك القطارُ أن يأتي ٤- جرى الطبيبُ أن يحضر

٥- كادتْ الفتياتُ يَغْبَن ٦- طفق الشارعُ يزدحمُ

الإجابة على أسئلة درس "الفاعل" (ص: ٥٤)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- الفاعل الطلابُ

٢- الفاعل الصديقان

٣- الفاعل التاء في قطفتُ وهي ضمير تكلم

٤- الفاعل الشمسُ

٥- الفاعل ألف الاثنين في الفعل فهما

٦- الفاعل ضمير مستتر وجوبا تقديره أنت

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- حضر الصديقان ٢- يسرني اجتهادُك

٣- أنهى العمالُ أعمالهم ٤- انفتحَ الشباكُ

٥- انكسر البابُ ٦- شرح المعلمُ الدرسَ

٧- فهمَ الطلابُ القواعد ٨- عاد الرئيسُ إلى أرضِ الوطنِ

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- حضرتُ البنتان إلى الجامعة

٢- انتصر المسلمون في غزوة بدر الكبرى

٣- هل كتبتَ الدرس؟ (کیا تو نے سبق لکھا؟)

٤- الطلاب كتبوا الدرس . (طلباء نے سبق لکھا)

٥- حضر رجال العلم (عالم آدمی آئے)

٦- هل ذاكرت القواعد؟ (کیا تونے قواعد یاد کر لیے؟)

الإجابة على أسئلة درس "نائب الفاعل" (ص: ٥٦)

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال جواب)

١- نائب الفاعل الدرس
٢- نائب الفاعل المجرمون
٣- نائب الفاعل المذنبُ
٤- نائب الفاعل المصباح
٥- نائب الفاعل رمضان
٦- نائب الفاعل وا والجماعة في الفعل تحاسبون

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب

١- بِيْعَ قلمٌ
٢- كوفئ الطالبُ المجتهدُ
٣- امتحِنَ الطلابُ
٤- أُعْطِيَ الفائزُ جائزةً
٥- نُسِقَتْ الحديقةُ
٦- سُوْعِدنَا

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- ضُرب المهملون
٢- حُبس المتهمان
٣- كُتِبَ الدرسُ
٤- هلَ ضُرِبتَ
٥- المتهماتُ حُبسن
٦- شُوهِدَ الطلابُ في ساحةِ الجامعةِ

إجابة أسئلة درس "المفعول المطلق" (ص: ٥٨)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- المفعول المطلق مشية المعتدل. نوعه مبين لنوع عامله

٢- المفعول المطلق مذاكرة. نوعه مؤكد لعامِلِهِ

٣- المفعول المطلق جلستين نوعه مبين لعدد مرات حصول الفعل

٤- المفعول المطلق إكرام حاتم. نوعه مبين لنوع عامله

٥- المفعول المطلق سروراً شديداً نوعه مبين لنوع عامله

٦- المفعول المطلق سيعا نوعه مؤكّد لعامله

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- اجتهد الطالبُ اجتهادا

فهمتُ الدرس فهما
٢- حفظت القرآن الكريم حفظا جيّدا
٣- شاهدت البرنامج مشاهدة المندهش
٤- خاصمت المعتدى مخاصمة
٥- سعد الفائز سعادة شديدةً
٦- تأخر الطلاب عن المحاضرة تأخراً قليلا
٧-

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- سرتُ في الحديقة سيرا (میں نے باغ کی سیر کی)
٢- صبرت على الأذى صبرا جميلا
٣- سار القطار سيرا سريعا (ٹرین تیز چلی)
٤- أحببتُ ابنى حباجما
٥- شربتُ اللبن شربا (میں نے دودھ پیا)
٦- نظرتُ إلى المريض نظرتين (میں نے بیمار کو دو بار دیکھا)

إجابة أسئلة درس "المفعول به" (ص: ٦٠)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- المفعول به الطبيب. علامة نصبه الفتحة لأنه اسم مفرد
٢- المفعول به التلفاز. علامة نصبه الفتحة لأنه اسم مفرد
٣- المفعول به باكستان. علامة نصبه الفتحة لأنه اسم مفرد
٤- المفعول به أعداء هم. علامة نصبه الفتحة لأنه جمع تكسير
٥- المفعول به الظالمين. علامة نصبه الياء لأنه جمع مذكر سالم وجمع المذكر السالم يُنصبُ بالياء

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- زرتُ الحديقة
٢- شاهد محمودٌ القاضى في المحكمة
٣- زرتُ لاهور
٤- ضربتُ الولد
٥- قرأتُ الدرس
٦- دخل الطلابُ الفصل

٧- نشر المؤلف الكتاب (مصنف نے کتاب جاری کی)

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- قابلتُ الطالبتين

٢- أكرمتُك (میں نے تیری عزت کی)

٣- شاهد المعلمُ الطالبات

٤- أكرمتْ الدولةُ المتفوقين

إجابة أسئلة درس "المفعول فيه" (ص: ٦٢)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- المفعول فيه عصرا نوعه اسم زمان

٢- المفعول فيه فجرا نوعه اسم زمان

٣- المفعول فيه خلف نوعه اسم مكان

٤- المفعول فيه أمام نوعه اسم مكان

٥- المفعول فيه فوق نوعه اسم مكان

٦- المفعول فيه مساء نوعه اسم زمان

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- أذهبُ إلى الجامعة صباحاً

٢- يقفُ المعلمُ أمام الطلاب

٣- أتناول طعام العشاء مساء

٤- تُعطل الأعمال يوم الأحد (کارکنوں کو اتوار کو چھٹی ہوتی ہے)

٥- أذاكرُ كلّ يوم ساعتين

٦- أذهب الى مدينتى شهريا (میں ہر ماہ اپنے شہر جاتا ہوں)

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- وقف الطلاب أمام المعلم

٢- أقمتُ في باكستان شهرا (میں پاکستان ایک ماہ ٹھہرا)

٣- تغرد الطيورُ فوق الأغصان

وقفتُ السفينةُ أمام الشاطئ

٤- جلستُ خلف الحديقة

٥- سرتُ نحو الجامعة (میں یونیورسٹی کی طرف چلا)

٦-

إجابة السؤال الرابع (چوتھے سوال کا جواب)

١- سرتُ ميلا (میں ایک میل پیدا چلا)

٢- عدتُ إلى البيت نهارا

٣- تسقط الأمطار في مصر شتاء

٤- تشتدُّ الحرارة صيفا (گرمیوں درجہ حرارت زیادہ ہو جاتا ہے)

٥- قضيتُ في إسلام آباد أسبوعا

٦- سوف أسافرُ إلى فيصل آباد يوم السبت

٧- أتجول كل يوم في الحديقة ساعةً (میں روزانہ باغ میں ایک گھنٹہ واک کرتا ہوں)

إجابة أسئلة درس "المفعول لأجلة" (ص : ٦٤)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- المفعول لأجله حذر نوعه مضاف

٢- المفعول لأجله احتفالا نوعه مجرد من ال والإضافة

٣- المفعول لأجله خشية. نوعه مضاف

٤- المفعول لأجله للرحمة. نوعه مقترن بال

٥- المفعول لأجله طلبا. نوعه مجرد من ال والإضافة

٦- المفعول لأجله رغبة. نوعه مجرد من ال والإضافة

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- اجتهدتُ رغبة في العلم

٢- سجدتُ خشية لله

٣- قمتُ إجلالا للمعلم

٤- دخلتُ قسم اللغة العربية احتراماً لرغبة والدي

٥- سافرتُ طمعاً في المال (میں نے روپے کے لالچ کی خاطر سفر کیا)

٦- عطفتُ على الفقير رجاء الثواب

٧- قدمتُ هدية لأستاذي عرفانا بفضله

٨- ذهبتُ إلى الحفلة مجاملةً لصديقى

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- ذاكرتُ أملا في التفوق

٢- أذهبُ إلى المعلم المصري لطلب العلم

٣- ضربتُ ابني للتأديب

إجابة أسئلة درس "المعفول معه" (ص:٦٧)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- المفعول معه: المصباح. حكمه للإعرابي وجوب النصب

٢- المفعول معه:الابناء حكمه الإعرابى يُنصبُ إذا قُصدتْ المصاحبة وإذا لم تُقْصَدْ المصاحبة يُرْفعُ لعطفه على الأب وتكون الواو واوالعطف. يعنى بجوز فيه النصب والعطف على ما قبل الواو.

٣- المفعول معه: الجبل. حكمه الإعرابي وجوب النصب

٤- المفعول معه: الحراس. حكمه الإعرابي إذا قُصدت المصاحبة رُفع بالعطف على الرئيس وتكون الواو للعطف

٥- المفعول معه: الظهر حكمه الإعرابي وجوب النصب

٦- المفعول معه:الصباح. حكمه الإعرابي وجوب النصب

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- خرجتُ من البيت والعصر ٢- سرت والطريق

٣- أنا ساهر والنجم ٤- استيقظتُ والفجر.

٥- مشيتُ والشارع (میں سڑک کے ساتھ ساتھ چلا)

إجابة السؤال الثالث(تیسرے سوال کا جواب)

١- اسم يجب نصبه على المعية مثل سرتُ والطريق

٢- اسم يجب عطفه على ماقبله مثل تشاجر محمودٌ و عليٌ

٦- اسم يجوز نصبه على المعية ويجوز رفعه على العطف مثل. حضر المعلمُ والطلاب

إجابة أسئلة درس "ظن و أخواتها" (ص: ٧٠)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- الفعل الناسخ علم. المفعول الأول الامتحان. المفعول الثاني قريبا

٢- الفعل الناسخ صير المفعول الأول الطين المفعول الثاني حرفا

٣- الفعل الناسخ حسب المفعول الأول القواعد والمفول الثاني سهلة

٤- الفعل الناسخ وجد المفعول الأول العلم. المفعول الثاني نافعاً

٥- الفعل الناسخ زعم. المفعول الأول القطار المفعول الثاني قادما

٦- الفعل الناسخ ظن المفعول الأول الكاف في "ظننتك" المفعول الثاني مخلصا

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- وجدتُ الصديق وفيّا ٢- علمتُ العلم نورا

٣- رأيتُ السماء صافية ٤- دريتُ الشمس ساطعةَ

٥- وجدت العدل أساس الملك (انصاف کو میں نے حکومت کی بنیاد پایا)

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- محمودٌ أخوكَ ٢- الطلابُ فاهمون

٣- الصلحُ خيرُ ٤- أنت مهملٌ

٥- أنت مهذبٌ

الإجابة على أسئلة درست "الحال" (ص: ٧٣)

إجاب السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- الحال: واثقين. صاحب الحال الجنود نوع الحال مفرد والمقصود بالمفرد هو ماليس جملة ولاشبه جملة.

٢- الحال: متخمسا صاحب الحال التاء في ذاكرتُ لأنها تاء الفاعل نوع الحال مفرد

٣- الحال: خفافا صاحب الحال واو الجماعة في قوله "انفرو" نوع الحال مفرد

٤- الحال: غضبان و يمكن أنْ تكون أسفاً حال ثانية

صاحب الحال موسى نوع الحال مفرد

٥- الحال: يحملُ كتبهُ صاحب الحال خالد

نوع الحال جملة فعلية والرابط بين الحال وصاحب الحال الضمير وهو الهاء في كتبه وهناك ضمير آخر مستتر وتقديره هو يعود على خالد لأن التقدير يحمل هو

٦- الحال: خائفا ويترقب حال ثانية صاحب الحال ضمير مستتر تقديره هو يعود على سيدنا موسى. نوع الحال- خائفًا نوعه مفرد يترقب نوعه جملة فعلية

٧- الحال: "وإن فريقا من المؤمنين "لكارهون" صاحب الحال الكاف في أخرجك نوع الحال جملة اسمية والرابط الواو

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- أقبل الفائز مسرورا (کامیاب بخوشی آگے بڑھا)

٢- عاد القائد منتصرا

٣- بعث محمد ﷺ داعيا إلى مكارم الأخلاق

٤- خرج الطلاب يسرعون (طلباء جلدی سے گئے)

٥- حضرتُ إلى الجامعة راكبا

٦- نظرتُ إلى العصفور فوق الغُصن

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- حال مفرد مثل. اقبل محمود مسرعا

٢- حال جملة اسميه مثل. عاد الجنود وهوم منصرون

٣- حال جملة فعلية مثل: جاء خالدٌ يضحكُ

٤- حال شبه جملة مثل: وقف المعلمُ أمام الطلاب (استاد طلباء کے سامنے کھڑا ہوا)

إجابة أسئلة درس "التمييز" (ص: ٧٦)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- التمييز أرضا. نوعه مفرد

٢- التمييز برتقالا. نوعه مفرد

٣- التمييز طلابا. نوعه نسبة

٤- التمييز قمحا. نوعه مفرد

التمييز نفسا. نوعه نسبة

٥- التمييز شيبا. نوعه نسبة

٦- التمييز عيوبا. نوعه نسبة

٧-

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- اشتريتُ كيلو برتقالا (میں نے ایک کلو مالٹے خریدے)

٢- عندي حديقةٌ عنبا

٣- أكلتُ نصف كيلو تفاحا (میں نے آدھا کلو سیب کھائے)

٤- عندي قطعة من الأرض مسحتها ستون مترا

٥- عندي عشرون نعجة

٦- محمود أفضل الناس رجلا

٧- قرأتُ ثلاثة عشر كتابا

٨- عندي خمسة عشر قلما (میرے پاس پندرہ قلم ہیں)

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- حسُن الشتاء جوا

٢- طابتْ باكستانُ هواء

٣- معي خمسة عشر قلماً

٤- زرعتُ الأرض أرزا

٥- معي خمسةٌ أقلام (میرے پاس پانچ قلم ہیں)

٦- محمودٌ أكثر منك علما

إجابة على أسئلة درس "الاستثناء" (ص: ٧٩)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- المستثنى مادة حكمه الإعرابي وجوب النصب

السبب لأن الكلام تام موجب متصل و تام معناه وجود

المستثنى والمستثنى منه موجب معناه غير منفي

متصل معناه المستثنى من جنس المستثنى منه

وإذا كان الكلام تاما موجبا متصلاً وجب نصب المستثنى

٢- المستثنى طالبا. حكمه الإعرابي وجوب النصب

السبب لأن الكلام تام موجب متصل

٣- المستثنى أخٌ حكمه الإعرابى جواز النصب و جواز الإتباع للمستثنى منه على أنه بدل أوعطف بيان

السبب لأن الكلام تام منفى متصل و إذا كان الكلام تاماً منفياً متصلا جاز في المستثنى النصب والإتباع للمستثنى منه

٤- المستثنى المهملة. حكمه الإعرابى جواز النصب والجر. السبب أن المستثنى بخلا يجوز نصبه وتكون خلا فعلا والمستثنى يكون مفعولا به لها منصوبا ويجوز جره و تكون خلا حرف جرو المستثنى مجرور بها

٥- المستثنى لفظ الجلاله "الله". حكمه الإعرابي الرفع السبب لأن الكلام ناقص منفى و في هذه الحالة يعرب المستثنى على حسب موقعة في الجمله وهو هنا فاعل ويجوز رفعه أيضا على أن الكلام تام منفى متصل المستثنى منه محذوف تقديره أحد ويكونه لفظ الجلاله بدلاً منه

٦- المستثنى عليا. حكمه الإعرابي جواز النصب على الاستثناء وجواز الاتباع لأحد على أنه يدل منه

السبب أن الكلام تام منفي متصل

٧- المستثنى محمود حكمه الإعرابي أنه يعرب على حسب موقعه من الجملة وهو هنا مجرور لدخول حرف الجر عليه السبب لأن الكلام ناقص منفي وإذا كان الكلام ناقصا منفيا فإن المستثنى يعرب على حسب موقعه في الجملة ويسمى الاستثناء في هذه الحالة استثناء مفرّغًا.

٨- المستثنى خالد. حكمه الإعرابي جواز النصب والجر وهو في هذا المثال مجرور على اعتبار عدا حرف جر ويجوز نصبه و تكون عدا في هذه الحالة فعلاً ماضياً.

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- نجح الطلابُ إلا المهمل

٢- رأيتُ الأساتذة ماعدا محمودا

٣- كتبتُ دروسی إلاّ درساً

٤- ماجاء نی أحدٌ إلا عليٌ

٥- سلمتُ على زملائي لايكون خالداً

٦- ما سررتُ إلاّ من المجتهد

٧- مارفع الأمم إلا العلمُ (قومیں علم سے ہی بلند ہوئیں)

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- لأنه بدل أو عطف بيان والمبدل منه الظالمين
والبدل يأخذ الحكم الإعرابي للمبدل منه

٢- لأن الكلام تام موجب متصل

٣- لأن الكلام تام موجب متصل

إجابة السؤال الرابع (چوتھے سوال کا جواب)

١- مستثنى يالايجوز فيه النصب والاتباع للمستثنى منه مثل: ماحضر الطلاب إلا طالبٌ أو طالباً.

٢- مستثنى يجوز نصبه ويجوز جره مثل: حضرت البناتُ عدا فاطمة أو فاصمة.

٣- مستثنى واجب النصب مثل: نجح الطلاب إلاّ خالداً

٤- مستثنى واجب الرفع مثل: ماجاء إلا محمودٌ

٥- مستثنى يكون خبرا لأداة استثناء مثل حضر الطلاب لايكونُ محمودًا

الإجابة على أسئلة درس نواصب المضارع (ص: ٩٠)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- الفعل المنصوب تقر. أداة النصب كي. علامة النصب الفتحة الظاهرة أيضا الفعل تحزن منصوب بالعطف على الفعل "تقر".

٢- الفعل المنصوب نبرح. أداة النصب لن. علامة النصب الفتحة الظاهرة أيضا الفعل يرجع منصوب بأن مضمرة بعد حتى

٣- الفعل المنصوب تنالوا. أداة النصب لن. علامة النصب حذف النون لأن الفعل من الأفعال الخمسة لاتصاله بواو الجماعة وكذلك الفعل تنفقوا منصوب بان مضمرة وجوبا بعد حتى و علامة نصبه حذف النون لأنه من الأفعال الخمسة لاتصاله بواب الجماعة.

٤- الفعل المنصوب تتفوق. أداة النصب كي. علامة النصب الفتحة الظاهرة.

٥- الفعل المنصوب أفوز أداة النصب لام التعليل. علامة النصب الفتحة الظاهرة.

٦- الفعل المنصوب أذهب أداة النصب لن. علامة النصب الفتحة الظاهرة.

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- يوسفني أن تقصر في دروسك.

٢- أسرعُ كي ألحق بالقطار

٣- استمعت للمعلم لأفهم الدرس

٤- ذهبتُ إلى الجامعة مبكرا كي أجلس أمام المعلم

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- أحبُ أن أستيقظ مبكرا

٢- لن أذهب إلى الجامعة اليوم (میں آج یونیورسٹی ہرگز نہیں جاؤں گا)

٣- سأجتهدُ كي أحصل عل الوسام الذهبي

٤- سوف أزورُك إذن أكرمك

٥- اجتهدْ كي تفوز ا آخر العام

إجابة السؤال الرابع (چوتھے سوال کا جواب)

١- مضارع منصوب بأن مثل: أحبُ أن أَدْرُس اللغة العربيةَ

٢- مضارع منصوب ب كي مثل: عبدتُ الله كي أنال ثوابه

٣- مضارع منصوب بإذن مثل: سأجتهدُ إذنْ تنجح

٤- مضارع منصوب بلام التعليل مثل: أنام مبكرا لأستيقظ مبكرا

الإجابة على أسئلة درس "العطف" (ص: ٩٣)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- المعطوف عمرو. المعطوف عليه زيد. حرف العطف الواو

٢- المعطوف رأسها. المعطوف عليه السمكة. حرف العطف حتى

٣- المعطوف عائشة. المعطوف عليه زينب حرف العطف أو

٤- المعطوف عليا. المعطوف عليه محمودا حرف العطف أم

المعطوف الأخيار. المعطوف عليه الأشرار حرف العطف لكنْ

۵- المعطوف كريم. المعطوف عليه غنى حرف العطف لكنْ

۶- المعطوف الطالبات. المعطوف عليه الطلاب. حرف العطف ثم

۷- المعطوف صفحتين المعطوف عليه صفحة. حرف العطف أو

۸- المعطوف زوجك المعطوف عليه ضمير مستتر تقديره أنت حرف العطف الواو

۹- المعطوف المهملين. المعطوف عليها المجتهدين حرف العطف لا

۱۰-

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

۱- حضر النشيطون و المجتهدون

۲- أكرمت محمودا أباك

۳- مررتُ بمحمود و خالد

۴- قال تعالى "يوقَد من شجرة مباركة زيتونة"

۵- قابلت أخاك و أباك

۶- قابلتُ الطلاب والطالبات

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

۱- يبطئ القطار ثم يقفُ (ٹرین آہستہ ہوئی پھر رک گئی)

۲- أكرمتُ الطلاب لا السفهاء

۳- يأتى رمضانُ فشوال (پہلے رمضان آتا ہے پھر شوال)

۴- تقدّم القائد والجنودُ

۵- أخالدا شاهدت أم عليا

۶- يبنى العصفور عشّهُ و يبيضُ

۷- ماجاء محمودٌ لكن أخوه

۸- ذهبتُ إلى إسلام آباد ثم لاهور

الإجابة على أسئلة درس "المنادى" (ص:۹۷)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

۱- المنادى عجولا. نوعه نكرة غير مقصودة. حكمه الإعرابي النصب لأن النكرة الغير المقصودة

إذا وقعت منادى تنصَبُ

٢- المنادى طالبان. نوعه نكرة مقصودة حكمه الإعرابى أنه يُبنى على الألف لأن المنادى إذا كان نكرة مقصودة فإنه يبنى على ما كان ينصبُ به

٣- المنادى قائد الجيش. نوعه مضاف حكمه الإعرابى النصب لأن المنادى إذا كان مضافا فإنه يُنْصبُ

٤- المنادى مسافرا إلى باكستان. نوعه شبيه بالمضاف. حكمه الإعرابى النصب لأن المنادى إذا كان شبيها بالمضاف فإنه يُنْصبُ

٥- المنادى غافلا نوعه نكرة غير مقصودة. حكمه الإعرابي النصب

٦- المنادى عبدالله. نوعه مضاف حكمه الإعرابي النصب

٧- المنادى عبدالقدير. نوعه مضاف حكمه الإعرابي النصب

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- المفردة المؤنثة. يا طالبة العلمِ لا تُهملي دروسك

٢- المثنى المذكر. يا طالبي العلم لا تهملا دروسكُما

٣- المثنى المؤنث. يا طالبتي العلم لا تهملا دروسُكُما

٤- جمع المذكر/ياطلاب العلم لا تهملوا دروسَكم

٥- جمع المؤنث السالم. يا طالبات العلم لا تهملن دروسَكُنّ

إجابة السُؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- منادى مبنى على الضم مثل. يا محمودُ اجتهدْ

٢- منادى مفرد منصوب مثل:يا غافلا انتبه

٣- منادى مبنى على الألف مثل: يارجلان أقبلا

٤- منادى منصوب بالياء مثل:يا مسلمي كشمير جاهدوا في الله حق جهاده

٥- منادى مبنى على الواو مثل:يا محمودون اجتهدوا

٦- منادى مبنى على ضم مُقدّر مثل:يا هذا أسرعْ

الإجابة على أسئلة درسي التوكيد اللفظي والمعنوي (ص: ١٠٠)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- المؤكد فأين والمفر فإلى أين التوكيد إلى أين الثانية نوع التوكيد لفظي
المؤكد أتاك الأولى التوكيد أتاك الثانية نوع التوكيد لفظي
المؤكد احبسي الأولى التوكيد احبسي الثانية نوع التوكيد لفظي أيضا

٢- المؤكد د كا الأولى التوكيد د كا الثانية نوع التوكيد لفظي

٣- المؤكد إن القواعد الأولى التوكيد إن القواعد الثانية نوع التوكيد لفظي

٤- المؤكد نعم الأولى. التوكيد نعم الثانية نوع التوكيد لفظي

٥- المؤكّد الطالبات. التوكيد كلهن. نوع التوكيد معنوي

٦- المؤكّد محمود. التوكيد نفسه نوع التوكيد معنوي

٧- المؤكّد وقتك. التوكيد كله. نوع التوكيد معنوي

٨- المؤكّد الطلاب التوكيد كلهم أجمعون. نوع التوكيد معنوي

٩- المؤكّد الوالدين. التوكيد كليهما. نوع التوكيد معنوي

١٠- المؤكّد زملاؤك. التوكيد جميعهم. نوع التوكيد معنوي

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- الطلاب كلهم مؤدّبون
٢- محمودٌ نفسُه سمع هذا الكلام
٣- الطلاباتُ جميعُهُنَّ مؤدّباتٌ
٤- الطالبان كلاهما ناجحان
٥- قابلني المعلمُ عينُه
٦- فتحتُ النوافذَ كلَّهَا

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- حضر الطلابُ كلّهم. رأيتُ الطلاب كلَّهُم. سلمتُ على الطلاب كلِّهم.

٢- جاء الأولادُ جميعُهُمْ. رأيتُ الأولاد جميعَهم. سلمتُ على الأولاد جميعهم.

٣- حضر الرجالُ أنفسُهم. قابلتُ الرجال أنفسهم. مررتُ بالرجال أنْفُسِهِم.

٤- جاء محمود نفسُه. رأيتُ محموداً نفسه. مررت بمحمود نفسه.

٥- ذهب المعلمُ عينُه. قابلتُ المعلم عينَه. نَظَرتُ إلى المعلم عينه.

٦- جاء الرجلان أنفسُهما. شاهدتُ الرجلين أنْفسهُمَا سلمتُ على الرجلين أنفسهما.

٧- حضر الوالدان أَعْيُنُهما. قابلتُ الولدين أعينهما مررتُ بالولدين أَعْيُنهما.

٨- جاء القومُ عامتُهُمْ. قابلتُ القوم عامتهُمْ سلمتُ على القوم عامتهمْ

الإجابة على أسئلة جمع التكسير (ص: ١٠٥)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- جمع التكسير. أيديكم. و مفرده يد

جمع التكسير رما حكم و مفرده رمح

٢- جمع التكسير أصحاب و مفرده صاحب

٣- جمع التكسير أجور و مفرده أجر

٤- جمع التكسير ملائكة و مفرده ملك

٥- جمع التكسير ذنوب و مفرده ذنب

٦- جمع التكسير عروش مفرده عرش

٧- جمع التكسير القتلى و مفرده قتيل

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

الكلمة	جمعها	الكلمة	جمعها
صحن	صحون	أمر	أمور
مائدة	موائد	بدر	بدور
ملعقة	مَلاعق	نجم	نجوم
سكين	سكاكين	عَظْم	عِظام
جيل	أجيال	سرير	سُرُر-أَسِرَّة
وارد	أودية	خروف	خِراف-أخرفه-خِرْفَان
سهل	سهول	بقرة	أبقار
قصر	قصور	ثوب	ثياب-أثواب-أثوب
قاض	قُضَاة	أب	آباء
شريفً	شُرَفَاء	أم	أمهات
نعمة	نِعَم	أُمَّه	أُمَم
سحابة	سحائب		

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

الجمع	نوعه	الجمع	نوعه
بحور	جمع كثرة	كُتُب	جمع كثرة
أحمال	جمع قِلَّة	صحائف	جمع كثرة
أبحر	جمع قِلَّة	أقلام	جمع قِلَّة
عظام	جمع كثرة	نقوش	جمع كثرة
صبية	جمع قِلَّة	شفاة	جمع كثرة
دعائم	جمع كثرة	حِراب	جمع كثرة
أقبية	جمع قِلَّة	قمصان	جمع كثرة
أفنية	جمع قِلَّة	أحذية	جمع قِلَّة
أنوار	جمع قِلَّة	جُدُر	جمع كثرة
أستان	جمع قِلَّة	نقوش	جمع كثرة
حروب	جمع كثرة	قصص	جمع كثرة
مساجد	جمع كثرة	أبرياء	جمع كثرة
أعمدة	جمع قِلَّة		

إجابة السؤال الرابع (چوتھے سوال کا جواب)

١- فُعَل مثل: حُجَر و كُبر

٢- فُعُول مثلَ: جُيُوش- صفوف- عروش

٣- أفعلة مثل: أرغفة- أسلحة

٤- مفاعيل مثل: مفاتيح- مصابيح

٥- أفعال مثل: أصحاب- أحباب

٦- فَعْلى مثل: قَتْلَى- جَرْحَى

٧- فُعُل مثل: عُمُد- جُدُر- كُتُب

إجابة السؤال الخامس (پانچویں سوال کا جواب)

الكلمة	نوعها
شعبر	اسم الجمع
شعائر	جمع
فرس	اسم جمع
ورد	شبه الجمع
أفراس	جمع
شجر	شبه الجمع
طلبة	جمع
دول	جمع
فرق	جمع
جيش	اسم جمع
صف	اسم جمع
زيتون	شبه جمع
تفاح	شبه جمع
أتربة	جمع
أحجار	جمع
مواسير	جمع

إجابة السؤال السادس (چھٹے سوال کا جواب)

١- كاتب تجمع على كَتبَة و كُتَّاب - كاتبون

٢- نفس تجمع على أنفس ونفوس

٣- شهر تجمع على أشهر وشهور

٤- سيد تجمع على سيائد وسَادة

٥- حصان تجمع على أَحْصِنة و حُصُن

٦- رغيف تجمع على أَرْغفة و رُغُف و رُغْفان

سطر تجمع على أسر وسطور
٧- غلام تجمع على غِلمَان و غِلمَة
٨- فتى تجمع على فِتية و فِتيان
٩- كريمة تجمع على كرائم و كِرام و كريمات
١٠- عجيبة تجمع على عجائب عِجاب عجيبات
١١- نجيبة تجمع على نجائب نِجَاب نجيبات
١٢- كبيرة تجمع على كبائر كِبار كبيرَات
١٣- صغيرة تجمع على صَغائر صِغار صغيرات
١٤-

إجابة السؤال السابع (ساتویں سوال کا جواب)

الجمع	وزنه الصرفي
مخازن	مفاعِل
مراجيع	مَفاعِيْل
سُفُن	فُعُل
صواري	فواعل
طغاة	فُعَلَه
فؤوس	فُعُول
أختام	أفعال

الإجابة على أسئلة درس التعجب (ص: ١٠٩)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- صيغة التعجب ما أَحْسنَ
٢- صيغة التعجب ما أَشَدَّ
٣- صيغة التعجب ما أقبحَ
٤- صيغة التعجب أعظِمْ ب
٥- صيغة التعجب أجمِلْ ب
٦- صيغة التعجب ما أجْمَلَ

٧- صيغة التعجب ما أقطعَ

٨- صيغة التعجب ما أشقى

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- صيغة التعجب أجملَ بِ المتعجب منه الاقتداء بالعلماء

٢- صيغة التعجب ما أعظمَ المتعجب منه تضحية المسلم في سبيل دينه

٣- صيغة التعجب ما أقبحَ المتعجب منه إهمال الأم طفلها

٤- صيغة التعجب ما أروعَ. المتعجب منه انتصار الجيش على الأعداء

٥- صيغة التعجب ما أجملَ. المتعجب منه النصر على الأعداء

٦- صيغة التعجب ما أعذبَ المتعجب منه عذوبة ماء النيل

٧- صيغة التعجب أَحْسِنِ ب. المتعجب منه حسنُ قول الحق دائماً

٨- صيغة التعجب ما أجدرَ. المتعجب منه عدم نسيان قضية القدس

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- يجملُ الخلقُ الحسنُ

٢- كرُم العربيُّ

٣- عدمُ الانتفاعِ بالوقتِ يضرُّ .

٤- اتسعَ خيالُ الشبابِ

٥- يقبحُ عدمُّ التمسك با الفضيلةِ

٦- ينفعكُ أن تنفقَ مالك على الفقراءِ

٧- تَجملُ هذهِ الزهرةُ

٨- يَجْدُرُ بنا أن نستردِ كشمير من الهندوس

الإجابة على أسئلة درس "المقصور و المنقوص والممدود" (ص:١١٤)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- حركة الإعراب المقدرة الكسرة لأن الأذى اسم مجرور بمِنْ و كذلك كلمة العدي حركة إعرابها المقدرة هي الكسرة أيضاً لأنها اسم مجرور بحرف الجر على

٢- حركة الإعراب المقدرة هي الضمة في كلمة العليا والكسرة في كلمة السفلى لأن الكلمة

الأولى مرفوعة لوقوعها صفة للمبتدأ والكلمة الثانية صفة للاسم المجرور.

٣- حركة الإعراب المقدرة هي الفتحة في كلمة الهدى لوقوعها مفعولاً ثانياً للفعل أسأل وكذلك حركة الإعراب المقدرة في كلمة الغنى هي الفتحة لأنها معطوفة على الاسم المنصوب

٤- حركة الإعراب المقدرة في كلمة لمنى هي الكسرة لأنها صفة لكلمة يديك و كلمة يديك مجرور بحرف الجر

٥- حركة الإعراب المقدرة في كلمة رضا هي الضمة لانها وقعت مبتدأً

٦- حركة الإعراب المقدرة في كلمتي ندى وسلمى هى الضمة لأن الكلمة الأولى مبتدأ و الثانية معطوفة عليها

٧- حركة الإعراب المقدرة في كلمة ذكرى هي الكسرة لدخلو حرف الجر عليها

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- حركة الإعراب المقدرة هى الكسرة لدخول حرف الجر على كلمة الباغي

٢- حركة الإعراب هي الفتحة الظاهرة على آخر كلمة الليالي

٣- حركة الإعراب المقدرة هى الضمة في كلمتي المنادى والداعي لوقوع كل منهما فاعل

٤- حركة الإعراب المقدرة هي الكسرة في كلمة الوادي لوقوعها مضافاً إليه

٥- حركة الإعراب المقدرة علي آخر كلمة المنادى هي الضمة لوقوعها فاعلاً للفعل يقع

إجابة السؤال الثالث (تيسرے سوال کا جواب)

١- الهوى اسم مقصور لأن آخره الف لازمه قبلها فتحة و علامة الإعراب الفتحة المقدرة

٢- مأوى الأولى و الثانية اسمان مقصوران و علامة الإعراب الضمة المقدرة

٣- الراعي اسم منقوس لأن آخره ياء لازمة قبلها كسرة و علامة الإعراب الضمة المقدرة

٤- السامي والمعالي اسمان منقوصان و علامة إعراب السامي الضمة المقدرة والمعالي مضاف اليه مجرور بالكسرة المقدرة

٥- المصلّي اسم منقوص وعلامة إعرابة الفتحة الظاهرة

٦- البناء اسم ممدود لأن آخره همزة قبلها ألف زائدة و علامة إعرابة الضمة الظاهرة لوقوعه فاعلاً

٧- السماء والعطاء اسمان ممدودان والسماء مرفوعة بالضمة الظاهرة والعطاء مجرور بالكسرة الظاهرة

إجابة السؤال الرابع (چوتھے سوال کا جواب)

١- حكم القاضي بالعدل

٢- شاهدت البناء العالي (میں نے بلند عمارت دیکھی)

٣- رئيس الدولة هو الآمر الناهي

٤- الهادِي آدم شاعر عربي مشهور

٥- من يهدي اللّٰهُ فهو المهتدِي

٦- أفلح المقتدِي بكتاب الله وسنة رسول صلى الله عليه وسلم

٧- احتل الغازي بلادي

الإجابة على أسئلة درس النسب (ص:١١٨)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- الاسم المنسوب هو الأمريكى نسبة إلى أمريكا

٢- الاسم المنسوب هو الملكي نسبة إلى الملك

٣- الاسم المنسوب هو الوطنيون نسبة إلى الوطن

٤- الاسم المنسوب هو كهربائيا نسبة إلى كهرباء

٥- الاسم المنسوب هو الهجرى نسبة إلى الهجرة

٦- الاسم المنسوب هو القرآنية نسبة إلى القرآن

٧- الاسم المنسوب هو الحرفية نسبة إلى الحرف

٨- الاسم المنسوب بترولى نسبة إلى بترول

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- الطلبة عراقيُّون

٢- الكاتب مغربيٌّ

٣- السلاح فرنسيٌّ

٤- الطبيب الجديد سودانيٌّ

٥- الخادمة حبشيَّةٌ

٦- الثوب قطنيٌّ

٧- السائح كنديٌّ

٨- الصديق جزائريٌّ

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

الاسم	النسب إليه	الاسم	النسب إليه
بغداد	بغداديّ	نفط	نفطيّ
قمر	قمريّ	اليونان	اليونانيّ
صناعة	صناعيّ	سويسرا	سويسريّ
مكة	مكيّ	زراعة	زراعيّ
طب	طبيّ	جامعة	جامعيّ
افغان	أفغانيّ		

إجابة السؤال الرابع (چوتھے سوال کا جواب)

المنسوب	المنسوب اليه
الفلسفي	الفلسفة
سياحي	سياحة
مذهبي	مذهب
عائلي	عائلة
نقدي	نقد
قاهري	قاهرة
لبنانية	لبنان
حريري	حرير
غاني	غانا
جمهورية	جمهور

الإجابة على أسئلة درس ما الحجازية العاملة عمل ليس (ص:١٢٢)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- ماهذا بشراً "ما" هنا عاملة لا ستفاء شروط العمل

٢- "وما محمد إلا رسول" "ما" هنا مهملة لاقتران خبرها بإلّا

٣- ما زيدٌ قائماً "ما" هنا عاملة لا ستفائها شروط العمل

٤- ما إن أنت كاذب "ما" هنا مهملة لوقوع إنْ الزائدة بعدها

٥- ماجهدك ضائعًا "ما" هنا عاملة لاستفائها شروط العمل

٦- ما في الفصل مهمل "ما" هنا مهملة لتقدم خبرها على اسمها

٧- ما بالنسب فخرك "ما" هنا مهملة لتقدم خبرها على اسمها

٨- ما رجلٌ ڤ الدار "ما" هنا عاملة لا ستفائها شروط العمل

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- ما الأرض مخضرةً
٢- ما الفصلُ ـــتلاً
٣- ما الحديقةُ مُنَسَّقةً
٤- ما هؤلاءِ مخلصين
٥- ما الشوارعُ واسعةً
٦- ما المدينةُ تُجارية

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

الجمل التى تكون فيها "ما" عاملة

١- ما الامتحان صعباً
٢- ما الجوُّ حاراً
٣- ما السماء صافيةً

اكمل التى تكون فيها "ما" مهملة

١- ما إنْ الامتحانُ قريبٌ

٢- ما الجوُّ إلاحارٌ (موسم گرم ہے)

٣- ما صافيةٌ السماءُ

الإجابة على أسئلة درس "لا" النافية للوحدة العاملة عمل "ليس" (ص:١٢٥)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- في هذا البيت لا عاملة في الشطر الأول

٢- و عاملة كذلك في الشطر الثاني

٣- في البيت ما عاملة في الشطر الأول و كذلك في الشطر الثاني
ولكن هذا شاذ لأن اسمها جاء معرفة سواء في الشطر الأول
وكذلك في الشطر الثاني لأن اسمها و خبرها لا بُدَّ أن يكونا نكرتين

٤- "لا" هُنَا عاملة لا ستفاء الشروط

"لا" هنا مهملة لتقدم خبرها على اسمها

٥- "لا" هنا عاملة لا ستفاء شروط العمل

٦- "لا" هنا مهملة لاقتران خبرها بإلاَّ

٧-

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- لا طالبٌ في الفصل (کلاس میں کوئی طالب علم نہیں ہے)
٢- لا حديقةٌ مغلقةً

٣- لا شارعٌ واسعاً
٤- لا مدينةٌ نظيفةً

٥- لا طلابٌ مُهْمِلين
٦- لا طالباتٌ مؤدّباتٍ

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

لا العاملة	لا المهملة
١- لا الرجلُ في الدار	١- لا الرجلُ في الدار
٢- لاطالبٌ مهملاً	٢- لا طالبٌ إلاَّ مهملٌ
٣- لا كتابٌ في الحقيبة	٣- لا في الحقيبة كتابٌ

الإجابة على أسئلة درس لا النافية للجنس (ص: ١٢٧)

إجابة السؤال الأول (پہلے سوال کا جواب)

١- اسم لا: كتاب و حكمه الإعرابي البناء على الفتحة لأنه يُبْنَى على كان ما ينصب به

٢- اسم لا: طالعًا جبلاً. حكمه الإعرابي: النصب لأنه شبيه بالمضاف

٣- اسم لا: طلاب علم. حكمه الإعرابي النصب لأنه مضاف

٤- اسم: بُدَّ. حكمه الإعرابي البناء علي الفتحة لأنه مفرد

٥- اسم لا: مجاهدين. حكمه الإعرابي البناء على الياء لأنه مفرد

٦- اسم لا: طالب حق. حكمه الإعرابي النصب لأنه مضاف

إجابة السؤال الثاني (تیسرے سوال کا جواب)

١- لا شيَّ أفضلُ من العلمِ
٢- لا صناعة في لاهور

٣- لا طالبين مقصران
٤- لا حياءَ في الدين

٥- لا مُهْمِلينَ فائزون
٦- لا طلاب في الفصل

٧- لا مجتهدين نادمون (محنت کرنے والے پشیمان نہیں ہیں)

إجابة السؤال الرابع (چوتھے سوال کا جواب)

١- "لا" مهملة لأن اسمها معرفة

٢- "لا" مهملة لتقدم الخبر على الاسم

٣- "لا" عاملة لا ستفائها شروط العمل

٤- "لا" مهملة لتقدم خبرها على اسمها

٥- "لا" عاملة لا ستفائها شروط العمل

إجابة التدريبات العامة (ص: ١٣٠)

إجابة التدريب الأول "ا"

(ا)

الكلمة	جمعها
العالم	العلماء
الكبير	الكبار
علم	علوم
فن	فنون
بيت	بيوت
كلمة	كلمات
خبر	أخبار

(ب)

الجمع	مفرده
المسائل	المسألة
الأخبار	الخبر
كتب	كتاب
رسائل	رسالة
مقالات	مقالة
أنواع	نوع

(ج)

المطلوب استخراجه	الجواب
جمع تكسير	العلماء
فعلاً	كان
حرفاً	في
جملة اسمية	الجاحظ هو العالم العربي
جملة فعلية	كان يحب القراء ة
اسماً مؤنثاً	اللغة و كذلك القراء ة
اسماً مذكراً	العلم و كذلك عمرو
اسماً معرفة	عمرو
اسماً نكرة	علم

إجابة التدريب الثاني "٢" ص: ١٣١ (دوسري مشق كاجواب)

١- الرؤساء لم يتصلوا بالأعضاء
٢- الأطفال يحبون اللعب
٣- الشيخان لم يتحدثا كثيراً
٤- الطلاب لن يفقدوا الأمل
٥- الوزيران يدرسان خطة التنمية
٦- الأطباء يبذلون جهداً كبيراً في محاربة المرض
٧- الحكام يعملون على خدمة المواطنين
٨- المهندسان لن ينصرفا قبل إتمام العمل

إجابة التدريب الثالث "٣" (تيسري مشق كاجواب)

١- الخطأ في قوله صديقان الوزير والصواب أنْ يقال دخل صديقا الوزير بحذف النون للإضافة

٢- الخطأ في قوله الطائرات الجديد والصواب أن يُقالَ قامت الطائرات الجديدة برحالات إلى أوروبا

٣- الخطأ في قوله شكرا المتهمان بوجود ألف الاثنين مع الفعل شكر و الصواب أنْ يقال شكر بدون ألف الأثنين لأن الفعل لايثنى إذا كان الفاعل مثنى فيقال شكر المتهمان المحكمة لعدالتها

٤- الخطأ في قوله المعيدين والصواب المعيدون لأنه فاعل و الفاعل يرفع فيقال يسافر المعيدان إلي أمريكا لإكمال دراستهم

٥- الخطأ في قوله يقمن والصواب أنْ يقال يقوم النساء بتربية أولادهن

٦- الخطأ في قوله الجديدات والصواب أنْ يقال زرت المكتبات الجديدة في الرياض

٧- الخطأ في قوله استقبل والصواب أنْ يقال استقبلت المديرة لأنه إذا كان الفاعل مؤنثاً حقيقياً وجب تأنيث الفعل

٨- الخطأ في قوله المجاهدون والصواب أن يقال المجاهدين لأنه مفعول به منصوب

إجابة التدريب الرابع "٤" ص: ١٣٢ (چوتھی مشق کا جواب)

١-

الجمع	نوعه	إعرابه
سكان	جمع كثرة	مضاف إليه مجرور
قلوب	جمع كثرة	مفعول به منصوب بالفتحة
أصحابه	جمع قلّة	مفعول به منصوب بالفتحة
المسلمين	جمع مذكر سالم	منصوب لأنه صفة لأصحاب
المشركون	جمع مذكر سالم	فاعل مرفوع بالواو لأنه جمع مذكر سالم
المسلمون	جمع مذكر سالم	فاعل مرفوع و علامة رفعه الواو
معاهدات	جمع مؤنث سالم	مفعول به منصوب و علامة نصبه الكسرة
عاداتهم	جمع مؤنث سالم	مجرور بحرف الجز "علي" و علامة جره الكسرة
المسلمين	جمع مذكر سالم	مجرور بالباء و علامة جره الياء
المسلمين	جمع مذكر سالم	مجرور بالإضافه إلى تخليص
خياناتهم	جمع مؤنث سالم	مجرور بحرف الجر "من" و علامة جره الكسرة
الأماكن	جمع كثرة	مضاف إليه مجرور و علامة جره الكسرة
شرورهم	جمع كثرة	مجرور بحرف الجر "من" و علامة جره الكسرة

٢-

المطلوب استخراجه	الإجابه
مثنى وأعربه	الفريقين و هو مجرور بالإضاف إلى بَيْنَ
اسماً علماً	أبي بكر
صفة	الإسلامية
اسماً مجروراً بحرف جر	المدينة
اسماً مجروراً بالإضافة	العرب
اسماً نكرة	وقت

-٣

الكلمة	جمعها	الكلمة	جمعها
حرب	حروب	مسجد	مساجد
رسول	رسل	دعوة	دعوات
وقت	أوقات	قصير	قِصار

-٤ اشتدت المشركاتُ في تعذيب المسلماتِ.

إجابة التدريب الخامس "٥" ص: ١٣٣ (پانچویں مشق کا جواب)

-١ نسيمه وزير الزراعة
-٢ نسميها حديقةَ المنزلِ
-٣ نسميها سيارةَ المدير
-٤ نسميه طبيبَ الأطفالِ
-٥ نسميه شرطيَّ المرور
-٦ نسميه مختبراً لغوياً
-٧ نسميها كليةَ الطبِّ
-٨ نسمية طيَّاراً

إجابة التدريب السادس "٦" (چھٹی مشق کا جواب)

-١ يحب الفارس ركوب الحصان

-٢ يتوجه طالبا السعودية إلى المكتبة

-٣ يشارك أدباء باكستان في ندوة الشعر

-٤ اعتاد الراعي صعود الجبال

-٥ يحب البدوي حياة الصحراء

-٦ يكثر العربي من إكرام الضيف

-٧ قابلتُ مهندِسِي اليابان

-٨ تشجع الحكومة نهضة الصناعة في البلاد

إجابة التدريب السابع "٧" ص: ١٣٤ (ساتویں مشق کا جواب)

-١ الأفعال الصحيحة المتصلة بها ضمائر النصب هي

فأحبه. قربه. فتركه. فأكرمه. يشركه. قتله

-٢ ١ - "هي" قَدِمتُ الشام في صباها

-٢ البنتان قدمتا الشام في صباهما

-٣ البنات قدمن الشام في صباهُنَّ

٤- الأولاد قدموا الشام في صباهم

٥- أنتَ قدمتَ الشام في صباكَ

٦- أنتِ قدِمتِ الشام في صباكِ

٧- أَنْتم قدِمتُمْ الشام في صباكلم

٣- المطلوب استخراجه	الإجابة
جمعَ مذكرٍ سالماً	المشهورين وهو مجرور لأنه صفة الشعراء والشعراء مجرور بالإضافة لأحد و علامة الجر هي الياء لأن المشهورين جمع مذكر سالم
فعلاً مضارعاً منصوباً	يشركه
فعلاً مضارعاً مجزوماً	يتحقق
صفة	العربي. المشهورين
فعلاً معتلاً	عاد. ولد

٤- جمع التكسير	إعرابه
الشعراء	مضاف إليه مجرور و علامة جره الكسرة
كبار	مجرور بحرف الجر "من" وعلامة جره الكسرة
الأدباء	مضاف اليه مجرور و علامة جره الكسرة
أصحابه	مجرور بحرف الجرمنْ و علامة جره الكسرة
أمراء ها	مفعول به منصوب و علامة نصبه الفتحة الظاهرة
اواخر	مجرور بحرف الجر "في" وعلامة جره الكسرة

٥- الضمائر المتصلة بالأسماء في القطعة هي

أمراء ها- بينه- حاكمها- أصحابه

٦- ضبط الكلمات التي بين قوسين

"الدولة" لأنه مضاف إليه مجرور

"حلاف" لأنه فاعل مرفوع و علامة رفعه الضمة الظاهرة

"الحكم" لأنه مجرور بحرف الجز "في"

إجابة التدريب الثامن "٨" ص: ١٣٥ (آ شحويں مشق کا جواب)

١- قابلت في المصنع

(ا) عاملين نشيطان

(ب) عاملان نشيطان

(ج) عاملين نشيطين (✓)

٢- سافرتُ في الصيف إلى

(ا) دول أجنبيات

(ب) دول أجنبية (✓)

(ج) دول أجنبي

٣- أثنى مدير المستشفى على

(ا) الموظفين الجدد (✓)

(ب) الموظفين جدد

(ج) الموظفين الجديدة

٤- الأشجار في الحديقة

(ا) كثيرة (✓)

(ب) كثيرات

(ج) كثير

٥- الدارسات في الجامعة

(ا) كثيرة

(ب) كثيرات (✓)

(ج) كثير

٦- تُقدِّمُ الدولة للمؤظفين

(ا) خدمات عظيم

(ب) الخدمات عظيمة

(ج) خدمات عظيمة (✓)

٧- اشترك في الندوة

(ا) أساتذة مشهور

(ب) أساتذة مشهورون (✓)

(ج) أساتذة مشهورة

٨- اشتريتُ من المكتبة

(ا) كتابان جديدان

(ب) الكتابان جديدان

(ج) كتابين جديدين (✓)

إجابة التدريب التاسع "٩" ص: ١٣٧ (نویں مشق کا جواب)

١- حضر عاملا المصنع متأخرين

٢- قدم إلى المدرسة زائرون كثيرون

٣- هذه صالة للمسافرين المغادرين

٤- أقامت كليتا العلوم والآداب حفلاً مشتركاً

٥- تفتح الجامعة كليتين جديد تين في العام القادم

٦- استقبل المدير صحفيين فائزين

٧- وصل مندوبو الشركة إلى الاجتماع

٨- تسلَّم موظفو الحكومة الزيادة في رواتبهم

إجابة التدريب العاشر "١٠" ص: ١٣٨ (دسویں مشق کا جواب)

المثال	دخول لم	دخول لن
١- يلبس الناس الملابس القطنية في الشتاء	لم يلبسْ الناسُ الملابس القطنية في الشتاء	لن يلبسَ الناسُ الملابسَ القطنية في الشتاء
٢- تتقدم الأمم بالعلم وحده	لم تتقدمْ الأُمَمُ بالعلم وحده	لن تتقدمَ الأُمَمُ بالعلمِ وحده
٣- القواد يشاهدون المواقع العسكرية	القواد لم يشاهدوا المواقعَ العسكرية	القواد لم يشاهدوا المواقع العسكرية
٤- تكثر حوادث السيارات في البلاد العربية	لم تكثرْ حوادث السيارات في البلاد العربية	لن تكثرَ حوادثُ السياراتِ في البلاد العربية

٥- الخادمان يعودان إلى البيت في المساء	الخادمان لم يعودا إلى البيتِ في المساءِ	الخادمان لن يعودا إلى البيت في المساء
٦- الوزراءُ يعقودن مؤتمراً صحفياً	الوزراء لم يعقدوا مؤتمراً صحفياً	الوزراء لَنْ يعقدوا مؤتمراً صحفياً
٧- تغادرُ الطائرة أرض المطار في الساعة السابعة صباحاً	لم تغادرُ الطائرة أرض المطار في الساعة السابعة صباحًا	لن تغادرَ الطائرة أرض المطارِ في الساعة السابعة صباحًا
٨- تنخفضُ درجة الحرارة في الصيف	لم تتحفضُ درجة الحرارة في الصيف	لم تتحفضَ درجة الحرارةِ في الصيفِ

إجابة التدريب الحادي عشر "١١" (گیارہویں مشق کا جواب)

١- الأفعال الصحيحة المتصلة بالضمائر	موقع الضمير من الإعراب
سأله	مفعول به للفعل سأل منصوب وعلامة نصبه الفتحة
يشكره	الهاء مفعول به للفعل شكر مبنى في محل نصب
نفعني	الياء مفعول به للفعل نفع
عالجت	التاء موقعها من الإعراب فاعل للفعل "عالج"

٢- تعجبتْ طبيبةٌ عندما دخلت عليها شابة لم ترها من قبل وأخذتْ تشكرها قائلة لقد نفعني جدا علاجكِ يادكتورة فقالتْ الطبيبة إنك لم تحضري إليَّ من قبل فضحكتْ الشابة وقالت نعم هذا صحيح ولكنك عالجتِ عمي الذى تُوفِّيَ منذُ أسبوعٍ وترك لي ثروته الكبيرة.

٣- (١) تحويل الجملة وجعلها للمثنى

(٢) المثنى المذكر. دخل الطبيبان على مريضهما

(٣) المثنى المؤنث. دخلت الطبيبتان على مريضتهما

(٤) جمع المذكر: دخل الأطباءُ على مريضهم

(٥) جمع المؤنث: دخلت الطبيبات على مريضتهن.

٤- المطلوب استخراجه	الإجابة
فعلاً مضارعاً مرفوعاً	يشكره
فعلاً مضارعاً مجزوماً	يره
فعلاً معتلاً	تبدو
اسم إشارة	هذا
صفة	كبيراً

٥- (١) المثنى المذكر. احتفظا بالزجاجة مغلقة جيداً

(٢) المثنى المؤنث. احتفظا بالزجاجة مغلقة جيداً

(٣) جمع المذكر. احتفظوا بالزجاجة مغلقة جيداً

(٤) جمع مؤنث: احتفظن بالزجاجة مغلقةً جيدا

٦- ضبط الكلمة بالشكل	سبب الضبط
التعليمات المكتوبة	لأن التعليمات مفعول به للفعل اتبع والتعليمات جمع مؤنث سالم و جمع المؤنث السالم ينصب بالكسرة والمكتوبة صفة للتعليمات منصوبة بالفتحة الظاهرة.
شابٌ	لأنه فاعل للفعل دخل
الكبيرةُ	لأنها صفة لكلمة ثروتة

إجابة أسئلة التدريب الثاني عشر "١٢" ص: ١٤٠ (بارہویں مشق کا جواب)

١- ظهرت الديانات السماوية في الأرض العربية وقامت فيها حضراتٌ مختلفة على مر العصور والأمة العربية تمتلك من الخيرات مالا تملكه أمة أخرى ولكن تفرقها إلى حكومات و دول أضعفها فالعرب أمة واحدة فرّق المستعمرون بينهم وأقاموا المستعمرات في أراضيهم و أنشأوا "دولة" إسرائيل في فلسطين وملأوها بالمستوطنات اليهودية بعد أن طردوا أهلها وتركوهم يعيشون في مخيمات أصبحت هدف الطائرات

الإسرنيلية و معركة العرب مع الاستعمار والصهيونية مازالت قائمة وتشارك الفتيات العربياتُ الرجال في "محاربة" العدو و سوف ينتصر العرب في معركتهم إن شاء الله لأنهم يقاتلون في سبيل الحق ولأن الله وعدالمؤمنين بالنصر.

٢- المطلوب استخراجه	الإجابة
فعلا صحيحا متصلابه ضمير نصب	تملكه
فعلا صحيحا متصلابه ضمير رفع	أنشأوا
جمع مذكر سالما وأعربه	المستعمرون وهو فاعل مرفوع و علامة رفعه الواو لأنه جمع مذكر سالم
جمع تكسير	أراضيهم وهو مجرور بحرف
وأعربه فعلا من الأفعال الخمسة	الجر "في" وعلامة جره الكسرة يعيشون فعل مضارع مرفوع و علامة رفعه ثبوت النون لأنه من الأفعال الخمسة
مضافا إليه	العصور

٣- المبتدأ الخبر الصفة

العربُ أمةٌ واحدةٌ

٤-

الكلمة التي بين قوسين	ضبطها بالشكل	سبب الضبط بالشكل
العربية	العربية	لأنها صفة لكلمة الأرض وكلمة الأرض مجرورة والصفة تتبع الموصوف في الإعراب
دولة	دولة	لأنها مفعول به منصوب وعلامة نصبه الفتحة.
محاربة	محاربة	لدخول حرف الجر عليها

ينتصر	ينتصرُ	لم يسبقه ناصب ولا جازم
العرب	العربُ	لأنها فاعل للفعل ينتصر والفاعل يكون مرفوعاً

٥-

الفعل الماضى	مضارعه	أمره
ظهر	يظهرُ	اظهرْ
قام	يقومُ	قُمْ
أضعف	يُضعِفُ	أضعفْ
أنشا	يُنْشئ	أُنْشئ
أقام	يُقيمُ	أقِمْ
ملأ	يملأ	املأ
طرد	يطردُ	اطردْ
ترك	يتركُ	اتركْ

إجابة التدريب الثالث عشر "١٣" ص: ١٤١ (تیرھویں مشق کا جواب)

١-

جمع المذكر السالم	إعرابه
المصلين	مضاف إليه مجرور و علامة جره الياء لأنه جمع مذكر سالم و جمع المذكر السالم يجر بالكسرة
الراشدين	صفة للخلفاء مجرور و علامة جره الياء
المرتدون	فاعل مرفوع و علامة رقعه الواو لأنه جمع مذكر سالم
المسلمون	فاعل مرفوع و علامة رفعه الواو
المسلمين	مفعول به منصوب و علامة نصبه الياء لأن جمع المذكر السالم ينصب بالياء نيابة عن الفتحة

٢- المرتدون امتنعوا عن دفع الزكاة

٣-

الكلمة المفردة	جمعها
رسول	رُسُل

رفيق	رفقاء
صديق	أصدقاء
مجتمع	مجتمعات
أرض	أراضي
حرب	حروب

٤-

المطلوب استخراجه	الإجابة
مثنى و أعربه	عامين و أعرابه مضاف إليه مجرور و علامة جره الياء نيابة عن الكسرة لأنه مثنى.
اسما مؤنثا	المدينة – الهجرة
اسماً نكرة	كثير – عدد
اسما موصولا	الذي
اسما معرفا بالإضافة	إمام
فعلا من الأفعال الخمسة وأعربه	ينشرون فعل مضارع مرفوع وعلامة رفعه ثبوت النون لانه من الأفعال الخمسة والأفعال الخمسة ترفع بثبوت النون

٥-

المبتدأ	ضبطة بالشكل	الخبر	ضبطه بالشكل
الصّديق	الصّدّيق	أول الخلفاء	أولُ الخلفاء

٦-

الكلمة التى بين قوسين	ضبطها بالشكل	سبب الضبط بالشكل
الرسول	الرسولُ	لأنه فاعل للفعل اختار
الزكاة	الزكاة	لأنها مضاف إليه مجرور وعلامة جره الكسرة.
الإسلام	الإسلام	لأنه مفعول به للفعل ينشرون منصوب و علامة نصبه الفتحة الظاهرة.
حرب	حرب	لأنه مجرور بحرف الجر "في".

إجابة التدريب الرابع عشر "١٤" ص: ١٤٢ (چودھویں مشق کا جواب)

الجملة التي بها خطأ	الجملة بعد تصويب الخطأ
لبس محمد ثوبا حديدة	لبس محمدٌ ثوباً جديداً
أبحاث المؤتمر كثير	أبحاثُ المؤتمر كثيرةُ
عرفن النساء حقوقهن	عرفُ النساءُ حقوقَهُنَّ
وصل مندوبون الشركات إلى الاجتماع	وصل مندوبو الشركاتِ إلى الاجتماع

إجابة التدريب الخامس عشر "١٥" ص: ١٤٣ (پندرھویں مشق کا جوب)

الجملة الفعلية	تحويلها إلى جملة اسمية
١- لم يتصل الرؤساء بالأعضاء	الرؤساء لم يتصلوا بالإعضاء
٢- يحبُّ الأطفال اللعب	الأطفال يحبون اللعبَ
٣- لم يتحدث الشيخان كثيراً	الشيخان لم يتحدثا كثيراً
٤- لن يفقد الشاب الأمل	الشابُّ لن يفقد الأمل
٥- يدرس الوزيران حظة التنمية	الوزيران يدرسان حظة التنمية
٦- يبذل الطبيب جهدا كبيراً في محاربة المرض	الطبيب يبذل جهداً كبيراً في محاربة المرض
٧- يعمل الحكام على خدمة المواطنين	الحكام يعملون على خدمة المواطنين
٨- لن ينصرف المهندسان قبل اتمام العمل	المهندسان لن ينصرفا قبل إتمام العمل

إجابة التدريب السادس عشر "١٦" (سولھویں مشق کا جواب)

١- سلمت الجوائز للطلاب

(ا) المجتهدون (ب) المجتهدين (✓) (ج) مجتهدين (د) مجتهدون

٢- قابل مدير الشركة عمّالاً

(ا) الصينيين (ب) الصينيون (ج) صينيين (✓) (د) صينيون

٣- الكتب في مكتبات الجامعة

(ا) كثيرة (✓) (ب) كثير (ج) كثيرات (د) الكثير

٤- توصّل المجتمعون إلى النتائج

(ا) النافعات (ب) نافعات (ج) نافعة (د) النافعة (✓)

٥- .... الصِّبيان في الحديقة

(ا) يلعبون (✓) (ب) تلعبون (جـ) يلعب (د) تلعب

٦- العصافير .... بين الأشجار

(ا) يتنقلن (ب) يتنقلون (جـ) ينتقلُ (د) تتنقلُ (✓)

٧- اختلف الصغيران فاصلحت الأم ....

(ا) بينهم (ب) بينها (جـ) بينهن (د) بينهما (✓)

٨- يجري في العراق ....

(ا) نهرا دجلة والفرات (✓) (ب) نهرى دجلة والفرات

(جـ) نهران دجلة والفرات (د) نهرين دجلة والفرات

إجابة التدريب السابع عشر "١٧" ص:١٤٥ (ستر هوين مشق كاجواب)

١-

جمع المذكر السالم	إعرابه
المجرمين	مجرور بحرف الجر وهو اللام و علامة جره الياء
المصلحين	مجرور بحرف الجر وهو من و علامة جرّه الياء
الناصحين	مجرور بحرف الجرو هو مِنْ و علامة جرّه الياء
الظالمين	صفة للقوم مجرور و علامة جره الياء لأن القوم مجرور والصفة تتبع الموصوف.

٢-

الفعل الصحيح المتصل به الضمير	محل الضمير من الإعراب
ظلمتُ	التاء هنا في محل رفع فاعل للفعل ظلم
استنصره	الهاء في محل نصب مفعول به للفعل استنصر
يستصرخهُ	الهاء في محل نصب مفعول به للفعل يستصرخُ الياء في محل.
تقتلني	نصب مفعول به اللفعل قتل
يقتلوك	الكاف في محل نصب مفعول به للفعل قتل
نجّني	الياء في محل نصب مفعول به للفعل نجّى

٣- المثنى - ظلمتما أنفسكما

جمع المذكر - ظلمتم أنفسكم

المفردة المؤنثة - ظلمتِ نفسكِ

جمع المؤنث - ظلمتنّ أنفسكنّ

٤-

المطلوب استخراجه	الإجابة
مثنى و إعرابه	رجلين وهو مفعول به أول للفعل وجد منصوب و علامة نصبه الياء لأن المثنى ينصب بالياء
فعلاً مضارعاً منصوباً	أكون.
فعلاً مضارعاً مرفوعاً	يقتتلان و علامة رفعه هنا ثبوت النون لأنه من الأفعال الخمسة لاتصله بألف الاثنين
اسم إشارة	هذا
فعلاً من الأفعال الخمسة	ليقتلوك منصوب بأن مضمرة بعد اللام و قبل منصوب بلام التعليل و علامة نصبه حذف النون لأنه من الأفعال الخمسة لاتصاله بواو الجماعة
علماً	موسى

إجابة التدريب الثامن عشر "١٨" ص:١٤٦ (اٹھارویں مشق کا جواب)

١- أدركتْ الطالبة الحقيقة.

٢- يعقد السفراء اجتماعاً هاماً.

٣- يخرج كلبا الصيد مع صاحبهما إلى الصحراء.

٤- الصحفيان ينقلان أخبار المؤتمر

٥- الدول العربية تسعى لزيادة التعاون بينها

٦- تسلمت الجمعية مساعدات جديدة

٧- شكرت الموظفات الجديدات المديرة

٨- أقامت الدولة منازل حديثة للموظفين

إجابة التدريب التاسع عشر "١٩" (انیسویں مشق کا جواب)

١- تحبُّ الجامعات العملَ في التدريس

٢- زارتْ المهندساتُ المشروعَ

٣- قدمتْ الزائراتُ للمعرض الشكر للقائماتِ عليه

٤- المسافراتُ يكثرن في الصيف

٥- المدرّساتُ يخدمن الأوطان

٦- أحستْ الناجحاتُ بالسعادةِ

٧- تفوزُ المحسناتُ بثواب الله

٨- المجاهداتُ أعددن أنفسَهن للجهاد

إجابة التدريب العشرين "٢٠" ص:١٤٧ (بیسویں مشق کا جواب)

١- المجتمعون يبحثون قضية الشرق الأوسط

٢- يستلمُ عصامٌ عملهُ الجديد

٣- الرؤساءُ يُصْدِرُون قراراتٍ جديدةً

٤- الصحفيان يحضران المؤتمرَ

٥- يسلمُ المذنبُ من العقابِ

٦- أنت تكتبين درسك

٧- يُمَكِّنُ جيشُنا العدو مِنْ تحقيق أهدافَهُ

٨- الموظفون يتركون العملَ قبل انتهاء الوقت

إجابة التدريب الحادي والعشرين "٢١" (اکیسویں مشق کا جواب)

١- جمع المؤنث السالم	إعرابه
الحكايات	مجرور بحرف الجر وهو الباء وعلامة جرّه الكسرة
عبارات	مضاف إليه مجرور و علامة جرّه الكسرة الظاهرة على آخره
عادات	مبتدأ مرفوع و علامة رفعه الضمة الظاهرة
٢- ينطلقُ اللسانُ بالحكايات	

٣-

المبتدأ	ضبطه بالشكل	الخبر	ضبطه بالشكل
القهوة	القهوةُ	عنوان الكرم	عنوانُ الكرم

٤-

المطلوب استخراجه	الإجابه
فعلاً مُضَعَّا	تحتلُّ
جمع تكسير	المجالس
اسماً معرفاً بالإضافة	عنوان. الكرم
فعلاً مضارعاً منصوبا	يَهزَّ
فعلاً مضارعاً مرفوعاً	يجلسُ

٥- الصفات في القطعة هي العربية- العربيِةِ- العربى - اليُسْرىُ - اليُمْنىُ - أُخْرىُ- صغيرةً.

٦- "هي" تظلُّ تتابعُ الصَّبَّ

أنتِ تظلين تتابعين الصَّبَّ

الولدان يظلان يتابعان الصَّبَّ

الأولاد يظلون يتابعون الصَّبَ

أنتما تظلان تتابعان الصَّبَّ

أنتم تظلون تتابعون الصَّبَّ

نحنُ نظلُّ نتابعُ الصَّبَ

٧-

الكلمة التى بين قوسين	ضبطها بالشكل	سبب الضبط بالشكل
القهوةُ	القهوةُ	لأنها فاعل للفعل تحتلُّ والفاعل يكون مرفوعاً وعلامة الرفع هنا الضمة الظاهرة.
عادات	عاداتُ	لأنها مبتدأ مرفوع و علامة رفع الضمة الظاهرة
أول	أول	ظرف زمان منصوب و علامة نصبه الفتحة الظاهرة

فنجانه	فنجانهُ	مفعول به منصوب و علامة نصبه الفتحة الظاهرة و فنجان مضاف والها ضمير مبنى في محل جر مضاف إليه.

إجابة التدريب الثاني والعشرين "٢٢" ص: ١٤٩ (بائیسویں مشق کا جواب)

١-

جمع المذكر السالم	إعرابه
السابقين	صفة للعشرة مجرور و علامة جرّه الياء لأنه جمع مذكر سالم
المهاجرين	مضاف إليه مجرور و علامة جرّه الياء لأن جمع المذكر السالم يُجرُّ بالياء.
العائدون	فاعل مرفوع وعلامة رفعه الواو لأنه جمع مذكر سالم
المشركين	مضاف إليه مجرور
المشركون	فاعل مرفوع وعلامة رفعه الواو لأنه جمع المذكر
المؤمنين	مجرور بحرف الجر و هو اللام و علامة جرّه الياء لأن جمع المذكر السالم بجرّ بالياء.

٢- اكتشفتْ العائداتُ مبالغة المشركات في التعذيب.

٣-

	المطلوب استخراجه	الإجابة
(ا)	علماً	عمر- حمزة
(ب)	اسماً مفرداً و اكتب مثناه و جمعه	الرسول ومثناه الرسولان و جمعه الرُّسُل
	اسماً مؤنثاً واكتب مذكره	الاسم المؤنث أم و مذكره أب
	جملة فعلية	منع المشركون أم سلمة من الهجرة
	جمع مؤنث سالم و أعربه	السابقات مجرور بحرف الجر من وعلامة جره الكسرة لأنه جمع مؤنث سالم.

٤- الضمائر المتصلة بالأسماء هي:

اسمها- زوجها- زوجها- زوجها- ولدها- قومها- زوجها- ابنها- زوجها- وحده.

٥-

٥-

الكلمة التي بين قوسين	ضبطها بالشكل	سبب الضبط بالشكل
مبالغة	مبالغة	لأنها مفعول به للفعل اكتشف
ولدها	ولدها	لأنه مفعول به
كاملة	كاملةً	لأنها صفة لسنة و الصفة تتبع الموصوف في الإعراب لأنها زوجها مضاف إليه مجرور و علامة جرّه الكسره.
زوجها	زوجها	لأنها مضاف إليه
المخزومية	المخزوميةُ	لأنها صفة لهند

إجابة التدريب الثالث و العشرين "٢٣" ص: ١٥١ (تميتوين مشق كاجواب)

(ا)

المقصور	المنقوص
موسى	قاض
عصا	ليالِ
الهدى	ساقيَ
الدنيا	زامِ

(ب)

المنقوص	الممدود
	بيضاء
هادى	الصحراء
المصلى	السخاء
راعٍ	اعتداء
الداعي	بكاء

(ج) ١- يحترم المجتمع الدولي القائد الداعي إلى السلم "الداعى - الداعي - داع"

٢- إن الله هادٍ إلى الخير "هاد - هاديا - هادٍ"

٣- ازداد نفوذ الموالي في عصر الدولة العباسية "الموالي - الموالى - موال"

٤- الطفل باكٍ لا يتعاده عن امه "باكى - باكى - باكٍ"

٥- خرج الراعي بغنمه إلى المرعى "الراعي – الراعى – راعٍ"
٦- أقام البدو بوادٍ فيه زرع كثير "وادى – وادى – وادٍ"
٧- محمد قاضٍ يحكمُ بالعدل "قاضى – قاضى – قاضٍ"
٨- أصبحت الرياضة علاجاً شافياً لكثير من الامرض "شافي – شافياً – شاف"

(د)
١- حسام بناءٌ مشهور في المدينة "بناءٌ – بناءً – بناءٍ"
٢- تزوج الطبيبُ امرآة حسناءَ "حسناءُ – حسناء – حسناءَ"
٣- يعيش الكافر في شقاءٍ "شقاءُ – شقاءُ – شقاءٍ"
٤- إن شارع الجامعة مضاءٌ في الليل "مضاءٌ – مضاءً – مضاءٍ"
٥- استجاب الغني لنداء الفقير "نداءٌ – نداءَ – نداءِ"
٦- امتلأت السماءُ بالسحاب "السماءُ – السماءِ – السماءَ"
٧- ساعدتِ الممرضة الطفلةَ العمياءَ "العمياءُ – العمياءَ – العمياءِ"
٨- از داد التاجر الأمينُ ثراءً "ثراءٌ – ثراءً – ثراءٍ"

(هـ) ١- أرضعتُ الأمُّ الطفل الباكيَ
٢- مررتُ بالوادِي العميق
٣- قابلتُ في طريقي الراعيَ
٤- رفع المنادي صوتهُ ليسْمَعَهُ الناسُ
٥- سألتُ الرجل الماشي أين مبنى الجامعة
٦- أُنشِئت المباني الجديدةُ في مدينة رياض
٧- الله الهادي لمنْ يشاءَ منْ عبادِهِ
٨- هزم جيشنَا العدو المَعْتَدِي

إجابة التدريب الرابع والعشرين "٢٤" ص: ١٥٣ (چوبيسويں مشق کا جواب)

١- الأفعال اللازمة هي جلس – بقى – انتعشت – ازدهرتُ – يستمر.
والأفعال المتعدية هي. يُعد – قاوم – بدأ – أتمَّ – يُلقِى

٢-

المقصور	المنقوص	الممدود
أفريقيا	والياً	بناء

أسبانيا		
افريقيا	حامية	العلماء

٣- منذما يقربُ من أربعة عشر قرناً.

سنةَ تسع وسبعين – عام الف وأربعمائة وأحد عشرهـ

٤- المطلوب استخراجه	الإجابة
(ا) اسماً ممنوعاً من الصرف	حسان
(ب) مفعولاً مطلقًا	مقاومةً
(ج) فعلاً مبنياً	قاوم فعل ماضي مبنى على الفتح
(د) اسماً مبنياً	هذهِ
(هـ) توكيداً	كلّها
(و) تمييزاً	قرناً

إجابة التدريب الخامس والعشرين "٢٥" ص: ١٥٥ (پچیسویں مشق کا جواب)

١- بدأ فيصل يكتب رسالة إلى أسرته

٢- يوشك المدير أن يحضر

٣- شرع حسام يُنشئ حديقة جميلة

٤- عسى السلام أن يعُمّ أرجاء العالم

٥- كاد الرئيس ينتهى من حديثه

٦- أخذ زياد يقرأ التقرير

٧- هبّ الجنود، يدافعون عن الوطن

٨- عسى الطب أنَ يعالج الأمراض المستعصية

(ب) ١- من يسع في الخير فسعيُهُ مشكور

٢- من يتق الله في عمله فلن يندم

٣- إن أردت البدء في هذا المشروع فتوكلْ على الله

٤- إنَ تفعلْ الشرفسوف تندمُ

٥- من يتوكل على الله فهو حسبه

٦- من يعص الله و رسوله فقد ضلّ
٧- منْ يرتحل يكسبْ خبرة معرفة
٨- من يجتهد في عمله يرض اللّه عنهُ

إجابة التدريب السادس والعشرين "٢٦" ص:١٥٦ (چھبیسویں مشق کا جواب)

١- تسلمتُ من المحاسب ثمانيمائة وخمسين ريالاً
٢- تدرس في المستوى الثالث سبع عشرة طالبةً
٣- حضر الحفل أمس ثلاثةٌ و عشرونَ مدعواً
٤- مكثت في المكتبة أربع ساعاتٍ
٥- حضر المؤتمر ستة عشر وزيرا
٦- تتكون هذه الفصيلة من مائة وخمسين جندياً
٧- قرأتُ في هذا الكتاب أربعا و عشرين صفحةً
٨- اشتريتُ هذا القميص بثمانية و ثلاثين درهماً

(ب) ١- ولد الرسول ﷺ في الليلة الثانية عشرة من شهر ربيع الأول
٢- سافر فيصل إلى القاهرة في اليوم الخامس والعشرين من الشهر الماضي
٣- وصل حسامٌ من لندن في الليلة الرابعة عشرة من هذا الشهر
٤- كانت سعاد الطالبة السادسة عشرة بَيْنَ الناجحات
٥- بدأ غزو الفضاء في العام السابع والخمسين من القرن العشرين
٦- زياد هو الابن السادس لي
٧- سورة لقمان هي السورة الحادية والثلاثين من القرآن الكريم
٨- وصلتُ إلى مكتبي في الساعة الحادية عشرة

إجابة التدريب السابع والعشرون "٢٧" ص: ١٥٧ (ستائیسویں مشق کا جواب)

	لا	نوعها	ضبط الاسم بعدها
١-	لا	نافية غير عاملة	فيصلٌ
٢-		نافية للجنس	طلاب
٣-	لا	ناهية	بعدها فعل وهو مجزوم و علامة جزمه السكون "تهْمِلْ"

٤-	لا	نافية غير عاملة	محمدٌ
٥-	لا	نافية للجنس	مواطنين
٦-	لا	نافية للجنس	عمل
٧-	لا	لا حرف عطف	أحمد
٨-	لا	ناهية	بعدها فعل مجزوم و علامه جزمه السكون "تفعلْ"

إجابة التدريب الثامن والعشرين "٢٨" ص: ١٥٨ (اٹھائیسویں مشق کا جواب)

١- كتب زياد درسه في الكراسه — مفعول به

٢- قفز اللاعب قفزاً غالباً — مفعول مطلق

٣- تدفق البنزول في بلادنا تدفقاً — مفعول مطلق

٤- تُقامُ المعارض الصناعية تشجيعاً للصناعة — مفعول لأجله

٥- اشترى حسامُ سيارةً جديدةً أمس — مفعول به

٦- ذهب خالد إلى المستشفى طمعاً في العلاج — مفعولاً لأجله

٧- فعلتُ ذلك محبة لصديقي — مفعول لأجله

٨- فهم الطلاب الدرس فهماً جيداً — مفعول مطلق

(ب) ١- من سور القرآن سورة مريم

٢- أعرفُ أن عمر بن الخطاب من الخلفاء الراشدين

٣- مررتُ بأحمدَ و حاتم أمس

٤- كان عثمانُ بنُ عفان صهراً للرسول ﷺ

٥- هذا الطفلُ يبكي لأنه جوعانُ

٦- يسكن طلاب المعهد في مساكن جديدة

٧- سافرَ أمجدُ أمس إلى القاهرة

٨- مررتُ بعلماء مسلمين في مكة

إجابة التدريب التاسع والعشرين "۲۹" (تمرین مشق کا جواب)

١- المستثنى	ضبطه بالشكل	سبب الضبط بالشكل
مكتبة	مكتبة	لوقوعه بعد أداة الاستثناء عدا المتقدم عليها ما المصدرية لأن عدا إذا تقدم عليها ما المصدرية عليهاء تكون فعلاً وبنصب الاسم الواقع بعدها على أنه مفعول به لها.
صحيفة	صحيفة أو صحيفة	لأن عدا تستعمل فعل ماضي وحينئذ يكون المستثنى بعدها منصوباً وتستعمل حرف جر وحينئذ يكون المستثنى بعدها مجروراً.
مجلة	مجلةً	بالنصب لأن الإستثناء مفرَّغ وحينئذ يعرب المستثنى على حَسب موقعه من الجملة ومجلة هنا مفعول به للفعل قرأ.
بقصص	بقصص	لأن الاستثناء مفرغ وقد دخل على قصص حرف الجر
بهاولبور	بهاولبور	مجرور بالفتحة لأنه ممنوع من الصرف للعلمية والعجمي و سبب الجر أن المستثنى بسوى يكون مجرواً.

٢- المطلوب استخراجه	الإجابة
(ا) توكيداً	كلّها
(ب) فعلاً مبنياً و آخر	الفعل المبني زار
(ج) معربا	الفعل المعرب يهتم - يقضى
(د) فعلا لازما	يهتم
فعلا متعديا	تصور تعالج

٣- أدخال فعل ناقص يفيد النفى مثل:

ليس سلمانُ طالبا مجتهداً

أدخال فعل ناقص يفيدالاستمرار مثل

ماذال سلمانُ طالباً مجتهداً

إجابة التدريب الثلاثين "٣٠" ص: ١٦٠ (تمرین مشق کا جواب)

١- ما أحسن الأتَامن لمن يغدر

٢- ما أعذب ماء النيل

٣- أَحْسِنْ بأنْ تقول الحق

٤- ما أكثر سرعة الاكتشافات العلمية

٥- ما أجدر أن يحترمَ الولدُ أباه

٦- ما أحسن ألَّاتنسى حقوق الوالدين

٧- أحْسِنْ بانتشار الإسلام في إفريقيا

٨- ما أجدر ألاتصادق الكاذبَ

(ب) ١- يا غلامُ أحضر لي كوباً من الماء من فضلِك

٢- يا محمدُ عُدْ إلى منزلك

٣- يا موظفي البريد اتقنوا عملَكُم

٤- يا مذنبُ تُبْ إلى اللّٰه

٥- يا مهندسونَ أسرعوا في إتمام البناء

٦- يا أخي اعتمد على نفسك

٧- يا معلمُ ترفَّقْ بطلابِك

٨- يا طلابَ الصفِ استمعوا إلى شرح المعلم

إجابة التدريب الحادي والثلاثين "٣١" ص :١٦١ (اكتيسوين مشق كاجواب)

١- وصل الرجلُ الضاحاك

وصل الرجل يضحكُ (✓)

وصل رجلٌ يضحكُ

٢- رجعت المرأة وقد اشترت خاتماً (✓)

رجعت المرأة التي اشترت خاتماً

رجعت امرأةٌ اشترت خاتماً

٣- خرج الرئيس الغاضب من الاجتماع

شاهدت رئيساً غاضباً من الاجتماع

خرج الرئيس غاضباً من الاجتماع (✓)

٤- أصبح اللاعبون نشيطين في أرض الملعب

نزل اللاعبون نشيطين إلى أرض الملعب (✓)

رأيت لاعبينَ نشيطين في أرض الملعب

٥- دخل المدير وطلابُهُ واقفونَ (✓)

دخل مديرٍ طلابه واقفون

دخل المدير فوقف الطلاب

٦- حيّاني الطبيب الخارج من المستشفى

حيّاني الطبيب وهو خارج من المستشفى (✓)

حيّاني طبيب خرج من المستشفى

٧- شاهدت أسداً نائما في الحديقة

شاهدتُ أسداً ينام في الحديقة

شاهدتُ الأسد ينام في الحديقة (✓)

٨- أسلم الناسُ طائعين (✓)

أصبح الناس طائعون

قابلتُ ناساً طائعين

إجابة التدريب الثاني والثلاثين "٣٢" ص: ١٦٢ (بتيسوين مشق كاجواب)

١- استقبل الأبُ أبناءه أمام المطار

٢- ذهب الطلاب إلى الجامعة وهم مسرورون

٣- خرج حسام من قاعة الامتحان ضاحكاً

٤- شاهدتُ العصفور يحلق في الهواء

٥- يتوجه المزارع إلى حقله على عجل

٦- عاد المسافرون إلى بيوتهم مُسْرِعينَ

٧- ينامُ الأعداء وهم خائفون

٨- وقف الصحفيون في صالة المطار يترقبون

إجابة التدريب الثالث والثلاثين "٣٣" (تينتيسوين مشق كاجواب)

١- أحضرُ إلى الجامعة صباحًا نوع الظرف زمان

٢- يطوف الحجاج حول البيت الحرام نوع الظرف مكان

٣- تسير السفينة فوق الماء نوع الظرف مكان

٤- أعُودُ إلى أهلي صيفاً نوع الظرف زمان

٥- ألبسُ الملابسَ الصوفية شتاءً نوع الظرف زمان

٦- أقفُ في صلاة الجماعة خلفَ الإمام نوع الظرف مكان

٧- أضع كتبي فوق المنضدة نوع الظرف مكان

٨- يظهر القمرُ ليلاً نوع الظرف زمان

إجابة التدريب الرابع والثلاثين "٣٤" ص :١٦٣ (چونتیسویں مشق کا جواب)

١- قرأتُ المعلقات السبع إلاَّ معلقةَ عنترة

٢- زرت عواصم الدول العربية سوى الرياض

٣- تعلمتُ اللغات الأوربية إلاَّ الفرنسيةَ

٤- وافق المديرُ على الاقتراحات التي قدمتُ إلا اقتراحاً

٥- المدرسون في المعهد عرب غير مدرسٍ

٦- الطالباتُ المشتركاتُ في الرحلة من قسم اللغة العربية سوى طالبة

٧- عمل الفلاحون في المزرعة إلا فلاحًا

٨- أحببتُ الشعراء العباسيين سوى شاعرٍ

إجابة التدريب الخامس والثلاثين "٣٥" (پینتیسویں مشق کا جواب)

١- زار الأستاذ الجامعات الأمريكية سوى ثلاثِ جامعاتٍ

٢- صلينا في مساجد الرياض سوى مسجدين

٣- وافق المهندسون على المشروع إلاَّ المهندس نبيلا

٤- سافرتُ إلى دول المغرب العربي إلاَّ الجزائر

٥- خرج العمالُ من المصنع بعد انتهاء العملِ غير عاملٍ

٦- تُصَدِّرُ الدولةُ الحبوب سوى القمحِ

٧- توفى الخلفاء الراشدون في المدينةِ إلاَّ عليَّ بنَ أبى طالبٍ

٨- حضرَ الأقاربُ حفلَ الزواج غير أبي علي

إجابة التدريب السدس و الثلاثين "٣٦" (چھتیسویں مشق کا جواب)

١- واقفت "الدولُ" المستهلكةُ للبترول على خفض واردتها إلاَّ "اليابانَ"

يدرسُ المعهدُ "العلومَ" غيرَ "الرياضياتِ"

٢- تسلَّمَ "العمالُ" رواتبهم غيرَ "عاملٍ"

٣- قرأتُ "الصُّحف" السعوديةَ إلاَّ "صحيفةً"

٤- فهمتُ أبوابَ النحو العربي إلاَّ "بابَ العددِ".

٥- أعجبتني "المحاضراتُ الثقافيةُ" سوى "محاضرةٍ"

٦- اشتريتُ "الكتب" الأدبيةَ القديمةَ إلاَّ "كتابَ" الأغاني

٧- نشرتُ "المقالات" التي كتبتُها إلاَّ "مقالةً"

٨-

إجابة التدريب السابع والثلاثين "٣٧" ص:١٦٥ (سينتيسوين مشق كاجواب)

١- (ا) اسلوب نفي – لا ثلاثة من العصى

(ب) فعلا مبنيا للمجهول: يُحكى

(ج) حالٌ شبه جملة: في فناء البيت

(ء) جمع مؤنث سالما: المحاولات و إعرابه فاعل مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة

(ه) فعلا مضعفاً: تَضُمُّ

(و) تمييز: أولاد

٢- ولكنَّ الآباء لايلبثون أن يعودوا إلى العصى التي تجمعت على الأرض لقد أصبحت سبع عصى بعدد أبنائه السبعة

٣- (ا) ما كان عنده سبعة أولاد

(ب) لم يدرس الأب أبنائه كل يوم

(ج) ليست العصى على الأرض

(د) الأبناء لم يخالفوا أمر والدهم

(ه) ماحاول الأبناء كسر العصى

٤- (ا) يُدْعَى كل واحدٍ من الأبناء

(ب) تُحْملُ العصا في اليد

(ج) دُرِّب الأبناءُ

(د) يُعلَّمُ الأبناءُ

٥- حتى إذا اشتدَّ عودُهُمْ بَدَأ يجمعُهُمْ في فناءِ البيتِ الخلفي و يُلَقِّنُهُمْ بعضَ دروسِ الحياةِ

إجابة التدريب الثامن والثلاثين "٣٨" ص:١٦٧ (اڑتیسویں مشق کا جواب)

أُكلتُ جُبناً (ا) لحمٌ (ب) لحماً (✓) (د) لحمٍ

١- دخل إلى قاعة الاجتماع الأطباءُ ثم

(ا) المهندسون (✓) (ب) المهندسين (ج) المهندسينُ

٢- سافر فيصل إلى أمريكا لدراسة الفلسفة أو

(ا) الأدبُ الإنجليزي (ب) الأدبَ الإنجليزيَّ (ج) الأدبِ الإنجليزيِّ (✓)

٣- يَسْتَمِعُ الطالبُ إلى المُحَاضرةِ و

(ا) يلخصُها (✓) (ب) ويُلَخصها (ج) ويُلخصُها

٤- لايتبعُ الشاعرُ أساليبَ القدماء في شعره بل

(ا) يحاولُ التجديد (✓) (ب) يحاولَ التجديد (ج) يحاولُ التجديد

٥- أحبُّ الشعرَ الجاهليَّ شعر امرئ القيس و

(ا) النابغةُ (ب) النابغةَ (ج) النابغةِ (✓)

٦- تهتمُ الدول الناميةُ بالتنمية الزراعية و

(ا) الصناعيةُ (ب) الصناعيةَ (ج) الصناعية (✓)

٧- يسير السائقُ بسيارتهِ قليلاً ثم

(ا) يتوقفُ (✓) (ب) يتوقفَ (ج) يتوقفُ

٨- من شعراء العصر العباسي لمتنبي و

(ا) أبو نواس (✓) (ب) أبا نواس (ج) أبي نواس

إجابة التدريب التاسع والثلاثين "٣٩" ص :١٦٨ (انتالیسویں مشق کا جواب)

١- اشتريتُ من المكتبة كتاباً وقلماً ومجلةً وصحيفةً

٢- شُغِلَ الناسُ في العصر الأموي بشعر جرير والفرزدق والأخطلِ

٣- اشترك في الندوة الأساتذةُ والطلابُ والعلماءُ

٤- زرتُ من دول الخليج العربي المملكةَ العربيةَ السعوديةَ والعراقَ والكويت

٥- من الأدباء المعروفين في الأدب العربى الجاحظُ و ابنُ المقفعِ

٦- أُحِبُّ من الفاكهةَ العنبَ والتفاحَ والبرتقالَ

٧- قَرَأْتُ سِيْرَةَ خَالِدِ بنِ الوليدِ و أبي ذرِ الغفاري

استقبلَ الرئيسُ الوزرآ والأمراءَ

-٨

إجابة التدريب الأربعين "٤٠" (جاليسوين مشق كاجواب)

-١ أسلوب الكتاب غيرُ صعبٍ

-٢ لن ترفعَ الكويتُ إنتاجها النفطي

-٣ لم يستطعْ الشابُ العربيُ أن يتزوج ابنةَ عمهِ

-٤ ما حضر المندوبون المؤتمرَ الصفحي

-٥ ليس هذا الفنّانُ مشهوراً

-٦ عدم رغبة الدولة في تصدير المواد الغذائية

-٧ لا يزيدُ عدد السياح الأجانب في برطانيا

-٨ ليستْ الأسكندريةُ مدينةً حديثةً

إجابة التدريب الحادي والأربعين "٤١" ص: ١٦٩ (اكتاليسوين مشق كاجواب)

-١

أداة النفي	المنفي
لا	يمكن أن ينسى
لا	يرقبُ عقارب الساعة
ليس	قياس الحياة في طول بقائها
ليست	الحياة شمعة

-٢

المطلوب استخراجه	الإجابة
مبتدأ	الذكرى
جمع تكسير و أعربه	عقارب مفعول به منصوب و علامة نصبه الفتحة الظاهرة
فعلاً مضارعاً منصوباً	يُنسى
خبراً لحرف ناسخ	يرون و نوعه جملة فعلية و كذلك يغنى ونوعه جملة فعلية

-٣ الشابان اللذان لا يرقُبان عقارب الساعة ومع ذلك يستطيعان أن يقولالك في أي وقت كَم مضى من الزمن هما شابان ناجحان عَرفَا من أيْنَ يبدأن مَسِيْرتَهمُا على طريق الحياة.

-٤ الحياةُ شَمْعةٌ صغيرةٌ

إجابة التدريب الثاني والأربعين "٤٢" ص: ١٧٠ (بياليسويں مشق كا جواب)

١- سأل الصبي أباه ألاّ تحضر هديتي اليوم فوافق الأب مجيباً

(ا) نعم أحضرها (ب) بلى أحضرها

(ج) نعم لا أحضرها (ء) لا لا أحضرها

الإجابة الصحيحة "م/ب"

٢- سأل الطالب أستاذه هل نجحتُ في الامتحان فأخبره الأستاذ بنجاحه قائلاً

(ا) بلى نجحت في الامتحان (ب) لا نجحت في الامتحان

(ج) نعم نجحتَ في الامتحان (ء) بلى ستنجح في الإمتحان

الإجابة الصحيحة "م/ج"

٣- مازال مدراء الشركات

(ا) مجتمعون (ب) مجتمعين (ج) مجتمعان (د) مجتمعه

الإجابة الصحيحة "م/ب"

٤- علمت أن أخاك .... مال كثير

(ا) ذو (ب) ذا (ج) ذي (د) ذوي

الإجابة الصحيحة "م/ا"

٥- جلس في صالة المطار .... راكباً

(ا) خمسٌ و ثمانون (ب) خمسةٌ و ثمانين

(ج) خمسة و ثمانين (د) خمسةٌ و ثمانون

الإجابة الصحيحة "م/د"

٦- غادر الزُّوارُ المتحف

(ا) مسرورون (ب) مسرورين

(ج) وهم مسرورين (د) مسرورًا

الإجابة الصحيحة "م/ب"

٧- اشتريتُ من السوق

(ا) ثلاث أرطال عسل (ب) ثلاثة أرطال عسل

(ج) ثلاثة أرطال عسلاً (د) ثلاثة رطل عسل

الإجابة الصحيحة "م/ج"

٨- قرأتُ قصص نجيب محفوظ إلا

(ا) قصةٌ واحدةٌ (ب) قصةً واحدةً

(ج) قصةٍ واحدةٍ (د) قصةٌ واحدةٌ

الإجابة الصحيحة "م/ب"

٩- وقف المصلي .... الإمام

(ا) خلفِ (ب) خلفَ (ج) خلفاً (د) خلفُ

الإجابة الصحيحة "م/ب"

١٠- قرأتُ في الطائرة مجلةً و

(ا) صحيفتان (ب) صحيفةٌ (ج) صحيفةٍ (د) صحيفتين

الإجابة الصحيحة "م/د"

١١- شاهد محمودٌ العرض العسكرى ولكنَّ أخاه

(ا) لم شاهده (ب) ليسج يشاهدُه (ج) ليس شاهده (د) لم يشاهِدْهُ

الإجابة الصحيحة "م/د"

١٢- عندما أريدُ أن أعرف موعد وصول الطائرة أسأل ...... تصل الطائرة

(ا) أينَ (ب) كَيْفَ (ج) هل (د) مَتَى

الإجابة الصحيحة "م/د"

١٣- هذان هما .... فازا بالجائزة

(ا) الطالبان اللذان (ب) الطالبين الذين

(ج) الطالبين اللذان (د) الطالبتان اللذان

الإجابة الصحيحة "م/ا"

١٤- أصبحت المدرساتُ

(ا) نشيطاتاً (ب) نشيطاتٍ (ج) نشيطانٌ (د) طالبين اثنين

الإجابة الصحيحة "م/ب"

١٥- غاب عن الفصل

(ا) اثنان طالبان (ب) اثنين طالبين (ج) طالبان اثنان (د) طالبين اثنين

الإجابة الصحيحة "م/جـ"

١٦- حضر الصحفيون المؤتمر غير

(ا) صحفيين اثنين (ب) صحفيان اثنان

(جـ) صحفيين اثنان (د) اثنين صحفيين

الإجابة الصحيحة "م/ا"

١٧- أسماء هي المرأة .... لُقِبتْ بذات النطاقين

(ا) الذي (ب) التي (جـ) اللاتي (د) اللائي

الإجابة الصحيحة "م/ب"

١٨- أبو علي كريمٌ لكنَّ

(ا) أبا عصام بخيلاً (ب) أبا عصام بخيلٌ

(جـ) أبو عصام بخيلٌ (د) أبي عصام بخيل

الإجابة الصحيحة "م/ب"

١٩- زرتُ في مدينة الرياض .... مدرسة

(ا) سبع عشر (ب) سبعَ عشرةَ

(جـ) سبعة عشر (د) سبعة عشرة

الإجابة الصحيحة "م/ب"

٢٠- الطبيباتُ في هذا المستشفى

(ا) عددُهُم قليل (ب) عددُهنَ قليلٌ

(جـ) عددٌ قليلٌ (د) عددُهَا قليلٌ

الإجابة الصحيحة "م/ب"

٢١- هؤلاء هن الطالباتُ .... على المديرة

(ا) الذين سلَّمنَّ على المديرة (ب) اللاتي سلَّموا

(جـ) اللائي سَلَّمْنَ (د) اللائي سلَّموا

الإجابة الصحيحة "م/جـ"

٢٢- أخواك غائبان عن الحفل لكنَّ

(ا) أخواه موجودان (ب) أخويه موجودينِ

(ج) أخواه موجودين (د) أخويه موجودان

الإجابة الصحيحة "م/د"

٢٣- المهندسون في الشركة

(ا) أعمالهن كثيرة (ب) أعمالهم كثير

(ج) أعمالهم كثيرة (د) أعمال كثيرة

الإجابة الصحيحة "م/ج"

٢٤- إن المراسلين

(ا) غائبيين (ب) غائبان

(ج) غائبون (د) غائبات

الإجابة الصحيحة "م/ج"

٢٥- هؤلاء هم الطلاب .... في الرحلة

(ا) الذين اشتركوا (ب) اللائي اشتركوا

(ج) الذين اشتركن (د) اللائي اشتركن

الإجابة الصحيحة "م/ا"

إجابة التدريب الثالث والأربعين "٤٣" ص: ١٧٣ (تينتاليسوين مشق كاجواب)

١- الإجابة الصحيحة "يعدُّونَ"

٢- الإجابة الصحيحة "هذينِ"

٣- الإجابة الصحيحة "مؤلفين"

٤- الإجابة الصحيحة "أبا"

٥- الإجابة الصحيحة "زُرْنَ"

٦- الإجابة الصحيحة "مجتمعين"

٧- الإجابة الصحيحة "أبو" (ذا)

٨- الإجابة الصحيحة "بحّارْ"

٩- الإجابة الصحيحة "سبعاً و سبعين"

١٠- الإجابة الصحيحة "الأمهات"

١١- الإجابة الصحيحة "السعوديون"

١٢- الإجابة الصحيحة "يدعُ"

١٣- الإجابة الصحيحة "الذين"

١٤- الإجابة الصحيحة "أبا"

١٥- الإجابة الصحيحة "يَهَبُونَ"

١٦- الإجابة الصحيحة "أُقيم"

١٧- الإجابة الصحيحة "حاصلونَ"

١٨- الإجابة الصحيحة "وعدا"

١٩- الإجابة الصحيحة "يحلا"

٢٠- الإجابة الصحيحة "أفريقيين"

٢١- الإجابة الصحيحة "اللتينِ"

٢٢- الإجابة الصحيحة "يَمْدُدْنَ"

٢٣- الإجابة الصحيحة "لغات"

إجابة التدريب الرابع والأربعين "٤٤" ص:١٧٤ (چواليسويں مشق کا جواب)

١- أ- إنَّ الرجلان اللّذان دخلا أخوانِ

ب- إن الرجلان اللذان دخَلا أخويْن

جـ- إن الرجلينُ اللذان دخلا أخوان

د- إن الرجليْنِ اللذين دخلا أخوان

(الإجابة م/د)

٢- أ- عِشْتُ في الجزائر أربعْ وأرْبعونَ يوماً

ب- .... أرْبعةٌ و أرْبعونَ يوماً

جـ- .... أرْبعاً وأربعين يوماً

د- .... أربعةً وأرْبعينَ يوماً

(الإجابة م/د)

٣- أ- كان أبوه ذا عِلْمٍ بالسياسةِ

ب- كان أبيه ذا علمٍ بالسياسة

جـ- كان أباه ذَا علْمٍ بالسياسة

كان أبوه ذو عِلْمٍ بالسياسة

د-

(الإجابة م/أ)

٤- أ- أكلتُ في الصَباح خبزاً وجبناً

ب- .... خبزاً و جبنْ

جـ- .... خبزٌ و جبنٍ

د- .... خَبْزٌ و جبنْ

(الإجابة م/أ)

٥- أ- ترأس الاجتماع المديرُ أو نائبُه

ب- .... المديرُ أو نائبُه

جـ- .... المديرُ أو نائِبه

د- .... المدرَ أو نائبةَ

(الإجابة م/ب)

٦- أ- السفينتان وصلا الشّاطِىءَ

ب- .... وصلوا الشّاطىءَ

جـ- .... وصلتْ الشَاطىءَ

د- .... وصلَتا الشَاطِىءَ

(الإجابة م/د)

٧- أ- استعملت الشركةُ الطَائرات الجديدة في رحلاتِها

ب- .... الطائراتِ الجديدةَ في رحلاتِها

جـ- .... الطائراتَ الجديدة في رحلاتِها

د- .... الطائراتُ الجديدةُ في رحلاتها

(الإجابة م/ب)

أ- هذان هما القصتان اللتان قرأتُهما

ب- هذان هما القصتان اللتان قرأتهما

جـ- هاتان هما القصتان اللتانَ قرأتُهما

د- هاتان هما القصتَيْن اللتَيْنِ قرأتهما

(الإجابة م/جـ)

٩- أ- هبطت الطائراتُ في المطار إلاطائرةٌ

ب- .... الطائراتِ في المطار إلا طائرةً

جـ- .... الطائراتُ في المطار طائرةٌ إلا

د- .... الطائراتُ في المطار إلا طائرةٍ

(الإجابة م/ب)

١٠- أ- وزن التاجر كيلو جراماً سَمْناً

ب- .... كيلو جراماً سَمْنٍ

جـ- .... كيلو جرامٍ سَمْنٍ

د- .... كيلو جراماً سمنٌ

(الإجابة م/أ)

١١- أ- الممرضاتُ أتموا التدريبَ.

ب- .... أتْممنَ التدريبَ.

جـ- .... أتْمتُ التدريبَ.

د- .... أتَم التدريبَ.

(الإجابة م/ب)

١٢- أ- رجع جنديٌّ جريحاً من المعركةِ

ب- رجع الجنديُّ جريحٌ من المعركة

جـ- رجع الجنديُّ جَريحٌ من المعركةِ

د- رجع الجنديُّ وهو جريحٌ من المعركة

(الإجابة م/د)

١٣- أ- وجدْتَ أنَ الشتاءَ بردُهُ شديدٌ

ب- .... برده شديدٌ

جـ- .... بردَه شَديداً

د- .... بردَه شديدٌ

(الإجابة م/أ)

أ- المسلماتُ طافوا حولَ الكعبةِ

ب- .... طُفنَ حولَ الكعبةِ

جـ- .... طُفْنَ حول الكعبة

د- .... طِفنَ حولَ الكعبةِ

(الإجابة م/ب)

أ- أصْلَحْتُ السيَاراتُ إلاسيارةُ

ب- .... السيارتِ إلاسيارةِ

جـ- .... السيارتِ إلا سيارةَ

د- .... السيارتَ إلا سيارةً

(الإجابة م/جـ)

أ- هؤلاء هُنّ الصحف اللائي أحضر تَّهن

ب- هؤلاءِ هُنّ الصحف اللذين أحضر تُهن

جـ- هذه هي الصحف الذي أحضرتُها

د- هذه هذي الصحف التي أَحضرتُها

(الإجابة م/د)

أ- الصحفيون أعدّوا خطةَ إِعلاميةً جديدةً.

ب- ....أَعْدَدوا خطةٌ إعلاميةٍ جديدةٍ.

جـ- .... أَعْدَدْنَ خطةٍ إعلاميةٍ جديدةٍ.

د- .... أعدّ خطةٌ إعلاميةً جديدةٍ.

(الإجابة م/أ)

أ- ظَلّتْ الحديقةُ أذهارَها مفتّحةٌ

ب- .... أزهارَها مفتحةٌ

جـ- .... أزهارُها مفتحةٌ

د- .... أزهارُها مفتحةً

(الإجابة م/جـ)

١٩- أ- أنفقَ الموظفُ ثلاثةَ آلافِ ريالاتٍ

ب- .... ثلاثةِ آلافِ ريالٍ

جـ- .... ثلاثَ آلافِ ريالٍ

د- .... ثلاثةَ ألفِ ريالٍ

(الإجابة م/د)

٢٠- أ- ليت أيامَ الشبابِ دائمةً

ب- ليت أيامُ الشبابِ دائمةُ

جـ- ليت أيامَ الشبابِ دائمةٌ

د- ليت أيامُ الشباب دائمةُ

(الإجابة م/جـ)

٢١- أ- نشرتُ الصِحيفةُ خمسةَ عشرةَ قصيدةً

ب- .... خمسَ عشرةَ قصائد

جـ- .... خَمسَ عشرَةَ قصيدَةً

د- .... خَمسَ عشرَ قصيدةً

(الإجابة م/جـ)

٢٢- أ- دخلتُ العماراتُ سوى عمارةٌ

ب- ....العماراتِ سوى عمارةً

جـ- .... العماراتُ سوى عمارةً

د- .... العماراتِ سوى عمارةٍ

(الإجابة م/د)

٢٣- أ- هؤلاءِ هُنَّ الأديباتُ اللائي ساهموا في النهضةِ الأدبيةِ

ب- هؤلاء هُنَّ الأديباتُ الذين ساهموا في النهضةِ الأدبيةِ

جـ- هؤلاء هن الأدبياتُ اللاتي ساهُمنَ في النهضةِ الأدبيةِ

د- هذه هي الأدبياتُ التي ساهمتُ في النهضةِ الأدبيةِ

(الإجابة م/جـ)

ثانياً : الصرف

الإجابة على أسئلة درس الحرف الأصلي و الحرف الزائد في الكلمة

سبق کلمہ میں حرف اصلی اور حرف زائد کے سوالات کے جواب

إجابة السؤال الأول ص :١٨٣ (پہلے سوال کا جواب)

الكلمة	كريم	انكسر	تقاتل	محمود	تحسَّ	استغفر	جالس	استفهم
أصلها	كُرم	كسر	قتل	حمد	حَسُنَ	غَفرَ	جَلس	فهم

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

الكلمة	تكرَّم	تخاصم	جالسَ	مفهوم	اندهش	تعجَّب	أقبل	مُسَافِر
وزنها	تفعَّل	فاعل	فاعل	مَفْعُوْل	اِنْفَعَل	تفعَّل	أفْعَل	مُفاعل

الإجابة على أسئلة درس وزن الكلمة

سبق وزن کلمہ کے سوالات کے جواب

إجابة السؤال الأول ص :١٨٧ (پہلے سوال کا جواب)

الفعل	نوعه
حصحص	مجرد رباعي
أدخل	مزيد بحرف الهمزة لأن أصله دَخَل
أعلم	مزيد بحرف الهمزة لأن أصله عَلِمَ
استكثر	مزيد بثلاثة أحرف هي الألف والسين والتاء لأن أصل الفعل كَثُرَ
أوقد	مزيد بالهمزة لأن أيصل الفعل وقد
أطفأ	مزيد بالهمزة لأن الفعل أصله طفأ
علَّم	مزيد بتضعيف اللام لأن أصل الفعل علم
أسهم	مزيد بالهمزة لأن أصل الفعل سهم
أشرق	مزيد بالهمزة لأن أصل الفعل شرق

استقبل	مزيد بثلاثة أحرف هي الألف والسين والتاء وأصل الفعل قبلَ
شرح	مجرد ثلاثي لعدم وجود أي حرف من أحرف الزيادة
دحرج	مجرد رباعي لعدم وجود أي حرف من أحرف الزيادة
استدرج	مزيد بثلاثة أحرف هي الألف والسين والتاء لأن أصل الفعل درج
قاتل	مزيد بالألف لأن أصل الفعل قتل

إجابة السؤال الثاني ص:١٨٨ (دوسرے سوال کا جواب)

١- قدم الجندي نحو قائده

٢- عرفتُ أن أحمد كتب رسالة إلى أسرته

٣- وقف المتهمُ أمام القاضي وأنكر التُهمَةَ

٤- خرج خالد من مكتب المدير غاضباً

٥- حارب الصدّيقُ المرتدين ونصره الله عليهم

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- شعر محمود بالتعب فأسرع إلى الطبيب

٢- تُوفى عمر بن الخطاب بعد أن بلغ الثالثة والستين من عمره

٣- عندما سافر الرسول ﷺ لأول مرة في تجارة خديجة صَحِبَ معه خادمها ميسرة

٤- بعد أن تولى عمر بن الخطاب الخلافة أمر بعزل خالد بن الوليد عن قيادة الجيش

إجابة السؤال الرابع (چوتھے سوال کا جواب)

١- فحص الطبيب الطفل و طمْأنَ والدَهُ

٢- دحرج اللاعب الكرة بعيداً عن المرمى

٣- وسوس الشيطان لهذا الرجل بارتكاب معصيته

٤- زعزع الإسلام أركان الشرك في جزيرة العرب

إجابة السؤال الخامس ص:١٨٩ (پانچویں سوال کا جواب)

١- تعاظم شأن محمودٍ هذه الأيام

٢- تقبّلَ خالدٌ دعوة صديقة شاكراً

٣- انكسر زجاج النافذة

٤- تحسَّنَ منظرُ الحديقةِ

٥- اطمأنَّ الطبيب على صحة ولد الرجل

٦- اخضرَّ زرعُ الحديقة

٧- تناسَى صابرُ هذا الموضوعَ

إجابة السؤال السادس (چھٹے سوال کا جواب)

١- سَلِمَ المخلصُ من الأذى

٢- اسلم كلُّ أهلِ مكة بعد فتحهَا

٣- سَلَّمَ المتفوقون على رئيس الجمهورية

٤- سالم خالدٌ من سالمه من الخصوم

٥- استلم مَحْمُوْدٌ رسالة من مصر

٦- تسلَّمَ المريض تقرير الطبيب المعالج

٧- تسالم المتخاصمان

٨- استسلَمَ خاطِفو الطائرةِ الأفغانيةِ للسلطاتِ البريطانيةِ

إجابة على أسئلة درس "أنواع الفعل المزيد" "مزيد الثلاثي"

سبق فعل مزید کی قسمیں "مزید ثلاثی" کے سوالات کے جوابات

إجابة السؤال الأول ص: ١٩٣ (پہلے سوال کا جواب)

الفعل المزيد	مجرده	أحرف الزيادة
١- أسهم	سهم	الهمزة فقط
٢- اختلف	خَلَفَ	الألف والتاء
٣- تقدَّمَ	قدم	التاء و تضعيف الدال
٤- انهزم	هزم	الألف والنون
٥- قاتل	قتل	الألف فقط
٦- استغفر	غفر	الألف والسين والتاء
٧- تسامح	سمح	الألف والتاء

٨- اجتمع	جمع	الألف والتاء

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

الفعل المجرد	جعله مزيداً	وزنه بعد الزيادة
مدَّ	امتدَّ	اِفْتَعَلَ
صَحِبَ	صاحَبَ	فَاعَلَ
نقَلَ	اِنْتَقَلَ	اِفْتَعَلَ
فَهِمَ	اِنْفَهَمَ	اِنْفَعَلَ
شرفُ	تَشرَّفَ	تَفَعَّلَ
سَأَلَ	تَساءَلَ	تَفَاعَلَ
فَتَحَ	اِنْفَتَحَ	اِنْفَعَلَ
ضَعُفَ	اِسْتَضْعَفَ	اِسْتَفْعَلَ

إجابة السؤال الثالث ص: ١٩٤ (تیسرے سوال کا جواب)

١- ساعد الولد أباه في العمل

٢- اكتتب الشريكان عقد الشركة

٣- تدارس الوزير الموقف الاقتصادي

٤- توّعدتْ الحكومة المتهربين من الضرائب

٥- استغفر المؤمنُ رَبَّه

٦- تقّدم الجيش في المعركة

٧- أُرشد المعلم تلميذه إلى العلم النافع

٨- تخاصم الصديقان

إجابة السؤال الرابع (چوتھے سوال کا جواب)

الجملة في صيغة المبنى للمجهول	الجملة في صيغة انفعل
١- عُقِد المؤتمر في الشهر الماضي	انعقد المؤتمر في الشهر الماضي
٢- قُلِبتْ السيارة بعد اصطدامها بالصخرة	انقلبتْ السيارة بعد اصطدامها بالصخرة

	فُتِحَ باب غرفة مدير الشركة	انفتح باب غرفة مدير الشركة
٣-	فُهِمتُ المسألة جيداً	اِنْفَهَمَتُ المسألةُ جيداً
٤-	هُدِمَ المنزل القديم	انهدم المنزلُ القديمُ
٥-	بُهِر محمود بساعته الجديدة	انبهر محمود بساعته الجديدة
٦-	شُرِح صدر الرجل للاسلام فدخل فيه	انشرح صدر الرجل للإسلام فدخل فيه
٧-	اتشغلَ الرجل بأمور أبنائِهِ	شُغِلَ الرجلُ بأمر أبنائه
٨-		

إجابة السؤال الخامس (پانچویں سوال کا جواب)

الأفعال المجردة	جعله مزيدة بثلاثة أحرف في جمله مفيدة
١- فتح	استفتح محمود يَوْمَهُ بتلاوة القرآن
٢- خرج	استخرج الضابط المال المسروق من جيب اللص
٣- غَفَرَ	استغفر المؤمنُ ربَّه
٤- عمل	استعمل المعلم اجهزة المعمل في شرح الدرس

إجابة أسئلة درس "أنواع الفعل المزيد مزيد الرباعي"

سبق "فعل مزید کی قسمیں مزید رباعی" کے سوالات کے جواب

إجابة السؤال الأول ص:١٩٨ (پہلے سوال کا جواب)

رقم المثال	الجملة	نوع الفعل	أحرف الزيادة
١	"والليلِ إذا عَسْعَسَ"	مجرد رباعي	
٢	"والصبحِ إذا تنفَّسَ"	مزيد ثلاثي	التاء وتضعيفَ الفاء
٣	"إذا زلزلت الأرضُ زلزالها"	مجرد رباعي	
٤	"وإذا أخرجت الأرض أثقالها"	مزيد ثلاثي	الهمزة
٥	"اقتربت الساعة وانشق القمر"	مزيد ثلاثي	الألف والتاء
٦	"إنا أنزلناه في ليلة القدر"	مزيد ثلاثي	الهمزة

٧	سقى الفلاح زرعه فترعرع ونما	مجرد ثلاثي مزيد رباعي	التاء
٨	تلألأتُ النجومُ في السماء	مزيد رباعي	التاء
٩	انتقم الرجل من عدوه	مزيد ثلاثي	الألف والتاء
١٠	احمرَّ وجهُهُ من الخجل	مزيد ثلاثي	الألف وتضعيف الراء

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

رقم المثال	الفعل	وزنه	مجرده	نوعه
١	انقطع	انفعل	قَطَعَ	ثلاثي
٢	ابيضَّ	افعلَّ	بيض	ثلاثي
٣	اطمأن	افعلَ	طمأن	رباعي
٤	تزلزل	تفعللَ	زَلْزَلَ	رباعي
٥	تزحزح	تَفَعْلَلَ	زَحْزَحَ	رباعي
٦	حملق	فعلل	فعلل	رباعي
٧	اِنْتَقَل	اِفْتَعَلَ	نَقَلَ	ثلاثي
٨	تواعد	تفاعل	وعد	ثلاثي

إجابة السؤال الثالث ص: ١٩٩ (تیسرے سوال کا جواب)

رقم المثال	الفعل	وزنه	نوعه
١	أنكر	أفعل	ثلاثي مزيد بحرف الهمزة
٢	عسعس	فَعْلَلَ	مجرد رباعي
٣	استراح	استفعلَ	مزيد ثلاثي بثلاثة أحرف هي الألف والسين والتاء
٤	تلألأ	تَفَعْلَلَ	مزيد رباعي بحرف التاء
٥	استمدَّ	استفعل	مزيد ثلاثي بثلاثة أحرف هي الألف والسين والتاء
٦	اشتدَ	اِفْتَعَل	مزيد ثلاثي بالالف والتاء
٧	قهقه	فَعْلَلَ	مجرد رباعي

٨	هدهد	فَعْلَلَ	مجرد رباعي

إجابة أسئلة درس "الفعِل اللازم والفعل المتعدي"

سبق "فعل لازم وفعل متعدی" کے سوالات کے جواب

إجابة السؤال الأول ص:۲۰۳ (پہلے سوال کا جواب)

الفعل الذى تحته خط	نوعه
بَنَى	فعل مُتَعدِّي
اتَّخَذَ	فعل متعدي
عَمَلَ	فعل متعدي
حَكَمَ	فعل لازم
سَاسَ	فعل متعدي
رَاجَ	فعل لازم
لَهَجَ	فعل لازم
يَحْفظ	فعل متعدي
كثر	فعل لازم
يُطِيْل	فعل متعدي

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

۱- دمَّرَتْ الصواريخ القاعدةَ العسكريةَ

۲- حسبتُ الامتحان قريباً

۳- وجدتُ القواعد سهلةً

٤- أحترمُ الناس كلّهم

٥- ظننتُ مَحْمُوْد أخاك

٦- علم أبي السفر قريبا

۷- غطتْ السحابةُ السماءَ

۸- أنارَ القمرُ الظلامُ

٩- قلّمتُ أظافري

١٠- خبرتُك عليًا قادما

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- ظنَ مَحْمُودٌ الملعب فسيحاً

٢- زعمتُ البستان معشوشبا

٣- حسبتُ السلاح ماضياً

٤- خال خالدٌ الجنود ساهرين

٥- ظنَ الولدُ اللعب مفيداً

٦- حسبتُ المطالعة مُمْتِعَةً

إجابة أسئلة درس الفعل الصحيح والفعل المعتل

سبق "فعل صحیح اور فعل معتل" کے سوالات کے جواب

إجابة السؤال الأول ص: ٢٠٤ (پہلے سوال کا جواب)

رقم	المثال	نوع الفعل الذي تحته خط
١	أخذ محمود الكتاب من عليٍ	صحيح
٢	صام المسلمون رمضان	معتل
٣	مات الرجلُ بعد أن عاشَ طويلاً	معتل
٤	كتبتْ سميرةُ الدرس	صحيح
٥	وصل سعيدٌ من القاهرةِ	معتل
٦	ارتفعت الطائرة في الجو	صحيح
٧	بكى الطفل من الألم	معتل

إجابة السؤال الثاني ص: ٢٠٥ (دوسرے سوال کا جواب)

١- نصح القائد جنوده في المعركة

٢- امسك اللاعبُ بالكرة

٣- تأكلُ الطفلةُ

أخذَ المجتهدُ الجائزة

٤- كَثُرَ الماءُ في النهر

٥- ارتفعت الطائرةُ في الجوِّ

٦- تَعَبَّدَ المؤمنُ في المسجد

٧- دخلَ كريمُ منزلَهُ

٨-

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- دعا المؤمنُ ربَّهُ

٢- قال الرجل قولاً كريماً

٣- فاز شريف في مسابقة القرآن الكريم

٤- باع حاتم السيارة القديمة

إجابة السؤال الرابع ص: ٢٠٦ (چوتھے سوال کا جواب)

الرقم	المثال	نوع الفعل
١	قال الرسول الكريم إنما المؤمنون إخوة	معتل
٢	يغفر الله لمن يشاء	صحيح
٣	يصلي المسلم صلاة الفجر	معتل
٤	ذهبت المهندسة إلى الشركة	صحيح
٥	لقي محمودُ أستاذ عندباب الصف	معتل
٦	سكن خالد في سكن الجامعة	صحيح
٧	أغلقت موظفة البريد الطرد	صحيح
٨	تسلَّم فيصل الرسالة	صحيح

إجابة أسئلة درس "أنواع الفعل الصحيح"

سبق "فعل صحیح کی قسمیں" کے سوالات کے جواب

إجابة السؤال الأول ص: ٢٠٨ (پہلے سوال کا جواب)

الرقم	المثال	الفعل الصحيح	نوعه
١	فهم الطلاب الدرس	فهم	سالم

٢	مد المعلم يد العون للطلاب	مدَّ	مضعف ثلاثي
٣	إذا زلزلت الأرض زلزالها	زلزلت	مضعف رباعي
٤	والليل إذا عسعس	عسعس	مضعف رباعي
٥	سأل المؤمن ربه التوفيق	سأل	مهموز
٦	"ظل وجهُهُ مُسْوَدًا وهو كظيم"	ظلّ	مضعف ثلاثي
٧	فوسوس إليه الشيطان	وسوس	مضعف رباعي
٨	زعزع المتمردون الاستقرار	زعزع	مضعف رباعي
٩	لجأ الطالب إلى معلمه	لجأ	مهموز
١٠	نظر الطبيب إلى المريض نظرة عطف	نظر	سالم

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- فعل سالم مثل: كتب محمود الدرس

٢- فعل مضعف ثلاثي مثل: مدَّ الغنيُّ يد العون للفقراء

٣- فعل مهموز مثل: بدأ العام الدراسي

٤- فعل مضعف رباعي مثل: وسوس الشيطانُ للمذنب

إجابة أسئلة درس أنواع الفعل المعتل

سبق "فعل معتل کی قسمیں" کے سوالات کے جواب

إجابة السؤال الأول ص: ٢١١ (پہلے سوال کا جواب)

الرقم	المثال	الفعل المعتل	نوعه
١	سال دم الجريح على الأرض	سال	أجوف
٢	"وإذ استسقى موسى لقومه"	استسقى	ناقص
٣	سعى المؤمن للخير	سعى	ناقص
٤	"وما رميت إذ رميت ولكن الله رمى"	رمى	ناقص
٥	"وقال رجل مؤمن يكتم أيمانه"	قال	أجوف
٦	طوى القارئ الصحيفة	طوى	لفيف مقرون

٧	هوى اللص من أعلى السطح	هوى	لفيف مقرون
٨	قال المعلمُ للطلاب انتبهوا	قال	أجوف
٩	قضى القاضي بالحق	قضى	ناقص
١٠	بات المريض ساهرا	بات	أجوب

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- مثالا و اويا مثل: وحد محمودٌ الباب مفتوحاً

٢- أجوف يائيا مثل: باع التاجر بضاعتَهُ جُمَلة

٣- مثالا يائيا مثل: ييئس الكافر من رحمة اللّٰه

٤- ناقصا واويامثل: يدعو المؤمن ربَّه

٥- ناقصا يائيا مثل: يرمى الولد الكرة

٦- لفيفا مفروقامثل: وعى الطلاب نصائح المعلم

٧- لفيفا مقرونا مثل: طوى خالد كتابهُ

إجابة أسئلة درس الاسم الجامد والاسم المشتق

سبق ''اسم جامداوراسم مشتق'' کےسوالات کے جواب

إجابة السؤال الأول ص: ٢١٥ (پہلے سوال کا جواب)

الرقم	المثال	الاسم الجامد	الاسم مشتق
١	"واصنعُ الفُلك بأعيننا ووحينا ولا تخاطبني في الذين ظلموا إنهم مغرقون	الفلك– أعين وحي الذين	مغرقون
٢	"واذكر في الكتاب إبراهيم إنه كان صديقا نبيا"	الكتاب– إبراهيم	صديقاً
٣	"و أذن في الناس بالحج يأتوك رجالا وعلى كل ضامرٍ يأتين من كل فج عميق	الناس–الحج	ضامرٍ
٤	"من رأى منكم منكرا فليغيره بيده فإنْ لم يستطع فبلسانه فإن لم يستطع فبقلبه وذلك أضعفُ الايمان.	يده – لسانه قلبه – ذلك	منكراً – أضعف

٥	الذئب هارب من الأسد	الذئب – الأسد	هارب
٦	ضوء المصباح خافت	ضوء–المصباح	خافتُ
٧	الطالب فاهم الدرس	الدرس	الطالب – فاهم
٨	شارك الأدباءُ في المؤتمر	الأدباء	المؤتمر

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- تسكن أسرتي في المدينة
٢- اشترى حسام كتاباً
٣- استخدم المجاهد السيف
٤- صعد محمود إلى الجبل
٥- شاهدتُ في الصالة عشرين رجلاً
٦- ركب الرجل الحصان
٧- تقع المساكنُ بالقرب من البحر
٨- في البُستان أشجارُ

إجابة السؤال الثالث ص:٢١٦ (تیسرے سوال کا جواب)

١- كل إنسان مسئوول عن أعماله
٢- شاهدتُ في حديقة الحيوان الأسد
٣- هجم الذئب على الرجل
٤- حصد الفلاحُ القمح
٥- في فصل الخريف تسقط أوراق الشجر
٦- يحمى الجيشُ الوطن إذا كان قوياً
٧- تعيش الحيوانات المفترسة في الغابات
٨- استمع الطفل لنصيحة والده

إجابة السؤال الرابع (چوتھے سوال کا جواب)

١- يضع عصام أوراقهُ الخاصة في الحافظة
٢- يكثر عدد المسافرين من مطار لاهور في فصل الصيف

نجح مسير في الامتحان النهائي وانتقل إلى الصف الجامعي السادس

يحصُلُ المُزارع على قروض من البنك الزراعي

حضرِ المدعوون إلى المؤتمر في الوقت المحدد

تبدأ الدرسة في الساعة التاسعة

استمع القاضي إلى المتهم قبل النطق بالحكم

نشر الشاعر قصيدة جديدة

إجابة السؤال الخامس (پانچویں سوال کا جواب)

اسم الذات	اسم المعنى	الاسم المشتق
	الحكم	نظرة
النجوم	الموت	
	صدق	
بروج	الخبيث	الجاهلين
يحيي	الطيب	مبرور
الكتاب	العفو	ظالما
لسان	العرف	مظلوماً
يد	الظلم	
الرجل	النصر	
أخاك		

إجابة أسئلة درس "المصادر"

سبق "مصادر" کے سوالات کے جواب

إجابة السؤال الأول: ص ٢٢١ (پہلے سوال کا جواب)

الرقم	المثال	المصادر الموجودة فيه
١	"نصر من الله و فتحُ قريب"	نَصرُ – فَتح
٢	القناعةُ كنزٌ لا يفْني	القناعة
٣	يجب عليك الإخلاص في العمل	الإخلاص – العمل

٤	هذا مكان عبور المشاة	عبور
٥	نجاح الطالب في اجتهاده	نجاح – اجتهاد
٦	تعد الكتابة وسيلة للاتصال بين البشر	الكتابة – اتصال
٧	احترام المعلم واجب	احترام
٨	يشتغل القروي برعى البقرات	رعى

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١– يشتغل الفلاح بزراعة الأرض

٢– توَقّفتُ السفن عن السير لهبوب الرياح

٣– انتهت المعركةُ بهزيمة العدو

٤– فرح الوالدُ بنجاح ابنه

٥– صومُ رمضان فريضةٌ إسلاميةٌ

٦– يجبُ صلاةُ الفرضِ في موعده

٧– سلَم الطالبُ على المعلم تسليما

٨– ذهب المريضُ إلى المتشفى طلبا للعلاج

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

المصدر	فعله	المصدر	فعله
صفره	صَفُرَ	دراسة	دَرَس
دوران	دار	حياكة	حَاكَ
شهيق	شهق	نَوْم	نامَ

إجابة السؤال الرابع: ص: ٢٢٢ (چوتھے سوال کا جواب)

الفعل	جلس	فَتَحَ	نام	هَزَمَ
المصدر	جلوس	فتحاً	نَوْماً	هزيمة
الفعل	دعا	قام	صنع	لَاَمَ
المصدر	دعاء	قياماً	صناعة	لوماً

إجابة أسئلة درس مصادر الأفعال غير الثلاثية

سبق ”مصادر غیر ثلاثی افعال“ کے سوالات کے جوابات

إجابة السؤال الأول ص :٢٢٥ (پہلے سوال کا جواب)

المصدر	وزنه
قَوْلاً	فَعْلاً
عملاً	فَعْلاً
الإحسان	الإفْعَالَ
السكوت	الفُعُول
الرجوع	الفُعُوْل

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

(أ)

الفعل	مصدره	وزنه
اصفرَّ	اصفراراً	اِفْعِلالاً
احمرَّ	احْمِرَارًا	اِفْعِلَالا
احْضرَّ	احضرارًا	افْعِلَالاً
اسودَ	اسوداداً	اِفْعِلَالاً
ابيضَّ	ابيضاضاً	افْعِلالاً

(ب)

صاغ	صياغة	فِعَالَةً
خاط	خياطةً	فعالةً
حاك	حياكةً	فعالةً
صار	صيرورةً	فَعْلُوْلَةً
فاض	فَيَضَانًا	فَعَلَانًا
نفق	نَفَاقًا – نُفُوقًا	فَعَالًا – فُعُولاً
هاج	هيجَانًا	فَعَلَانًا

(جـ)

الفعل	مصدره	وزنه
صفا	صفاءً	فَعَالاً
دعا	دُعَاءً – دَعْوَى	فُعَالاً – فَعْلَى
سما	سُمُوًّا	فُعُولاً
رنا	رُنُوًّا	فُعُولاً
هفا	هَفْوَةً – هفوَانًا	فَعْلَة – فَعلانًا
رأى	رَأيًا – رُؤْيَةً	فَعْلاً – فُعْلَة
هدى	هداية – هُدًى	فِعَالة – فُعَلاً
قضى	قضاءً	فَعَالاً
علا	عُلُوًّا	فُعُولاً

(د)

خشي	خشية	فَعْلَة
لَقِيَ	لقَاءً	فِعَالاً
رضي	رضيً	فِعْلاً
عمي	عمى	فعلا

(هـ)

دار	دوراناً	فعلاناً
فار	فوراناً	فَعَلاَنًا
قال	قولاً	فَعْلاً
مال	ميلاً	فَعْلاً
جال	جولاناً	فَعَلاَنًا
سال	سيلاناً	فَعَلاَنًا
باع	بيعاً	فَعْلاً

(و)

الفعل	مصدره	وزنه
أدرك	إدراكاً	إفْعَالاً

أخرج	إخراجاً	إفعالاً
أسرج	إسراجا	إفعالاً
أجْمل	إجْمالاً	إفعالاً
أفصح	إفصاحاً	إفعالاً
أكبر	إكْباراً	إفعالاً

هدَّد	تهديداً	تَفْعيلاً
هدَّ	هدَّاً	فَعْلاً
شدَّد	تشديداً	تفعيلاً
شدَّ	شدَّاً	فعْلاً
سدَّد.	تسديداً	تفعيلاً
سدَّ	سَدَّاً	فَعْلا
عدَّد	تعديداً	تفعيلاً
عدَّ	عدَّاً. تعَداداً	فَعْلاً. تَفْعَالاً
كبَّر	تكبيرا	تفعيلا
كبَر	كبُراً	فَعُلاً
هلَّلَ	تهليلاً	تفعيلاً
هلَّ	هلاً	فَعْلاً
قصَّرَ	تفصيراً	تفعيلاً
قصَّ	قصَّاً	فَعْلاً
دبَّر	تدبيرا	تَفْعيلاً
دبَّ	دبيباً – دَبَّاً	فَعِيلاً – فَعْلاً
عضَّ	عضَّاً	فَعْلاً
مدَّد	تمديداً	تفعيلاً
مدَّ	مَدَّاً	فَعْلاً

حرَّ	خرّاً – خُرُوراً	فَعْلاً – فُعُولاً
صرَّ	صريراً – صرّاً	فعيلاً – فَعْلاً

(ﺣ)

الفعل	مصدره	وزنه
ناضل	نضلا و مُناضَلَة	فعالاً و مفاعلةً
كافح	كفاحا و مكافحة	فعلاً و مفاعلةً
شارك	شراكا و مُشاركة	فِعَالاً و مُفَاعَلةً
هاتف	هتافا و مهاتفة	فعلاً و مُفاعلةً
جامل	جمالا و مُجاملة	فعالاً و مُفاعلة
جاوب	جوابا و مُجاوبةً	فِعَالاً و مفاعلةً
حاور	حوارا و مُحَاوَرة	فِعالاً و مُفَاعَلة

(ج)

الفعل	مصدره	وزنه
بعثر	بعْثرة	فَعْلَلَةً
دحرج	دحرجَةً	فَعْلَلَةً
ولول	ولولة و ولوالاً	فَعْلَلَةً و فِعْلالاً
قعقع	قَعْقعة و قِقْقاعاً	فَعْلَلَة و وفِعْلالاً
فرعن	فَرْعنة	فَعْلَلَة
جلجل	جلْجلَة و جلجَالاً فَعْلَلَة و	وفِعْلالاً
زَمْجَرَ	زَمْجَرَة	فَعْلَلَةً
قهقة	قهقهة و قهقاهًا	فعْلَلَةً و وَفِعْلالاً

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

المصدر	فعله	المصدر	فعله
فلاحة	فلح	تخاملاً	تخامل
نعاق	نعق	ترقّعا	ترقّع

صهيل	صهل	تضافراً	تضافر
زنير	زار	تزاحماً	تزاحم
دوغان	داغ	تواصلاً	تواصل
أسفاً	أسفً	صبراً	صبرً
فرحاً	فرح	طياً	طوى
نجارة	نجر	كياً	كوى
حدادة	حدَّ	انطواء	انطوى
خوار	خار	اهتداء	اهتدى
سجود	سجد	ركوع	ركع
نعومةُ	نعم	سلامة	سَلِمَ
قراءة	قرأ	فحيح	فحَّ
استعظاما	استعظم	استهجانا	استهجن
استقامه	استقام	استكبارًا	استكبر
استهانة	استهان	استدارة	اسُتدار
احتمالاً	احتمل	تشدداً	تَشَدَّدَ

إجابة السؤال الرابع ص: ٢٣٠ (چوتھےسوال کا جواب)

المصدر	وزنه	المصدر	وزنه
اخضرار	افعلال	تسلَّماً	تفعُّلاً
حلماً	فعُلاً	إفادة	إفعالة
تحرُّكاً	تفعُّلاً	إعادة	إفعالة
تدريس	تفعيل	تقاسماً	تَفاعُلاً
وعد	فَعْل	تمادياً	تَفاعُلاً
اعتماداً	افتعالاً	تعدِّياً	تفعَّلاً
استلاماً	افُتعالاً	مواء	فِعَال

آزادبک ڈپو

خرير	فعيل	هديل	فعيل
حفيف	فعيل	صرير	فعيل
هزيم	فعيل	صليل	فعيل
تغريد	تفعيل		

إجابة السؤال الخامس (پانچویں سوال کا جواب)

الوزن	المصدر
فعلان	دوران. غليان. جَوَلَان
فعيل	صهيل. رحيل. نهيق
فُعُول	سجود. ركوع. خشوع
فعْل	ضرب. نصْر. فتْح
۲- إفعال	إكرام. إخراج. إحسان
تفعيل	تقديم. تكبير. تعظيم
مفاعلة	مُجَاملة. مناقشة. محاسبة.
۳- استفعال	استغفار. استكبار. استحسان
تفعُّل	تَقَدُّم. تأخُّر. تَحَسُّن
تفاعل	تفاخر. تجادل. تناقش

إجابة أسئلة درس اسم المرة واسم الهيئة.

سبق اسم مرة اور اسم هيئة کے سوالات کے جواب

إجابة السؤال الأول ص:۲۳۸ (پہلے سوال کا جواب)

الرقم	المثال	اسم المرة	اسم الهيئة
۱	قال تعالى "فنظر نظرة في النجوم"	نظرة	-----
۲	"فإذا نفخ في الصور نفخة" واحدة	نفخة	-----
۳	"وجَعَلْنَا في قلوب الذين اتبعوه رأفة ورحمة ورهبانية"	رأفه. رحمة	-----

٤	يجلس عصام في مكانه جلسة هارتة	جلسة	-----
٥	وقف الخطيب في قومه وقفة العظماء	-----	وقفة
٦	حارب الجيش الأعداء محاربة واحدة	محاربة	-----
٧	ينتقم الله من الظالم انتقامة المقتدر	انتقامة	-----
٨	نظر الغني إلى الفقير نظره إشقاق	-----	نِظرة

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- رحم الله عباده رحْمةً واسعة

٢- يلعب فريقنا بالكرة لعبة الماهر

٣- رجع الجيش من المعركة رجعة المظفر

٤- جُلِدَ المذْنب ثلاثين جَلْدةً

٥- هجم الجيش على الأعداء هَجْمةً

٦- قسَّم الصبي التفاحة قسمةً

٧- ثار الشعب على المحتلين ثَوْرةً شاملةً

٨- أكل حسام في المطعم أكْلَةً

إجابة أسئلة درس اسم الفاعل

سبق اسم فاعل کے سوالات

إجابة السؤال الأول ص : ٢٣١ (پہلے سوال کا جواب)

الرقم	المثال	اسم الفاعل
١	"قد أفلح المؤمنون الذين هم في صلاتهم "خاشعون" والذين هم عن اللغو معرضون"	المؤمنون الخاشعون. معرضون
٢	المنزل عامر بأهله	عامر
٣	الأفراح غامرة	غامرة
٤	الحقول ناضرة مخضرة	ناضرة
٥	الحبوب ناضجة مصفرة	ناضجة

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- كان الرجل قائما
٢- لعلّ أخاك حاضرٌ
٣- الاستحمام بعد الأكل واجب
٤- لايزال المريض متألماً
٥- التلميذ فاهم الدرس
٦- الشجرة أوراقها ناضرةٌ
٧- الخزانة خاوية

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- سرني أنك ناجح
٢- أقلقني أنك فاشل
٣- الكتاب كاتبه مشهور
٤- البستان حارسُهُ أمينٌ
٥- المهندس فاهمٌ عملهُ
٦- السيارة مُسْرعَةٌ
٧- المعلم خارج من الفصل

إجابة السؤال الرابع (چوتھے سوال کا جواب)

الفعل	اسم الفاعل
ارتفع	مُرْتفِعٌ
أكل	أكل
سأل	سائل
سال	سائل
انتهز	مُنتهز
تعلّم	مُتعلّم
تألم	مُتألم
استعد	مُستعِد

إجابة السؤال الخامس (پانچویں سوال کا جواب)

اسم الفاعل	فعله الماضي	فعله المضارع
محترس	احترس	يحترسُ
عامل	عمِل	يعملُ

متقد	اتقد	يتقدُ
مرتحل	ارتحل	يرتحلُ
مستقيم	استقام	يستقيمُ
فاضل	فضلَ	يَفضلُ
محمَرٌّ	احمرَّ	يَحمرُّ
واعد	وَعَد	يَعِدُ
قاض	قَضَى	يقضِي
ساع	سَعَى	يسعى
بائع	باع	يَبيعُ
مُلتهب	التهب	يلتهبُ
متأخر	تأخر	يتأخَّرُ
مُعتمد	اعتمد	يعتِمدُ

إجابة أسئلة درس اسم المفعول

سبق اسم مفعول کے سوالات کے جواب

إجابة السؤال الأول ص :٢٣٤ (پہلے سوال کا جواب)

الرقم	المثال	اسم الفاعل
١	إلقاء النفايات في الشارع عادة مذمومة	مذمومة
٢	مالي أراك مهموماً وعلى نفسك منطوبا	مهموماً
٣	أنا أحب أفراد المنتخب الوطني	المنتخب
٤	هذا كلام مستحسن و موثوق به	مستحسن. موثوق
٥	أنت رجل معتمد عليه	معتمَد
٦	لاتزال النتائج مجهولة	مجهولة
٧	دعاء المظلوم مستجاب	المظلوم. مستجاب
٨	الباب مغلق النافذة مفتوحة	مغلق. مفتوحة

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- أنشأت الجامعة مختبراً جديداً

٢- كتاب القواعد مُنْسَحَبٌ من السوق

٣- باب الفصل مقفول

٤- العالم مخشيّ من الناس

٥- المتهم مدعوٌّ من الشرطة

٦- المكان مُهَاجَمٌ من الجيش

٧- الولد مُنَجَبٌ من قبل الوالدين

٨- المُخْبَرُ عنه موجود في قسم الشرطة

٩- الخطاب مُرْسَلٌ إلى القاهرة

١٠- المسلسل الجديد مُسْتمَعٌ إليه من المشاهدين

١١- القمح محصود في هذه الأيام

١٢- الثمار مجْنِية

١٣- الغائب عن الامتحان غير مُلْتَفَتٌ إليه

١٤- دفعتُ مُقدم الثمن للتاجر

١٥- الباب مُهَشَّمْ

١٦- وجدتُ النافذة مَكْسُورَةً

١٧- سقطت الأقلامُ من يدي فوجدنها مُكَسَّرَة

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

اسم الفاعل	اسم المفعول
قارئ	مستهدف
لاعب	مرتجعٌ
ملتمسٌ	مقروء
	محروس
	مُنْتَجَعٌ

	مسؤول
	مخلوع
	مُرْتجَى
	مامول
	معفو

إجابة أسئلة درس صِيَغ المبالغة

سبق ''مبالغہ کے صیغے'' سوالات کے جواب

إجابة السؤال الأول ص : ٢٣٦ (پہلے سوال کا جواب)

اسم الفاعل	صيغة المبالغة
المؤمن	صبور
مُحْسنا	شكور
معتزا	حسود
مُؤاسٍ	حقود
قائم	مختالا
	بخيلاً
	طمَّاع
	هيَّاب
	وجل
	رحيم
	قوَّام

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

الفعل	اسم الفاعل	صيغة المبالغة
كذب	كاذب	كذَّاب
صدق	صادق	صدوق

خان	خائن	خوّان
طمع	طامع	طمّاع
مدح	مادح	مدّاح
هَجَا	هاج	هجّاء
جزع	جزع	جزوع
قال	قائل	مقوّال

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

الفعل	صيغة المبالغة	الفعل	صيغة المبالغة
غدر	غدّار	فهم	فهّام
وهب	وهّاب	ساح	مسياح
رزق	رزّاق	بلغ	مبلاغ
حلم	حليم	سلم	سلم
ودّ	ودّاد	عبق	عبُوق
كرم	كريم	حذر	حر
		فصح	فصيح

إجابة السؤال الرابع (چوتھے سوال کا جواب)

صيغة المبالغة	فعلها	صيغة المبالغة	فعلها
حنّان	حن	جهول	جهل
منان	من	حقود	حقد
متلاف	تلف	رقيب	رقب
رؤوف	رأف	مؤول	مال
رؤوم	رأم	مهذار	هذر
خدّام	خدم	معوان	عاون
غيور	غار		

إجابة أسئلة درس أسما الزمان و المكان

سوال اسم زمان و مکان کے سوالات کے جوابات

إجابة السؤال الأول ص: ٢٢٨ (پہلے سوال کا جواب)

١- القلب مستودع الأسرار = مستودع: اسم مكان

٢- من مأمن يؤتى الحذر = مأمن: اسم مكان

٣- النادي ملتقى الرواد = مُلتقى: اسم مكان

٤- ألقيت محاضرة في المنتدى الفكري = المنتدى: اسم مكان

٥- تطلع الشمس من المشرق و تغيب في المغرب = المشرق - المغرب كل منهما اسم مكان لشروق و غروب الشمس

٦- قمت من اليوم مطلع الشمس = مطلع: اسم زمان

٧- الخريف موسم قطاف الزيتون = موسم: اسم زمان

٨- رجعت مقدم الليل = مقدم اسم زمان

٩- قال تعالى "وسيعلم الذين ظلموا أي منقلب ينقلبون = منقلب اسم مكان

إجابة السؤال الثاني ص: ٢٣٩ (دوسرے سوال کا جواب)

الفعل	اسما الزمان و المكان	الفعل	اسما الزمان و المكان
أناخ	مناخ	لعب	مَلعَب
أوى	مأوى	رمى	مَرمَى
هوى	مهوى	آب	مآب
رمى	مرمى	طاف	مَطاف
ظهر	مظهر	درس	مَدرس
نام	منام	رصد	مَرصَد
عاد	معاد	بات	مَبيت
جرى	مجرى	كسب	مَكسَب
وقد	موقد	رسا	مَرسى

طب	مطب	نبع	مَنْبُع
هب	مهب	لها	مَلْهَى

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

اسما الزمان و المكان	فعلهما
مصلى	صلى
مص	صبَّ
مورد	ورد
مخرج	خرج
مدخل	دَخَل
مسری	سری
مجری	جری
موئل	وأل
موقد	وقد
مطعم	طعم
منهج	نهج
مستوصف	استوصف

إجابة أسئلة درس "اسم التفضيل"

سبق اسم تفضیل کے سوالات کے جواب

إجابة السؤال الأول ص :٢٤٢ (پہلے سوال کا جواب)

١- محمود احسن منْ علي علماً

٢- زيدُ افصح من عمرو لغةً

٣- خالد أحلم من بكر

٤- الغربُ اكثرُ تقدُّما من الشرق

٥- فاطمة أصفى من عائشة قلبا

٦- خديجة أكثر انتباها من زينب

٧- الطالب المجتهد أحسن استعداداً للامتحان من الطالب الكسول

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

١- الفرس أكثر سرعة من الحمل

٢- محمود أمكر من الثعلب

٣- النمرُ أضعفُ من الأسد

٤- البرق أخطر من الرعد

٥- علي أكرم من حاتم

٦- ابوبكر اسبق من عمر بن الخطاب إسلاما

إجابة السؤال الثالث (تیسرے سوال کا جواب)

١- الطائرة أسرع من القطار

٢- غور هذه المسالة أوضح من غور المسائل الأخرى

٣- القدس أقدم من إسلام آباد نشأة

٤- النعامة أكثر جُبْنا من غيرها

٥- خالد بن الوليد أشجع من عكرمة

إجابة السؤال الرابع (چوتھے سوال کا جواب)

١- نملة أجمع من نحلة

٢- مِقْدامٌ أجرا من ليث

٣- الماس أغلى من الذهب

٤- الفارس اشجع من عنترة

٥- الورقه أخف من جناح بعوضة

٦- محمود أحلم من الأحنف

٧- طَعمَ الفاكهة أحلى من السكر

إجابة السؤال الخامس (پانچویں سوال کا جواب)

اسم التفضيل	حكمه	السبب
١- الأحلى	يجب مطانقته لماقبله في الإفراد والتشنية والجمع والتذكير والتأنيث	لأنه مقترن بال
٢- الأعلى	يجب مطابقته لما قبله	لأنه مقترن بال
٣- أذكى	يجب فيه الإفراد والتذكير	لأنه مجرد من ال و الإضافة
٤- أكثر	يجب فيه الإفراد والتذكير	لأنه مجرد من ال والإضافة
٥- أغزر	يجوز فيه المطابقة وعدم المطابقة لما قبله	لأنه أصيف إلى معرفة
٦- أفهمهم	بجوز فيه المطابقة وعدم المطابقة	لأنه أضيف إلى معرفة
٧- أكثرهم	يجوز فيه المطابقة و عدم المطابقة	لأنه أضيف إلى معرفة
٨- أمدحهم	يجوز فيه المطابقة و عدم المطابقة	لإضافته إلى معرفة
٩- أحسنهم	يجوز فيه المطابقة و عدم المطابقة	لإضافته إلى معرفة

إجابة أسئلة درس اسم الآلة

سبق اسمِ آلہ کے سوالات کے جواب

إجابة السؤال الأول ص :٢٤٤ (پہلے سوال کا جواب)

الرقم	المثال	اسم الآله
١	يستخدم الطبيب المشرط و المنظار	المشرط. المنظاز
٢	يستعين الفلاح في عمله بمحراث و منجل	محراث. منجل
٣	عقل الرجل ميزانه	ميزان
٤	يعتمد النجار في عمله على المثقب و المنشا و القدوم	المثقب. المنشار. القدوم
٥	يستخدم الحدادُ المطرقة في عمله	المطرقة
٦	يشرب المريض الدوء بالملعقة	الملعقة
٧	أُكَسِّرُ العظام بالساطور	الساطور
٨	تكنس البنت الحجرة بالمكنسة	المكنسة

إجابة السؤال الثاني (دوسرے سوال کا جواب)

الرقم	اسم الآلة	نوعه
١	ثلاجة	مشتق
٢	المقص	مشتق
٣	المنجل	مشتق
٤	الفرجار	جامد
٥	القدوم	جامد
٦	الميزان	مشتق
٧	المغزل	مشتق
٨	قلم	جامد

إجابة السؤال الثالث ص: ٢٤٥ (تیسرے سوال کا جواب)

١- السيف من آلات القتال قديما

٢- المشرط آلة يتسعملها الطبيب في الجراحة

٣- تستعمل منفضة في إزالة الغبار عن السجاد

٤- محمود يستعمل منشفة بعد غسل يديه

٥- تستعمل الأمُّ غسالة في غسيل الملابس

٦- الفرجار من الأدوات التي يستعملها الطالب في المسائل الهندسية

٧- تفرم اللحوم بالمفرمة

٨- يستعمل الجندي حالياً المدفع في قتال الأعداء

إجابة السؤال الرابع (چوتھے سوال کا جواب)

اسم الآلة	نوعه	وزن المشتق
ساطور	جامد	---
مبراة	مشتق	مِفْعَلَة
خرامة	مشتق	فعّالة

فُرْشاة	جامد	ـــ
منظار	مشتق	مفْعَال
مكنسة	مشتق	مِفْعَلة
مِفتاح	مشتق	مِفْعَال
درع	جامد	ـــ

OOOO

تدريبات عامة

عام مشقیں

إجابة التدريب الأول ص :٢٤٧ (پہلی مشق کا جواب)

١- زياد متفاهم مع والده في هذا الموضوع

٢- فيصل مستفيد من كل مايقرأ

٣- الطلاب مُنصتون إلى شرح المعلم

٤- الضابط قائد جنوده نحو النصر

٥- المعلماتُ مُخْلصاتٌ في عملهن

٦- زينب و فاطمة مسافرتان غدا إلى سرجودها

٧- السيارة مُسرعةُ

٨- اللص معترف بالسرقة

إجابة التدريب الثاني (دوسری مشق کا جواب)

١- نعم الطلاب هم الفاهمون الدرس

٢- نعم الرجل هو القائل الصدق

٣- نعم المحامي هو المُدافع عن الحق

٤- نعم الجنود هم الساهرون على أمن الوطن

٥- نعم الحُر هو الصائن كرامته

٦- نعم هندو خديجةُ هما الناجحتان في الامتحان

٧- نعم الطلاب هم ملتفتون إلى شرح المُعلّم

٨- نعم الطالبات هن المَقْبلات على الدرس

إجابة التدريب الثالث ص: ٢٤٨ (تیسری مشق کا جواب)

١- ممنوحة اسم مفعول رفع المرأة على أنها نائب فاعل له

٢- مؤخر اسم فاعل نصب سفره على أنه مفعول به له

٣- مكافئ اسم فاعل نصب العمال على أنه مفعول به له

٤- مفهوم اسم مفعول رفع قول على أنه نائب فاعل له لأن اسم المفعول يعمل عمل الفعل المبنى للمجهول

٥- الباذلون اسم فاعل نصب جهودهم على أنه مفعول به له

٦- المحامي اسم فاعل نصب الأمنة على أنه مفعول به له

٧- خائن اسم فاعل نصب الأمانة على أنها مفعول به له

٨- المستكشفة اسم مفعول رفع ثرواتها على أنه نائب فاعل له

إجابة التدريب الرابع (چوتھی مشق کا جواب)

(أ)

اسم الفاعل	صيغة المبالغة	اسم المفعول	اسم التفضيل
صالحين	الأوابين	ميسورا	أحسن
المُبذرين	غفوراً	مغلولة	
فاحشة	كفوراً	ملوما	
	خبيراً	ملوما	
		محسورا	
		مظلوماً	
		منصوراً	
		مسئولاً	

(ب)

المصدر	فعله
إحسانا	أحسن

(ح)

قولاً	قال
تمييزاً	بقر
ابتغاء	ابتغى
إملاق	أملق
المطلوب استخراجه	الإجابة
توكيد للمثنى	كلاهما
فعلاً مضارعاً مجزوماً	تقتلوا و علامة جزمه حذف
و بين علامة جزمه	النون لأنه من الأفعال الخمسة
مفعولاً لأجله	خشية
حالاً	ملوماً
فعلاً مبنياً للمجهول	قُتِلَ

إجابة التدريب الخامس ص: ٢٤٩ (پانچویں مشق کا جواب)

١- اسم الفاعل – إن اللّٰه غافرٌ ذنوبَ التائبين

صيغة المبالغة – إن اللّٰه غفّارٌ ذنوب التائبين

٢- اسم الفاعل – أنت شاكرٌ فضلَ اللّٰه عليك

صيغة المبالغة – أنت شكورٌ فضلَ اللّٰه عليك

٣- اسم الفاعل – هذا الرجل حاقدٌ على الآخرين

صيغة المبالغة – هذا الرجل حقودٌ على الآخرين

٤- اسم الفاعل – خالدٌ راحمٌ الضعيف

صيغة المبالغة – خالد مِرْحامٌ الضعيف

٥- اسم الفاعل – المؤمن صابرٌ عند الشدائد

صيغة المبالغة – المؤمن صَبّارٌ عندا الشدائد

٦- اسم الفاعل – سمير صادقٌ في قوله

صيغة المبالغة – سمير مِصْدَاقٌ في قوله

٧- اسم الفاعل – أنتَ فاعلُ الخبرِ دائماً

صيغة المبالغة - أنت فعّالٌ الخيرَ دائماً

٨- اسم الفاعل - الأسد آكلُ اللحم

صيغة المبالغة - الأسد أكولٌ اللحم دائماً

(ب) ١- الرجل العاقل دفاعٌ للشر دائماً

٢- السياسي البارع حذرٌ في تصريحاته

٣- الجندي الشجاع مقدام في الحرب

٤- حسام رجل شكور لربه

٥- كن فَهِماً لما يقول الرجل

٦- أشعر أن هذا الرجل صدوق في حديثه

٧- هذا المهندس حريص في عمله

٨- إن المؤمن فعالٌ للخير دائماً

إجابة التدريب السادس ص: ٢٥١ (چھٹی مشق کا جواب)

١- شكر الله مَسْعاكَ

٢- أياك و محبةَ المالِ

٣- نهج حاتم منهج والده في معاملة الناس

٤- أقام سميرٌ بين أصدقائه مقاماً كريماً

٥- بَدَأنَا رحلتنا مبدأً سعيداً

٦- احرص على منفعة الوطن

٧- عرض الكاتب أفكاره معرضا مطقياً

٨- وَدّعتُ صديقي بقولي إلى المُلْتَقى

اسم المرة	فعله	اسم الهيئة	فعله
زوره	زار	نِظره	نظر
إصابة	أصاب	لفتة	لَفَتَ
انطلاقة	انطلق	وثبة	وثَبَ
مراقبة	راقب		

حجة	حجّ		

إجابة التدريب السابع (ساتويں مشق کا جواب)

(أ)

الاسم المشتق	نوعه	فعله
الملحدون	اسم فاعل	أَلْحَدَ
الكافرون	اسم فاعل	كَفَر
المسمومة	اسم مفعول	سمَّ
السارق	اسم فاعل	سَرَقَ
مبدأ	مصدر ميمي	بَدَأَ
السارق	اسم فاعل	سَرَق
المسروق	اسم مفعول	سَرَقُ
عاقل	اسم فاعل	عقل
السارق	اسم فاعل	سرق
متمتعا	اسم فاعل	تمتع
مسلوبا	اسم مفعول	سلبَ
السارق	اسم فاعل	سرق
فاسد	اسم فاعل	فسد
مجتمع	مصدر ميمي	أجتمع
مصنع	اسم مكان	صنع
السارق	اسم فاعل	سرق
المفسدون	اسم فاعل	أفسد
السارقون	اسم فاعل	سَرق

(ب)

المطلوب استخراجه	الإجابة
مصدراً ميمياً	مبدأ
مصدر لفعل	استرقاق

سداسي	
نائب فاعل	يد
تمييزاً	عقوبة
فعلاً مجرداً	جَهِلَ
فعلاً مزيداً	تناسي وأحرف الزيادة هي
وعين أحرف الزياده	التاء والألف

(ج)

الفعل	وزنه	مصدره
تأثَّرَ	تَفَعَّلَ	تأثُّراً
تناسي	تفَاعَلَ	تناسِياً
اعتراض	اِفْتَعَلَ	اعتراضًا
استرقَ	اِسْتَفعَلَ	استرقاقاً
قاد	فَعَلَ	قيادةً

(د)

المصدر	فعله
قسوة	قَسَیٰ
إهدار	أهْدَ
تشريع	شَرَّعَ
اختلاس	اِخْتَلَسَ

(هـ) العبارة لجمع المذكر السالم (جمع مذکر سالم کی عبارت)

كما أنَّ السارقين أعضاء فاسدون في المجتمع لأنهم لايطرقون باب الكسب الحلال في مصنع أو متجربل يسلبون مال الآخرين وينشرون الرعب بين الناس

العبارة لجمع المؤنث السالم (جمع مؤنث سالم کی عبارت)

كما أن السارقات عضواتٌ فاسداتٌ في المجتمع لأنهنَّ لايَطْرُقْنَ باب الكسب الحلال في مصنع أو متجربل يَسْلُبنَ مال الآخرين وينشرن الرعب بينَ الناس

(د)

الكلمة التي تحتها خط	ضبطها بالشكل
الإسلامي	الإسلاميّ
مبدأ	مبدأ
الإنسان	الإنسان
محاسن	محاسن
عاقل	عاقلْ
السارق	السارق
واحدة	واحدةْ
الناس	الناسِ
الفزع	الفزعِ

إجابة التدريب الثامن ص: ۲۵۳ (آٹھویں مشق کا جواب)

(ا) ۱- التمسكُ بدين الله أنفعُ للمسلمين حالياً

۲- محمود أقصرُ من سمير

۳- حديقة منزلي أكثر تنسيقاً من غيرها

٤- إن سعر الدولار أكثر انخفاضاً هذه الأيام

۵- في الصيف يكون النهار أطول من الليل

٦- هذه الزهرة أشدُّ حُمْرةً من تلك الزهرة

۷- إن هذا العامل أكثر إجادة لعملة من باقى العْمال

۸- سعاد أكثر احتهاداً من زينب

(ب) ۱- ثمن الحقيبة مرتفع لكنَّ ثمن الساعة أكثر ارتفاعاً

۲- هذا الشارع مُزدحِمٌ بالناس أما هذا الميدان فاشد إزدحاماً

۳- هذه المسألة صعبة أما تلك فاكثر صعوبة

٤- التفاح رخيص الثمن لكن العنب ارخص منه

۵- زياد رجل كريم لكن والده أكْرمُ منه

٦- سعادة طالبة مجتهدة أما زينب فاكثر اجتهاداً

٧- طاعة الوالدين واجبة أما طاعة الله فأوجبُ

٨- هذه الوردة جميلةٌ أما تلك فأجمل منها

إجابة التدريب التاسع ص:٢٥٥ (نوين مشق كاجواب)

(أ) ١- مِنًى مَرْمَى الحجاج الجمار

٢- الساعةُ السادسةُ مَغْربُ الشمسِ

٣- شهرُ سبتمبر مَبْدأُ الدراسةِ

٤- فناءُ المدرسة مجتمعُ التلاميذِ صباحاً

٥- قُبيلَ الغروبِ مأوى الطيورِ إلى أعشاشِها

٦- الساعة الثانيةُ ظهرا منتهى اليومِ الدراسي

٧- المطارُ مهبطُ الطائراتِ

٨- المختبرُ مُستمَعُ الطلابِ إلى دروسِ فهمِ المسموعِ

(ب) ١- يثقبُ النجارُ الخشب بالمِثْقبِ

٢- يستعملُ الطالبُ في الكتابةِ القلمَ

٣- أكلُ الطعامَ بالملعقة

٤- يحرثُ الفلاح أرضهُ بالمحراثِ

٥- يفحصُ الطبيبُ المرضى بالسماعةِ

٦- يلبسُ أحمدُ على عينيه عند القراءةِ النظارةَ

٧- أرى الأشياءَ الصغيرة الحجم بالمنظارِ

٨- تستعملُ سعادُ عند تنظيف الشقة المكنسةَ

إجابة التدريب العاشر ص:٢٥٥ (دسوين مشق كاجواب)

(أ)

الاسم المشتق	نوعه
أظهر	اسم تفضيل
العظيمة	صفة مشبهة
متخلفين	اسم فاعل
محترمة	اسم مفعول
مفككين	اسم مفعول
مستقلة	اسم فاعل

معدودة	اسمِ مفعول
الفاسدة	اسم فاعل
المسلمون	اسم فاعل
أجمع	اسم تفضيل
المنتشر	اسم فاعل
الميسور	اسم مفعول
ناحجة	اسم فاعل
المصلحين	اسم فاعل
الهادين	اسم فاعل
المفكرين	اسم فاعل
الناضجة	اسم فاعل

(ب)

الفعل	مصدره	مجرده
أرسل	إرسالاً	رسلَ
استطاع	استطاعة	سطعَ
اقتلع	اقتلاعاً	قلعَ
انتشر	انتشاراً	نشرَ
تثقف	تثقيفاً	ثقفَ
بدّدَ	تبديداً	بدّدُ

(د)

المطلوب استخراجه	الإجابة
فعلاً مجرداً	ظَهَرَ
فعلاً مبنياً للمجهول	أُرْسِلَ
اسم تفضيل	أظهر
مضافاً إليه	الشخصيات
مفعولاً لأجله	هُدًى
تمييزاً	عاماً

OOOO

المصادر و المراجع

١- الأشموني- شرح الأشموني، تحقيق محمد محي الدين عبدالحميد، ط-١، مكتبة النهضة العربية، القاهرة.

٢- الأفغاني، سعيد- الموجز في قواعد اللغة العربية وشواهدها، دارالفكر، بيروت، ١٩٧٠م.

٣- باروم، محسن و آخرون- مبادئ قواعد اللغة العربية، وزارة المعارف، الرياض.

٤- الزمخشري، محمود بن عمر- المفصل في صناعة الإعراب، القاهرة ١٣٦٣م.

٥- شعبان، محمد عادل- القراء ة الميسرة، جامعة الملك سعود، الرياض ١٩٨٥م.

٦- صيني، محمود اسماعيل و آخرون- القواعد العربية الميسّرة، عمادة شئون المكتبات بجامعة الملك سعود، الرياض ١٩٨٢م.

٧- طبانة، بدوي و آخرون- المطالعة العربية، ط-٣، وزارة المعارف، الرياض.

٨- عباس حسن- النحو الوافي، دارالمعارف، القاهرة ١٩٢٨م.

٩- عبود، بيتر و آخرون- العربية المعاصرة، مركز دراسات الشرق الأدنى و شمال إفريقيا، ١٩٧١م.

١٠- عدس، محمد عبدالرحيم- الواضح في قواعد النحو والصرف، دارمجدلاوي، عمان، الأردن ١٩٩٠م.

١١- العقاد، عباس محمود- العبقريات الإسلامية، ط- ١، دارالكتاب العربي، بيروت.

١٢- ابن عقيل، عبدالله بهاء الدين- شرح ابن عقيل، المكتبة التجاريه القاهرة.

١٣- الغلاييني، مصطفى بن محمد- جامع الدروس العربية، بيروت ١٩٦٦م.

١٤- الفقي، علي محمد و آخرون- دروس القراءة والمحادثة والقواعد، مركز اللغة العربية؛ مكة المكرمة ١٣٩٦هـ.

١٥- المولى، محمد أحمد جاد و آخرون- قصص العرب، دار إحياء الكتب العربية، القاهرة ١٣٧٣هـ.

١٦- الندوي، أبوالحسن علي- مختارات من أدب العرب، دار الفكر العربي، بيروت ١٩٦٥م.

١٧- ابن هشام، جمال الدين عبدالله الأنصاري-

(١) أوضح المسالك ط-٦، وزارة المعارف، القاهرة.

(٢) شرح شذور الذهب في معرفة كلام العرب، مطبعة السعادة، مصر ١٩٥٣م.

(٣) مغني اللبيب عن كتب الأعاريب، المكتبة التجارية الكبرى، القاهرة ١٣٧٢هـ.

١٨- هيئة الإذاعة المصرية- تعليم العربية بالراديو، مركز تنمية المجتمع، القاهرة ١٩٨٦م.

١٩- ابن يعيش- شرح المفصل للزمخشري، المطبعة المنيريق، مصر.

پروفیسر ڈاکٹر خالق داد ملک کی عربی زبان وادب کیلئے خدمات

-1 البیان فی علوم اللسان (النقد۔ البلاغۃ۔ العروض) عربی زبان کے علوم وفنون، مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور
-2 ابتدائی عربی گرائمر (سپیشل ڈپلومہ کورس آف اسلامک ایجوکیشن) ماڈرن انسٹیٹیوٹ آف انفارمیٹکس، اسلام آباد
-3 أضواء علی تعلیم اللغة العربیة فی باکستان پاکستان میں عربی کی تعلیم (مطبوعہ پنجاب یونیورسٹی)
-4 الزاد المطلوب بتخریج احادیث کشف المحجوب اُردو (مطبوعہ پنجاب اوقاف لاہور)
-5 الذکری (از مصطفیٰ لطفی) عربی متن مع مناقشات، اُردو ترجمہ وتنقیدی مطالعہ، آزاد بک ڈپو، لاہور
-6 اشواك (از سید قطب) عربی متن مع مناقشات، اُردو ترجمہ وتنقیدی مطالعہ، آزاد بک ڈپو، لاہور
-7 ارید أن اقتل (از توفیق الحکیم) عربی متن مع مناقشات، اُردو ترجمہ وتنقیدی مطالعہ، آزاد بک ڈپو، لاہور
-8 An Introduction to Arabic Language and Literature (انگریزی) مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور
-9 Selections from Arabic Poetry & Prose (انگریزی) مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور
-10 الاختیار من المتعدد والاسئلة الموضوعة
-11 اختبارات اللغة العربیة
-12 المعلومات العامة عن اللغة و الادب العربی

{عربی زبان میں سی ایس ایس، پی ایم ایس، این ٹی ایس، گیٹ، جی آر ای، ایجوکیٹر، عربی ٹیچر، سبجیکٹ سپیشلسٹ، لیکچرار، اسسٹنٹ پروفیسر، انٹری ٹیسٹ بی ایس، ایم۔اے، ایم فل، پی ایچ ڈی اور دیگر عربی زبان وادب کے امتحانات کے لیے کثیر الانتخابی سوالات وجوابات، مختصر سوالات مع جوابات، مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور}

-13 اللغة العربیة (بی اے عربی الیکٹو ٹیکسٹ بک) عربی اور اُردو ترجمہ بھی دستیاب ہے، مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور
-14 الادب العربی (بی اے عربی الیکٹو ٹیکسٹ بک) عربی اور اُردو ترجمہ بھی دستیاب ہے، مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور
-15 اللغویات (زیر تربیت اساتذہ کے لیے) عربی (اُردو ترجمہ بھی دستیاب ہے)، مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور
-16 انا القاتل (از محمود تیمور) عربی متن مع مناقشات، اُردو ترجمہ وتنقیدی مطالعہ، آزاد بک ڈپو، لاہور
-17 پاکستان کی علاقائی زبانوں کا اسلامی ادب اُردو (مطبوعہ رابطہ ادب اسلامی پاکستان)
-18 تدریس اللغة العربیة (زیر تربیت اساتذہ کے لیے) عربی اوپن (اُردو ترجمہ بھی دستیاب ہے)، مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور
-19 تدریس اللسان العربي عربی زبان سیکھنے کیلئے آسان اور جدید کتاب اُردو میں، مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور
-20 تحقیق وتدوین کا طریقہ کار (عربی، اسلامی علوم اور سوشل سائنسز میں) اُردو، مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور (حکومت پاکستان سے ایوارڈ یافتہ)
-21 تطبیق القواعد العربیة (صرفاً و نحواً) عربی گرائمر مع اُردو ترجمہ، حل تمارین، مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور
-22 شذرات من النثر العربي القدیم قدیم عربی نثر کے شہ پارے مع اُردو ترجمہ، مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور
-23 شذرات من الشعر العربي (القدیم والحدیث) قدیم وجدید عربی شاعری مع اُردو ترجمہ، مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور
-24 حدیقة الادب (ٹیکسٹ بک انٹرمیڈیٹ) پارٹ ون اور ٹو (عربی) مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور
-25 دراسة و تحقیق شرح قصیدہ البردة للجنابي عربی، مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور
-26 منهج البحث والتحقیق تحقیق وریسرچ پر عربی میں کتب، مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور
-27 منهج اللسان العربي، بی اے عربی آپشنل، پنجاب یونیورسٹی، مطبوعہ، آزاد بک ڈپو، لاہور
-28 محقق ومدوّن اُردو ترجمہ کشف المحجوب (مدینہ فاؤنڈیشن فیصل آباد)
-29 نفس کریمة (از یوسف السباعی) عربی متن مع مناقشات، اُردو ترجمہ وتنقیدی مطالعہ، آزاد بک ڈپو، لاہور
-30 مباحث في الانشاء و المحادثة عربی انشاپردازی ومہارت تکلم مع اعراب، مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور
-31 30 دن میں عربی سیکھیے، عربی اُردو بول چال کی آسان اور جدید الفاظ کے ساتھ کتاب، مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور
-32 قصص النبین الجزء الرابع (از ابو الحسن ندوی) عربی متن مع مناقشات، آزاد بک ڈپو، لاہور
-33 ہدایۃ المریدین وارشاد السالکین (اُردو ترجمہ ملفوظات حضرت موسیٰ پاک شہید رحمۃ اللہ علیہ، ادارہ صوت ہادی، اوکاڑہ)
-34 شذرات من الأدب الديني، اُردو ترجمہ کے ساتھ، مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور

Multiple Choice & Objectives Questions
Of
Arabic Language & Literature

الاختيار من المتعدد و الأسئلة الموضوعية

الجزء الأول

أ.د. خالق داد ملك

رئيس قسم اللغة العربية
جامعة بنجاب لاهور

آزاد بُک ڈپو اردو بازار لاہور پاکستان

٣٧١٢٠١٠٦-٣٧٢٤٨١٢٧

موسوعة في علوم اللغة العربية وآدابها وفنونها وثقافتها تضمّ أكثر من سبعة آلاف معلومة أصيلة في شكل الأسئلة والأجوبة والكويزات وأسئلة متعددة الاختيار

اختبارات اللغة العربية

أ.د. خالق داد ملك

رئيس قسم اللغة العربية جامعة بنجاب لاهور

آزاد بُک ڈپو اردو بازار لاہور پاکستان

رقم هاتف : ٣٧١٢٠١٠٦_٣٧٢٤٨١٢٧_٠٤٢

Short Questions About General Knowledge
Of
Arabic Language & Literature

المعلومات العامة عن اللغة والادب العربي

أ.د. خالق داد ملك

رئيس قسم اللغة العربية جامعة بنجاب لاهور

آزاد بُک ڈپو اردو بازار لاہور پاکستان

رقم هاتف : ٣٧١٢٠١٠٦_٣٧٢٤٨١٢٧_٠٤٢

مندرجہ بالا کتب

عربی زبان میں سی ایس ایس، پی ایم ایس،
این ٹی ایس، گیٹ، جی آر ای، ایجوکیٹر،
عربی ٹیچر، سبجیکٹ سپیشلسٹ، لیکچرار،
اسسٹنٹ پروفیسر، انٹری ٹیسٹ بی ایس،
ایم۔اے، ایم فل، پی ایچ ڈی اور دیگر عربی
زبان وادب کے امتحانات کے لیے
کثیر الانتخابی سوالات وجوابات

مطبوعہ آزاد بک ڈپو، لاہور

عربی، اسلامی علوم اور سوشل سائنسز میں

تحقیق و تدوین کا طریقہ کار

پروفیسر ڈاکٹر خالق داد ملک

چیئرمین شعبۂ عربی ○ پنجاب یونیورسٹی ○ لاہور

آزاد بُک ڈپو اُردو بازار لاہور پاکستان

Applied Arabic Grammar
(MORPHOLOGY AND SYNTAX)

Prof. Dr. Khaaliq Daad Malik

PUBLISHED BY :
AZAD BOOK DEPOT
URDU BAZAR LAHORE PAKISTAN
PH: 042-37248127-37120106